اس کتاب کی رسٹری [illegible] زبان محکمہ سرکار میں ہو چکی ہے

ترجمہ

ممالک محروسہ سرکار عالی

قانون مالگزاری اراضی

۵ [illegible]

نشان (۱) سنہ ۱۳۱۸ف

و ترمیمات نشان (۳) سنہ ۱۳۲۴ف و نشان (۱) سنہ ۱۳۲۹ف و نشان (۲) سنہ ۱۳۳۱ف

مع گشتیات اعلیٰ محکمہ مال ممالک محروسہ سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۳۱ف لغایت سنہ ۱۳۳۹ف

باضافہ نظائر و حوالہ نظائر پرچہ جات ہائیکورٹ سرکار عالی کا متعلقہ

بغرض مشروط الامتحان عہدہ داران مال و عمال مال پٹیل پٹواریان ہر سہ درجہ وکالت

و ایل ۔ ایل ۔ بی ۔ ملک سرکار عالی

مصححہ و مؤلفہ

عالیجناب مولوی حافظ محمد عبد المجید خان صاحب وکیل ہائیکورٹ

حسب فرمائش جناب غلام دستگیر صاحب تاجر کتب چار کمان حیدرآباد دکن

باہتمام محمد برہان الدین تاجر کتب قانونی نیا پل مارکٹ بلدہ

۱۳۳۹ف

[illegible] چشتیہ پریس میں طبع ہوا

فہرست دفعات مجمع قانون مالگزاری اراضی معہ حوالہ نظائر دفعہ وار سرکارین

دفعہ	حوالہ نظائر سرکارین و گشتیات و مراسلہ جات	دفعہ	حوالہ نظائر سرکارین و گشتیات و مراسلہ جات
۱	فیصلہ مجلس عالیہ سنہ ۹۶ف و سنہ ۹۷ف	۲۰	تشریح جلد ۵ صفحہ ۲۷۸ و جلد ۸ صفحہ ۱۴۱
۲	×	۲۱	کلکتہ جلد ۲ صفحہ ۳۴۱ و جلد ۸ صفحہ ۱۳۸
۳	گشتی نشان (۱۲) سنہ ۱۳۰۲ف	۲۲	گشتی ۱۵۴ سنہ ۱۳۰۴ف
۴	×	۲۳	= ۲۷ سنہ ۱۳۱۴ف
۵	آئین جلد ۱۰ صفحہ ۵۱ جلد ۹ صفحہ ۱۵۵ جلد ۷ صفحہ ۶۵	۲۴	×
۶	آئین جلد ۳ صفحہ ۱۴۹ تشریح جلد صفحہ ۱۲۱	۲۵	گشتی نمبر (۱۱) سنہ ۱۳۱۸ف تشریح جلد ۹ صفحہ ۴۸
۷	×	۲۶	تشریح ۷ صفحہ ۱۸۵ گشتی ۹۷ سنہ ۱۳۰۶ف
۸	تشریح جلد ۹ صفحہ ۳۰ و ۳۷ و جلد ۷ صفحہ ۳۹۶	۲۷	= ۸ صفحہ ۲۵ = ۱۱ سنہ ۱۳۱۷ف
۹	محبوب النظائر نمبر ۸ ماہ تیر سنہ ۲۴ف	۲۸	= ۹ صفحہ ۳۴ = ۲۳ سنہ ۱۳۱۸ف
۱۰	×	۲۹	گشتی ۵۶ سنہ ۱۳ف و ۱۸ سنہ ۱۵ف
۱۱	×	۳۰	کلکتہ جلد ۱۱ صفحہ ۲۳۰
۱۲	تشریح جلد ۵ صفحہ ۹ و جلد ۹ صفحہ ۷۱ محبوب سنہ ۱۶ف	۳۱	گشتی ۸۷ سنہ ۱۳۱۳ف
۱۳	×	۳۲	آئین جلد ۸ صفحہ [illegible]
۱۴	×	۳۳	تشریح جلد ۸ صفحہ ۲۳
۱۵	مراسلہ مال ۲۷ بہمن سنہ ۱۳۱۹ف عدد ۵۰۴	۳۴	= = ۷ صفحہ ۱۱ گشتی ۱۹ سنہ ۱۳۱۷ف
۱۶	×	۳۵	= = ۵ صفحہ ۲۱۹ و جلد ۸ صفحہ ۵۲
۱۷	الہ آباد جلد ۱۳ صفحہ ۱۲۷ تشریح جلد ۷ صفحہ ۸۵	۳۶	×
۱۸	بمبئی ۴ صفحہ ۳۵۷ تشریح ۲ صفحہ ۱۱	۳۷	تشریح جلد ۷ صفحہ ۱۱ و گشتی ۱۵ سنہ ۱۳۰۳ف
۱۹	گشتی معتمدی مال ۱۱ سنہ ۱۳۰۳ف	۳۸	= جلد ۹ صفحہ ۷

نمبر	حوالہ	نمبر	حوالہ
۳۹	گشتی مال ۱۵ سنہ ۹ ف و ۲۴ سنہ ۲۳ ف	۶۱	تشریح جلد ۹ ص ۴۴۳ وجلد ۸ ص ۳۰۷
۴۰	″ معتمدی مال ۲۸ سنہ ۲۳ ف	۶۲	″ ۲ ص ۱۳۳
۴۱	×	۶۳	″ ۹ ص ۲۲ و ص ۵۵
۴۲	×	۶۴	آئین جلد ۵ ص ۸۰۹ تشریح ۹ ص ۳۱
۴۳	×	۶۵	×
۴۴	گشتی معتمدی مال ۳۱ سنہ ۱۲۹۹ ف	۶۶	گشتی نمبر ۹ سنہ ۱۳۰۵ ف
۴۵	×	۶۷	″ ۸ سنہ ۹۹ ف تشریح ۸ ص ۳
۴۶	گشتی مال ۲۶ سنہ ۱۳۰۴ ف	۶۸	تشریح جلد ۵ ص ۶۳ و ۹ ص ۲۶۲
۴۷	″ ۱۲ سنہ ۱۳۱۹ ف	۶۹	″ ۵ ص ۶۲
۴۸	×	۷۰	گشتی ۹ سنہ ۱۱ ف و ۲۳ سنہ ۱۳۰۶ ف
۴۹	گشتی معتمدی مال ۳ سنہ ۱۳۱۲ ف و ۵۷ سنہ ۱۳۰۱ ف	۷۱	″ ۴۲ سنہ ۱۳۰۲ ف و ۲۹ سنہ ۱۷ ف
۵۰	تشریح ۷ ص ۴۷	۷۲	″ ۴۲ سنہ ۱۳۰۴ ف و ۳۰ سنہ ۱۳۰۷ ف
۵۱	تشریح جلد ۸ ص ۲۰۴	۷۳	″ ۳۲ سنہ ۲۷ ف
۵۲	گشتی ۱۱ سنہ ۹۲ و ۲ سنہ ۱۳۰۲ ف	۷۴	تشریح ۸ ص ۱۴۳ و ۹ ص ۱۱۵ و ۹ ص ۳۰۶
۵۳	تشریح ۸ ص ۲۷۳ وجلد ۶ ص ۱	۷۵	×
۵۴	تشریح جلد ۶ ص ۲۰۴ وجلد ۹ ص ۲۴	۷۶	تشریح جلد ۷ ص ۳۷۷ وجلد ۸ ص ۳۰۱
۵۴ الف	″ ″ ۹ ص ۳۴ وجلد ۱۰ ص ۲	۷۷	گشتی مال ۱۱ سنہ ۹۲ و ۱۶۹ سنہ ۱۳۰۳ ف
۵۵	″ ″ ″ ۶ ص ۵۶	۷۸	″ ۲۵ سنہ ۹۹ ف
۵۶	″ ″ ″ ۹ ص ۲۳۸ وجلد ۶ ص ۵۶	۷۹	تشریح جلد ۶ ص ۵۲
۵۷	″ ″ ″ ۶ ص ۴۱ و ص ۴۳	۸۰	″ ″ ۱۱ ص ۳۲
۵۸	محبوب النظائر سنہ ۱۵ ف و گشتی مال ۱۱ سنہ ۱۵ ف	۸۱	″ ″ ۹ ص ۳۰۱
۵۹	تشریح جلد ۷ ص ۱۳ آئین ۳ ص ۱۱۲	۸۲	″ ″ ۶ ص ۲۱۵
۶۰	″ ″ ۶ ص ۳۱۱ گشتی ۹ سنہ ۱۳۰۷ ف	۸۳	×
		۸۴	×

نمبر	حوالہ	نمبر	حوالہ
۸۵	گشتی نشان ۱۲ سنہ ۱۳۱۸ف	۱۰۹	تشریح ۵ ص۱۱ و محبوب النظائر سنہ ۱۳۰۴ ص۸
۸۶	×	۱۱۰	گشتی ۳۱ سنہ ۹۸ف و ۱۲ سنہ ۲۷ف و ۹۶ سنہ ۲۵ف
۸۷	محبوب النظائر سنہ ۱۵ف ص۱	۱۱۱	تشریح ۹ ص۳۲ گشتی [illegible] ۹ سنہ ۱۸ف
۸۸	" " سنہ ۱۰ف ص۹	۱۱۲	گشتی محمدی مال ۲۱ سنہ ۱۳۰۶ف
۸۹	تشریح جلد ۷ ص۱۹ و ۹ ص۱۴۲	۱۱۳	×
۹۰	گشتی ۲ ۵ سنہ ۱۳۰۰ف و سنہ ۱۳۰۵ف	۱۱۴	گشتی نمبر ۱ سنہ ۱۳۰۹ف و ۱۲ سنہ ۱۳۰۴ف
۹۱	تشریح جلد ۷ ص۱۳۵ و جلد ۹ ص۴۰۱ و جلد ۵ ص۸	۱۱۵	×
۹۲	" " ۸ ص۷ و جلد ۷ ص۵۳ گشتی ۳ سنہ ۱۸ف	۱۱۶	محبوب النظائر سنہ ۲۷ف ص۱۹۹
۹۳	" " ۹ ص۱۵ و جلد ۷ ص۳۵	۱۱۷	گشتی مال ۲ سنہ ۱۳۰۲ف و ۹ ص۹
۹۴	گشتی ۲۶ ۴ سنہ ۱۳۰۵ف و ۶۸ سنہ ۱۳۰۴ف	۱۱۸	گشتی ۳۰ سنہ ۱۳۰۸ف
۹۵	×	۱۱۹	" ۷۵ سنہ ۲۳ف
۹۶	×	۱۲۰	" ۳ سنہ ۲۴ف
۹۷	×	۱۲۱	الہ آباد ۹ ص۸۵ بمبئی ۴ ص۲۵ مدراس ۱۲ ص۵۱۸
۹۸	گشتی ۳ ۵ سنہ ۱۲۹۹ف	۱۲۲	×
۹۹	" ۱۹ سنہ ۹۵ف و نمبر ۳ سنہ ۱۲۹۵	۱۲۳	گشتی صدر المہام ص۲۵ سنہ ۱۲۹۴ف
۱۰۰	" ۱۹ سنہ ۹۵ف و ۱۰ سنہ ۱۲۹۰ف	۱۲۴	گشتی ۱۴ سنہ ۹۵ف
۱۰۱	" ۲۲ سنہ ۱۳۰۸ف و ۱۲۱ سنہ ۱۳۰۹ف	۱۲۵	گشتی ۲۱ سنہ ۱۲۹۷ف
۱۰۲	×	۱۲۶	×
۱۰۳	تشریح جلد ۶ ص۳۰۳ و جلد ۵ ص۵۵	۱۲۷	×
۱۰۴	×	۱۲۸	×
۱۰۵	×	۱۲۹	×
۱۰۶	محبوب النظائر سنہ ۱۹ف ص۳۰۸	۱۳۰	انڈین بمبئی جلد ۱۹ ص۱۳۰ و جلد ۱۲ ص۲۲۶
۱۰۷	×	۱۳۱	کلکتہ جلد ۱۵ ص۵۲۱ و ۴ ص۱۷۵
۱۰۸	×		

نمبر	حوالہ
۱۳۲	مدراس جلد ۱۴ صـ ۲۳۶
۱۳۳	الہ آباد ۱۰ صـ ۱ وجلد ۱۶ صـ ۲۰۵
۱۳۴	بمبی جلد ۲۰ صـ ۴۳۵
۱۳۵	آگرہ رپورٹ جلد ۳ صـ ۲۴۰
۱۳۶	مدراس ۱۲ صـ ۴۵۴ و ۱۶ صـ ۶۰۰
۱۳۷	کلکتہ جلد ۸ صـ ۲۹۱
۱۳۸	" جلد ۱۸ صـ ۴۲۲
۱۳۹	مدراس جلد ۲۰ صـ ۹۴۵
۱۴۰	الہ آباد جلد ۵ صـ ۶۲
۱۴۱	مدراس ۱۸ صـ ۱۴۴ و ۶ صـ ۴۷
۱۴۲	گشتی ۱۸ سنہ ۹۵ف وکلکتہ ۱ صـ ۲۹۶
۱۴۳	آئین دکن جلد ۵ صـ ۶۴۷
۱۴۴	×
۱۴۵	سرکلر معتمدی عـ ۲۲۷۳۲ سنہ ۱۳ف
۱۴۶	گشتی عـ ۱۶ سنہ ۱۸ف و ۲۲ سنہ ۱۳۰۵ف
۱۴۷	×
۱۴۸	تشریح ۸ صـ ۲۳۵ آئین ۶ صـ ۱۶۹
۱۴۹	آئین ۳ صـ ۲۵۵ وجلد ۷ صـ ۳۲۶
۱۵۰	تشریح جلد ۹ صـ ۷
۱۵۱	گشتی ۱۲۹ سنہ ۱۳۰۴ف
۱۵۲	کلکتہ ۲۲ صـ ۳۶۷
۱۵۳	" ۱۵ صـ ۶۲۸
۱۵۴	گشتی مال ۱۲۵ سنہ ۱۲۹۷ف
۱۵۵	محبوب النظائر سنہ ۲۳ف صـ ۹
۱۵۶	" " سنہ ۱۹ف صـ ۱۱ سنہ ۱۷ف صـ ۱۵
۱۵۷	" " سنہ ۱۲ف صـ ۱۱
۱۵۸	" " سنہ ۱۴ف صـ ۳ سنہ ۱۵ف صـ ۱۱
۱۵۹	گشتی مال ۴۸ و ۲۸ سنہ ۹۹ف آئین ۳ صـ ۲۵۳
۱۶۰	×
۱۶۱	تشریح جلد ۷ صـ ۵۸ و ۶ صـ ۲۲۷
۱۶۲	آئین جلد ۶ صـ ۸۷ گشتی ۴ سنہ ۱۳۰۴
۱۶۳	تشریح جلد ۹ صـ ۱۱۲
۱۶۴	آئین جلد ۵ صـ ۴۸۴ کلکتہ ۱۵ صـ ۲۳۲ و ۱۳ صـ ۹۲
۱۶۵	تشریح ۳ صـ ۳۰۰ وجلد ۷ صـ ۳۵۴
۱۶۶	محبوب النظائر نمبر (۱) سنہ ۱۶ف
۱۶۷	گشتی مال ۲۷ سنہ ۱۳۰۱ف
۱۶۸	×
۱۶۹	×
۱۷۰	گشتی معتمدی مال ۳ سنہ ۱۳۰۷ف
۱۷۱	×
۱۷۲	گشتی مال عـ ۳۴ سنہ ۲۴ف
۱۷۳	×
۱۷۴	گشتی مال ۴۳ مورخہ ۲۹ رتیر سنہ ۲۴ف

حافظ محمد عبد المجید خانصاحب
وکیل ہائیکورٹ

تمت

فہرست ابواب قانون مالگزاری اراضی مع گشتیات و نظائر متعلقہ

گشتیات اعلیٰ محکمہ مال متعلقہ قانون مالگزاری من ابتدا سنہ ۱۳۱۰ف لغایہ سنہ ۱۳۴۹ف

نمبر سلسلہ	نمبر گشتی	خلاصہ مقدمہ	تاریخ اجرا
		گشتیات اعلیٰ محکمہ مال متعلقہ قانون مالگزاری اراضی	
۷۷	۲۹	درختان سیندھی واقع انعام ومقطعہ وغیرہ	سنہ ۱۳۱۰ف ۲۴ امرداد
۷۸	۳	ضمانت ودھروت ابواب ہراجی میں بجائے مساوی رقم اقساط پنچ ماہ صرف مساوی رقم اقساط سہ ماہ لیا جانا۔	بہشت سنہ ۱۳۱۲ف ۲۴ اردی
۷۹	۱۰۱۸۸	عدم وصول قسط زر مالگزاری قبل وقت مقررہ۔	سنہ ۱۳۱۳ف ۲۴ اسفندار
۸۱	۲	بقایا مالگزاری اراضی میں کھیتوں کے ہراج کی منظوری کا اختیار۔	سنہ ۱۳۱۶ف ۱۳ آذر
۸۲	۳۲۱	وصول بقایاے مالگزاری از رعیت علاقہ پائیگاہ۔	بہشت سنہ ۱۳۱۶ف ۲۳ اردی
۸۳	۱۳۰۳۶	عطائے اراضی معاوضہ رسوم نقدی بہ رسوم داران۔	۳۰ مہر
۹۰	۲۴	قرارداد طریقہ ایصال رسوم وحصول رقم مالگزاری مقبوضہ رسوم داران	سنہ ۱۳۱۷ف ۷ مہر
۹۱	۳	استرداد زر مالگزاری وصول شدہ بحالت معافی یا اخراج حسب رائے کمیٹی جس میں اراکین متفق ہیں۔	سنہ ۱۳۲۰ف ۲۰ دے
۹۲	۵	رجسٹر پٹہ جات وابواب ہراجی۔	سنہ ۱۳۳۰ف ۲۳ دے
۹۲	۱۳	موتوفی پٹہ اراضی شکم تالاب۔	سنہ ۱۳۳۰ف ۱۶ اسفندار
۹۴	۱۰	عطائے اقتدار ادائی سہ سالہ رقم دستبند بہ تعلقداران	سنہ ... ۱۰ بہمن
۹۴	۳۳	ممانعت قطع برید درختان زراعت بردشک۔	۱۳ امرداد
۹۵	۲۸	طریقہ میعاد سماعت مرافعہ نظام جمعبندی	۲۶ خورداد
۹۶	۴۴	طریقہ قرقی وقبضہ دہانی بر اراضی پٹہ داران بہ تعمیل ڈگری عدالت۔	سنہ ۱۳۴۳ف ۹ مہر

۹۶	۵۵	مقدمہ نفاذ قانون ترمیم مالگزاری اراضی نشان (۳) بابتہ سنہ ۱۳۲۴ف وزیعہ ہذا حکم دیا جاتا ہے کہ تاریخ نفاذ متذکرۂ صدر سے اسکی تعمیل کا کافی لحاظ رکھا جائے -	سنہ ۱۳۲۴ف ۲۰ شہریور
۹۷	۱۵	گشتی محکمہ ہذا نسبت ترمیم دفعہ (۶۱) قانون مالگزاری اراضی -	سر ۵ فروردی سنہ ۱۳۲۵ف ۷ فروردی
۹۷	۲۶	ہراج ماہی تالاب میراث داری -	
۹۸	۳۵	سڑکون کے سائیڈ این سے (۶) فٹ سے زاید درختون کے کاٹ کی ممانعت -	۱۵ رر
۹۹	۴۰	تصفیہ درخواست ہائے لاوُنی زمینات بنجر و مقطعہ جات وغیرہ	۲۴ رر دی سنہ ۱۳۲۵ف
۱۰۰	۴۹	انسداد مقدمات رفع مزاحمت -	۳ اردی بہشت
۱۰۰	۳۹	اجرائی نمونہ اطلاع فوتی داران اراضی -	سنہ ۱۳۲۶ف ۱۹ شہریور
۱۰۲	۴۵	امتحان عہدہ داران	سنہ ۱۳۲۷ف ۱۳ مہر
۱۰۲	۱۸	عدم برآمدگی رقوم سرکاری بوجہ ارجاع مرافعہ نظرثانی وغیرہ	سنہ ۱۳۲۸ف ۱۹ امرداد
۱۰۲	۳	بقایا مالگزاری کے وصول میں جہان تک دوسرے طریقون سے وصول ہوسکیگا - تجیبنا حتی الوسع ہراج نہ کی جائیں -	سنہ ۱۳۲۸ف ۲۴ آذر
۱۰۴	۶	اودیوٹ بوند کا شمار پائستہل میں ہوگا یا باکلیات میں -	سنہ ۱۳۲۹ف ۲۹ دی
۱۰۴	۵	بحالی انعامات و دوامی بصورت وفات انعامدار و عدم موجودگی اولاد صلبی نرینہ حیات تا دوز وجہ -	۲۹ رر
۱۰۵	۱	پٹیل وپٹواری کو جمعبندی کے لئے مدت تک روکنا - اور ایک تعلقہ سے دوسرے تعلقہ کو ہمراہ لیجانا -	سنہ ۱۳۳۰ف ۲ آذر
۱۰۷	۲	انتظام اطلاع بحالی معاشہائے مشروط الخدمت بدفتر نظامت امور مذہبی -	سنہ ۱۳۳۰ف ۲۸ آذر
۱۰۸	۱۵	وصولباقی خرچہ تا داری و ڈگریات متعلق بہ اراضی -	سنہ ۱۳۴۰ف ۸ امرداد

نمبر	نشان	مضمون	تاریخ
۱۱۰	۱۶	ترتیب قواعد تعمیل ڈگریات حسب دفعہ (۳۶۶) ضابطۂ دیوانی	۲۵ امرداد ۱۳۳۰ ف
۱۱۹	۲۰۰ و ۲۰۱	تحریک سررشتہ عدالت نسبت تعمیل ڈگریات عدالتی بر اراضی مشروطی وغیرہ مشروطی معطیہ سرکار۔	۴ دے ۱۳۳۰ ف
۱۲۱	۶	تصفیہ معاوضہ اراضی بوجہ غرق آب۔	۲۵ دے ۱۳۳۱ ف
۱۲۲	۷	قرارداد وصول تعیناتی بزمانہ رخصت عہدہ داران مال	۱۰ بہمن ۱۳۳۱ ف
۱۲۲	۹	دریافت طریقہ وصول تقاوی	۲۵ فروردی ۱۳۳۱ ف
۱۲۳	۱۲	وسیع رقبہ اراضی پٹہ پر نہ دی جائے۔	۲۱ امرداد "
۱۲۴	۱۳	وسیع رقبہ اراضی پٹہ پر نہ دیجائے۔	۲۷ " "
۱۲۵	۳۴	قواعد تحقیقات و انفصال مقدمات انعامی	۵ تیر "
۱۲۲	۳۵	عطائے اختیارات بہ اول تعلقداران و مددگاران تعلقداران بوجہ تخفیف صوبہ داری۔	۵ تیر "
۱۳۲	۱۸	اقتدار تحصیل بدبارۂ تقرر رخصت وغیرہ متعلقہ اہلکاران تحصیل	۷ شہریور ۱۳۳۱ ف
۱۳۳	۱۹	ارسال تختہ جات وصول باقی خرچہ ناداری ڈگریات متعلقہ بر ادائی بہ محکمہ جات عدالتہائے متعلقہ۔	۷ " "
۱۳۴	۲۰	ترمیم فقرہ (۲) گشتی نشان (۱) بابتہ ۱۳۲۰ ف دربارۂ تعین تاریخ شرح نویسی جمعبندی۔	۱۰ شہریور "
۱۳۴	۱	رعایا کو اپنے مقبوضہ اراضی میں بلا اجازت کنٹہ یا تالاب بنانے کی ممانعت ہے۔	۲ آذر ۱۳۳۲ ف
۱۳۶	۱۶	توضیح گشتی نشان (۱۳) بابتہ ۱۳۳۱ ف	۳ فروردی ۱۳۳۲ ف
۱۳۷	۳۲	ترمیم گشتی نشان (۷۶) ۱۳۲۵ ف	۴ خورداد "
۱۴۰	۱	معاشہائے مشروط الخدمت میں ثلث و ثلثان کا قاعدہ	۹ آذر ۱۳۳۳ ف
۱۴۰	۶	امتناع شرکت جلسہ ہراج بلا صداقت معتبری متعلقہ معاملات اہراجی۔	۲۶ بہمن "

١٤١	١٢	تعین اختیارات ضلع ڈویژن وتحصیل -	٢٦ر اردی بہشت ٣٣ف
١٥٨	١٣	فرمان مبارک نسبت قرار داد رقبہ گایران -	٢٠ر شہریور "
١٥٨	١	ممانعت وصول محصول واری پٹی در جاگیرات	٩ر آذر ٣٤ف
١٥٩	٢	مسدودی معاشہائے طوائف متعلقہ درگاہ ودیول بوجہ موقوفی رقص وسرود مندر واعراس وغیرہ -	١٣ر آذر "
١٦٠	٩	عطائے اختیارات بر اول تعلقدار صاحبان مددگاران تعلقداران بوجہ تخفیف صوبہ داری -	١٤ر فروردی "
١٦١	١١	ترمیم گشتی نشان (٣٤) بابتہ ١٣٢٥ف دربارہ اقوال بنجر داران -	٢١ر تیر "
١٦٣	١	رقم نصب علامات حدود ودیگر مدات میں صرف کرنے کی ممانعت -	٣ر آذر ١٣٣٥ف
١٦٤	٣	تعین میعاد سماعت درخواستہائے مرافعہ نظر ثانی نگرانی بنا راضی بتجویز صدر المہامی -	٦ - آذر "
١٦٥	٥	عدم اخراج اراضی بغرض مکانات وآبادی -	٢٣ر اسفندار ٣٥ف
١٦٥	١	تبادلہ عمال وملازمین -	١٣ر آذر ٣٦ف
١٦٧	٣	امداد وصول رقم بہ انعامداران	١٠ر دے "
١٦٨	٤	ہدایت پٹیل پٹواریان برائے تصدیق تختہ حیثیت ممبران انجمن اتحادی -	٢٦ر دے ٣٦ف
١٦٩	١٠	تحریک صدر نظامت سمت مرہٹواری نسبت تصفیہ لاونی زمینات پرسیوک وغیرہ بحکم معتمدی ترقیات عامہ -	١٠ر فروردی "
١٧٠	١٢	قرارداد محصول تھلیرتی وکروڑگیری بابتہ درآمد وگلمو -	١٣ر فروردی "
١٧٣	١٤	عطائے انعام مخبران متعلقہ مقدمات آبکاری	١٩ر اردی بہشت
١٧٥	١	ممانعت [illegible] اراضیات پیشہ	٨ر تیر "

۱۷۶	۱۵	کارروائی درباره مخبران۔	۱۷ ر تیر ۳۶ ف
۱۷۸	۱۸	قرارداد رقیبہ کاشتکاران۔	۲۳ ر شہریور "
۱۸۰	۱۹	اصلاح عمل برائے تصحیح بندی ڈویژن بندوبست۔	۷ ر مہر "
۱۸۲	۲۰	کفالت مکان مسکونہ در ضمانت نامجات۔	۱۴ ر مہر "
۱۸۳	۲۱	حفاظت لکڑی صندل۔	۱۵ ر مہر "
۱۸۴	۳	حقوق مقطعہ داران معہ چوبینہ مقطعہ۔	۲۴ ر آذر ۳۷ ف
۱۸۵	۵	استجازت تنصیب درختان آبکاری	۷ ر بہمن "
۱۸۸	۶	تصفیہ حقوق اجارہ موضع	۱۱ ر بہمن "
۱۹۱	۷	انتظام جائداد کھاتہ دار متوفی	۲۰ ر بہمن "
۱۹۲	۱۱	اطلاع دہی سزایابی مقدم پٹواریان از عدالت فوجداری به تعلقداران صاحبان۔	۲۰ ر بہمن "
۱۹۳	۱۰	اخراج اراضی بغرض تعمیر امکنہ سرکاری۔	۶ ر خورداد "
۱۹۴	۱۱	بضمن رویژن تعلقات نانڈیڑ۔ قندھار۔ حدکاؤن جدید منظور شده۔	۱۰ ر خورداد "
۱۹۵	۱۲	پٹیل پٹواریوں کی طلبی عدالت میں بتوسط تحصیل ہونی چاہئے۔	۲۲ ر خورداد "
۱۹۶	۱۴	کارروائی وظایف بیوگان۔	۸ ر تیر ۳۳۷ ف
۱۹۷	۱۵	سماعت مقدمات تجویز ثانی۔	۹ ر تیر ۱۳۳۷ ف
۱۹۸	۹۱	سزایابی مقدم پٹواریان از عدالت فوجداری۔	۱۵ ر تیر "
۱۹۹	۱۱	اطلاع دہی سزایابی مقدم پٹواریان از عدالت فوجداری به تعلقداران صاحبان متعلقہ۔	۲۰ ر بہمن "
۱۹۹	۱۶	تعین پیشکشی درخواست انعام مخبرین تین ماہ از تاریخ شنوائی فیصلہ۔	۱۷ ر تیر "

۲۰۲	۱۸	استہداد بابت ایصال اسٹکیل بقدم پٹواریان۔	یکم شہریور ۳۷ف
۲۰۳	۱۹	ہراج ثمرہ شریفہ۔	۱۰ ر " "
۲۰۵	۲۰	منظوری رخصت اتفاقی تحصیلداران و مددگاران تعلقداران۔	۲۵ ر " "
۲۰۶	۲۱	منظوری راضی نامجات قول وستبند ذرایع آبپاشی	۳۰ ر " "
۲۰۷	۲۳	انتظام قطع وبرید درختان آبکاری۔	۱۸ ر آبان "
۲۰۸	۲۴	عطائے اجازت باجرنوازی بہ ڈویژن افسر صاحبان اضلاع۔	۲۰ ر " "
۲۰۹	۱۱۴	تحت دفعہ (۱۵۸) قانون مالگزاری اراضی سرکار عالی	۲۴ ر " "
۲۱۰	۱	کارروائی دربارہ مخبران۔	۲۲ ر آذر ۳۸ف
۲۱۱	۳	انتظام جائداد کھاتہ دار متوفی۔	۱۷ ر دے "
۲۱۲	۴	عطائے اختیار نیلام اراضی بہ صوبہ دار صاحبان۔	۳ ر فروردی "
۲۱۳	۸	تعین محصول بنچرائی جانوران۔	۳۰ ر خورداد "
۲۱۳	۹	منظوری قواعد پٹہ اراضی برائے قیام ڈاری فارم شیر خانہ نظامات متعلقہ۔	۲۰ ر تیر "
۲۱۶ تا ۲۳۵	۰		
۲۳۶	(۱)	دربارہ منظوری اصول بابت ترقی بخدمات گزیٹیڈ درسررشتہ بذریعہ انتخاب۔	۸ ر دے ۳۹ف

ضمیمہ فہرست کتب مشروطۃ الامتحان پٹیل و پٹواریان ممالک محروسہ سرکار عالی

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
جدید دستور العمل و پٹیل و پٹواریان معہ نظائر و گشتیات معتمدی مال	عہ ر	جدید قانون مالگزاری اراضی معہ نظائر و گشتیات معتمدی مال	[illegible]
جدید قواعد سند ثبت و اصول پیمایش و تربندی		جدید قانون حصول اراضی معہ نظائر	۶ ر
و باقی کلاس معہ نظائر و گشتیات معتمدی مال متعلقہ	[illegible]	جدید دستور العمل زمین بنجر افتادہ معہ نظائر	۴ ر
جدید قانون صحرا ممالک محروسہ سرکار عالی معہ نظائر و گشتیات	۴ ر	جدید قانون افیون اشیا منشی معہ نظائر	۴ ر
جدید قانون آبکاری " " " "	عہ	جدید قانون مطالبات سرکار عالی معہ نظائر	۴ ر
" " محصولات مقامی معہ نظائر	۴ ر	جدید قواعد بنجرائی معہ نظائر	۴ ر
" قواعد دستبند ذرائع آبپاشی معہ نظائر	۶ ر	جدید دستور العمل پولیس دیہات معہ نظائر و گشتیات معتمدی مال	عہ
جدید ضابطہ تشخیص دالان ممالک محروسہ سرکار عالی	۳ ر	جدید قانون اقوام جرائم پیشہ معہ نظائر	۴ ر
جدید قانون جانوران چکاری معہ نظائر	۴ ر	جدید قواعد شکار معہ نظائر	۴ ر
جدید قواعد نگرانی جرائم پیشہ	۲ ر	جدید قانون حفاظت شکار	۲ ر
جدید قانون قماربازی	۲ ر	جدید خلاصہ گشتیات کوتوالی معہ نظائر	[illegible]
جدید قواعد بیت سندھیان سرراہی بیگاریان معہ نظائر	۴ ر	جدید علم حساب بیوہ در سود	۸ ر
جدید گشتیات محکمہ معتمدی مال سنہ ۲۹ تا ۳۲ ف	عہ ر	جدید قانون شہادت معہ نظائر	۸ ر
" " " " سنہ ۳۳ تا ۳۴	[illegible]	جدید قانون رسوم عدالت معہ نظائر	۱۲ ر
" " " " سنہ ۳۵ تا ۳۶ ف	[illegible]	جدید قواعد رسوم عدالت	۸ ر
" " " " سنہ ۳۷ تا ۳۸ ف	[illegible]	جدید قانون اسٹامپ سرکار عالی معہ نظائر	[illegible]
جدید مجوزہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی معہ نظائر	[illegible]	جدید قانون میعاد سماعت "	۱۲ ر
" " " دیوانی سرکار عالی "	[illegible]	جدید قانون معاہدہ سرکار عالی معہ نظائر	۱۲ ر
" " تعزیرات سرکار عالی "	[illegible]	" " رجسٹری نظائر ۱۲ ر جدید قواعد رجسٹری معہ نظائر	۸ ر

ملنے کا پتہ محمد برہان الدین تاجر کتب قانونی نیا پل مارکٹ بلدہ

۷۸۶

ترمیمہ

قانون مالگذاری اراضی ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان (۱) ۱۳۱۷ ف و ترمیمات نشان (۳) ۱۳۲۴ ف و نشان (۱) ۱۳۲۵ ف و نشان (۲) ۱۳۳۱ ف

باضافہ گشتیات معتمدی مال معہ نظائر و حوالہ نظائر سرکارین متعلقہ دفعہ وار

تمہید — ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ احکام وضوابط مالگذاری اراضی کی ترمیم وتدوین کیجائے - لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے -

باب اول مراتب ابتدائی

مختصر نام و تاریخ نفاذ — دفعہ (۱) (۱) یہ قانون بنام قانون مالگذاری اراضی ممالک محروسہ سرکار عالی موسوم ہوسکیگا اور یکم آذر ۱۳۱۷ ف سے نافذ ہوگا

دیکھو فیصلہ جات مجلس عالیہ ۹۶/۱۳۲۹ ف وکلی رپورٹ جلد (۱۳) ۴۷۵ تشریح جلد ۲ صفحہ ۱۵ اور جلد ۷ صفحہ ۱۸۵ جلد ۱۰ صفحہ ۳۵ و جلد (۱۵)

قواعد و احکام سابقہ — (۲) قواعد و احکام جو اس قانون کے نفاذ کے قبل نافذ ہوں وہ بشرطیکہ احکام مندرجہ قانون ہذا کے مخالف نہوں اوس وقت نافذ رہینگے جبتک کہ اون امور کے متعلق قواعد تحت قانون ہذا نافذ کئے جاویں -

دیکھو دفعہ (۳) قانون تعبیرات قانون نشان (۴) ۱۳۰۸ ف

تعریفات — دفعہ (۲) قانون ہذا میں بجز اوس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو

(۱) "عہدہ داران مال" میں ہر درجہ کا عہدہ دار مالگذاری جس کا نام درج

سیول لسٹ ہو داخل ہوگا ۔

(۲) "نمبر" سے مراد وہ حصہ اراضی ہوگا جس کا رقبہ اور دیگر کیفیات کاغذات دیہی میں علیحدہ علیحدہ بقید نشان درج ہوں ۔ اور اگر نمبر میں کوئی پوٹ نمبر ہو تو وہ بھی اس میں داخل ہوگا ۔

(۳) "پوٹ نمبر" سے مراد وہ حصہ کسی نمبر کا ہوگا جس کی جمع علیحدہ معین اور رجسٹر میں درج کیگئی ہو ۔ (نوٹ منجانب ۔ پوٹ مرہٹی لفظ ہے مرہٹواڑی میں پوٹ پیٹ کو کہتے ہیں)

(۴) "اراضی سکونتی" سے مراد اراضی ہوگی جو بغرض تعمیر مکان مختص ہو خواہ اوس پر کوئی مکان بنایا گیا ہو یا نہیں اور اس میں وہ صحن یا میدان بھی داخل ہوگا جو محافظ یا مکان کے متعلق ہو ۔ دیکھئے گشتی نشان (۱۰) ۱۲۹۵ھ و نشان (۹) ۱۲۹۵ھ و نشان (۳۰) ۱۳۰۲ھ

(۵) "علامات حدود" سے مراد وہ نشان ہوں گے جو مٹی یا پتھر یا کسی اور شئے بنائے گئے ہوں اور نیز ایسی باڑہ یا باندہ یا کوئی شئے جو قدرتی یا مصنوعی ہو اور جس کو کسی عہدہ دار مجاز نے تعین حدود کے لئے قایم یا نامزد یا مقرر کیا ہو اور جو علامات حدود قبل از ۱۲۷۴ف معین ہیں وہ بھی اون میں داخل ہوں گے

تشریح القوانین جلد (۸) صفحہ ۲۳۸

(۶) "اراضی پر قابض ہونا" مراد ہے حق قبضہ و استفادہ یا حق انتقال سے

تشریح القوانین جلد (۸) صفحہ ۲۳۸ ۔ نوٹ ۔ حق انتقال دو طرح کا ہے ایک وہ جو دوسرے سے پہونچے ۔ ایک وہ جو دوسرے کو دیا جا سکے ۔

(۷) "قابض اراضی" سے مراد اوس شخص سے ہوگی جس کو اراضی پر قابض ہونیکا حق خواہ اپنے یا کلاً یا جزاً کسی اور شخص یا مجمع اشخاص یا عام کے استفادہ کے لئے حاصل ہو ۔ اور اوس میں وہ مرتہن بھی داخل ہوگا ۔ جس کو حق قبضہ ہو ۔

تشریح جلد (۷) صفحہ ۵ و جلد (۸) صفحہ ۳۷ حصہ اول جزو سوم

(۸) "اراضی مقبوضہ" سے مراد اوس اراضی سے ہوگی جس پر کسی شخص کو قبضہ کا حق ہو ۔

(۹) "جاگیر" میں " سمستان - حصہ جاگیر - موضع - مقطعہ - موضع اگرہار - الی اوسکا داخل ہوں گے - تشریح القوانین جلد ۹ صفحہ ۳۰۲ حصہ اول جز سوم -

(۱۰) اراضی انعام سے وہ اراضی مراد ہو گی جس کی مال گذاری کلاً یا جزاً معاف کی گئی ہو اور اوس میں اراضی مقطعہ و اگرہار بھی داخل ہو گی -
دیکھئے گشتی معتمدی مال نشان (۱۳) ۱۳۱۳ف

(۱۱) "پٹہ دار" سے مراد وہ شخص ہو گا جو براہ راست سرکار کو رقم مال گذاری ادا کرنے کا ذمہ دار ہو اور جس کا نام جائز طور پر سرکاری کاغذات میں درج ہو خواہ بالذات زمین پر قابض ہو یا بذریعہ اپنے شکمیدار کے - تشریح جلد ۹ صفحہ ۱۹۱ صفحہ ۲۲۹ حصہ اول جز سوم

(۱۲) "شکمیدار" سے مراد وہ شخص ہو گا جو مثل پٹہ دار کے اراضی میں حقیت رکھتا ہو یا پٹہ دار کا ابتدا سے اوس اراضی میں شریک ہو یا جس کو قبل نفاذ قانون ہذا کسی ضابطہ مجریہ کی رو سے حق شکمیداری حاصل ہو چکا ہو - یا اس قانون کی رو سے حاصل ہو - تشریح القوانین جلد ۸ صفحہ ۱۴۲ و محبوب النظائر ۱۳۱۵ف حصہ مرافعہ صفحہ ۱۶۱ و محبوب النظائر ۱۳۱۵ف صفحہ ۱۶۱ حصہ مرافعہ تشریح جلد ۵ صفحہ ۳۶۷ حصہ اول جز سوم -

(۱۳) "آسامی شکمی" سے مراد ہر ایسا شخص ہو گا - جو قابض اراضی کو لگان ادا کرنیکا ذمہ دار ہو -

(۱۴) موضع و قصبہ میں وہ تمام زمین داخل ہو گی جو اوس کے متعلق ہو تشریح جلد ۹ صفحہ ۱۴۴

(۱۵) عہدہ دار دیہی سے مراد موضع کے پٹیل و پٹواری ہونگے - تشریح جلد ۱۰ صفحہ ۲۹۴

(۱۶) زر لگان سے مراد وہ رقم یا جنس ہو گی جو شکمیدار یا آسامی شکمی پٹہ دار کو اپنی اراضی شکمی کے استعمال یا دخل کی بابت ادا کرے -

(۱۷) زر مال گذاری سے مراد وہ رقم ہو گی جو قابض اراضی سرکار اراضی استعمال یا داخل کی بابت اوقات معینہ پر ادا کرے -

(۱۸) "اعلیٰ محکمہ مال" سرکار عالی علاقہ مال گذاری مراد ہو گا -

باب دوم تقرر و اختیارات عہدہ داران مال

مال گذاری کا انتظام اعلیٰ محکمہ مال کرے گا

دفعہ (۳) (۱) جملہ امور متعلقہ مال گذاری کے انتظام کا اختیار اعلیٰ محکمہ مال کو حاصل ہوگا ۔

ممالک محروسہ سرکار عالی کے صوبوں میں تقسیم ۔

(۲) سرکار کو بہ منظوری بندگان اعلیٰحضرت بندگان عالی متعالی مدظلہم اختیار ہوگا کہ ممالک محروسہ سرکار عالی کو مناسب تعداد صوبوں میں تقسیم اور ہر صوبے کے لئے ایک صوبہ دار کا تقرر اور بذریعہ اشتہار اس امر کا تعین کریں کہ ہر صوبہ میں کون کون ضلع ہوں گے اور نیز سرکار کو اختیار ہوگا کہ بصورت ضرورت بذریعہ اشتہار حدود صوبہ کی تبدیل کریں ۔

ضلع کے تعلقات اور تعلقہ کے دیہات مقرر کرنے کا اختیار

دفعہ (۴) ہر ضلع میں وہ تعلقات اور ہر تعلقہ میں وہ دیہات ہونگے جو سرکار بذریعہ اشتہار مقرر کریں ۔

موجودہ صوبہ جات اضلاع اور تعلقات کا برقرار رہنا ۔

دفعہ (۵) موجودہ صوبہ جات اضلاع اور تعلقات اس قانون کی اغراض کے لئے بدستور قایم رہینگے جب تک کہ سرکار کوئی تبدیل نہ کریں ۔

دیکھو تشریح القوانین جلد (۱۰) صفحہ ۵ و جلد (۹) صفحہ ۱۵۵ و جلد (۷) صفحہ ۶۵ و صفحہ ۳۱۵ و آئین جلد (۷) صفحہ ۳۶۱

اعلیٰ محکمہ کے عہدہ داروں اور صوبہ داروں کا تقرر

دفعہ (۶) سرکار بہ منظوری بندگان اعلیٰحضرت مدظلہم اعلیٰ محکمہ مال کے عہدہ داران معتمد اور صوبہ داروں کا تقرر کریں گے اور بطور خود تا حصول منظوری عارضی انتظام کر سکیں گے دیکھو تشریح جلد ۱۰ صفحہ ۵ و جلد (۷) صفحہ ۳۱ قانون و آئین جلد (۳) صفحہ ۱۲۹

تعلقداروں کا تقرر

دفعہ (۷) سرکار ہر ضلع میں ایک عہدہ دار مال مقرر کرینگے جو تعلقدار کہلائے گا اور صوبہ دار کا ماتحت ہوگا سرکار تعلقدار کے تحت میں بقدر ضرورت اس کے مددگار مقرر کریں گے جو دوم یا سوم تعلقدار کہلائیں گے ۔ (نوٹ) سرکار سے مراد مدار المہام وقت ہونگے

ناظم بندوبست کا تقرر

دفعہ (۸) سرکار اغراض سررشتہ بندوبست کیلئے ایک عہدہ دار مقرر کرسکیں گے۔ جو ناظم بندوبست کہلائیگا اور اعلیٰ محکمہ مال کا ماتحت ہوگا اور اس کے تحت بقدر ضرورت ایک یا زیادہ اضلاع کے واسطے مہتمم بندوبست اور اوس کے مددگار او نائب مددگار بھی مقرر کرسکیں گے۔

تشریح جلد (۶) صفحہ ۱۲۹۷ و جلد (۷) صفحہ ۳۹۷ و جلد (۹) صفحہ ۳۰ و ۳۷ و صفحہ ۲۳ و صفحہ ۲۲۳ و صفحہ ۳۵۳ و صفحہ ۳۱

اقتدار تقرر ملازمان ماتحت

دفعہ (۹) عہدہ داران مال حسب ذیل اختیارات تقرر حاصل ہوں گے۔

الف) (۱) تحصیلدار کو اپنے محکمہ کی ہر خدمت کے تقرر کا جس کی تنخواہ دس روپیہ ہو

(۲) دوم و سوم کو اپنے محکمہ کی ہر خدمت کے تقرر کا باستثناء پیشکار۔

(۳) تعلقدار کو اپنے محکمہ کی ہر ایک خدمت کے تقرر کا باستثناء سررشتہ دار خزانہ دار محاسب اور محکمہ دوم و سوم تعلقدار اور تحصیل کی خدمت پیشکاری تحصیل کی ہر خدمت کا جس کی تنخواہ دس روپیہ سے زاید ہو۔

(۴) صوبہ دار کو اپنے محکمہ ہر خدمت کے تقرر کا[1] اور محکمہ جات ماتحت کی تمام خدمات خارج الاقتدار تعلقدار کے تقرر کا۔ تشریح جلد (۹) صفحہ ۳۷ و صفحہ ۲۱۲ و جلد (۷) صفحہ ۹۲ و ۱۸۳

محبوب النظائر جلد (۸) بابتہ ماہ تیر ۱۳۲۲ ف۔ تشریح جلد (۹) صفحہ ۴۲ و صفحہ ۳۵۳ و صفحہ ۳۱۲ و جلد (۸) صفحہ ۱۱۲ صفحہ ۴۳

(ب) (۱) مددگار مہتمم بندوبست کو اپنے محکمہ کی ہر خدمت کے تقرر کا جس کی تنخواہ (۲۰) روپیہ تک ہو۔ تشریح جلد (۹) صفحہ ۲۲ و صفحہ ۹ و صفحہ ۳۷ و صفحہ ۲۱۲ و صفحہ ۳۳ و صفحہ ۳۵۳

(۲) مہتمم بندوبست کو اپنے اپنے محکمہ کی ہر خدمت کے تقرر کا جس کی تنخواہ (۵۰) روپیہ تک ہو اور اوس حد تک محکمہ جات ماتحت کی ہر خدمت کا جس کی تنخواہ (۲۰) روپیہ سے زیادہ ہو۔ تشریح جلد (۶) صفحہ ۳۹۰ و جلد (۷) صفحہ ۹۲ و جلد (۸) صفحہ ۲۲ و جلد (۹) صفحہ ۳۷ و ۱۴۱ و جلد (۶) صفحہ ۳۶ محبوب النظائر (۵۷) صفحہ ۱۵۷

(۳) ناظم بندوبست کو اپنے محکمہ کی ہر خدمت کے تقرر کا باستثناء سررشتہ دار

[1] بموجب قانون ترمیم مالگذاری نشان (۱) ۱۳۲۵ ف ضمن (الف) نمبر (۴) دفعہ (۹) سے الفاظ باستثناء سررشتہ دار ترک کئے گئے۔

اور محکمہ جات ماتحت کی تمام خدمات خارج الاقتدار مہتمم بندوبست کے تقرر کا معتمد کو اپنے دفتر کی ہر خدمت کے تقرر کا جس کی تنخواہ (۸) ہو سرکار کو اور محکمہ بندوبست کی ہر خدمت کے تقرر کا جو خارج الاقتدار ناظم بندوبست ہو۔

تشریح جلد (۶) صفحہ ۲۱ و جلد ۱۰ صفحہ ۲۲ و صفحہ ۲۵۳ صفحہ ۱۴ و محبوب النظائر ۱۳۳۲ف صفحہ ۱۵

تعلقدار دوم یا سوم تعلقدار کو ایک یا ایک سے زیادہ تعلقہ بغرض نگرانی انتظام مال گزاری تفویض کرسکتا ہے

دفعہ (۱۰) بہ تبعیت قواعد مجریہ سرکاری تعلقدار کسی دوم یا سوم تعلقدار کو ایک ایک سے زیادہ تعلقہ بغرض انتظام مالگذاری تفویض کر سکیگا اور کسی تعلقہ کو خاص اپنے اہتمام میں رکھ سکیگا ایسا دوم یا سوم تعلقدار جس کے تفویض کئی تعلقہ ہوں اون تمام اختیارات کو عمل میں لاسکیگا جو حسب دفعہ (۲۷) بحکم سرکار عطا کئے گئے ہوں مگر تعلقدار بہ تبعیت قواعد مجریہ سرکار جب کبھی وہ مناسب خیال کرے کسی دوم یا سوم تعلقدار کو اون اختیارات میں بعض کو عمل میں لانے کی ممانعت کرسکیگا اور اون اختیارات کو خواہ خود عمل لاسکیگا یا کسی دوسرے دوم یا سوم تعلقدار کے تفویض کرسکیگا۔

تعلقدار اپنے متعلقہ کاموں میں سے چند دوم یا سوم تعلقدار کے تفویض کرسکتا ہے

دفعہ (۱۱) تعلقدار اپنے متعلقہ کاموں میں سے اون کاموں کو جن کی انجام وہی کے دوم یا سوم تعلقدار قانوناً مجاز ہوں اونکے تفویض کرسکیگا۔

تعلقدار کی عدم موجودگی میں دوم تعلقدار اوس عہدہ کا اہتمام کریگا جبتک کہ کسی شخص کا تقرر نہ کیا جائے یا تعلقدار واپس نہ آجائے۔

دفعہ (۱۲) اگر تعلقدار اپنی خدمات کے انصرام کے قابل نہ رہے یا کسی وجہ سے اپنا عہدہ خالی کردے یا اپنے ضلع کو چھوڑ کر چلا جائے یا فوت ہو جائے تو جبتک کہ دوسرا انتظام نہ ہو دوم تعلقدار جو ضلع میں موجود ہو اوس عہدہ کا اہتمام عارضی طور پر اپنے ہاتھ میں لیگا اور وہ حسب منشاء قانون ہذا اوسوقت تک تعلقدار تصور کیا جائیگا جبتک کہ تعلقدار پھر جابزہ نہ لے یا سرکار تعلقدار کی جگہ کسی دوسرے شخص کو مقرر نہ کریں اور شخص

مقرر شدہ اپنی خدمت کا جایزہ نہ لے۔ تشریح القوانین جلد ۵ صفحہ ۹ و جلد ۱۰ صفحہ ۱۷
محبوب القوانین ۱۳۱۶ف صفحہ ۱۴

تحصیلدار تعلقدار کے ماتحت ہوگا۔	دفعہ (۱۳) وہ عہدہ دار مال جس کے تفویض کسی ایک تعلقہ کا انتظام مالگزاری ہو تحصیلدار کہلائیگا

اور وہ تعلقدار اور نیز اوس دوم یا سوم تعلقدار کا ماتحت ہوگا جس کے تفویض اوس تعلقہ کی نگرانی ہو۔

تحصیلدار کسی اہلکار کو اپنی خدمت انجام دینے کے لئے متعین کرسکتا ہے۔	دفعہ (۱۴) بہ پابندی اون احکام کے جو صوبہ دار یا تعلقدار صادر کرے تحصیلدار اپنے عملہ میں سے ایک اہلکار کو اپنی خدمتوں میں سے کسی

خدمت کو جو وہ قانوناً دوسرے کو تفویض کرسکتا ہو انجام دینے کے لئے متعین کرسکیگا۔

تحصیلدار کی عدم موجودگی میں اعلیٰ اہلکار اوس عہدہ کا اہتمام کریگا جبتک کہ کسی شخص کا تقرر نہ کیا جائے یا واپس نہ آجائے۔	دفعہ (۱۵) اگر کوئی تحصیلدار اپنی خدمت کے انصرام کے قابل نہ رہے یا کسی وجہ سے اپنی خدمت کو خالی کردے یا اپنے تعلقہ کو چھوڑ کے چلا جائے یا فوت ہوجائے تو پیشکار یا عملہ میں

جو اعلیٰ اہلکار ہو اوس عہدہ کا اہتمام عارضی طور پر اپنے ہاتھ میں لیگا اور وہ اس تعلقہ کا تحصیلدار سمجھا جائیگا۔ تا وقتیکہ وہ تحصیلدار اپنے تعلقہ کا پھر جایزہ نہ لے یا اس کا کوئی قایم مقام حاکم مجاز کے حکم سے مقرر ہو کر اس خدمت کا جایزہ نہ لے۔

دیکھو مراسلہ مال نشان ۵۲ مورخہ ۲۷ بہمن ۱۳۱۹ف

تعلقدار کو مقدمات منتقل کرنیکا اقتدار	دفعہ (۱۶) تعلقدار کسی وجہ سے کسی مقدمہ کو اپنی یا کسی ماتحت محکمہ سے کسی اور محکمہ مجاز میں یا

کسی ماتحت محکمہ سے اپنے محکمہ میں بہ تحریر وجوہ منتقل کرسکے گا۔

باب سوم افعال ممنوعہ و سزائے اعمالی

عہدہ داران مال کو بعض افعال کی ممانعت

دفعہ (۱۷) (۱) کسی عہدہ دار کو اپنے اختیارات کے حدود اراضی کے اندر یا اوس کے کسی ماتحت ملازم کو ایسے حدود میں جائز نہ ہوگا کہ ۔ آئین دکن جلد (۲۳) صفحہ ۱۶۳ سنہ ۱۳۲۵ ف

(الف) اپنے یا کسی اور کے نام سے کسی معاملہ کا ٹھیکہ لے یا تجارت کرے یا تجارت گتہ کے متعلق کام میں شریک رہے ۔ آئین دکن جلد (۳۱) صفحہ ۱۲۵ و کلکتہ جلد (۸) صفحہ ۳۶۶ و جلد (۷) صفحہ ۴۹۵ و جلد (۹) صفحہ ۲۲ و انڈین آلہ آباد جلد (۳۱) صفحہ ۱۲۵ و کلکتہ جلد (۰) صفحہ ۳۲۶

(ب) کوئی جائداد بموجب کسی قانون یا حکم محکمہ مال یا عدالت کے فروخت ہو اپنے یا کسی اور کے نام سے یا بالاشتراک کسی شخص کے خریدے ۔

تشریح جلد (۱) صفحہ ۵۲۹ و جلد (۷) صفحہ ۴۰۵ و صفحہ ۴۵

(ج) کسی اراضی پر اپنے یا کسی اور کے نام سے یا بالاشتراک کسی شخص کے کوئی حق حاصل کرے یا ٹھیکہ لے یا کسی قسم کی مالگذاری کے وصول یا ادائی کے کسی کام میں بطور خانگی تعلق رکھے ۔ تشریح جلد (۵) صفحہ ۴۷۹ و جلد (۸) صفحہ ۱۶۵ و جلد (۹) صفحہ ۵۲۱ و ۴۲ و گشتی مال نشان (۱) سنہ ۱۲۹۶ ف و نشان (۳۴) سنہ ۱۲۹۹ ف

توضیح ۔ یہ ممانعت ایسی اراضی سے متعلق نہ ہوگی جو حدود اختیارات کے اندر تقرر یا تبادلہ کے پہلے سے کسی ملازم کے قبضہ میں ہو جو وراثتاً یا وصیتاً یا بذریعہ ہبہ جو کسی قرابتدار نے کیا ہو ملازم پر منتقل ہو جائے جو سکونتی مکان اور اوسکے احاطہ سے متعلق ہو ۔ تشریح جلد (۸) صفحہ ۱۶۹ و جلد (۷) صفحہ ۴۰۹ و جلد (۲) صفحہ ۵۲۹ و جلد (۹) صفحہ ۲۱

(د) اپنے یا کسی اور کے نام سے یا بالاشتراک کسی شخص کے قرضہ دے یا بلا اجازت عہدہ دار بالا قرضہ لے ۔ تشریح جلد (۶) صفحہ ۵۲۹ و جلد (۷) صفحہ ۴۰۹ و جلد (۸) صفحہ ۱۶۵

(۲) عہدہ دار جس کے اختیارات تمام ممالک محروسہ سرکار عالی پر محیط ہوں اسکا قرضہ دینا یا کسی اراضی کا خریدنا یا فروخت کرنا باجازت سرکار جائز ہوگا ۔

تشریح جلد (۸) صفحہ ۱۸۵ و بنگال لا رپورٹ جلد (۶) صفحہ ۲۷ و ویکلی رپورٹ جلد (۷) صفحہ ۶۳

(۳) اگر کسی عہدہ دار یا ملازم کا ایسے مقام پر تقرر یا تبادلہ ہو کہ اوس کے

اختیار کے حدود اراضی کے اندر اوس کا کوئی قریب رشتہ دار پیشتر سے تعلقات متذکرہ ضمن (۱) رکھتا ہو یا بعد تعینات کے کوئی ایسا تعلق پیدا کرے تو اوسکو لازم ہوگا کہ اپنے افسر بالا کی توسط سے سرکار کو مطلع کرے۔ انڈین الہ آباد جلد (۲۱) صفحہ ۱۲۵

تشریح جلد (۶) صفحہ ۵۲۹ و جلد (۷) صفحہ ۹۰ و جلد (۸) صفحہ ۱۶۸۱ و جلد (۹) صفحہ ۱۲ و جلد (۲) صفحہ ۱۲

سرکاری رقم یا جائداد سے ناجائز فائدہ حاصل کرنے کی ممانعت۔

دفعہ (۱۸) جائز نہ ہوگا کہ کوئی عہدہ دار یا ملازم مال (۱) اپنے لئے یا کسی دوسرے کیلئے کوئی نفع یا فائدہ بجز اپنی تنخواہ یا جائز حق کے کسی ایسی سرکاری جائداد یا رقم سے حاصل کرے جو اس کی نگرانی میں ہو یا جس رقم کا وصول کرنا اوسکے متعلق ہو۔ (دیکلی رپورٹ جلد (۳) صفحہ ۱۹۱ و جلد (۱۶) صفحہ ۹۲۳۲۷

(۲) علاوہ اوس رقم یا معاوضہ کے جس کے لینے یا طلب کرنے کا وہ قانوناً مستحق ہو کوئی رقم یا معاوضہ ملازمت کی حیثیت یا بہانہ سے یا بہ نفاذ اختیار خود بطور حق السعی یا مابہ الاحتظاظ یا بطریق دیگر کے طلب کرے۔ یا دیدہ دانستہ کسی کو لینے یا طلب کرنے دے۔ دیکھو تشریح الفقہ اٹھن جلد (۲) صفحہ ۱۱ و انڈین لارپورٹ بمبئی جلد (۳) صفحہ ۳۵۵ و جلد (۹) صفحہ ۳۸۰

جرمانہ و تنزل و تعطل اور برطرفی کا اختیار

دفعہ (۱۹) بپابندی قواعد تحت دفعہ (۳۷) تمام عہدہ داران یا ملازمین مال پر بپاداش ارتکاب افعال ممنوعہ دفعات (۱۷ و ۱۸) یا بہ پاداش کسی جرم یا بعلت خلاف ورزی احکام سرکار بے احتیاطی یا نالایقی یا تغافل یا کسی اور بداعمالی کے جرمانہ یا تنزل یا تعطل یا برطرفی ایسے حاکم کے حکم سے ہوسکتی ہے۔ جس کو اون کے تقرر یا سزا کے مجوزہ کا اختیار حاصل ہو جو جرمانہ بموجب احکام متذکرہ بالا کیا جائے اگر اوس کی مقدار ربع تنخواہ سے زاید ہو تو کسی ایک مہینے میں اس مقدار سے زیادہ وصول نہ ہوسکیگا۔

دیکھو گشتی معتمد مال نشان (۱۱) ۱۳۰۳ف و گشتی صدر المہام عدالت (۴۲) ۱۲۹۳ھ

تجویز سزا میں وجوہ قلم بند ہونگے۔

دفعہ (۲۰) جب کوئی عہدہ دار مال اپنے کسی ماتحت کی نسبت حکم جرمانہ۔ تنزل۔ تعطل۔ یا برطرفی صادر کرے تو اوس پر لازم ہوگا کہ اوسکا

جواب سے اور اگر وہ چاہے تو اوس کو صفائی پیش کرنے کا بھی موقع دے اور اوس کے بعد تجویز سزا بہ تحریر وجوہ صادر کرے ۔ دیکھو ۔ تشریح القوانین جلد (۹) صفحہ ۳ و جلد (۸) صفحہ ۱۴۱ و ۱۴۳ انڈین کلکتہ جلد (۲۹) صفحہ ۱۳ ۔

توضیح ۔ یہ دفعہ اس جرمانہ سے متعلق نہ ہوگا جو حسب دفعہ (۲۳) بصیغہ سرسری کیا جائے ۔ دیکھو ۔ تشریح القوانین جلد (۸) صفحہ انڈین بمبئی جلد (۱۳) صفحہ ۱۷ ۔

سپردگی فوجداری ممنوع نہیں ہے

دفعہ (۲۱) باب ہذا کی عبارت اس کی مانع نہ ہوگی کہ کوئی عہدہ دار یا ملازم مال بعلت کسی الزام منسوبہ کے صیغہ فوجداری میں سپرد کیا جائے ۔ جو عہدہ دار یا ملازم صیغہ فوجداری کے سپرد کیا جائے ۔ وہ تا تکمیل دریافت عدالت معطل رکھا جائیگا اور دریافت کے ختم ہونے پر خواہ وہ عدالت فوجداری میں مجرم قرار پائے یا نہ قرار پائے حاکم مجاز بہ لحاظ روئداد صیغہ انتظامی سے اوس کو عذرات پیش کرنے کا موقع دینے کے بعد اوس کے تنزل یا تعطل یا موقوفی کا حکم صادر کر سکیگا ۔ دیکھو ۔ انڈین لا رپورٹ مدراس جلد (۲۳) صفحہ ۱۶۶ و ۵۹۱ و کلکتہ جلد (۲۰) صفحہ ۱۳۲ و ۲۷۴ و جلد (۸) صفحہ ۱۳۲ ۔

تعطل کا اختیار

دفعہ (۲۲) صوبہ دار کو (۸) روپیہ تک کے ملازم کے تعطل کا اختیار ہوگا تعلقدار کو تمام عملہ تحت کے تعطل کا اختیار ہوگا ۔ اور بصورت اشد ضرورت سررشتہ دار محاسب و خزانہ دار ضلع کو بھی بہ تحریر وجوہ تعطل کر سکیگا مگر اوس کی اطلاع فوراً صوبہ دار کو دیجائے گی ۔ دیکھو ۔ معتمدی مال نشان (۴۳) ۱۵ سنہ ۱۳۰۳ف وگشتی معتمدی مال نشان (۲۶) سنہ ۱۳۲۰ف ۔

دوم و سوم تعلقدار کو اپنے اور اپنے مفوضہ تحصیلات کے عملہ کے تعطل کا اختیار ہوگا اور اپنے یا تحصیل کے پیشکار کو بصورت اشد ضرورت معطل کر سکیں گے مگر اوس کی اطلاع فوراً تعلقدار کو دیجائے گی ۔ دیکھو گشتی نشان (۴۳) ۱۵ سنہ ۱۳۰۳ف مندرجہ مجموعہ مالگذاری سنہ ۱۳۱۷ف ۔ تحصیلدار اپنے عملہ کو معطل کر سکیگا ۔ مگر پیشکار کی معطلی محتاج منظوری تعلقدار ہوگی ۔

جرمانہ کا اختیار

دفعہ (۲۳) ہر عہدہ دار اپنے اور محکمہ جات تحت کے عملہ پر سرسری طور سے

جرمانہ کر سکیگا تعلقدار اور صوبہ دار کو تحصیلدار پر جرمانہ کرنے کا اختیار ہوگا۔ ایسے جرمانہ کی تعداد کسی صورت میں ایک مہینہ میں ربع تنخواہ سے زیادہ نہ ہوگی۔ تا ۱۲۹۷ف
دیکھو گشتی نشان (۶) ۱۳۱۲ف و نشان (۲۷) ۱۳۱۲ف و نشان (۴۸) ۱۲۹۰ف و نشان (۵۷)

باب چہارم اراضی مالگذاری اراضی

تمام اراضی وغیرہ ملک سرکار ہیں

دفعہ (۲۴) تمام شاہ راہ۔ کوچے۔ راستے۔ پل۔ خندق اور باڑہ ندیاں۔ نالے۔ کنٹے۔ نہریں جھیلیں۔ اور بھتا پانی اور تمام اراضی جہاں کہیں وہ ہوں معہ جملہ حقوق متعلقہ ملک سرکار عالی ہیں۔
(الف) ایسے اشجار یا جماعت کی ملک ہو جو قانوناً قابض جائداد ہوسکتے ہوں اور جس حد تک کہ اون کے ایسے حقوق ثابت ہوں۔
(ب) اون کے لئے کسی قانون کی رو سے اور کوئی حکم دیا گیا ہو۔
تعلقدار یا اور عہدہ دار جس کو سرکار نے اس غرض کے لئے مقرر کیا ہو مجاز ہوگا کہ بپابندی قواعد منظورہ سرکار مندرجہ اشتہار و احکام صوبہ داران کے متعلق جب صوابدید انتظام کرے لیکن حق گذر یا اور حقوق جو کسی شخص یا عوام کو قانوناً حاصل ہوں محفوظ رہینگے۔

خاص اغراض کیلئے اراضی کو مختص کرنا جایز ہوگا

دفعہ (۲۵) جب کوئی موضع زیر بندوبست ہو تو اوس موضع میں مہتمم بندوبست کو اور دوسری صورتوں میں بمنظوری صوبہ دار تعلقدار کو اختیار ہوگا کہ بپابندی احکام سرکار کسی خاص زمین کو جس پر کوئی شخص یا جماعت جایز طور پر قابض نہ ہو بغرض چرانے مویشی یا حفاظت رمنہ یا دیگر اغراض سرکاری یا رفاہ عامہ رعایا کے لئے مختص کرے۔ بشرطیکہ اوس کے کسی شخص یا جماعت کے کسی حق میں خلل واقع نہ ہو جو اراضی اس طرح مختص کردیجا بلاحکم صوبہ دار کسی اور کام میں نہیں لائی جائیگی۔ تشریح الفنز ابن جلد (۹) صفحہ ۵ و گشتی معتمدی مال نشان (۱۱) ۱۳۱۵ف و نشان (۷) ۱۳۱۰ف نشان (۶) ۱۳۱۰ف نشان (۳۲) ۱۳۱۰ف تشریح جلد (۹) صفحہ ۵۲

جو اراضی جانور مفت چرانے کیلئے مختص کیگئی ہے اوس پر کون سے جانور چرائے جائینگے

دفعہ (۲۶) اوس اراضی میں جو جانور مفت چرانے کے لئے مختص کیگئی ہو چرائی کا حق اوسی موضع کے جانوروں تک محدود ہوگا جسکے حدود میں اراضی مذکور واقع ہو اور وہ مختص کی گئی ہو ایسے حق کی نسبت اگر کوئی نزاع ہو تو اوسکے متعلق تعلقدار کا فیصلہ قطعی ہوگا ۔ تشریح القوانین جلد (۲) صفحہ ۵۸ و گشتی مجلس مال نشان (۹) ۱۳۱۶ف

کن صورتوں میں ندی نالہ یا شکم تالاب سے مٹی پتھر وغیرہ اٹھا لیجانے کا حق حاصل ہوگا ۔

دفعہ (۲۷) ندی ۔ نالہ یا شکم تالاب سے اور نیز ایسی اراضی سے جسپر جمع تشخیص نہ ہوئی ہو یا جو کسی خاص غرض کیلئے مختص نہ کی ہو مٹی پتھر کنکر ریت مورم کو جہاں تک کہ اوس کو کسی حکم سے سرکار نے محفوظ نہ کردیا ہو بلا حصول اجازت اور بلا ادائی محصول اٹھا لیجانے کا حق حسب ذیل صورتوں میں حاصل ہوگا ۔

(الف) ہر شخص کو اپنی خانگی ضرورت کے لئے موضع سکونتی میں اور زراعتی ضرورت کیلئے اوس موضع میں جہاں اوس کی سکونت یا زراعت ہو ۔ تشریح جلد (۷) صفحہ ۲۳ و نشان ۱۳۱۶ف و نشان (۱۱) ۱۳۱۷ف و تشریح جلد (۸) صفحہ ۲۵ و جلد (۳) صفحہ ۷ و گشتی نشان (۱۱) ۱۳۰۳ف

(ب) کمہار یا خشت ساز یا سفال گر یا اوس شخص کو جو اشیاء متذکرہ صدر میں سے کسیکو اپنے پیشہ کے کام میں لاتا ہو یا پیشہ کے کام کے لئے اوس مقام پر جہاں وہ اپنے پیشہ کا کام کرتا ہو لیکن جب اون میں سے کسی شئے کی بڑی تجارت کسی مقام میں جاری ہو اوس کے لئے زمین کے کھودے جانیسے کسی عمارت یا زراعت کے تلف و ناکارآمد ہوجانے یا رعایا موضع کی معمولی ضرورتوں میں وقت لاحق ہونے یا صحت عامہ میں خلل واقع ہونے کا خطرہ ہو تو تحصیلدار چند قطعات اس غرض کیلئے منتخب اور معین کرکے اوس کا اعلان کرے گا ۔ اور سوائے اون قطعات کے دوسری کسی جگہ میں زمین کھودنے میں سے کوئی شخص مجاز نہ ہوگا ۔ دیکھو ۔ گشتی مجلس مال نشان (۱۱) ۱۳۱۷ف و تشریح القوانین جلد (۵) صفحہ ۲۶ و جلد (۷) صفحہ ۲۳ و گشتی نشان (۳۳) مالی ۱۳۱۶ف

(ج) سررشتہ تعمیرات لوکلفنڈ اور دوسرے سررشتوں کے کارہائے سرکاری باغراض

رفاہ عام کے لئے اشیاء مذکورہ بالا اجازت تعلقدار ایسی اراضی سے بھی لیجا سکتے ہیں جس پر مالگذاری مقرر ہو مگر وہ غیر مقبوضہ ہو کسی خاص غرض کے لئے مختص نہ کیگئی ہو۔

توضیح۔ کسی عمارت کے متصل پانچ گز کے اندر کھودنا جایز نہ ہوگا۔

درخت ارسالی یا غیری جو اراضی مقبوضہ پٹہ دار پر ہوں۔	دفعہ (۲۸) درخت ارسالی غیری جو اندرون حدود اراضی مقبوضہ پٹہ دار واقع ہوں اون پر پٹہ دار اراضی کو پورا حق حاصل رہیگا جب تک کہ وہ اوس اراضی کا پٹہ دار ہے اور نیز

درخت بھی جو بعد پٹہ لینے کے خود رو طور پر اوگے ہوں یا اون درختوں کی جڑ سے اوگے ہوں جن کو سررشتہ جنگلات نے کاٹ لیا ہو۔ البتہ وہ درخت پٹہ دار کی ملکیت سے مستثنیٰ رہیں گے۔ جن پر سرکار نے بذریعہ اشتہار اپنا حق ملکیت قایم رکھا ہو۔

دیکھو۔ تشریح جلد (۸) صفحہ ۱۵ و (۳۸) گشتی مال نشان (۳۳) ۱۳۱۶ف و (۱۸) ۱۳۱۷ف و (۲۱) (۳۰) ۱۳۱۸ف

پٹہ دار کا حق اون درختوں پر جو اراضی مقبوضہ پر اوسکے قبضہ میں اراضی آنے کے قبل نصب کئے گئے ہوں۔	دفعہ (۲۹) اراضی مقبوضہ پٹہ دار ان پر درخت ارسالی یا غیری جو پٹہ دار یا ان لوگوں نے لگائے ہوں جنکا پٹہ دار حال قایم مقام ہے

یا دیگر طریقہ جایز سے ان کی ملکیت پٹہ دار کو یا اوس کے پیشتر کے پٹہ داروں کو حاصل ہوئی ہو پٹہ دار حال کے مملوکہ اور بہر طور سے اوس کے زیر تصرف رہیں گے اور ان پر کسی سے کوئی حق نہ ہوگا۔ گا۔ تم کے درخت جو پٹہ دار یا اوس کے مورث یا اوس کے پیشتر کے پٹہ دار کے جس کا وہ قایم مقام ہو لگائے ہوئے نہ ہوں اور ان پر حق سرکار باقی ہو تو ایسے درختوں پر بھی پٹہ دار کو پورا حق حاصل رہیگا۔ اگر وہ بموجب اون قواعد جو منجانب سرکار بذریعہ اشتہار نافذ ہوں سررشتہ جنگلات سے نہ کاٹے گئے ہوں یا بلا قیمت پٹہ دار حال کے ہاتھ بیع نہ کئے گئے ہوں۔ نقرہ (۱۰) قواعد بندوبست۔

دیکھو۔ گشتی (۵۶) ۱۳۱۳ف و (۱۵) ۱۳۱۴ف ۔ مراسلہ دفتر معتمدی مال نشان (۱۱۵۹) مورخہ عار خورداد ۱۳۱۳ف

درخت جو بیرون اراضی مقبوضہ ندی نالہ وغیرہ کے شکم میں واقع ہوں۔	دفعہ (۳۰) جو درخت بیرون قطعات مقبوضہ یا ندی نالہ۔ راستہ یا تالاب کنٹہ کے شکم میں یا کنٹہ پر واقع ہوں

وہ سب ملک سرکار متصور ہونگے۔ دیکھو۔ تشریح القوانین جلد ۲ صفحہ و جلد ۸ صفحہ ۲۱ و انڈین لا رپورٹ کلکتہ جلد ۱۱ صفحہ ۲۳ یہ دفعہ فقرہ (۱۱) قواعد بندوبست کے موافق ہے۔ مولف

حدود محصورہ کے باہر درختان ارسالی کا فروخت کیا جانا اور زمین کا زراعت پر اوٹھا دینا

دفعہ (۳۱) جن تعلقات میں حدبندی صحرائے موجودہ کی سررشتہ جنگلات سے ہوچکی ہو وہاں جو زمینات حدود محصورہ سے خارج ہیں اگر اون کا زراعت پر اوٹھا دینا تعلقدار ضلع مناسب سمجھے تو اوس کو اختیار ہے کہ جو درخت اون میں واقع ہوں اون کو قیمت مناسب پر فروخت کرکے زمین کو زراعت کے واسطے دیدے اور قیمت اوس چوبینہ کی بنام سررشتہ جنگلات جمع کرے لیکن اوس اراضی میں اگر ارسالی چوبینہ بکثرت ہو تو فروخت چوبینہ کے لئے مددگار ناظم جنگلات کو تحریری اطلاع دیجائے گی سررشتہ جنگلات کا فرض ہوگا۔ کہ تاریخ وصول اطلاع سے ایک سال کے اندر اشجار کو قطع یا فروخت کرادے ورنہ بعد انقضائے میعاد مذکور کے تعلقدار مجاز ہوگا کہ بطور خود فروخت کرکے رقم بنام سررشتہ جنگلات جمع کرے اور اگر اون درختوں کا قطع کرنا مناسب نہ سمجھا جائے تو وہ محفوظ رکھ سکتے ہیں باستثنا اس زمین کے جس پر درخت واقع ہوں بقیہ زمین کا پٹہ دیا جاسکیگا۔ دیکھو فقرہ (۱۹) بندوبست۔ گشتی نشان (۷) سنہ ۱۳۱۳ف و فقرہ (۱۲) بندوبست۔

ایسی اراضی غیر مقبوضہ کا زراعت پر اوٹھا دینا جس میں قیمتی درخت ہوں اور جو ایسے تعلقہ میں واقع جہاں حدبندی صحرا نہ ہوئی ہو۔

دفعہ (۳۲) جن تعلقات میں حدبندی صحرائے محصورہ کی نہ ہوئی ہو وہاں بیرون حدود مجوزہ ایسی اراضی مقبوضہ کے جس میں جس میں صحرائی یا قیمتی درخت موجود ہوں زراعت پر اوٹھا دینا تعلقدار ضلع مناسب سمجھے تو لازم ہوگا کہ سررشتہ جنگلات سے مشورہ کرے اور باتفاق رائے عہدہ دار مجاز سررشتہ جنگلات اگر ایسی زمین کا قبضہ کسی شخص کو دیا جائے تو احکام مندرجہ دفعہ بالا اوس سے متعلق ہونگے۔ دیکھو۔ تشریح القوانین جلد ۸ صفحہ ۲۰۸ و ۲۰۹ نوٹ یہ دفعہ فقرہ (۱۳) و (۱۷) سنہ ۱۳۱۵ف بندوبست کے موافق ہے و گشتی نشان (۷) مورخہ ۲۷ آبان سنہ ۱۳۱۳ف

صحرائے محصورہ کے اندر جدید پٹہ کا ناظم جنگلات کے مشورہ سے دیا جانا

دفعہ (۳۳) صحرائے محصورہ کے حدود کے اندر جبتک زراعت کے لئے اراضی مخصوص و محدود نہ ہوجائے کوئی جدید پٹہ بلا مشورہ ناظم جنگلات کے نہ دیا جائیگا۔

دیکھو۔ تشریح جلد (۸) صفحہ ۲۳ و ۳۹ (۱) چہارم و ششم و قواعد بندوبست فقرہ (۱۳ و ۱۴)

اراضی پٹہ میں اشجار تاڑ و سیندہی ملک سرکار ہوں گے۔

دفعہ (۳۴) پٹہ کی اراضی کے حدود کے اندر جو اشجار تاڑ و سیندہی موجود ہوں وہ ملک سرکار متصور ہونگے مگر اوس کے برگ و ثمر اور لکڑی کے تمتع کا حق پٹہ دار کو حاصل رہے گا۔ دیکھو۔ تشریح القوانین جلد (۸) صفحہ ۲۹ و ۵۲ و ۲۵ و جلد (۹) صفحہ ۶ و تشریح القوانین جلد (۷) صفحہ ۱۱ و گشتی مال نشان (۱) ۱۲۹۹ف و نشان (۱۹) ۱۳۱۷ف و صدر المہام (۹) ۱۲۹۶ف و رزولیوشن نمبر (۱۷) ۱۳۱۳ف

پٹہ دار اپنی اراضی میں تعلقدار کی اجازت سے تاڑ و سیندہی کے درخت نصب کرسکتا ہے جو اوس کی ملک ہوں گے۔

دفعہ (۳۵) پٹہ دار اپنی اراضی مقبوضہ میں تعلقدار ضلع کی تحریری اجازت سے سیندہی یا تاڑ کے درخت نصب کریگا۔ بشرطیکہ وہ ایسے حصہ زمین میں درخت لگائے جس میں پہلے سے کوئی سرکاری سیندہی یا تاڑ ہی کے درخت نہ ہوں جدید نصب شدہ درخت ملک پٹہ دار سمجھے جائینگے مگر آبکاری پر حق محصول شاہی قائم رہے گا۔ اور پٹہ دار بجز سرکاری متاجر آبکاری اونکو دوسرے کسی کے ذریعہ ترشوا نہ سکیگا۔ ناصب درخت کو یہ حق ہوگا کہ بقرار داد حق مالکانہ متاجری سرکار سے معاملت کرے اور تعلقدار جس قدر درخت سرکاری پہلے سے اوس قطع زمین میں واقع ہوں اون کے شمار کرنے کے بعد اونکی فہرست محفوظ رکھکر جدید درخت نصب کرنیکی اجازت دیگا۔ یہ مطابق ہے فقرہ (۲۷) قواعد [illegible] ۱۳۱۵ف۔ دیکھو۔ گشتی نشان (۳) ۲ مہر اور ۱۳۱۷ف و تشریح (۵) صفحہ ۲۱۹ و جلد (۸) صفحہ ۵۲۰۵:

تشریح گشتی نشان (۳۰) ۱۳۰۸ف میں تنسیخ پٹہ کا حکم موجود ہے پس تعلقداران صاحبان اضلاع اپنے ضلع میں اس گشتی کے خلاف عمل دیکھیں یعنے درختان سیندہی وغیرہ مستعملہ آبکاری کو اخفا کرکے بعد نفاذ گشتی مذکور پٹہ حاصل کیا گیا ہو تو ایسے پٹہ کو

تعلقدار صاحب ضلع بعد دریافت بموجب گشتی مجریہ منسوخ کرسکتے ہیں اور جن زمینات کا پٹہ گشتی نشان (۸) ۱۳۲۲ف کے قبل ہوچکا ہے اون میں درختان سیندہی وغیرہ موجود ہوں تو پٹہ دار اونکی حفاظت کا ہر طرح ذمہ دار ہوگا۔ اور اوسکی غفلت و بے احتیاطی و نیز قصداً درخت تلف ہوں تو تعلقدار صاحب ضلع نقصان کے لحاظ سے اور ہر اول مرتبہ جرمانہ اور اگر پٹہ دار دوسری مرتبہ اوسی جرم کا مرتکب ہو تو شخص مذکور کا پٹہ ضبط کرلیا جاتا ہے۔ اور کسی حصہ زمین میں درخت بکثرت موجود اور وہ قابل کاشت ہوں تو اوس کو حسب ضابطہ محفوظ کرنے کا کام کراسکتے ہیں۔

دیکھو گشتی معتمدی مال نشان (۶۸) واقع ۳ امرداد ۱۳۲۵ف مندرجہ جریدۂ اعلامیہ نمبر (۴۷) مورخہ ۸ شہریور ۱۳۲۵ف جزو ثانی صفحہ ۲ و تشریح جلد (۵) صفحہ ۲۱۹ و گشتی نشان (۸) ۱۳۲۵ف و ۱۲۹۹ف و نشان (۱۹) ۱۳۱۷ف و دفعہ (۱۶ و ۱۷ و ۹۹) بندوبست۔ تشریح جلد (۸) صفحہ ۱۵۲ جزو ششم۔

تاڑ اور سیندہی کے درخت ندی نالہ اور نالاوں کے کنارہ پر بجھول پٹہ لگائے جاسکتے ہیں اور وہ پٹہ دار کی ملک ہونگے

دفعہ (۳۶) اگر ندی اور نالوں کے کنارے جس کا کوئی باقاعدہ نمبر ہو کوئی شخص سیندہی اور تاڑ کے درخت لگانا چاہے تو بجھول پٹہ زمین مذکور حسب دفعہ بالا لگا سکیگا ایسے نصب کئے ہوئے درخت اوس کی ملک ہونگے اور حقیقت پٹہ کے ساتھ اونکی منتقل ہوتی ہوگی۔

نوٹ یہ دفعہ (۸) قواعد بندوبست کے مطابق ہے۔ تشریح جلد (۱) صفحہ ۳۷ و صفحہ ۶

اشجار سیندہی و تاڑ کی قطع و برید و بر تراش کے متعلق قواعد اشجار مملوکہ سرکار سے متعلق ہوں گے

دفعہ (۳۷) اشجار سیندہی اور تاڑ کی قطع و برید تراش کے متعلق جو قواعد و احکام اسوقت نافذ ہیں یا آیندہ بذریعہ اشتہار سرکار سے جاری ہوں وہ صرف اشجار مملوکہ سرکار سے متعلق رہیں گے۔ اشجار مملوکہ پٹہ دار کی قطع و برید و برگ ثمر اور لکڑی کا تمتع اون قیود و احکام سے مستثنیٰ رہینگے۔

دیکھو۔ تشریح القوانین جلد (۷) صفحہ ۱۱ و گشتی (۴) و (۴۰) ۱۳۱۳ف و (۴۰) ۱۳۰۱ف و (۶) ۱۳۰۳ف

اشجار گلبھوہ پر کسی کی ملک ہوگی

دفعہ (۳۸) اراضی مقبوضہ میں موجود اشجار گلبھوہ پر

ملک سرکار قایم رہیگی۔ مگر آیندہ باجازت تحریری تعلقدار ضلع جو پٹہ دار اشجار گلہوہ اپنے مقبوضہ نمبر یا حصہ زمین میں نصب کرے جس میں کوئی درخت مملوکہ سرکار موجود نہ ہو تو وہ درخت ملک پٹہ دار سمجھے جائینگے۔ اور ان درختوں کے برگ و ثمر اور پھول اور لکڑی سے پٹہ دار کو تمتع کا پورا حق حاصل ہوگا مگر وہ گلہوہ کو بلا توسط متاجر سرکاری کشید نہ کر سکیگا ہیپہ گلہوہ محصول آبکاری سے مستثنی نہ ہوگا تعلقدار جسقدر سرکاری درخت موجود ہوں انکو شمار کرکے ایک فہرست میں بطور ملک سرکاری درج کرائے گا اور شمار شدہ اشجار کے سوائے دوسرے اسی قسم کے اشجار لگانیکی اجازت دیسکیگا۔ دیکھو۔ تشریح جلد (۹) صفحہ ۳۶ و گشتی مال نشان (۱) ۱۲۹۹ف و (۸) ۱۲۸۰ف ریزولیوشن نمبر (۱۷) ۱۳۰۲ف و فقرہ (۲۰) بندوبست ۱۳۱۵ف و مراسلہ مال ۳۶ (۱۶) ۱۳۲۳ف

مقبوضہ اراضی پر درختان ثمر میں کس کو حق حاصل ہوگا۔

دفعہ (۳۹) اگر کسی مقبوضہ نمبر یا پوٹ نمبر میں درختان ثمر واقع ہوں یا آیندہ پیدا ہوں تو وہ ملک پٹہ دار سمجھے جائینگے اور ان سے وہ ہر طرح پر متمتع ہو سکیگا مگر جن کا ثمرہ منجانب سرکار اس وقت تک ہراج ہوا کرتا ہے وہ ملک سرکار سمجھے جائیں گے اور ثمرہ کی جو رقم اوسط دہ سالہ کے لحاظ سے بحساب فی درخت قرار پائے اوس کا نصف جب تک درخت قایم ہیں پٹہ دار سے سالانہ بلالحاظ بار آوری وصول کیا جائیگا اور اون درختان کے ثمرہ کی ملکیت صرف اوس نمبر کے پٹہ دار کے ہاتھ اوسی قیمت پر جو دہ سالہ اوسط سے کم نہ فروخت کیجا سکے گی اور ان کی حقیت پٹہ دار کی حقیت کے ساتھ منتقل رہے گی لیکن درخت ملک سرکار سمجھے جائیں گے۔

دیکھو۔ گشتی مال نشان (۷) ۱۳۱۴ف و نشان (۴) ۱۳۰۲ف و مراسلہ نشان (۴۷۳) ۱۳۰۶ف

غیر مقبوضہ اراضی پر جو ثمر درختان ہو اونکا حق اراضی کیساتھ منتقل ہوسکیگا۔

دفعہ (۴۰) اگر کسی غیر مقبوضہ یا پوٹ نمبر میں درختان ثمر واقع ہوں جن کا ثمر اس وقت تک

سلہ۔ ترمیم بموجب قانون نشان (۳) بابتہ ۱۳۴۱ف کی گئی۔

گشتیات اعلیٰ محکمہ مال متعلقہ قانون مالگزاری من ابتدائے ۱۳۱۰ف لغایہ ۱۳۴۹ف

خلاصہ مقدمہ

گشتیات اعلیٰ محکمہ مال متعلقہ قانون مالگزاری اراضی

[illegible]	[illegible]	خلاصہ مقدمہ	تاریخ [partly illegible]
۷۷	۲۹	درختان سیندھی واقع انعام ومقطعہ وغیرہ	سنہ ۱۳۱۰ف ۲۴ امرداد
۷۸	۳	ضمانت ودھرلوت ابواب ہراجی میں بجائے مساوی رقم اقساط پنج ماہ صرف مساوی رقم اقساط سہ ماہ لیا جانا۔	[illegible]
۷۹	۱۰۱۸۸	عدم وصول قسط زر مالگزاری قبل وقت مقررہ۔	سنہ ۱۳۱۲ف ۲۴ اسفندار
۸۱	۲	بقایا مالگزاری اراضی میں کھیتوں کے ہراج کی منظوری کا اختیار۔	[illegible]
۸۲	۳۲۱	وصول بقایائے مالگزاری از رعیت علاقہ پائیگاہ۔	[illegible]
۸۳	۱۳۰۳۶	عطائے اراضی معاوضہ رسوم نقدی بہ رسوم داران۔	۳۰ ر ر
۹۰	۲۳	قرارداد طریقہ ایصال رسوم وحصول رقم مالگزاری مقبوضہ رسوم داران	سنہ ۱۳۱۷ف
۹۱	۳	استرداد زر مالگزاری وصول شدہ بحالت معافی یا اخراج حسب رائے کمیٹی جس میں اراکین متفق ہیں۔	سنہ ۱۳۲۰ف ۲۰ ر دے
۹۲	۵	رجسٹر پٹہ جات وابواب ہراجی۔	سنہ ۱۳۲۰ف ۲۳ ر دے
۹۳	۱۳	موقوفی پٹہ اراضی شکم تالاب۔	[illegible] اسفندار
۹۴	۱۰	عطائے اقتدار ادائی سرسالہ رقم دستبند بہ تعلقداران	[illegible]
۹۴	۳۳	ممانعت قطع برید درختان زراعت بر سڑک۔	۱۴ امرداد
۹۵	۲۸	طریقہ میعاد سماعت مرافعہ نظام جمعبندی	۲۶ خورداد
۹۶	۳۴	طریقہ قرقی وقبضہ دہانی براراضی پٹہ داران بہ تعمیل ڈگری عدالت۔	[illegible]

اراضی بمعافی لگان دی جاسکتی ہے۔ | متصل یا مسافر خانہ یا ایسے مکانات وقف کے گرد جن میں مسافر ٹھیرتے ہوں یا ایسے مقامات پر

قیام گاہ مسافرین یا عساکر ہوں ایسے سایہ دار مثمر یا غیر مثمر درخت لگائے جن کے سایہ سے مسافرین کو آسایش ہو تو ایسے اشجار کے لگانے کے لئے بمعافی لگان سرکار سے اراضی عطا ہوسکے گی۔ یہ دفعہ ہم مضمون فقرہ (۲۶) قواعد بندوبست ہے دیکھو۔ گشتی معتمدی مال نشان (۳۱) ۱۲۹۹ف مراسلہ نشان (۲۸) ۱۳۰۵ف و نشان (۱) ۱۲۹۹ف و تشریح جلد (۹) جزو ششم صفحہ ۲۹ و فقرہ (۲۶) قواعد بندوبست ۱۳۱۵ف مراسلہ مالگذاری (۲۸) ۱۳۰۵ف

درختوں کا بن لگانے کے لئے اراضی کن شرائط پر دیجا سکے گی۔ | **دفعہ (۴۵)** اگر کوئی شخص اپنے ذاتی فائدہ کیلئے بیرون جنگلات محصورہ ایسی اراضی بنجر یا افتادہ زائد از دہ سالہ میں جس میں قیمتی اشجار صحرائی نہ ہوں

(امرائی یا املی یا ببول بن یا کسی اور قسم کے درختوں کا بن لگانا چاہے جس سے ایک طور پر رفاہ عام بھی متصور ہو تو ایسی اراضی بیس سال کے لئے معافی لگان بحکم تعلقدار ملسکے گی اور بعد بیس سال کے اوس پر خشکی کا دہارہ لیا جائے گا بشرطیکہ سرکاری پانی نہ لیا جائے۔ لیکن اگر سرکاری پانی لیا جائے تو وستبند دینا لازم ہوگا۔ درخواست گذار پر لازم ہوگا کہ ہر سال کم سے کم پنجم حصہ زمین میں درخت نصب کرے تا کہ اندرون پنجسال اراضی میں درخت لگ جائیں۔ پانچ سال میں کل اراضی پر درخت اپنی نوعیت کے لحاظ کی بہ تعداد کافی نصب کئے جائیں تو جس حصہ اراضی پر درخت ہو چکے ہوں اوسکی معافی قایم رہے گی اور بقیہ زمین کا محاصل چھٹے سال سے لیا جائیگا۔ درختوں کے مابین زراعت ممنوع نہ ہوگی۔ دیکھو فقرہ (۲۷) قواعد بندوبست ۱۳۱۵ف جس کے ہم مضمون یہ دفعہ ہے۔

کارروائی جبکہ پٹہ دار ایسے درخت کاٹے جو ملک سرکار ہوں | **دفعہ (۴۶)** پٹہ دار درختان ثمر یا چوبینہ ارسالی وغیرہ جو ملک سرکار قرار پا چکے ہوں کاٹ نہ سکیگا اگر کوئی شخص بلا اجازت حاکم مجاز کسی درخت یا

نمبر	نشان	مضمون	تاریخ
۱۱۰	۱۶	ترتیب قواعد تعمیل ڈگریات حسب دفعہ (۳۶۹) ضابطہ دیوانی	۲۵ امرداد ۱۳۳۰ ف
۱۱۹	۲۰۰ و ۲۰۱	تحریک سررشتہ عدالت نسبت تعمیل ڈگریات عدالتی بر اراضی مشروطی وغیرہ مشروطی معطیہ سرکار۔	۴ دے ۱۳۳۰ ف
۱۲۱	۶	تصفیہ معاوضہ اراضی بوجہ غرق آب۔	۲۵ دے ۱۳۳۱ ف
۱۲۲	۷	قرارداد وصول تعیناتی بزمانہ رخصت عہدہ داران مال	۱۰ بہمن ۱۳۳۱ ف
۱۲۲	۹	دریافت طریقہ وصول تقاوی	۲۵ فروردی
۱۲۳	۱۲	وسیع رقبہ اراضی پٹہ پر نہ دی جائے۔	۱۲ امرداد "
۱۲۴	۱۳	وسیع رقبہ اراضی پٹہ پر نہ دیجائے۔	۲۷ " "
۱۲۵	۳۴	قواعد تحقیقات وانفصال مقدمات انعامی	۵ مہر "
۱۳۲	۳۵	عطائے اختیارات بہ اول تعلقداران و مددگاران تعلقداران بوجہ تخفیف صوبہ داری۔	۵ مہر "
۱۳۲	۱۸	اختیار تحصیل دربارہ تقرر رخصت وغیرہ متعلقہ اہلکاران تحصیل	۷ شہریور ۱۳۳۱ ف
۱۳۳	۱۹	ارسال تختہ جات وصولباقی خرچہ ناداری ڈگریات متعلقہ براداائی بہ محکمہ جات عدالتہائے متعلقہ۔	۷ " "
۱۳۴	۲۰	ترمیم فقرہ (۲) گشتی نشان (۱) بابتہ ۱۳۲۰ف دربارہ تعین تاریخ شرح نویسی جمعبندی۔	۱۰ شہریور "
۱۳۴	۱	رعایا کو اپنے مقبوضہ اراضی میں بلا اجازت کنٹہ یا تالاب بنانے کی ممانعت ہے۔	۲ آذر ۱۳۳۲ ف
۱۳۶	۱۶	توضیح گشتی نشان (۱۳) بابتہ ۱۳۳۱ف	۳ فروردی ۱۳۳۲ ف
۱۳۷	۲۲	ترمیم گشتی نشان (۷۶) ۱۳۲۵ف	۴ خورداد "
۱۴۰	۱	معاشہائے مشروط الخدمت میں ثلث و ثلثان کا علاقہ	۹ آذر ۱۳۳۳ ف
۱۴۰	۶	امتناع شرکت جلسہ ہر لج بلا صداقت صدری متعلقہ معاملات بہراجی۔	۲۶ بہمن "

۱۴۱	۱۲	تعین اختیارات ضلع ڈویژن وتحصیل ۔	۲۶ ر اردی بہشت ۳۳ف
۱۵۸	۱۳	فرمان مبارک نسبت قرار داد رقبہ گایران ۔	۲۰ ر شہریور "
۱۵۸	۱	ممانعت وصول محصول واری پٹی در جاگیرات	۹ ر آذر ۳۴ف
۱۵۹	۲	مسدودی معاشہائے طوائف متعلقہ درگاہ و دیول بوجہ موقوفی رقص وسرود مندر واعراس وغیرہ ۔	۱۳ ر آذر "
۱۶۰	۹	عطائے اختیارات بہ اول تعلقدار صاحبان مددگار تعلقداران بوجہ تخفیف صوبہ داری ۔	۴ ر فروردی "
۱۶۱	۱۱	ترمیم گشتی نشان (۴۳) بابتہ ۱۳۲۵ف دربارۂ اقوال بنجر داران ۔	۲۱ ر تیر "
۱۶۳	۱	رقم نصب علامات حدود و دیگر مدات میں صرف کرنے کی ممانعت ۔	۳ ر آذر ۱۳۳۵ف
۱۶۴	۳	تعین میعاد سماعت درخواستہائے مرافعہ نظر ثانی نگرانی بنا اراضی بتجویز صدر المہامی ۔	۶ ۔ آذر "
۱۶۵	۵	عدم اخراج اراضی بغرض مکانات وآبادی ۔	۲۳ ر اسفندار ۳۵ف
۱۶۵	۱	تبادلہ عمال و ملازمین ۔	۱۳ ر آذر ۳۶ف
۱۶۷	۳	امداد وصول رقم بہ انعامداران	۱۰ ر دے "
۱۶۸	۴	ہدایت پٹیل پٹواریان برائے تصدیق تختہ حیثیت ممبران انجمن اتحادی ۔	۲۶ ر دے ۳۶ف
۱۶۹	۱۰	تحریک صدر نظامت سمت مرہٹواری نسبت تصفیہ لاونی زمینات پرسبوک وغیرہ بحکم معتمدی ترقیات عامہ ۔	۱۰ ر فروردی "
۱۷۰	۱۲	قرارداد محصول تعلبرتی وکروڑگیری بابتہ درآمد گلمھو ۔	۱۳ ر فروردی "
۱۷۳	۱۴	عطائے انعام مخبران متعلقہ مقدمات آبکاری	۱۹ ر اردی بہشت
۱۷۵	۱	ممانعت [illegible] اراضیات پٹہ	۸ ر تیر "

۱۷۶	۱۵	کارروائی درباره مخبران -	۱۷ رتیر سنه ۳۶ ف
۱۷۹	۱۸	قرارداد رقبه گائران -	۲۳ رشهریور "
۱۸۰	۱۹	اصلاح عمل درآمد تشخیص جمعبندی ڈویژن بندوبست -	۷ رمهر "
۱۸۲	۲۰	کفالت مکان مسکونه در ضمانت نامجات -	۱۴ رمهر "
۱۸۳	۲۱	حفاظت لکڑی صندل -	۱۵ رمهر "
۱۸۴	۳	حقوق مقطعه داران معه چوبینه مقطعه -	۲۴ رآذر سنه ۳۷ ف
۱۸۵	۵	استجازت تنصیب درختان آبکاری	۷ ربهمن "
۱۸۸	۶	تصفیه حقوق اجاره موضع	۱۱ ربهمن "
۱۹۱	۷	انتظام جائداد کهاته دار متوفی	۲۰ ربهمن "
۱۹۲	۱۱	اطلاع دهی سزایابی مقدم پٹواریان از عدالت فوجداری به تعلقداران صاحبان -	۲۰ ربهمن "
۱۹۳	۱۰	اخراج اراضی بغرض تعمیر امکنه سرکاری -	۶ رخورداد "
۱۹۴	۱۱	بضمن روڈیژن تعلقات نانديڑ - قندهار - حدگاؤن جدید منظور شده -	۱۰ رخورداد "
۱۹۵	۱۲	پٹیل پٹواریوں کی طلبی عدالت میں بتوسط تحصیل ہونی چاہیئے -	۲۲ رخورداد "
۱۹۶	۱۴	کارروائی وظایف بیوگان -	۸ رتیر سنه ۱۳۳۷ ف
۱۹۷	۱۵	سماعت مقدمات تجویز ثانی -	۹ رتیر سنه ۱۳۳۷ ف
۱۹۸	۹۱	سزایابی مقدم پٹواریان از عدالت فوجداری -	۱۵ رتیر "
۱۹۹	۱۱	اطلاع دہی سزایابی مقدم پٹواریان از عدالت فوجداری به تعلقداران صاحبان متعلقه -	۲۰ ربهمن "
۱۹۹	۱۶	تعین پیشکشی درخواست انعام مخبرین تین ماه از آغاز شنوائی فیصله -	۱۷ رتیر "

نمبر	نمبر	مضمون	تاریخ
۲۰۲	۱۸	استہداد نسبت ایصال تکمیل مقدم پٹواریان۔	یکم شہریور ۳۷ف
۲۰۳	۱۹	ہراج ثمرہ شریفہ۔	۱۸ر 〃 〃
۲۰۵	۲۰	منظوری رخصت اتفاقی تحصیلداران و مددگاران تعلقداران۔	۲۵ر 〃 〃
۲۰۶	۲۱	منظوری راضی نامجات قول وستبند ذرایع آبپاشی	۳۰ر 〃 〃
۲۰۷	۲۳	انتظام قطع و برید درختان آبکاری۔	۱۸ر آبان 〃
۲۰۸	۲۴	عطائے اجازت باجہ نوازی بہ ڈویژن افسر صاحبان اضلاع۔	۲۰ر 〃 〃
۲۰۹	۱۱۴	تحت دفعہ (۱۵۸) قانون مالگزاری اراضی سرکار عالی	۲۴ر 〃 〃
۲۱۰	۱	کارروائی دربارہ مخبران۔	۲۲ر آذر ۳۸ف
۲۱۱	۳	انتظام جائداد کھاتہ دار متوفی۔	۱۷ر دے 〃
۲۱۲	۴	عطائے اختیار نیلام اراضی بہ صوبہ دار صاحبان۔	۳ر فردی 〃
۲۱۳	۸	تعین محصول بنچرائی جانوران۔	۳۰ر خورداد 〃
۲۱۳	۹	منظوری قواعد پٹہ اراضی برائے قیام ڈائری فارم تیرگاہ نظامات متعلقہ۔	۲۰ر تیر 〃
۲۱۶ تا ۲۳۵	۰		
۲۳۶	(۱)	دربارہ منظوری اصول نسبت ترقی برخدمات گزیٹیڈ در سررشتہ بذریعہ انتخاب۔	۸ر دے ۳۹ف

ضمیمہ فہرست کتب مشروط الامتحان پٹیل و پٹواریان ممالک محروسہ سرکار عالی

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
جدید دستور العمل و ٹمپل پٹواریان معہ نظائر و گشتیات معتمدی مال	عہ /	جدید قانون مالگزاری اراضی نظائر مع گشتیات معتمدی مال	عہ
جدید قواعد بندوبست واصول پیمایش و تربندی		جدید قانون حصول اراضی معہ نظائر	۶ /
و باقی کلاس نظائر و گشتیات معتمدی مال متعلقہ	ـہ	جدید دستور العمل زمین بنجر افتادہ معہ نظائر	۴ /
جدید قانون صحرا ممالک محروسہ سرکار عالی معہ نظائر و گشتیات	۴ /	جدید قانون افیون اشیاء منشی معہ نظائر	۴ /
جدید قانون آبکاری " " "	عہ	جدید قانون مطابقات سرکار عالی معہ نظائر	۴ /
" " محصولات مقامی معہ نظائر	۴ /	جدید قواعد بنجرائی معہ نظائر	۴ /
" قواعد دستبند ذرائع آبپاشی معہ نظائر	۶ /	جدید دستور العمل پولیس پٹیلان معہ نظائر و گشتیات معتمدی مال	عہ
جدید ضابطہ تشخیص الناس ممالک محروسہ سرکار عالی	۴ /	جدید قانون اقوام جرائم پیشہ معہ نظائر	۴ /
جدید قانون جانوران چکاری معہ نظائر	۴ /	جدید قواعد شکار معہ نظائر	۴ /
جدید قواعد نگرانی جرائم پیشہ	۲ /	جدید قانون (؟) ذلت شکار	۲ /
جدید قانون قمار بازی	۲ /	جدید خلاصہ گشتیات کوتوالی معہ نظائر	۸ /
جدید قواعد دستبند حیاتی سربراہی بیگاریان معہ نظائر	۴ /	جدید علم حساب سود در سود	۸ /
جدید گشتیات محکمہ معتمدی مال سنہ ۲۹ تا ۳۲ ف	عہ /	جدید قانون شہادت معہ نظائر	۸ /
" " " سنہ ۳۳ تا ۳۴ ف	ـہ	جدید قانون رسوم عدالت معہ نظائر	۱۲ /
" " " سنہ ۳۵ تا ۳۶ ف	عـہ	جدید قواعد رسوم عدالت	۸ /
" " " سنہ ۳۷ تا ۳۸ ف	عـہ	جدید قانون اسٹامپ سرکار عالی معہ نظائر	عہ /
جدید مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی معہ نظائر	عـہ ۸ /	جدید قانون میعاد سماعت "	۱۲ /
" دیوانی سرکار عالی " " "	عـہ ۸ /	جدید قانون معاہدہ سرکار عالی	۱۲ /
" تعزیرات سرکار عالی " " "	۸ /	" " رجسٹری معہ نظائر ۱۲ / جدید قواعد رجسٹری معہ نظائر	۸ /

ملنے کا پتہ محمد برہان الدین تاجر کتب قانونی نیا پل مارکٹ بلدہ

قانون مالگذاری اراضی

ممالک محروسہ سرکار عالی

مرتبہ

نشان (۱) سنہ ۱۳۱۶ف و ترمیمات نشان (۳) سنہ ۱۳۲۴ف و نشان (۱) سنہ ۱۳۲۵ف و نشان (۲) سنہ ۱۳۳۶ف

باضافہ گشتیات متعلقہ مال معہ نظائر حوالہ نظائر سرکارین متعلقہ دفعہ وار

تمہید | ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ احکام وضوابط مالگذاری اراضی کی ترمیم وتدوین کیجائے - لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے -

باب اول مراتب ابتدائی

مختصر نام وتاریخ نفاذ | دفعہ (۱) (۱) یہ قانون بنام قانون مالگذاری اراضی ممالک محروسہ سرکار عالی موسوم ہوسکیگا اور یکم آذر سنہ ۱۳۱۶ف سے نافذ ہوگا

دیکھو فیصلہ جات مجلس عالیہ سنہ ۱۲۹۶ف وکلی رپورٹ جلد (۴) (۱۳۲۵) تشریح جلد (۲) صفحہ ۱۵ و جلد (۶) صفحہ ۱۸۵ و جلد (۵) صفحہ ۳۲

قواعد واحکام سابقہ | (۲) قواعد واحکام جو اس قانون کے نفاذ کے قبل نافذ ہوں وہ بشرطیکہ احکام مندرجہ قانون ہذا کے مخالف نہوں اوس وقت نافذ رہینگے جبتک کہ اون امور کے متعلق قواعد تحت قانون ہذا نافذ کئے جاویں -

دیکھو دفعہ (۳) قانون تعبیر الشان (نمبر ۴) سنہ ۱۳۰۸ف

تعریفات | دفعہ (۲) قانون ہذا میں بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اوس کے خلاف ہو -

(۱) "عہدہ داران مال" میں ہر درجہ کا عہدہ دار مال گذاری جسکا نام تشریح

سیول لسٹ ہو داخل ہو گا۔

(۲) "نمبر سے" مراد وہ حصہ اراضی ہوگا جس کا رقبہ اور دیگر کیفیات کاغذات دیہی میں علیحدہ علیحدہ بقید نشان درج ہوں۔ اور اگر نمبر میں کوئی پوٹ نمبر ہو تو وہ بھی اس میں داخل ہو گا۔

(۳) "پوٹ نمبر سے" مراد وہ حصہ کسی نمبر کا ہو گا جس کی جمع علیحدہ معین اور رجسٹر میں درج کیگئی ہو۔ (نوٹ منجانب۔ پوٹ مرہٹی لفظ ہے مرہٹواڑی میں پوٹ پیٹ کو کہتے ہیں)

(۴) "اراضی سکونتی" سے مراد اراضی ہوگی جو بغرض تعمیر مکان مختص ہو خواہ اوس پر کوئی مکان بنایا گیا ہو یا نہیں اور اس میں وہ صحن یا میدان بھی داخل ہوگا جو محافظ یا مکان کے متعلق ہو۔ دیکھئے گشتی نشان (۱۰) ۱۲۹۶ھ و نشان (۹) ۱۲۹۵ھ و نشان (۳) ۱۳۰۰ھ

(۵) "علامات حدود" سے مراد وہ نشان ہوں گے جو مٹی یا پتھر یا کسی اور شئے بنائے گئے ہوں اور نیز ایسی باڑہ یا باندہ یا کوئی شئے جو قدرتی یا مصنوعی ہو اور جس کو کسی عہدہ دار مجاز نے تعین حدود کے لئے قایم یا نامزد یا مقرر کیا ہو اور جو علامات حدود قبل از ۱۲۷۴ ف معین ہیں وہ بھی اون میں داخل ہوں گے

تشریح القوانین جلد (۸) صفحہ ۲۳۸

(۶) "اراضی پر قابض ہونا" مراد ہے حق قبضہ و استفادہ یا حق انتقال سے

تشریح القوانین جلد (۸) صفحہ ۲۳۵ ۔ نوٹ۔ حق انتقال دو طرح کا ہے ایک وہ جو دوسرے سے پہونچے۔ ایک وہ جو دوسرے کو دیا جا سکے۔

(۷) "قابض اراضی" سے مراد اوس شخص سے ہوگی جس کو اراضی پر قابض ہونیکا حق خواہ اپنے یا کلاً یا جزاً کسی اور شخص یا مجمع اشخاص یا عام کے استفادہ کے لئے حاصل ہو۔ اور اوس میں وہ مرتہن بھی داخل ہو گا۔ جس کو حق قبضہ ہو۔

تشریح جلد (۷) صفحہ ۷ و جلد (۸) صفحہ ۳۲ حصہ اول جزو سوم

(۸) "اراضی مقبوضہ" سے مراد اوس اراضی سے ہوگی جس پر کسی شخص کو قبضہ کا حق ہو۔

(۹) "جاگیر میں" سمستان - حصہ جاگیر - موضع - مقطعہ - موضع اگرہار - انعام اور کا داخل ہوں گے - تشریح القوانین جلد (۹) صفحہ ۳۰۲ حصہ اول جز سوم

(۱۰) اراضی انعام سے وہ اراضی مراد ہوگی جس کی مال گذاری کلاً یا جزاً معاف کی گئی ہو اور اوس میں اراضی مقطعہ و اگرہار بھی داخل ہوگی -

دیکھئے گشتی معتمدی مال نشان (۳۱) ۱۳۱۳ف

(۱۱) "پٹہ دار" سے مراد وہ شخص ہوگا جو براہ راست سرکار کو رقم مال گذاری ادا کرنے کا ذمہ دار ہو اور جس کا نام جائز طور پر سرکاری کاغذات میں درج ہو خواہ بالذات زمین پر قابض ہو یا بذریعہ اپنے شکمی دار کے - تشریح جلد (۹) صفحہ ۱۹۱ صفحہ ۲۲۹ حصہ اول جز سوم

(۱۲) "شکمی دار" سے مراد وہ شخص ہوگا جو مثل پٹہ دار کے اراضی میں حقیت رکھتا ہو یا پٹہ دار کا ابتدا سے اوس اراضی میں شریک ہو یا جس کو قبل نفاذ قانون ہذا کسی ضابطہ مجریہ کی رو سے حق شکمی داری حاصل ہوچکا ہو - یا اس قانون کی رو سے حاصل ہو - تشریح القوانین جلد (۵) صفحہ ۱۴۳ و محبوب النظائر ۱۳۱۵ف حصہ مرافعہ صفحہ ۱۶۱ و محبوب النظائر ۱۳۱۵ف صفحہ ۱۶۱ حصہ مرافعہ تشریح جلد (۵) صفحہ ۳۶۷ حصہ اول جز دوم

(۱۳) "آسامی شکمی" سے مراد ہر ایسا شخص ہوگا - جو قابض اراضی کو لگان ادا کرنیکا ذمہ دار ہو -

(۱۴) موضع و قصبہ میں وہ تمام زمین داخل ہوگی جو اوس کے متعلق ہو - تشریح جلد (۹) صفحہ ۱۴۲

(۱۵) عہدہ داردیہی سے مراد موضع کے پٹیل و پٹواری ہونگے - تشریح جلد (۹) صفحہ ۲۹۴

(۱۶) زر لگان سے مراد وہ رقم یا جنس ہوگی جو شکمی دار یا آسامی شکمی پٹہ دار کو اپنی اپنی اراضی شکمی کے استعمال یا دخل کی بابت ادا کرے -

(۱۷) زر مال گذاری سے مراد وہ رقم ہوگی جو قابض اراضی سرکار اراضی استعمال یا داخل کی بابت اوقات معینہ پر ادا کرے -

(۱۸) "اعلیٰ محکمہ مال" سرکار عالی علاقہ مال گذاری مراد ہوگا -

باب دوم تقرر اختیارات عہدہ داران مال

انتظام مال گذاری کا اعلیٰ محکمہ مال کرے گا

دفعہ (۳) (۱) جملہ امور متعلقہ مال گذاری کے انتظام کا اختیار اعلیٰ محکمہ مال کو حاصل ہوگا۔

ممالک محروسہ سرکار عالی کے صوبوں میں تقسیم۔

(۲) سرکار کو بہ منظوری بندگان اعلیٰحضرت مدظلہم اختیار ہوگا کہ ممالک محروسہ سرکار عالی کو مناسب تعداد صوبہ جات میں تقسیم اور ہر صوبے کے لئے ایک صوبہ دار کا تقرر اور بذریعہ اشتہار اس امر کا تعین کریں کہ ہر صوبہ میں کون کون ضلع ہوں گے اور نیز سرکار کو اختیار ہوگا کہ بصورت ضرورت بذریعہ اشتہار حدود صوبہ کی تبدیل کریں۔

ضلع کے تعلقات اور تعلقہ کے دیہات مقرر کرنے کا اختیار

دفعہ (۴) ہر ضلع میں وہ تعلقات اور ہر تعلقہ میں وہ دیہات ہونگے جو سرکار بذریعہ اشتہار مقرر کریں۔

موجودہ صوبہ جات اضلاع اور تعلقات کا برقرار رہنا۔

دفعہ (۵) موجودہ صوبہ جات اضلاع اور تعلقات اس قانون کی اغراض کے لئے بدستور قائم رہینگے جب تک کہ سرکار کوئی تبدیل نہ کریں۔

دیکھو تشریح القوانین جلد (۱۰) صفحہ ۵ و جلد (۹) صفحہ ۱۵۵ و جلد (۷) صفحہ ۶۵ و صفحہ ۳۱۵ و آئین جلد (۶) صفحہ ۳۶۱

اعلیٰ محکمہ کے عہدہ داروں اور صوبہ داروں کا تقرر

دفعہ (۶) سرکار بہ منظوری بندگان اعلیٰحضرت مدظلہم اعلیٰ محکمہ مال کے عہدہ داران مقتدر اور صوبہ داروں کا تقرر کریں گے اور بطور خود تا حصول منظوری منصرمانہ انتظام کر سکیں گے۔

دیکھو تشریح جلد (۱) صفحہ ۵ و جلد (۷) صفحہ ۳۱ و آئین جلد (۳) صفحہ ۱۲۹

تعلقداروں کا تقرر

دفعہ (۷) سرکار ہر ضلع میں ایک عہدہ دار مال مقرر کرینگے جو تعلقدار کہلائے گا اور صوبہ دار کا ماتحت ہوگا سرکار تعلقدار کے تحت میں بقدر ضرورت اُس کے مددگار مقرر کریں گے جو دوم یا سوم تعلقدار کہلائیں گے۔ (نوٹ) سرکار سے مراد مدارالمہام وقت ہونگے

ناظم بندوبست کا تقرر

دفعہ (۸) سرکار اغراض سررشتہ بندوبست کیلئے ایک عہدہ دار مقرر کرسکیں گے ۔ جو ناظم بندوبست کہلائیگا اور اعلیٰ محکمہ مال کا ماتحت ہوگا اور اس کے تحت بقدر ضرورت ایک یا زیادہ اضلاع کے واسطے مہتمم بندوبست اور اوس کے مددگار او رنائب مددگار بھی مقرر کرسکیں گے ۔

تشریح جلد (۶) صـ۱۲۹۹ و جلد (۷) صـ۳۹۷ و جلد (۹) صـ۳۰ و ۳۷ و صـ۲۳ و صـ۲۲۳ و صـ۳۵۳ و صـ۳۱

اقتدار تقرر ملازمان ماتحت

دفعہ (۹) عہدہ داران مال حسب ذیل اختیارات تقرر حاصل ہوں گے ۔

الف) (۱) تحصیلدار کو اپنے محکمہ کی ہر خدمت کے تقرر کا جس کی تنخواہ دس روپیہ ہو

(۲) دوم وسوم کو اپنے محکمہ کی ہر خدمت کے تقرر کا باستثناء پیشکار ۔

(۳) تعلقدار کو اپنے محکمہ کی ہر ایک خدمت کے تقرر کا باستثناء سررشتہ دار[1] و خزانہ دار محاسب اور محکمہ دوم و سوم تعلقدار اور تحصیل کی خدمت پیشکاری تحصیل کی ہر خدمت کا جس کی تنخواہ دس روپیہ سے زاید ہو ۔

(۴) صوبہ دار کو اپنے محکمہ ہر خدمت کے تقرر کا اور محکمہ جات ماتحت کی تمام خدمات خارج الاقتدار تعلقدار کے تقرر کا ۔ تشریح جلد (۹) صـ۱۳۷ و صـ۳۲۲ و جلد (۷) صـ۹۲ و ۱۸۳

محبوب النظائر جلد (۸) بابتہ ماہ تیر ۳۲۶ ف ۔ تشریح جلد (۹) صـ۴۲ و صـ۳۵۳ و صـ۳۱۲ و جلد (۸) صـ۱۱۴ صـ۳۳

(ب) (۱) مددگار مہتمم بندوبست کو اپنے محکمہ کی ہر خدمت کے تقرر کا جس کی تنخواہ (۱۰) روپیہ تک ہو ۔ تشریح جلد (۹) صـ۴۲ و صـ۹ و صـ۳۷ و صـ۲۱۲ و صـ۳۳ و صـ۳۵۳

(۲) مہتمم بندوبست کو اپنے اپنے محکمہ کی ہر خدمت کے تقرر کا جس کی تنخواہ (۵) روپیہ تک ہو اور اوس حد تک محکمہ جات ماتحت کی ہر خدمت کا جس کی تنخواہ (۱۰) روپیہ سے زیادہ ہو ۔ تشریح جلد (۶) صـ۳۹۰ و جلد (۷) صـ۹۴ و جلد (۸) صـ۳۷ و جلد (۹) صـ۳۷ و ۴۱ و جلد (۶) صـ۳۶ محبوب النظائر (۵۷) صـ۱۵۷

(۳) ناظم بندوبست کو اپنے محکمہ کی ہر خدمت کے تقرر کا باستثناء سررشتہ دار

[1] بموجب قانون ترمیم مالگذاری نشان (۱) ۱۳۲۵ ف ضمن (الف) نمبر (۳) دفعہ (۹) سے الفاظ باستثناء سررشتہ دار ترک کئے گئے ۔

اور محکمہ جات ماتحت کی تمام خدمات خارج الاقتدار مہتمم بندوبست کے تقرر کا معتمد کو اپنے دفتر کی ہر خدمت کے تقرر کا جس کی تنخواہ (۸) ہو سرکار کو اور محکمہ بندوبست کی ہر خدمت کے تقرر کا جو خارج الاقتدار ناظم بندوبست ہو۔

تشریح جلد ۶) صفحہ ۳۶ و جلد ۱۰) صفحہ ۳۲ و صفحہ ۳۴۳ صفحہ ۱۲ محبوب النظائر ۳۲ ف صفحہ ۱۵

تعلقدار دوم یا سوم تعلقدار کو ایک یا ایک سے زیادہ تعلقہ بغرض نگرانی انتظام مال گذاری تفویض کرسکتا ہے

دفعہ (۱۰) بہ تبعیت قواعد مجریہ سرکاری تعلقدار کسی دوم یا سوم تعلقدار کو ایک ایک سے زیادہ تعلقہ بغرض انتظام مالگذاری تفویض کرسکیگا اور کسی تعلقہ کو خاص اپنے اہتمام میں رکھ سکیگا

ایسا دوم یا سوم تعلقدار جس کے تفویض کئی تعلقہ ہوں اون تمام اختیارات کو عمل میں لاسکیگا جو حسب دفعہ (۱۷۲) بحکم سرکار عطا کئے گئے ہوں مگر تعلقدار بہ تبعیت قواعد مجریہ سرکار جب کبھی وہ مناسب خیال کرے کسی دوم یا سوم تعلقدار کو اون اختیارات میں بعض کو عمل میں لانے کی ممانعت کرسکیگا اور اون اختیارات کو خواہ خود عمل لاسکیگا یا کسی دوسرے دوم یا سوم تعلقدار کے تفویض کرسکیگا۔

تعلقدار اپنے متعلقہ کاموں میں سے چند دوم یا سوم تعلقدار کے تفویض کرسکتا ہے

دفعہ (۱۱) تعلقدار اپنے متعلقہ کاموں میں سے اون کاموں کو جن کی انجام دہی کے دوم یا سوم تعلقدار قانوناً مجاز ہوں اونکے تفویض کرسکیگا۔

تعلقدار کی عدم موجودگی میں دوم تعلقدار اوس عہدہ کا اہتمام کریگا جبتک کہ کسی شخص کا تقرر نہ کیا جائے یا تعلقدار واپس نہ آجائے۔

دفعہ (۱۲) اگر تعلقدار اپنی خدمات کے انصرام کے قابل نہ رہے یا کسی وجہ سے اپنا عہدہ خالی کردے یا اپنے ضلع کو چھوڑ کر چلا جائے یا فوت ہوجائے تو جبتک کہ دوسرا انتظام نہ ہو دوم تعلقدار جو ضلع میں موجود ہو اوس عہدہ کا اہتمام عارضی طور پر اپنے ہاتھ میں لیگا اور وہ حسب منشاء قانون ہذا اوسوقت تک تعلقدار تصور کیا جائیگا جبتک کہ تعلقدار بہ پیر جا بیزہ نہ سے یا سرکار تعلقدار کی جگہ کسی دوسرے شخص کو مقرر نہ کریں اور شخص

مقرر شدہ اپنی خدمت کا جایزہ نہ لے۔ تشریح القوانین جلد ۵ صفحہ ۹۔ (جلد ۹ صفحہ ۱۷۱)
محبوب النظائر ۱۳۱۶ف صفحہ ۱۴۲

تحصیلدار تعلقدار کے ماتحت ہوگا۔

دفعہ (۱۳) وہ عہدہ دار مال جس کے تفویض کسی ایک تعلقہ کا انتظام مالگذاری ہو تحصیلدار کہلائیگا اور وہ تعلقدار اور نیز اوس دوم یا سوم تعلقدار کا ماتحت ہوگا جس کے تفویض اوس تعلقہ کی نگرانی ہو۔

تحصیلدار کسی اہلکار کو اپنی خدمت انجام دینے کے لئے متعین کرسکتا ہے۔

دفعہ (۱۴) بہ پابندی اون احکام کے جو صوبہ دار یا تعلقدار صادر کرے تحصیلدار اپنے عملہ میں سے ایک اہلکار کو اپنی خدمتوں میں سے کسی خدمت کو جو وہ قانوناً دوسرے کو تفویض کرسکتا ہو انجام دینے کے لئے متعین کرسکیگا۔

تحصیلدار کی عدم موجودگی میں اعلیٰ اہلکار اوس عہدہ کا اہتمام کریگا جبتک کہ کسی شخص کا تقرر نہ کیا جائے یا وہ واپس نہ آجائے۔

دفعہ (۱۵) اگر کوئی تحصیلدار اپنی خدمت کے انصرام کے قابل نہ رہے یا کسی وجہ سے اپنی خدمت کو خالی کردے یا اپنے تعلقہ کو چھوڑکے چلا جائے یا فوت ہوجائے تو جو شخص کار ریا عملہ میں جو اعلیٰ اہلکار ہو اوس عہدہ کا اہتمام عارضی طور پر اپنے ہاتھ میں لیگا اور وہ اس تعلقہ کا تحصیلدار سمجھا جائیگا تا وقتیکہ وہ تحصیلدار اپنے تعلقہ کا پھر جایزہ نہ لے یا اس کا کوئی قایم مقام حاکم مجاز کے حکم سے مقرر ہوکر اس خدمت کا جایزہ نہ لے۔

دیکھو مراسلہ مال نشان ۳۲۵ مورخہ ۲۷ بہمن ۱۳۱۹ف

تعلقدار کو مقدمات منتقل کرنیکا اقتدار

دفعہ (۱۶) تعلقدار کسی وجہ سے کسی مقدمہ کو اپنی یا کسی ماتحت محکمہ سے کسی اور محکمہ مجاز میں یا کسی ماتحت محکمہ سے اپنے محکمہ میں بہ تحریر وجوہ منتقل کرسکیگا۔

باب سوم افعال ممنوعہ و سزائے اعمالی

عہدہ داران مال کو بعض افعال کی ممانعت	دفعہ (۷۱) (۱) کسی عہدہ دار کو اپنے اختیارات کے حدود داراضی کے اندر یا اوس کے کسی ماتحت

ملازم کو ایسے حدود میں جائز نہ ہوگا کہ ۔ آئین دکن جلد (۲۳) صفحہ ۱۶۳ ۱۳۲۵ ف

(الف) اپنے یا کسی اور کے نام سے کسی معاملہ کا گتہ لے یا تجارت کرے یا تجارت گتہ کے متعلق کام میں شریک رہے ۔ آئین دکن جلد (۳۱) صفحہ ۱۲۷ کلکتہ جلد (۸) صفحہ ۴۴۶ و جلد (۷) صفحہ ۴۸۹ و جلد (۹) صفحہ ۲۲ و انڈین آلہ باد جلد (۳۱) صفحہ ۱۲۷ و کلکتہ جلد (۸) صفحہ ۴۴۶

(ب) کوئی جائداد بموجب کسی قانون یا حکم محکمہ مال یا عدالت کے فروخت ہو اپنے یا کسی اور کے نام سے یا بالاشتراک کسی شخص کے خرید ے ۔

تشریح جلد (۱) صفحہ ۵۲۹ و جلد (۷) صفحہ ۴۰۵ و صفحہ ۴۵

(ج) کسی اراضی پر اپنے یا کسی اور کے نام سے یا بالاشتراک کسی شخص کے کوئی حق حاصل کرے یا لتعہد لے یا کسی قسم کی مالگذاری کے وصول یا ادائی کے کسی کام میں بطور خانگی تعلق رکھے ۔ تشریح جلد (۵) صفحہ ۱۷۹ و جلد (۸) صفحہ ۱۶۵ و جلد (۹۹) صفحہ ۵۲ و ۴۴ و گشتی مال نشان (۱) ۱۲۹۶ ف و نشان (۳۴) ۱۲۹۹ ف

توضیح ۔ یہ ممانعت ایسی اراضی سے متعلق نہ ہوگی جو حدود اختیارات کے اندر تقرر یا تبادلہ کے پہلے سے کسی ملازم کے قبضہ میں ہو جو وراثتاً یا وصیتاً یا بذریعہ ہبہ جو کسی قرابتدار نے کیا ہو ملازم پر منتقل ہو جائے جو سکونتی مکان اور اسکے احاطہ سے متعلق ہو ۔ تشریح جلد (۸) صفحہ ۱۶۹ و جلد (۷) صفحہ ۴۰۹ و جلد (۲) صفحہ ۵۲۹ و جلد (۹) صفحہ ۲۱

(د) اپنے یا کسی اور کے نام سے یا بالاشتراک کسی شخص کے قرضہ دے یا بلا اجازت عہدہ دار بالا قرضہ لے ۔ تشریح جلد (۶) صفحہ ۵۲۹ و جلد (۷) صفحہ ۴۰۹ و جلد (۸) صفحہ ۱۶۵

(۲) عہدہ دار جس کے اختیارات تمام ممالک محروسہ سرکار عالی پر محیط ہوں اسکا قرضہ دینا یا کسی اراضی کا خریدنا یا فروخت کرنا با جازت سرکار جائز ہوگا ۔

تشریح جلد (۸) صفحہ ۱۶۵ و بنگال لارپورٹ جلد (۶) صفحہ ۲۷ و ویکلی رپورٹ جلد (۷) صفحہ ۶۳

(۳) اگر کسی عہدہ دار یا ملازم کا ایسے مقام پر تقرر یا تبادلہ ہو کہ اوس کے

اختیار کے حدود اراضی کے اندر اوس کا کوئی قریب رشتہ دار پیشتر سے تعلقات متذکرہ ضمن (۱) رکھتا ہو یا بعد تعیناتی کے کوئی ایسا تعلق پیدا کرے تو اوسکو لازم ہوگا کہ اپنے افسر بالا کی توسط سے سرکار کو مطلع کرے۔ انڈین الہ آباد جلد (۲۱) صفحہ ۱۳

تشریح جلد (۶) صفحہ ۵۲۹ و جلد (۷) صفحہ ۹ و جلد (۸) صفحہ ۱۶۸ و جلد (۹) صفحہ ۲۱ و جلد (۲) صفحہ ۱۲

سرکاری رقم یا جائداد سے ناجایز فائدہ حاصل کرنے کی ممانعت۔

دفعہ (۱۸) جایز نہ ہوگا کہ کوئی عہدہ دار یا ملازم مال (۱) اپنے لئے یا کسی دوسرے کیلئے کوئی نفع یا فائدہ بجز اپنی تنخواہ یا جایز حق کے کسی ایسی سرکاری جائداد یا رقم سے حاصل کرے جو اس کی نگرانی میں ہو یا جس رقم کا وصول کرنا اوسکے متعلق ہو۔ (ویکلی رپورٹ جلد (۳) صفحہ ۱۹۱ و جلد (۱۶) صفحہ ۲۷۳ و ۶)

(۲) علاوہ اوس رقم یا معاوضہ کے جس کے لینے یا طلب کرنے کا وہ قانوناً مستحق ہو کوئی رقم یا معاوضہ ملازمت کی حیثیت یا بہانہ سے یا بہ نفاذ اختیار خود بطور حق اسکی یا مایہ الاحتفاظ یا بطریق دیگر کے طلب کرے۔ یا دیدہ دانستہ کسی کو لینے یا طلب کرنے دے۔ دیکھو تشریح القوانین جلد (۲) صفحہ ۱۱ و انڈین لا رپورٹ بمبئی جلد (۳) صفحہ ۳۵۷ و جلد (۹) صفحہ ۳۸

جرمانہ و تنزل و تعطل اور برطرفی کا اختیار

دفعہ (۱۹) بپابندی قواعد تحت دفعہ (۴۳) تمام عہدہ داران یا ملازمین مال پر بپاداش ارتکاب افعال ممنوعہ دفعات (۱۷ و ۱۸) یا بپاداش کسی جرم یا بعلت خلاف ورزی احکام سرکار بے احتیاطی یا نالایقی یا تغافل یا کسی اور بداعمالی کے جرمانہ یا تنزل یا تعطل یا برطرفی ایسے حاکم کے حکم سے ہو سکتی ہے۔ جس کو اون کے تقرر یا سزائے مجوزہ کا اختیار حاصل ہو جو جرمانہ بموجب احکام متذکرہ بالا کیا جائے اگر اوس کی مقدار ربع تنخواہ سے زاید ہو تو کسی ایک مہینے میں اس مقدار سے زیادہ وصول نہ ہوسکیگا۔

دیکھو گشتی معتمد مال نشان (۱۱) ۱۳۰۳ف و گشتی صدرالمہام عدالت (۲۴) ۱۲۹۳ف

تجویز سزا میں وجوہ قلم بند ہونگے۔

دفعہ (۲۰) جب کوئی عہدہ دار مال اپنے کسی ماتحت کی نسبت حکم جرمانہ۔ تنزل۔ تعطل۔ یا برطرفی صادر کرے تو اوس پر لازم ہوگا کہ اوسکا

جواب لے اور اگر وہ چاہے تو اوس کو صفائی پیش کرنے کا بھی موقع دے اور اوس کے بعد تجویز سزا بہ تحریر وجوہ صادر کرے ۔ دیکھو ۔ تشریح القوانین جلد (۹) صفحہ ۳۷ و جلد (۸) صفحہ ۱۴۳ و ۱۴۴ انڈین کلکتہ جلد (۲۹) صفحہ ۱۳

توضیح ۔ یہ دفعہ اس جرمانہ سے متعلق نہ ہوگا جو حسب دفعہ (۲۳) بصیغہ سرسری کیا جائے ۔ دیکھو ۔ تشریح القوانین جلد (۸) صفحہ ۱ انڈین بمبئی جلد (۱۳) صفحہ ۱۰ ۔

سپردگی فوجداری ممنوع نہیں ہے

دفعہ (۲۱) باب ہذا کی عبارت اس کی مانع نہ ہوگی کہ کوئی عہدہ دار یا ملازم مال بعلت کسی الزام منسوبہ کے صیغہ فوجداری میں سپرد کیا جائے ۔ جو عہدہ دار یا ملازم صیغہ فوجداری کے سپرد کیا جائے ۔ وہ تا تکمیل دریافت عدالت معطل رکھا جائیگا اور دریافت کے ختم ہونے پر خواہ وہ عدالت فوجداری میں مجرم قرار پائے یا نہ قرار پائے حاکم مجاز بہ لحاظ روئداد صیغہ انتظامی سے اوس کو عذرات پیش کرنے کا موقع دینے کے بعد اوس کے تنزل یا تعطل یا موقوفی کا حکم صادر کر سکیگا ۔ دیکھو ۔ انڈین لارپورٹ مدراس جلد (۲۳) صفحہ ۵۹۲ و ۲۶ و کلکتہ جلد (۲۰) صفحہ ۲۳۷ و ۲۴۷ جلد (۸) صفحہ ۱۴۵ ۔

تعطل کا اختیار

دفعہ (۲۲) صوبہ دار کو (۸) روپیہ تک کے ملازم کے تعطل کا اختیار ہوگا تعلقدار کو تمام عملہ تحت کے تعطل کا اختیار ہوگا ۔ اور بصورت اشد ضرورت سررشتہ دار محاسب و خزانہ دار ضلع کو بھی بہ تحریر وجوہ تعطل کر سکیگا مگر اوس کی اطلاع فوراً صوبہ دار کو دیجائے گی ۔ دیکھو ۔ معتمدی مال نشان (۴۲) ۱۵ سنہ ۱۳۰۸ ف و گشتی معتمدی مال نشان (۴۶) سنہ ۱۳۲۰ ف ۔

دوم و سوم تعلقدار کو اپنے اور اپنے مفوضہ تحصیلات کے عملہ کے تعطل کا اختیار ہوگا اور اپنے یا تحصیل کے پیشکار کو بصورت اشد ضرورت معطل کر سکیں گے مگر اوسکی اطلاع فوراً تعلقدار کو دیجائے گی ۔ دیکھو ۔ گشتی نشان (۴۸) ۱۵ سنہ ۱۳۰۶ ف مندرجہ مجموعہ مالگذاری سنہ ۱۳۱۷ ف ۔

تحصیلدار اپنے عملہ کو معطل کر سکیگا ۔ مگر پیشکار کی معطلی محتاج منظوری تعلقدار رہوگی ۔

جرمانہ کا اختیار

دفعہ (۲۳) ہر عہدہ دار اپنے اور محکمہ جات تحت کے عملہ پر سرسری طور سے

جرمانہ کرسکیگا تعلقدار اور صوبہ دار کو تحصیلدار پر جرمانہ کرنے کا اختیار ہوگا۔ ایسے جرمانہ کی تعداد کسی صورت میں ایک مہینہ میں ربع تنخواہ سے زیادہ نہ ہوگی۔ ۱۲۹۷ف

دیکھو گشتی نشان (۶) ۱۳۱۳ف و نشان (۲۷) ۱۳۱۳ف و نشان (۶۸) ۱۲۹ف و نشان (۷۵)

باب چہارم اراضی مالگذاری اراضی

تمام اراضی وغیرہ مِلک سرکار ہیں

دفعہ (۲۴) تمام شاہ راہ۔ کوچے۔ راستے۔ پل۔ خندق اور باڑہ ندیاں۔ نالے۔ کنٹے۔ نہریں۔ جھیلیں۔ اور بھتا پانی اور تمام اراضی جہاں کہیں وہ ہوں معہ جملہ حقوق متعلقہ مِلک سرکار عالی ہیں۔

(الف) ایسے اشجار یا جماعت کی مِلک ہو جو قانوناً قابض جائداد ہوسکتے ہوں اور جس حد تک کہ اون کے ایسے حقوق ثابت ہوں۔

(ب) اون کے لئے کسی قانون کی رو سے اور کوئی حکم دیا گیا ہو۔

تعلقدار یا اور عہدہ دار جس کو سرکار نے اس غرض کے لئے مقرر کیا ہو مجاز ہوگا کہ بپابند قواعد منظورہ سرکار مندرجہ اشتہار و احکام صوبہ داران کے متعلق جب صوابدید انتظام کرے لیکن حق گذر یا اور حقوق جو کسی شخص یا عوام کو قانوناً حاصل ہوں محفوظ رہینگے۔

خاص اغراض کیلئے اراضی کو مختص کرنا جایز ہوگا

دفعہ (۲۵) جب کوئی موضع زیر بندوبست ہو تو اوس موضع میں مہتمم بندوبست کو اور دوسری صورتوں میں بمنظوری صوبہ دار تعلقدار کو اختیار ہوگا کہ بپابندی احکام سرکار کسی خالصہ زمین کو جس کو کوئی شخص یا جماعت جایز طور پر قابض نہ ہو بغرض چرانے مویشی یا حفاظت رمنہ یا دیگر اغراض سرکاری یا رفاہ عامہ رعایا کے لئے مختص کرے۔ بشرطیکہ اوس سے کسی شخص یا جماعت کے کسی حق میں خلل واقع نہ ہو جو اراضی اس طرح مختص کردیجائے بلا حکم صوبہ دار کسی اور کام میں نہیں لائی جائیگی۔ تشریح الفوز زمین جلد (۹) صفحہ و گشتی معتمدی مال نشان (۱۱) ۱۳۱۳ف و نشان (۷) ۱۳۱۳ف و نشان (۶) ۱۳۱۰ف نشان (۳۲) ۱۳۰۱ف تشریح جلد (۹) صفحہ

جو اراضی جانور مفت چرانے کیلئے مختص کیگئی ہے اوس پر کون سے جانور چرائے جاینگے۔

دفعہ (۲۶) اوس اراضی میں جو جانور مفت چرانے کے لئے مختص کیگئی ہو چرائی کا حق اوسی موضع کے جانوروں تک محدود ہوگا جسکے حدود میں اراضی مذکور واقع ہو اور وہ مختص کی گئی ہو ایسے حق کی نسبت اگر کوئی نزاع ہو تو اوسکے متعلق تعلقدار کا فیصلہ قطعی ہوگا۔ تشریح القوانین جلد (۷) صفحہ ۱۵۵ و گشتی مجلس مال نشان (۹۷) سنہ ۱۳۰۹ف

کن صورتوں میں ندی نالہ یا تشکیم تالاب سے مٹی پتھر وغیرہ اٹھا لیجانے کا حق حاصل ہوگا۔

دفعہ (۲۷) ندی۔ نالہ یا تشکیم تالاب سے اور نیز ایسی اراضی سے جس پر جمع مشخص نہ ہوئی ہو یا جو کسی خاص غرض کیلئے مختص نہ کی ہو مٹی پتھر کنکر ریت مورم کو جہاں تک کہ اوس کو کسی حکم سے سرکار نے محفوظ نہ کرلیا ہو بلا حصول اجازت اور بلا ادائی محصول اٹھا لیجانے کا حق حسب ذیل صورتوں میں حاصل ہوگا۔

(الف) ہر شخص کو اپنی خانگی ضرورت کے لئے موضع سکونتی میں اور زراعتی ضرورت کیلئے اوس موضع میں جہاں اوس کی سکونت یا زراعت ہو۔ تشریح جلد (۷) صفحہ ۲۳ و نشان سنہ ۱۳۱۶ف و نشان (۱۱) سنہ ۱۳۱۷ف و تشریح جلد (۸) صفحہ ۲۵ و جلد (۷) صفحہ ۲۳ و گشتی نشان (۱۱) سنہ ۱۳۰۳ف

(ب) کمہار یا خشت ساز یا سفال گر یا اوس شخص کو جو اشیاء متذکرہ صدر میں سے کسیکو اپنے پیشہ کے کام میں لاتا ہو یا پیشہ کے کام کے لئے اوس مقام پر جہاں وہ اپنے پیشہ کا کام کرتا ہو لیکن جب اون میں سے کسی شئے کی بڑی تجارت کسی مقام میں جاری ہو اوس کے لئے زمین کے کھودے جانیسے کسی عمارت یا زراعت کے تلف و ناکار آمد ہوجانے یا رعایا موضع کی معمولی ضرورتوں میں وقت لاحق ہونے یا صحت عامہ میں خلل واقع ہونے کا خطرہ ہو تو تحصیلدار چند قطعات اس غرض کیلئے منتخب اور معین کرکے اوس کا اعلان کرے گا۔ اور سوائے اون قطعات کے دوسری کسی جگہ میں زمین کھودنے میں سے کوئی شخص مجاز نہ ہوگا۔ دیکھو۔ گشتی مجلس مال نشان (۱۱) سنہ ۱۳۱۷ف و تشریح القوانین جلد (۵) صفحہ ۲۶ و جلد (۷) صفحہ ۳ و گشتی نشان (۳۳) مالی سنہ ۱۳۱۶ف

(ج) سررشتہ تعمیرات لوکلفنڈ اور دوسرے سررشتوں کے کارہائے سرکاری باغراض

رفاہ عام کے لئے اشیاء مذکورۂ بالا اجازت متعلقہ اراضی ایسی اراضی سے بھی لیجا سکتے ہیں جس پر مالگذاری مقرر ہو مگر وہ غیر مقبوضہ ہو کسی خاص غرض کے لئے مختص نہ کیگئی ہو۔

توضیح۔ کسی عمارت کے متصل پانچ گز کے اندر کھودنا جایز نہ ہوگا۔

درخت ارسالی یا غیری جو اراضی مقبوضہ پٹہ دار پر ہوں۔

دفعہ (۲۸) درخت ارسالی غیری جو اندرون حدود اراضی مقبوضہ پٹہ دار واقع ہوں اون پر پٹہ دار اراضی کو پورا حق حاصل رہیگا جب تک کہ وہ اوس اراضی کا پٹہ دار رہے اور نیز درخت بھی جو بعد پٹہ لینے کے خودرو طور پر اوگے ہوں یا اون درختوں کی جڑ سے اوگے ہوں جن کو سررشتہ جنگلات نے کاٹ لیا ہو۔ البتہ وہ درخت پٹہ دار کی ملکیت سے مستثنیٰ رہیں گے۔ جن پر سرکار نے بذریعہ اشتہار اپنا حق ملکیت قایم رکھا ہو۔

دیکھو۔ تشریح جلد (۸) صفحہ ۳۵ و (۳۸) گشتی مال نشان (۳۳) سنہ ۱۳۱۶ ف و (۱۸) سنہ ۱۳۱۷ ف و (۲۱) (۲۰) سنہ ۱۳۱۸ ف

پٹہ دار کا حق اون درختوں پر جو اراضی مقبوضہ پر اوسکے قبضہ میں اراضی آنے کے قبل نصب کئے گئے ہوں۔

دفعہ (۲۹) اراضی مقبوضہ پٹہ داران پر درخت ارسالی یا غیری جو پٹہ دار یا اُن لوگوں نے لگائے ہوں جنکا پٹہ دار حال قایم مقام ہے یا دیگر طریقہ جایز سے اُن کی ملکیت پٹہ دار کو یا اوس کے پیشتر کے پٹہ داروں کو حاصل ہوئی ہو پٹہ دار حال کے مملوکہ اور ہر طرح سے اوس کے زیر تصرف رہیں گے اور اُن پر کسی سے کوئی حق نہ ہوگا۔ [illegible] قسم کے درخت جو پٹہ دار یا اوس کے مورث یا اوس کے پیشتر کے پٹہ دار کے جس کا وہ قایم مقام ہو لگائے ہوئے نہ ہوں اور اُن پر حق سرکار باقی ہو تو ایسے درختوں پر بھی پٹہ دار کو پورا حق حاصل رہیگا۔ اگر وہ بموجب اون قواعد جو منجانب سرکار بذریعہ اشتہار نافذ ہوں سررشتہ جنگلات سے نا کاٹے گئے ہوں یا بلا تقرر قیمت پٹہ دار حال کے ہاتھ بیع نہ کئے گئے ہوں۔ فقرہ (۱۰) قواعد بندوبست۔

دیکھو۔ گشتی (۵۶) سنہ ۱۳۱۳ ف (۱۵) سنہ ۱۳۱۵ ف۔ مراسلہ دفتر معتمدی مال نشان (۱۱۵۴) مورخہ ۱۷ خورداد سنہ ۱۳۱۳ ف

درخت جو بیرون اراضی مقبوضہ ندی نالہ وغیرہ کے شکم میں واقع ہوں۔

دفعہ (۳۰) جو درخت بیرون قطعات مقبوضہ یا ندی نالہ۔ راستہ یا تالاب کنٹہ کے شکم میں یا کنٹہ پر واقع ہوں

وہ سب ملک سرکار متصور ہونگے ۔ دیکھو۔ تشریح القوانین جلد (۴) صک و جلد (۵) صـ۲۴ و انڈین لا رپورٹ کلکتہ جلد (۱۱) صـ۲۳ یہ دفعہ فقرہ (۱۱) قواعد بندوبست کے موافق ہے ۔ مولف

حدود محصورہ کے باہر درختان ارسالی کا فروخت کیا جانا اور زمین کا زراعت پر اوٹھا دینا

دفعہ (۳۱) جن تعلقات میں حدبندی صحرائے موجودہ کی سررشتہ جنگلات سے ہو چکی ہو وہاں جو زمینات حدود محصورہ سے خارج ہیں اگر اون کا زراعت پر اوٹھا دینا تعلقدار ضلع مناسب سمجھتے تو اوس کو اختیار ہے کہ جو درخت اون میں واقع ہوں اون کو قیمت مناسب پر فروخت کرکے زمین کو زراعت کے واسطے دیدے اور قیمت اوس چوبینہ کی بنام سررشتہ جنگلات جمع کرے لیکن اوس اراضی میں اگر ارسالی چوبینہ بکثرت ہو تو فروخت چوبینہ کے لئے مددگار ناظم جنگلات کو تحریری اطلاع دیجائے گی سررشتہ جنگلات کا فرض ہوگا ۔ کہ تاریخ وصول اطلاع سے ایک سال کے اندر اشجار کو قطع یا فروخت کرادے ورنہ بعد انقضائے میعاد مذکور کے تعلقدار مجاز ہوگا کہ بطور خود فروخت کرکے رقم بنام سررشتہ جنگلات جمع کرے اور اگر اون درختوں کا قطع کرنا مناسب نہ سمجھا جائے تو وہ محفوظ رکھ سکتے ہیں باستثنار اس زمین کے جس پر درخت واقع ہوں بقیہ زمین کا پٹہ دیا جاسکیگا ۔ دیکھو فقرہ (۱۹) بندوبست ۔ گشتی نشان (۱۷) ۱۳۱۳ف و فقرہ (۱۲) بندوبست ۔

ایسی اراضی غیر مقبوضہ کا زراعت پر اٹھا دینا جس میں بیا قیمتی درخت ہوں اور جو ایسے تعلقہ میں واقع جہاں حدبندی صحرا نہ ہوئی ہو ۔

دفعہ (۳۲) جن تعلقات میں حدبندی صحرائے محصورہ کی نہ ہوئی ہو وہاں بیرون حدود مجوزہ ایسی اراضی مقبوضہ کے جس میں صحرائی یا قیمتی درخت موجود ہوں زراعت پر اوٹھا دینا تعلقدار ضلع مناسب سمجھے تو لازم ہوگا کہ سررشتہ جنگلات سے مشورہ کرے اور باتفاق رائے عہدہ دار مجاز سررشتہ جنگلات اگر ایسی زمین کا قبضہ کسی شخص کو دیا جائے تو احکام مندرجہ دفعہ یا ۳۱ اوس سے متعلق ہونگے ۔ دیکھو ۔ تشریح القوانین جلد (۴) صـ۲۵۸ نوٹ یہ دفعہ فقرہ (۱۳) و (۱۶) ۱۳۱۵ف بندوبست کے موافق ہے و گشتی نشان (۷) مورخہ ۲۷ آبان ۱۳۱۳ف

صحرائے محصورہ کے اندر جدید پٹہ کا ناظم جنگلات کے مشورہ سے دیا جانا

دفعہ (۳۳) صحرائے محصورہ کے حدود کے اندر جبتک زراعت کے لئے اراضی مخصوص و محدود نہ ہوجائیں کوئی جدید پٹہ بلا مشورہ ناظم جنگلات کے نہ دیا جائیگا۔

دیکھو۔ تشریح جلد (۸) صفحہ ۲۳ و ۳۹ (۱) جزو ششم و قواعد بندوبست فقرہ (۱۳ و ۱۴)

اراضی پٹہ میں اشجار تاڑ و سیندھی ملک سرکار ہوں گے۔

دفعہ (۳۴) پٹہ کی اراضی کے حدود کے اندر جو اشجار تاڑ و سیندھی موجود ہوں وہ ملک سرکار متصور ہونگے مگر اوس کے برگ و ثمر اور لکڑی کے تمتع کا حق پٹہ دار کو حاصل رہیگا۔ دیکھو۔ تشریح القوانین جلد (۴) صفحہ ۲۹ و ۵۲ و ۳۵ و جلد (۹) صفحہ ۶ و تشریح القوانین جلد (۷) صفحہ ۱۱ و گشتی مال نشان (۱) ۱۲۹۹ف و نشان (۱۹) ۱۳۱۷ف و صدر المہام (۸) ۱۳۴۲ف و رزولیوشن نمبر (۱۷) ۱۳۱۳ف

پٹہ دار اپنی اراضی میں تعلقدار کی اجازت سے تاڑ و سیندھی کے درخت نصب کرسکتا ہے جو اوس کی ملک ہوں گے۔

دفعہ (۳۵) پٹہ دار اپنی اراضی مقبوضہ میں تعلقدار ضلع کی تحریری اجازت سے سیندھی یا تاڑ کے درخت نصب کرسکیگا۔ بشرطیکہ وہ ایسے حصہ زمین میں درخت لگائے جس میں پہلے سے کوئی سرکاری سیندھی یا تاڑ ہی کے درخت نہ ہوں جدید نصب شدہ درخت ملک پٹہ دار سمجھے جائینگے مگر آب شجر پر حق محصول شاہی قائم رہیگا۔ اور پٹہ دار بجز سرکاری متاجر آبکاری اوسکو دوسرے کسی کے ذریعہ نہ شوا سکیگا۔ ناصب درخت کو یہ حق ہوگا کہ بقرار داد حق مالکانہ متاجری سرکار سے معاملت کرے اور تعلقدار جس قدر درخت سرکاری پہلے سے اوس قطع زمین میں واقع ہوں اون کے شمار کرنے کے بعد اونکی فہرست محفوظ رکھکر جدید درخت نصب کرنیکی اجازت دیگا۔ یہ مطابق ہے فقرہ (۲۷) قواعد بندوبست ۱۳۱۵ف۔ دیکھو۔ گشتی نشان (۳) ۲ مہر اور ۱۳۱۷ف و تشریح (۶) صفحہ ۲۱۹ و جلد (۸) صفحہ ۵۲۰:

تشریح گشتی نشان (۳۰) ۱۳۰۸ف میں تنسیخ پٹہ کا حکم موجود ہے پس تعلقداران صاحبان اضلاع اپنے ضلع میں اس گشتی کے خلاف عمل دیکھیں یعنے درختان سیندھی وغیرہ مستعملہ آبکاری کو اخفا کر کے بعد نفاذ گشتی مذکور پٹہ حاصل کیا گیا ہو تو ایسے پٹہ کو

تعلقدار صاحب ضلع بعد دریافت بموجب گشتی مجریہ منسوخ کرسکتے ہیں اور جن زمینات کا پٹہ گشتی نشان (۸) سنہ ۱۳۲۲ ف کے قبل ہوچکا ہے اون میں درختان سیندھی وغیرہ موجود ہوں تو پٹہ دار اسکی حفاظت کا ہر طرح ذمہ دار رہیگا۔ اور اوسکی غفلت و بے احتیاطی و نیز قصداً درخت تلف ہوں تو تعلقدار صاحب ضلع نقصان کے لحاظ سے اوسپر اول مرتبہ جرمانہ اور اگر پٹہ دار دوسری مرتبہ اوسی جرم کا مرتکب ہو تو شخص مذکور کا پٹہ ضبط کرلیا جاتا ہے۔ اور کسی حصہ زمین میں درخت بکثرت موجود اور وہ قابل کاشت ہوں تو اوس کو حسب ضابطہ محفوظ کرنے کا کام کراسکتے ہیں۔

دیکھو گشتی معتمدی مال نشان (۶۸) واقع ۳۔ امرداد سنہ ۱۳۲۵ ف مندرجہ جریدہ اعلامیہ نمبر (۲۷) مورخہ ۴ امرشہریور سنہ ۱۳۲۵ ف جزو ثانی صفحہ ۲ و تشریح جلد (۵) صفحہ ۲۱۹ و گشتی نشان (۸) سنہ ۱۳۲۵ ف و سنہ ۱۲۹۶ ف و نشان (۱۹) سنہ ۱۳۱۷ ف دفعہ (۱۶ و ۱۷ و ۹) بندوبست۔ تشریح جلد (۸) صفحہ ۱۵۲ جزو ششم۔

تاڑ اور سیندھی کے درخت ندی نالہ اور نالاوں کے کنارہ پر بھیول پٹہ لگائے جاسکتے ہیں اور وہ پٹہ دار کی ملک ہونگے

دفعہ (۳۶) اگر ندی اور نالوں کے کنارے جس کا کوئی باقاعدہ نمبر ہو کوئی شخص سیندھی اور تاڑ کے درخت لگانا چاہے تو بھیول پٹہ زمین مذکور حسب دفعہ بالا لگا سکیگا ایسے نصب کئے ہوئے درخت اوس کی ملک ہونگے اور حقیقت پٹہ کے ساتھ اونکی منتقل ہوتی ہوگی۔

نوٹ یہ دفعہ (۸) قواعد بندوبست کے مطابق ہے۔ تشریح جلد (۱) صفحہ ۳۷ و ص ۶

اشجار سیندھی و تاڑ کی قطع و برید و تراش کے متعلق قواعد اشجار مملوکہ سرکار سے متعلق ہوں گے

دفعہ (۳۷) اشجار سیندھی اور تاڑ کی قطع و برید و تراش کے متعلق جو قواعد و احکام اسوقت نافذ ہیں یا آیندہ بذریعہ اشتہار سرکار سے جاری ہوں وہ صرف اشجار مملوکہ سرکار سے متعلق رہیں گے۔ اشجار مملوکہ پٹہ دار کی قطع و برید و برگ ثمر اور لکڑی کا تمتع اون قیود و احکام سے مستثنیٰ رہینگے۔

دیکھو۔ تشریح القوانین جلد (۷) صفحہ ۱۱ و گشتی (۳) و (۳۰) سنہ ۱۳۱۳ ف و (۳۰) سنہ ۱۳۱۰ ف و (۶) سنہ ۱۳۰۲ ف

اشجار گلمہوہ پر کسی کی ملک ہوگی

دفعہ (۳۸) اراضی مقبوضہ میں موجودہ اشجار گلمہوہ پر

ملک سرکار قایم رہیگی۔ مگر آیندہ باجازت تحریری تعلقدار ضلع جو پٹہ دار اشجار
گلہوہ اپنے مقبوضہ نمبر یا حصہ زمین میں نصب کرے جس میں کوئی درخت مملوکہ سرکار
موجود نہ ہو تو وہ درخت ملک پٹہ دار سمجھے جاینگے۔ اور ان درختوں کے برگ و
ثمر اور پھول اور لکڑی سے پٹہ دار کو تمتع کا پورا حق حاصل ہوگا مگر وہ گلہوہ کو بلا
توسط متاجر سرکاری گداخت یا پرکہ گلہوہ کو بجز متاجر سرکار کے کسی دوسرے
کے ہاتھ فروخت نہ کرسکیگا یہ گلہوہ محصول آبکاری سے مستثنیٰ نہ ہوگا تعلقدار جسقدر
سرکاری درخت موجود ہوں انکو شمار کرکے ایک فہرست میں بطور ملک سرکاری
درج کرلے گا اور شمار شدہ اشجار کے سوائے دوسرے اسی قسم کے اشجار لگانیکی
اجازت دیسکیگا۔ دیکھو۔ تشریح جلد (۹) صفحہ ۳۶ و گشتی مال نشان (۱) ۱۲۹۹ف (۲۸) ۱۲۸۰ف
رزولیوشن نمبر (۱۷) ۱۳۰۲ف و فقرہ (۲۰) بندوبست ۱۳۱۵ف و مراسلہ مال ۳۰/۲۶ (۱۶) امرداد ۱۳۲۳ف

مقبوضہ اراضی پر درختان ثمر میں کس کو حق حاصل ہوگا۔

دفعہ (۳۹) اگر کسی مقبوضہ نمبر یا پوٹ نمبر میں درختان ثمر واقع ہوں یا آیندہ پیدا ہوں تو وہ ملک پٹہ دار سمجھے جاینگے اور ان سے وہ ہر طرح پر متمتع ہوسکیگا مگر جن کا ثمرہ منجانب سرکار اس وقت تک ہراج ہوا کرتا ہے وہ ملک سرکار سمجھے جائیں گے اور ثمرہ کی جو رقم اوسط دہ سالہ کے لحاظ سے بحساب فی درخت قرار پائے اوس کا نصف جب تک درخت قایم ہیں پٹہ دار سے سالانہ بلالحاظ بارآوری وصول کیا جائیگا اور اون درختان کے ثمرہ کی ملکیت صرف اوس نمبر کے پٹہ دار کے ہاتھ اوسی قیمت پر جو دہ سالہ اوسط سے کم نہ فروخت کیجا سکے گی اور ان کی حقیت پٹہ دار کی حقیت کے ساتھ منتقل رہے گی لیکن درخت ملک سرکار سمجھے جائیں گے۔
دیکھو۔ گشتی مال نشان (۱۷) ۱۳۱۲ف و نشان (۴) ۱۳۰۲ف و مراسلہ نشان (۳۴۳) ۱۳۰۶ف

غیر مقبوضہ اراضی پر جو ثمر درختان ہوں اونکا حق اراضی کیساتھ منتقل ہوسکیگا۔

دفعہ (۴۰) اگر کسی غیر مقبوضہ یا پوٹ نمبر میں درختان ثمر واقع ہوں جن کا ثمر اسوقت تک

طہ۔ ترمیم بموجب قانون نشان (۳) بابتہ ۱۳۴۱ف کی گئی۔

منجانب سرکار ہراج ہوتا رہے اور ایسے ثمروں کی لاونی کے لئے درخواست پیش ہو تو وہ تمام درخت اوسی درخواست گزار کے ہاتھ حسب احکام دفعہ بالا فروخت کیئے جاسکیں گے۔ اگر وہ ان درختوں کو لینا چاہے یا درخت کثرت سے یا زیادہ قیمتی ہوں تو تعلقدار درخواست کو نامنظور یا صرف زمین زراعت پر اٹھاکر درختوں کو بحق سرکار یا بہ بندی مراتب مندرجہ دفعہ ماقبل محفوظ رکھ سکیگا دیکھو۔ فقرہ (۲۲) قواعد بندوبست ۱۳۱۵ف گشتی معتمدی مال (۲۶م) واقع ۳۱ شہریور ۱۳۲۳ف

کارروائی جب اراضی پر قبضہ ایک شخص کا ہو اور درختوں پر حق دوسرے شخص کا حاصل ہو

دفعہ (۴۱م) اگر کسی اراضی مقبوضہ میں موجودہ اشجار پر دوسرے کا حق یا قبضہ ہو تو وہ قایم رہیگا مگر آیندہ جب کبھی قابض اراضی۔ راضی نامہ دے یا لاوارث فوت یا فرار ہوجائے تو ایسی اراضی کا پٹہ مالک اشجار کے نام کیا جاسکیگا۔ اور اگر وہ پٹہ لینے سے انکار کرے تو اوس کا حق درختوں پر باقی نہ رہیگا۔ فقرہ (۲۳) قواعد بندوبست ۱۳۱۵ف

ان درختوں کے متعلق کارروائی جو اراضی غیر مقبوضہ میں کسی شخص نے نصب کرکے ان پر قبضہ رکھا ہو۔

دفعہ (۴۲م) اگر اراضی غیر مقبوضہ میں کسی کے لگائے ہوے درخت ہوں اور ان پر لگانے والے کا قبضہ ہو تو ایسی اراضی کا پٹہ اوس کے نام کیا جاسکیگا۔ لیکن وہ اراضی کا پٹہ اپنے نام کرانے سے انکار کرے تو اس کا حق ان درختوں پر باقی نہ رہیگا۔

پٹہ دار کے فرار یا فوت ہونے یا راضی نامہ دینے کی صورت میں اگر کسی اور شخص کا حق اراضی میں تسلیم نہ کیا جائے تو درخت ملک سرکار رہوں گے۔

دفعہ (۴۳م) اگر کوئی پٹہ دار فوت یا فرار ہوجائے یا راضی نامہ دیدے تو جس صورت میں کہ پٹہ دار یا اوس کے ورثا یا آسامیان شکمی کے حقوق بازیافت اراضی کے متعلق تسلیم نہ کئے گئے ہوں درختان موقوعہ اراضی مذکو رملک سرکار متصور ہونگے

عوام کے فائدہ کے لیے سایہ دار درخت لگائے

دفعہ (۴۴م) اگر کوئی شخص لب سڑک یا اوسکے

اراضی بمعافی لگان دی جاسکتی ہے۔

متصل یا مسافرخانہ یا ایسے مکانات وقف کے گرد جن میں مسافر ٹھیرتے ہوں یا ایسے مقامات پر قیام گاہ مسافرین یا عساکر ہوں ایسے سایہ دار مثمر یا غیر مثمر درخت لگائے جن کے سایہ سے مسافرین کو آسایش ہو تو ایسے اشجار کے لگانے کے لئے بمعافی لگان سرکار سے اراضی عطا ہوسکے گی۔ یہ دفعہ ہم مضمون فقرہ (۲۶) قواعد بندوبست ہے دیکھو۔ گشتی معتمدی مال نشان (۳۱) سلسلہ ۱۲۹۹ف مراسلہ نشان (۲۸) سلسلہ ۱۳۰۵ف و نشان (۱) سلسلہ ۱۲۹۹ف مراسلہ مالگذاری (۴۰) سلسلہ ۱۳۰۵ف قواعد بندوبست سلسلہ ۱۳۱۵ف (۲۶) و فقرہ ۲۹ جزو ششم ص و تشریح جلد (۹)

درختوں کا بن لگانے کے لئے اراضی کن شرائط پر دیجا سکے گی۔

دفعہ (۴۵) اگر کوئی شخص اپنے ذاتی فائدہ کیلئے بیرون جنگلات محصورہ ایسی اراضی بنجر یا افتادہ زائد از دہ سالہ ہو جس میں قیمتی اشجار صحرائی نہ ہوں (امرائی یا املی یا ببول بن یا کسی اور قسم کے درختوں کا بن لگانا چاہے جس سے ایک طور پر رفاہ عام بھی متصور ہو تو ایسی اراضی بیس سال کے لئے معافی لگان بحکم تعلقدار ملسکے گی اور بعد بیس سال کے اوس پر خشکی کا دہارہ لیا جائے گا بشرطیکہ سرکاری پانی نہ لیا جائے۔ لیکن اگر سرکاری پانی لیا جائے تو ستبند دینا لازم ہوگا۔ درخواست گذار پر لازم ہوگا کہ ہر سال کم سے کم پنجم حصہ زمین میں درخت نصب کرے تاکہ اندرون پنجسال اراضی میں درخت لگ جائیں پانچ سال میں کل اراضی پر درخت اپنی نوعیت کے لحاظ کے بہ تعداد کافی نصب کئے جائیں تو جس حصہ اراضی پر درخت ہو چکے ہوں اوسکی معافی قایم رہے گی اور بقیہ زمین کا محاصل چھٹے سال سے لیا جائیگا۔ درختوں کے مابین زراعت ممنوع نہ ہوگی۔ دیکھو فقرہ (۲۷) قواعد بندوبست سلسلہ ۱۳۱۵ف جس کے ہم مضمون یہ دفعہ ہے

کارروائی جبکہ پٹہ دار ایسے درخت کاٹے جو ملک سرکار ہوں

دفعہ (۴۶) پٹہ دار درختان ثمردار چوبینہ ارسالی وغیرہ جو ملک سرکار قرار پاچکے ہوں کاٹ نہ سکیگا اگر کوئی شخص بلا اجازت حاکم مجاز کسی درخت یا

اوس کی جڑ کاٹے یا اپنے تصرف میں لائے یا اوٹھا لیجائے تو اوس سے اوس کی قیمت مع تاوان خشکی تعداد درخت مذکور کی دوگنی قیمت ہوسکے گی مثل مطالبہ مالگذاری وصول کیجا سکیگی۔

دیکھو۔ گشتی صدر المہام مال (۳۹) ۱۲۹۰ء و گشتی مال (۱۰۵) ۱۳۰۳ء و (۲۶) ۱۳۰۴ء

بیرون جنگلات محصورہ اراضی بنجر سے لکڑی لینے کی اجازت

دفعہ (۴۷) بیرون جنگلات محصورہ جب کسی اراضی بنجر میں درخت واقع ہوں تو اوس گاؤں کی عام رعایا بلا ادائی محصول بپابندی اون قواعد کے سرکار سے بذریعہ اشتہار جاری ہو چلانے کی لکڑی اور کاشتکار ایسی لکڑی جو آلات زراعت کے لئے درکار ہوسکتے ہیں۔ دیکھو۔ تشریح القوانین جلد ۹ حصہ ۱۹ و گشتی معتمدی مال نشان (۱۳) ۱۳۱۲ف و گشتی نشان (۱۶) ۱۳۱۹ف و نشان (۳۷) ۲۲ تیر ۱۳۱۳ف و فقرہ (۳۰) قواعد بندوبست ۱۳۱۵ف تشریح (۹) حصہ ۱۹ و گشتی مال نشان (۱۳) ۱۳۱۴ف

مال گذاری اراضی

کل اراضی قابل اخذ مالگذاری ہوگی الا بصورت معافی

دفعہ (۴۸) تمام اراضی خواہ وہ زراعت یا کسی اور اغراض کیلئے کام میں لائی جائے اور جہاں کہیں واقع ہو بپابندی احکام باب ہذا و باب ۷ و ۹ ناقابل اخذ مالگذاری سرکار عالی ہوگی بجز اس صورت کے کہ اراضی کی حقیت کسی محکمہ صرفخاص کی طرف منتقل کی گئی ہو یا بموجب کسی خاص معاہدہ کے جو سرکار کیساتھ ہوا ہو مطابق کسی قانون کے بالکلیہ اوس کی مالگذاری معاف کردی گئی ہو۔

نوٹ۔ دفعہ (۲) ضمن (۱۷) میں مالگذاری کی تعریف کی گئی ہو۔ گشتی مال ۳۷ ۱۳۱۳ف

اراضی خارج وغیرہ کے اندر اراضی دریا برآمد ہو تو ادائی مالگذاری کی غرض سے وہ تابع اصلی اراضی کے ہوگی۔

دفعہ (۴۹) جو حقوق شرائط وقیود مقطعہ داری اور بابت ادائی مالگذاری اراضی خارج جمع یا مقطعہ یا انعام جوڑی سے متعلق ہوں وہ کل

اوس اراضی سے بھی متعلق ہونگے جو اراضی مذکور کے حدود کے اندر دریا برآمد ہو یا بوجہ ندی کے ہٹ جانے کے شکم ندی سے نکلی ہو لیکن ایسی کسی اراضی یا شکم ندی کی مالگذاری نہیں لیجائے گی جب تک کہ رقبہ اس کا مقدار مندرجہ دفعہ (۵۵) سے بیشتر نہ جائے۔ گشتی نشان (۲) ۱۳۱۰ف و نشان (۷) ۱۳۱۵ف متعلق تعریف دفعہ (۲) ضمن (۹) میں ہے۔

مالگذاری مختلف ضرورتوں کے استعمال کے لحاظ سے مشخص ہوگی۔

دفعہ (۵۰) مالگذاری کی تشخیص استعمال کے مختلف اشکال کے لحاظ سے کیجائے گی۔

دیکھو۔ تشریح القوانین جلد (۵) صفحہ ۱۶

(الف) استعمال زراعتی لوٹ) اس دفعہ سے فقرہ (۲۱) قواعد بندوبست منسوخ ہوا (ب) زراعتی استفادہ کے علاوہ کوئی دوسرا نفع یا فائدہ حاصل ہوتا ہو۔ جب منجملہ اغراض مذکورۂ بالا کے کسی ایک غرض کے لئے کسی اراضی کا بارہ مشخص ہوا ہو اور اراضی کسی اور غرض کے لئے کام میں لائی جائے تو اسکا دوبارہ تبدیل اور جدیدا مشخص ہوگا گو میعاد بندوبست نافذہ منقضی نہ ہوئی ہو کوئی اراضی جس کو سرکار نے بمعافی مالگذاری کسی غرض کے لئے عطا کیا ہو اگر خلاف عطا دوسرے کام میں لائے جائے تو اوس کی مالگذاری وصول کیجاسکے گی۔

تعلقدار اور تعلقہ کے زیر بندوبست ہونے کی حالت میں مہتمم بندوبست مجاز ہوگا کہ کسی اراضی کو کسی خاص استعمال میں لانے کی ممانعت بعد سماعت عذرات قابض اراضی مذکور بہ تحریر وجوہ کرے اور اس قابض کو بعد دریافت سرسری اراضی مذکور سے بیدخل کرے جو اراضی مذکور کو استعمال ممنوعہ میں لایا ہو۔

لوٹ۔ فقرہ (۳۱) قواعد بندوبست اس دفعہ سے منسوخ ہوا۔ تشریح جلد (۵) صفحہ ۱۶

مالگذاری کا قرارداد کس کیساتھ کیا جائیگا

دفعہ (۵۱) ہر ایک نمبر یا پوٹ نمبر کی مالگذاری کا قرارداد اس نمبر یا پوٹ کے پٹہ دار کے ساتھ کیا جائیگا۔ اگر شخص مذکور بخرخلفہ ہو

اور ضلع میں اوس کا کوئی مختار مجاز نہ ہو تو قرار داد مذکور اس شخص کے ساتھ کیا جاوے گا۔ جس نے اس سے کوئی حق قبضہ زمین مذکور حاصل کیا ہو یا منجانب اس کے زمین مذکور پر قابض ہو لیکن اگر پٹہ دار فاتر العقل یا نابالغ یا ناقابل معاہدہ ہو تو قرار داد مالگذاری اس کے ولی جایز سے یا چھ مہینے کی نوٹس کے بعد شکمی دار یا اوس کے آسامی کے ساتھ جو قابض اراضی ہو کیا جائیگا

تشریح جلد ۱۰ صفحہ ۴۳ و ۵۵ و ۶ صفحہ ۱۰۴ صفحہ ۵۹ و صفحہ ۳۶

تشخیص مال گذاری کون اور کس طرح کریگا

دفعہ (۵۲) اس اراضی کے متعلق جس پر مالگذاری کلاً یا جزءً ابجائی ہو اور جس کی جمع مشخصہ بندوبست کا باضابطہ اعلان کیا گیا ہو ناظم جمعبندی بحفظ حقوق حاصلہ مالگذاری کی تشخیص کرے گا لیکن کسی اراضی غیر بندوبست شدہ کے محاصل میں تا بندوبست کمی و بیشی نہ کیجا سکے گی۔

گشتی نشان ۱۲ ۱۳۰۲ ف و ۱۲۹۲ ف و نشان (۱۰) ۱۳۰۳ ف و نشان (۱۱) ۱۳۰۲ ف و نشان (۴۲) ۱۳۰۲ ف

تحصول استفادہ آب

دفعہ (۵۳) سرکار عالی تعلقدار یا کسی عہدہ دار کو اس محصول کی تشخیص کا اختیار عطا کر سکے گی۔ جو ایسے پانی کے لئے وصول کرنا مناسب معلوم ہو جو ملک سرکار عالی ہو یا جس سرکار عالی نے بذریعہ تعمیر و ترمیم ایجنٹ یا کسی اور ذریعہ سے زراعت میں کام آنے کے قابل کر دیا ہو اور جس کے استفادہ کے لحاظ سے اراضی پر دہارہ قایم نہ ہو چکا ہو۔

تشریح القوانین جلد (۶) صفحہ ۵۵ و جلد (۷) صفحہ ۳۵۷ و جلد (۹) صفحہ ۲۴۹ و جلد (۷) صفحہ ۱۴۹

و جلد ۸ صفحہ ۲۳ و گشتی نشان (۱۲) ۱۳۰۸ ف و جلد (۱۶) ۱۳۱۳ ف

ایسا محصول اس مدت کے بعد قابل نظر ثانی ہوگا جو میعاد بندوبست کے اصول و قواعد کی رعایت سے سرکار عالی معین کرے اور وہ مثل مال گذاری سرکاری وصول کیا جا سکے گا۔

نوٹ۔ منجانب مولف۔ اس کے ساتھ دیکھو قواعد بندوبست ۱۳۱۵ ف

باب پنجم قبضہ اراضی خالصہ حقوق قابضین

اراضی غیر مقبوضہ کو بغرض کاشت لینے کی کارروائی

دفعہ (۴۵) جب کوئی شخص کسی اراضی غیر مقبوضہ بغرض کاشت لینا چاہئے تو وہ موضع کے پٹیل یا پٹواری یا کسی عہدہ دار مال کے پاس درخواست پیش کریگا پٹیل یا پٹواری درخواست پیش ہونے کی اطلاع ملنے پر بہ تعین مدت دو ہفتہ ایک اعلان اس غرض سے جاری کرے گا۔ کہ اگر کوئی اور شخص اس اراضی کے لئے درخواست پیش کرنا چاہئے تو مدت اعلان کے اندر تحصیلدار کے پاس پیش کرے اور وہ درخواست مع کیفیت تعمیل اعلان جس پر کم از کم دو معتبر شخصوں کی دستخط تصدیقی ہوں گے تحصیلدار کے پاس بھیجیگا۔

دیکھو۔ آئین دکن جلد (۲۳) صہ ۸۶۹ و ۳ (۲) گشتی نشان (۴۸) مورخہ ۱۰ ار بہشت ۱۳۱۵ ف

اگر کوئی اور درخواست اندرون مدت اعلان پیش ہو تو تحصیلدار بعد انقضا میعاد مذکور اس درخواست کو منظور کرے گا اگر ایک سے زیادہ درخواستیں اسی اراضی کے لئے پیش ہوں تو تحصیلدار بعد انقضائے مدت اعلان اس اراضی کا حق مقابضت ہراج کریگا اور جس کی بولی سب سے زیادہ ہو اسکے نام پٹہ کیا جائیگا۔

دیکھو۔ تشریح القوانین جلد (۶) صہ ۳۰ و جلد (۸) صہ ۲۰۳ (۳۲۵) و جلد (۹) صہ ۳۲ و جلد ۲۲ صہ ۴ و (۱۱۱) و (۵۶) و (۱۳۱) و (۱۰) و (۳۰۴) و گشتی مال صہ ۱۸ بہمن ۱۳۱۶ ف

جس میں وہ اراضی واقع ہے کہ کوئی شخص جس کے نام پٹہ قرار پاتا ہے قابض نہیں ہو سکتا جبتک کہ حسب نمونہ مقررہ قبولیت داخل اور اجازت تحریری تحصیلدار حاصل نکرے۔ دیکھو۔ تشریح القوانین جلد (۱۰) صہ ۱۳۱ و ۱۵۶ و جلد (۹) صہ ۱ و آئین جلد (۲۳) سنہ ۱۳۲۵ ف صفحات ۱۰۱ (۸۶۹)

اس اراضی کے متعلق کارروائی جو رفاہ عام کی غرض سے لی گئی اور اس کی ضرورت نہ پڑے

دفعہ (۴۵) (الف) جو اراضی زیلداری یا پنجرائی رفاہ عام کی غرض سے لی گئی ہوا اور

اُس کی ضرورت باقی نہ رہے تو اس کا پٹہ اس شخص یا اُس کے قائمقام کے نام کیا جائیگا ۔ جس سے وہ اراضی حاصل کی گئی تھی اگر وہ اس معاوضہ کے واپس کرنے پر رضامندی ہو جو اس ابتدا دیا گیا تھا اگر وہ شخص یا اس کا قائمقام اراضی نہ لے تو حسب دفعہ (۳۵) اس کا پٹہ دیا جائیگا ۔ تشریح القوانین جلد (۹) صـ۲۲ـ وجلد (۱۰) صـ۱۲۱ـ وصنـ۱۳۲ وگشتی (۵۷) ۱۳۳۰ف

اراضی دریا برآمد کے متعلق قواعد ۔ دفعہ (۵۵) : اگر اراضی دریا برآمد بصورت تری دو گنٹہ اور بصورت خشکی ایک ایکر تک ہو تو بلا اخذ کی محاصل کے قابض اراضی متصلہ کے قبضہ میں رہے گی اور اُس مقدار سے بڑھ جائے تو اس کی لاونی مثل اراضی خالصہ غیر مقبوضہ کے ہو گی البتہ قابض اراضی متصلہ کو بہ نسبت دوسروں کے مقابلہ میں ترجیح ہو گی ۔ تشریح القوانین جلد (۱۰) صـ۶ـ وصـ۳۳ ونمبر ۱۹۱ (قوانین)

ندی میں جو اراضی قابل کاشت برآمد ہوتی ہے وہ دو قسم کی ہوتی ہے ۔
(۱) وہ ہے کہ جو کبھی کبھی پانی کے ہٹ جانے سے برآمد ہوتی ہے جس میں ہنگامی طور پر کاشت کے انتظام کی ضرورت ہوتی ہے ۔
دیکھو ۔ تشریح القوانین جلد (۶) صـ۵ـ وجلد (۹) صـ۲۳۸

(۲) دوسری وہ ہے جو ندی کی دھار کا رخ بدل جانے کے سبب سے ایک ٹاپو کی صورت میں قائم ہوتی ہے ۔ جس میں ایک حد تک کاشت کا انتظام مستقل طور پر کرنے کی ضرورت ہوتی ہے ۔
تعلقدار صاحب ضلع عادل آباد نے جو اختیار پٹیل پٹواری کو زراعت کرنے کا دیا ہے وہ حسب تحریر تعلقدار صاحب پہلی قسم کی اراضی سے متعلق ہے اور وہ درست ہے کیونکہ اراضی گال پیرہ میں زراعت اوسی وقت اچھی طرح ہو سکتی ہے جبتک کہ اس میں نمی اور کیچڑ باقی رہے دوسری قسم کی اراضی دریا برآمد کا انتظام کاشت کسی قدر مستقلانہ طور پر ہونا چاہیے ۔ لہذا اوس کی لاونی کا

سلـ۵ بموجب دفعہ (۴) قانون ترمیم مالگذاری نشان (۳۰) سنہ ۱۳۳۲ف عبارت میں ترمیم کردی گئی ۔

اختیار پٹیل و پٹواریوں کو نہیں دیا جا سکتا جو ندی سرکارین کے حدود پر واقع ہے۔ ایسی ندی کی اراضی شکمی قسم دوم متصور ہو کر ہمیشہ متعلق سرکار رہنا چاہیے اور اس زمین کا تصفیہ نظر ثانی جمعبندی سے کیا جانا چاہیے اور یہ امر خصوصیت سے مدنظر رہنا چاہیے کہ کہ پولیٹیکل اور زراعتی اغراض کے لئے ممالک محروسہ سرکار عالی اور علاقہ عظمت مدار کی درمیانی حدود دریائے گنگا کی گہری دہار ہے اور گہری دہار کے پار جو زمین واقع ہے اور جس میں دیہات علاقہ سرکار عالی کی طرف سے کوئی مداخلت نہیں ہونی چاہیے کیونکہ بعض موقع پر اسی قسم کی اراضی دریا برآمد کی بنا پر جو ندی کی دہار بدلنے سے برآمد ہو گئی تھی سرحدی نزاع پیدا ہو گئی ہے

ف - اس حکم کا کوئی اثر جزیرہ مولا گڈہ موقوعہ روڈ گوداری پر جس کا تصفیہ بروئے فیصلہ ثالثی ہو گیا ہے نہیں پڑیگا۔ پس آئندہ سے حسبہ عمل ہوا کرے

دیکھو گشتی معتمدی مال نشان (۲۱) مورخہ ۲۷ فروردی سنہ ۱۳۲۲ ف و تشریح القوانین جلد (۱۰) صفحہ ۱۶ و جلد (۱۰) صفحہ ۳ و جلد (۶) صفحہ ۵۶ -

اراضی دریا برد کے متعلق قواعد

دفعہ (۵۶) اگر اراضی دریا برد بصورت گذشتہ یا درحالت خشکی ایک ایکڑ ہو تو پٹہ دار اراضی کو اس کا محاصل مجرا دیا جائیگا اور اگر اس مقدار سے زیادہ ہو تو اس کا محاصل مجرا نہیں دیا جائیگا

تشریح القوانین جلد (۶) صفحہ ۵ و جلد (۹) نمبر ۳۳ و فقرہ (۲۷) قواعد بندوبست و فقرہ (۱۳) قواعد بندوبست

کارروائی جب کوئی شخص اراضی غیر مقبوضہ پر ناجائز قبضہ کرے

دفعہ (۵۷) اگر کوئی شخص کسی اراضی غیر مقبوضہ پر ناجائز کاشت کرے تو جزو کاشت شدہ کا دوچند محاصل لیا جائیگا اگر اس اراضی کی جمع معین شدہ ہو تو اس شخص کو حصہ کاشت شدہ کی بابت دوگنی جمع دینی پڑے گی جو اس گاؤں میں اسی حیثیت و قسم کی زمین پر لیجاتی ہے۔ اگر اراضی مذکور بجز اغراض زراعت کے اور کسی غرض کے لئے کام میں لائی گئی ہو تو تاوان سالانہ محاصل کے اندازے

وہیں حد تک لیا جا سکیگا ۔ تعلقدار کا فیصلہ اس اراضی کی جمع کی نسبت قطعی ہوگا

تشریح القوانین جلد (۱۶) صفحہ ۳۱ و ۳۲ و ۱۰۱

توضیح۔ وہ اراضی جس میں بلا اجازت کاشت کرنے کی وجہ سے کاشتکار حسب دفعہ (۵۰) قانون مالگذاری قابل سزا قرار پاتا ہے عموماً تین قسم کی ہوتی ہیں ۔

(۱) اراضی جو بندوبست سے خاص کام کے لئے مختص کی گئی ہو ۔

(۲) اراضی بنجر یا گٹ (۳) اراضی خارج از کھاتہ ۔

پہلی قسم کی اراضی میں اگر بلا اجازت کاشت کیجائے تو حسب دفعہ (۵۰) تاوان لینے کے علاوہ کاشتکار کو ضرور بیدخل کردینا چاہئے حالانکہ گشتی نشان (۲۰) سنہ ۱۳۰۶ف میں صراحتاً حکم دیا گیا ہے کہ دوسرے اور تیسری قسم کی اراضی میں بلا اجازت کاشت کیجائے تو گشتی نشان (۲) میں حکم دیا گیا تھا کہ بیدخلی کی تجویز عموماً ہونی چاہئے۔ بلکہ ناظم جمع بندی اپنے اختیارات تمیزی سے کام لیں اگر محض سزائے تاوان کافی ہو تو بیدخلی کی ضرورت نہیں اس کی تعمیل میں یہ غلطی ہو رہی ہے ۔ کہ جہاں گٹ نمبر کے کسی حصہ میں بلا اجازت کاشت کرلی جاتی ہے تو نظمائے جمع بندی کاشتکار کو بیدخل نہیں کرتے اور صرف تاوان پر اکتفا کیا جاتا ہے ۔ اس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ بلا اجازت گٹ نمبروں میں کاشت کرنیوالے تمام ان احکام کی گرفت سے باہر جاتے ہیں جو اراضی مذکور کی لاونی سے متعلق ہیں جس کی صراحت سہولت کی غرض سے ذیل میں کیجاتی ہے ۔

(۱) سررشتہ جنگلات سے مشورہ کرنا (۲) گشتی نشان (۸) سنہ ۱۳۳۲ف کے موافق سابقہ آبکاری کو عذرداری کا موقع دینا ۔ (۳) اشتہار جاری کرنا ۔ (۴) اگر درخواست گذار متعدد ہوں وجہ ترجیح نہ ہو تو حق مقابلت کا ہراج ۔ اب بصراحت حکم دیا جاتا ہے کہ اراضی گٹ بنجر میں اگر بلا اجازت کاشت کیجائے تو تاوان پر اکتفا نہ کیا جائے بلکہ کاشتکار کو ضرور بیدخل کردینا صرف اراضی خارج کھاتہ سے ہدایت مندرجہ نشان (۲) سنہ ۱۳۲۲ف متعلق سمجھے جائیں ۔ گشتی نشان (۱۴) مورخہ ۲۰ فروردی سنہ ۱۳۴۱ف

مندرجہ جریدہ ۱۰ امرداد ۱۳۲۱ف ۳۵ تشریح جلد (۶) صفحہ ۱۳۲ و ۱۳۳ (۱)

دفعہ (۵۸) حق قبضہ اراضی قابل توریث و انتقال سمجھا جائے گا۔ فقرہ (۱۰) قواعد بندوبست	حق قبضہ قابل توریث انتقال ہے۔

ص ۱۳ ایف گشتی (۱۰) ۱۳۰۲ف ۔

دفعہ (۵۹) کسی پٹہ دار اراضی خالصہ کے فوت ہونے پر اس شخص کا جو از روئے وصیت	پٹہ دار کے فوت ہونے پر کون پٹہ دار ہوگا

حق جائز رکھتا ہو اور اگر ایسا شخص نہ ہو تو قریب ترین وارث کا اور اگر متعلقہ ورثاء ہم درجہ ہوں تو ان میں جو بڑا ہوگا کلانیت کا حق ہو اس کا نام تعلقدار درج رجسٹر کرے گا۔ اور باقی ورثاء کا نام بطور شکمیدار کے قائم کیا جائیگا لیکن اگر کوئی شخص کسی وقت عدالت مجاز کی ڈگری اپنے حق ترجیح کی نسبت دعویداران پٹہ کے مقابلہ میں پیش کرے تو سرکاری کاغذات میں ڈگری کے مطابق ترمیم دیجائے گی۔ دیکھو آئین دکن جلد ۳ (۲) صفحہ ۱۱۱ و محبوب النظائر ۱۳۲۱ف صفحہ ۱۵۶ و تشریح القوانین جلد (۷) صفحہ (۱۳۱) (۱۳۰) (۳۳۰) (۱۳۱) وجلد (۸) صفحہ (۳۸) (۱۰۰) وجلد (۹) صفحہ ۲۹ و جلد ۵ صفحہ ۳۳۰

تشریح صرف ان مقدمات میں جن میں عذرداری پیش ہو تحصیل مکمل دریافت کرے آخری منظوری ڈویژن سے حاصل کرے باقی مقدمات باختیار تحصیل فیصل ہوں۔ دیکھو گشتی معتمدی مال نشان (۲۷) واقع ۱۱ امرداد ۱۳۲۵ف مطبوعہ جریدہ نمبر (۲۰) مورخہ ۲۸ امرداد ۱۳۲۷ف و تشریح جلد (۹) صفحہ ۴۲ و ۴۳ و ۲۹ ۔

دفعہ (۶۰) جب کوئی پٹہ دار لاوارث اور بلا وصیت کرنے کے فوت ہو تو اس کے مقبوضہ	پٹہ دار بلا وصیت یا لاوارث فوت ہونے کی صورت میں حق قبضہ فروخت ہوگا۔

اراضی کا حق قبضہ ہراج کیا جائیگا۔ اور زر ہراج سے بعد وضع اخراجات ہراج اولاً بقایائے مالگذاری (اگر کچھ ہو)۔ ادا ہوگی اور جو باقی رہے اس کے متعلق بصیغہ لاوارث کارروائی ہوگی۔ گشتی نشان (۴۲) ۱۳۱۱ف تشریح جلد (۶) صفحہ ۱۳۱ وجلد (۸) صفحہ ۳۹ و گشتی نشان (۹) ۱۳۰۱ف و نشان (۲۲) ۱۳۱۱ف

[illegible] تشریح جلد (۸) ص۹

قابض مجاز ہے کہ کوٹھے اور باؤلیاں بنائے یا اور طریق سے تحسین اراضی کرے۔

دفعہ (۶۱) ہر قابض مجاز ہوگا کہ اپنی مقبوضہ اراضی میں کوٹھے یا باؤلیاں تعمیر یا ترمیم کرے یا اور کسی طریق سے اسکی تحسین [illegible] لیکن بلا اجازت [illegible] تعلقدار اس کو یہ حق نہ ہوگا کہ اراضی زراعتی کو اغراض زراعت کے سوا کسی اور کام میں لائے [illegible] اجازت کے متعلق درخواست پیش کرنے کی تاریخ سے تین مہینے تک [illegible] تعلقدار کوئی تحریری جواب صادر نہ ہو تو سمجھا جائیگا کہ درخواست منظور ہو گئی ایسے ہر ایک مقدمہ میں تعلقدار کا فرض ہے کہ درخواست پہونچتے ہی اس تحریری رسید دے نیز بلا تاخیر غیر ضروری درخواست کی منظوری یا نامنظوری سے اس کو مطلع کرے۔ اور تعلقدار ایسی درخواست کی منظوری کیوقت علاوہ اس جدید محصول کے بموجب دفعہ (۵۰) واجب الادا ہو تو بہ تحریر وجوہ ایسے شرائط قایم کرسکیگا جن سے اس اراضی پر رضامندی قابض طے کیا ہو۔ دیکھو تشریح القوانین جلد (۶) ص۳۵ و ص۴۳ و جلد (۷) ص۴۷ و جلد (۸) ص۳۱ و ص۳۷ و ص۵۵ و ص۲۵ و جلد (۹) ص۹۲ و جلد (۶) ص۳۲ و جلد (۹) ص۳۱۸ و ص۲۱۵ و ص۱۳۳ و جلد (۸) ص۳۵ و جلد (۹) ص۵

ضمن (۲) کوئی قابض اراضی مجاز نہ ہوگا کہ بلا اجازت سرکار کوئی تالاب یا کنواں تعمیر یا ترمیم کرے۔

اراضی زراعتی غیر زراعتی کاموں میں استعمال کئے جانے کی صورت میں کارروائی

دفعہ (۶۲) تعلقدار اس پٹہ دار یا شکمی دار کے ساتھ جس نے بلا اجازت اراضی زراعتی کو غیر زراعتی کاموں میں استعمال کیا ہو حسب دفعہ (۵۷) عمل کرسکیگا۔ تشریح جلد (۶) ص۴۳

جملہ معدنیات پر سرکار کو حق ہے۔

دفعہ (۶۳) جب جملہ معدنیات پر سرکار کو حق حاصل ہے اور کوئی شخص کوئی شے کسی معدن سے بلا اجازت نہ نکال سکیگا لیکن اس دفعہ کا حقوق حاصلہ پر کوئی اثر نہ پڑیگا۔[۳]

[۳] قواعد بندوبست کا فقرہ (۳) جزاً منسوخ ہوا۔

نوٹ: [illegible] ترمیم [illegible] دفعہ (۶) قانون مالگزاری اشتہار (۳۲) [illegible] اصلاح کر دی ہے۔

قابض مجاز ہے کہ حق قبضہ کو چھوڑ دے یا دوسرے پر منتقل کرے

دفعہ (۶۴) پٹہ دار کسی ایسی تاریخ کے قبل جو سرکار نے اس غرض کے لئے بذریعہ اعلان مقرر کی ہو راضی نامہ دیکر اپنی مقبوضہ اراضی چھوڑ سکیگا یا کسی اور شخص کے نام منتقل کرا سکیگا۔ وہ اپنی ذمگی مطالبات سرکاری کا خود ہی ذمہ دار ہے کوئی راضی نامہ جو کسی سالم نمبر یا پوٹ سے متعلق نہ ہو تو منظور نہو سکیگا

تشریح جلد (۶) صا ۳۱ وجلد (۷) صا ۴ وجلد (۸) صا ۳۵۲ جزو سوم و آئین جلد (۵) صا ۱۰

تشریح جلد (۹) صا ۳۲ گشتی مال ۳۶ سنہ ۱۳۰۶ف و ۱۱ م سنہ ۱۳۱۱ف و (۲۰) سنہ ۱۳۱۵ف

اراضی چھوڑنے پر راستہ پر حق گذر قابض آیندہ کو حاصل ہوگا۔

دفعہ (۶۵) اگر کوئی شخص کسی ایسی اراضی کو چھوڑدے جس کا راستہ اس کی دوسری مقبوضہ اراضی میں سے ہو تو ایسی صورت میں حق سرکار بدستور اس شخص کو حاصل رہیگا۔ جو آیندہ اراضی پر قابض ہو بشرطیکہ اس قدر سہولت دوسرا راستہ موجود نہ ہو۔ آئین جلد (۳) صا ۳۲ و ۳۹ دوم صفحہ (۳۵۳ و ۱۱۳) وجلد (۶) طا ۱۶ وجلد (۷) صا ۱۳

باب ششم متعلق اصل قابض و قابض شکمی

پوٹ پٹہ دار کی ذمہ داری اور حقوق۔

دفعہ (۶۶) پوٹ پٹہ دار اپنے حصہ کی اراضی پر بحساب رسدی زر مالگذاری ادا کریگا تاوقتیکہ وہ اپنے حصہ کی مالگذاری ادا کرتا رہا ہے اپنے حصہ اراضی سے بیدخل نہ کیا جا سکیگا پٹہ دار کی اراضی پر زر مالگذاری سرکار پر اضافہ کرنے کا حق نہ ہوگا۔

لوٹ۔ یہ دفعہ فقرہ (۳) قواعد بند و بست کے مطابق ہے۔ دیکھو گشتی نشان (۸) سنہ ۱۳۰۱ف۔ مراسلہ مال ۵۱۲ سنہ ۱۳۰۱ف پوٹ پٹہ دار سے شکمی پٹہ دار مراد ہے۔ پوٹ سے مراد شکمی موبقہ۔

آسامی شکمی کو کب دوامی حق حاصل ہوگا۔

دفعہ (۶۷) جب کوئی معاہدہ مابین پٹہ دار اور آسامی شکمی معاد قبضہ کے متعلق نہ ہوا ہو اور قبضہ آسامی کا مسلسل بارہ سال کا ہو گیا ہو تو وہ بھی شکمیدار سمجھا جائیگا اور اسکو پٹہ دار

کے مقابلہ میں ادائی حق قبضہ مانع ہوگا اگر کوئی شخص ابتدائی مزارعت یا پٹہ دار کا شریک ... ہو تو تاوقتیکہ عدالت کا فیصلہ اس کے خلاف حاصل نہ کیا جائے وہ شکمیدار سمجھا جائیگا۔ دیکھو تشریح القوانین جلد (۵) صفحہ ۲۲ و جلد ... آئین جلد (۶) صفحہ ... و انڈین لاء رپورٹ ... جلد (۳) صفحہ ۳۱۱ و جلد ... ۲۶۳ گشتی معتمدی مال ... سنہ ۱۳۱۹ ... مراسلہ مجلس مال ... ۱۳۰۳ ... جلد (۸) صفحہ ...

توضیح۔ اگر کوئی اسامی شکمی ایک سال سے زیادہ مدت تک بیدخل رہے اور اس مدت میں بمقابلہ پٹہ دار دخلیابی کیلئے کوئی کارروائی نہ کرے تو ایسی مدت مسلسل متصور نہ ہوگی۔

ذریعہ ریزولیوشن نشان (۲۳) مورخہ ۱۵ امرداد ۱۳۰۳ ف ترتیب رجسٹر شکمیداران کے متعلق حکم دیا جا چکا ہے کہ شروع سال ۱۳۰۳ ف سے شکمیداران کا رجسٹر شامل دیہات بندوبست اضلاع تلنگانہ و مرہٹواڑی میں مرتب کیا جائے بہت جلد رجسٹر شکمیداران مرتب کیا جائے تاکہ شکمیداروں کا حق محفوظ رہے۔ مراسلہ معتمدی مال نشان (۲۹۶) مورخہ ۲۵ خورداد ۱۳۲۳ ف مندرجہ جریدہ نمبر (۲۰م) مورخہ ۲۱ تیر ۱۳۲۵ ف آئین دکن جلد (۶) صفحہ ۳۰ و انڈین کلکتہ جلد (۲۰) صفحہ ۳۶۳۔

شکمیدار کی ذمہ داری بابت ادائی محاصل	**دفعہ (۶۸)** شکمیدار اپنی اراضی مقبوضہ پر ایسقدر

محاصل معینہ یا حصہ پیداوار ادا کریگا جو اس معاہدہ کے بموجب جو اس کے اور پٹہ دار یا پوٹ پٹہ دار کے مابین ہوا ہو واجب الادا ہو اور کوئی ایسا معاہدہ نہ ہوا ہو تو جس قدر از روئے عملدرآمد سنین ماضیہ دیتا رہا۔ اور تاوقتیکہ وہ لگان ادا کرتا رہے اراضی مقبوضہ سے بیدخل نہ ہوسکیگا۔ دیکھو تشریح القوانین جلد (۵) صفحہ ... و جلد (۹) صفحہ ۲۰ و ۳۳ گشتی معتمدی مال نشان (۲۲) سنہ ۱۳۰۳ ف

شکمیدار پر اضافہ لگان کب ہو سکے گا۔	**دفعہ (۶۹)** شکمیدار پر اضافہ لگان صورتہائے ذیل

میں ہوسکیگا۔ (الف) جب کہ بعد ختم میعاد بندوبست جمع مشخصہ میں سرکار سے کوئی اضافہ مالگذاری اراضی مقبوضہ شکمیدار کیا جائے یا سرکار سے

کسی وقت کوئی جدید محصول مقامی لگایا جائے اسی تناسب شکمیدار پر بھی اضافہ عاید ہوگا بشرطیکہ کوئی معاہدہ اس کے خلاف نہ ہوا ہو۔

(ب) جبکہ پٹہ دار شکمیدار کے باہمی معاہدہ کی میعاد ختم ہو اور از روئے معاہدہ آئے میعاد کے بعد پٹہ دار کا اضافہ زرلگان تسلیم کرلیا گیا ہو تو بموجب شرائط معاہدہ اضافہ ہوسکیگا۔

دیکھو گشتی نشان (۲۴) سنہ ۱۳۰۳ف وتشریح جلد (۵) جزدوم صفحہ ۶ جلد (۹) صفحہ ۲۶ و ۲۷

(ج) جبکہ شکمیدار کی محنت اور صرفہ کے سوائے پٹہ دار کے صرفہ یا دیگر وجوہ سے اراضی کی حیثیت یا رقبہ پذیر ہوجائے تو یہ رعایت اُس ترقی کی حیثیت کے اضافہ ہوسکیگا۔ بشرطیکہ کوئی معاہدہ اوس کے خلاف نہ ہوا ہو مگر اندرون پنج سال مکرر اضافہ ہوسکیگا

شکمیدار کمی لگان کا کب مستحق ہوگا۔

دفعہ (۱۰۷) شکمیدار کمی لگان کا صرف صورتہائے ذیل میں مستحق ہوگا۔ (الف) اگر سرکار سے کوئی کمی زرمالگذاری اراضی مقبوضہ شکمیدار پر کیجائے یا سرکاری سے کوئی محصول مقامی معاف ہو تو اسی تناسب سے بشرطیکہ کوئی معاہدہ اس کے خلاف نہ ہو۔

(ب) جب کہ معاہدہ میں کوئی ایسی شرط ہو۔

(ج) جبکہ رقبہ یا حیثیت اراضی ایسی وجہ سے گھٹ جائے جو شکمیدار کے داخل کا نتیجہ نہ ہو بشرطیکہ کوئی معاہدہ اس کے خلاف نہ ہو۔ دیکھو گشتی نشان (۹) سنہ ۱۳۱۱ف و نشان (۱۱) سنہ ۱۳۰۱ف

آسامی شکمی کی ذمہ داری نسبت ادائی زرلگان اور کارروائی جب شکمی تعلق باقی رکھنا منظور نہ ہو۔

دفعہ (۱۷) آسامی شکمی سے اگر کوئی معاہدہ نہ ہوا ہو تو وہی زرلگان نقد یا حصہ پیداوار واجب الوصول ہوگا جو گذشتہ سال کی بابت واجب تھا اور آسامی شکمی نے ابتداً ہی بلا کسی قرارداد کے قبضہ اراضی پر کرلیا ہو تو لگان وہی قایم ہوگا جو حیثیت کی اراضی پر آسامیان شکمی سے اس قریب وجوار میں لیا جاتا ہو

دیکھو۔ گشتی نشان (۹۳) سنہ ۱۳۰۱ف مصدرہ مجموعہ صفحہ ۵ و گشتی (۲۲) مورخہ ۲۲ تیر سنہ ۱۳۰۱ف

سال زراعتی کے آغاز کے بعد پٹہ دار مجاز ہوگا کہ اس سال کے لئے بلا رضامندی آسامی شکمی کسی قسم کا تغیر شرائط یا لگان میں کرے یا اراضی سے آسامی کو بیدخل کرے

اگر پٹہ دار شرائط میں تغیر یا آسامی کو بید خل کرنا چاہیئے جس کے لئے کوئی صریح معاہدہ موجود نہ ہو تو لازم ہوگا۔ کہ سال زراعتی کے اختتام سے تین مہینے قبل اضافہ لگان اور دیگر شرائط بیدخلی کی تحریری اطلاع طرف ثانی کو دے یا اگر اطلاع دہندہ چاہئے تو بتوسط تحصیل ایسی اطلاع بپابندی ان قواعد کے دیگا جو اس باب میں جاری ہوں اگر آسامی شکمی کو وہ لگان اور شرائط منظور ہوں تو سال آیندہ اراضی پر قبضہ قائم رکھیگا ورنہ اراضی چھوڑ دیگا اگر باوجود اطلاع یابی اپنا قبضہ رکھیگا تو ایسے اضافہ لگان اور شرائط مندرجہ اطلاعنامہ واجب العمل ہونگے اور اگر اطلاعنامہ بیدخلی ہو تو آسامی شکمی کو سال آیندہ قبضہ کا باقی نہ رہیگا۔ آسامی شکمی مجاز نہ ہوگا کہ بعد آغاز سال تمام اراضی کو چھوڑ دے اور اگر چھوڑ دینا چاہے تو زراعتی سال رواں کے اختتام سے تین مہینے قبل حسب صراحت بالا پٹہ دار کو اطلاع دیگا۔ اضافہ یا کمی لگان یا بیدخلی متعلق درخواست تحصیل میں پیش اور مسموع ہوگی۔ دیکھو گشتی نشان (۱۳) ۱۳۰ ونشان (۲۲) ۱۳۰ و (۲۹) ۱۳۰ ہ و (۳۸) ۱۳۱ دیکھو بالنظائر ۱۳۱ و (۴۴) ۱۳۱

بقایا مالگذاری یا لگان کے لئے تین سال کے اندر تحصیل میں درخواست

دفعہ (۲۷) اگر پوٹ پٹہ دار شکمی دار آسامی شکمی مالگذاری یا لگان بروقت ادا نہ کرے تو واجب الادا ہونیکی تاریخ سے تین سال کے اندر اس کے متعلق تحصیل میں درخواست پیش کیجا سکے گی اور فیصلہ تحصیل کی تعمیل بپابندی قواعد متعلقہ وصول زر مالگذاری ہوسکیگی اگر یہ کارروائی عدالت دیوانی چارہ جوئی کی مانع نہ ہوگی گشتی معتمدی مال نشان (۱۲) ۱۳۰ ونشان (۴۴) ۱۳۰ ونشان (۲۹) ۱۳۱

مالگذاری معاف یا برآیندہ ہونیکی صورت میں کارروائی

دفعہ (۲۸) اگر سرکار سے مالگذاری جزاً یا کلاً معاف یا برآیندہ ہوجائے تو حسب حصص پوٹ پٹہ دار آسامی شکمی کے لگان سے بھی معاف یا برآیندگی متعلق ہوگی بشرطیکہ کوئی معاہدہ اس کے خلاف نہ ہوا ہو۔

تشریح۔ داخراج یا استرداد کی منظوری کے لئے فیصلہ محکمہ مرافعہ کافی سمجھا جائیگا۔

(۲) یہ استرداد تا ختم سال آئندہ یعنے سال جمعبندی کے دوسرے سال تک باختیار ضلع رہے اس سے زیادہ مدت کے لئے محکمہ صوبہ داری سے منظوری لیجائے صوبہ دار صاحبوں کو حسب عملدرآمد پانچ سال کا اختیار رہے گا۔

(۳) ایسے اخراج یا استرداد کے لئے رعایا درخواست پیش کرینکی کارروائی لازمی گردانی جاوے۔ بلکہ

(الف) تحصیلدار کا فرض ہوگا کہ فیصلہ مرافعہ کی بناء پر رقوم وصول شدہ رعایا کے بابد گرفت میں اگر کچھ جمع خرچ کرے۔ نوٹ۔ پوٹ پٹہ دار شکمیدار آسامی میں فرق ہے۔ مولف

(ب) اگر بابد گرفت نہیں ہے یا کافی نہیں ہے تو رقم نقد واپس کرینگے عوض سال آئندہ کے مطالبہ میں عمل جمع خرچ کیا جاوے۔

(ج) اگر رعایا نقد رقم طلب کرے تو تحصیلدار کو چاہیے کہ تختہ استرداد مرتب کرکے بحصول منظوری ضلع رقم واپس کریں۔ بذریعہ گشتی نشان (۳۱) مورخہ ۲۰ ہردی ۱۳۲۰ ف معتمدی مال

توضیح۔ (۱) کسی محکمہ مافوق کے بصیغہ مرافعہ یا بصیغہ نظرثانی یا انتظامی طور پر کسی رقم کے الغاء وصول کا حکم دے یا تو دفتر ابتدائی میں وہ رقم مطالبہ میں اور بعد بقایا نکالیجاتی ہے۔

(۲) اس مشروطی حکم کے بعد دوسرا قطعی حکم یا فیصلہ یا تجویز صادر کیجائے اور اسمیں فریق مقدمہ کامیاب ہو تو عملدرآمد ہے کہ رقم بقایا خارج نہیں کیجاتی ہے بلکہ تختہ اخراج مرتب کیا جاتا ہے اور یہ بلحاظ مدت بقایا محکمہ مجاز کی منظوری حاصل کیجاتی ہے۔

(۳) اس طویل عمل سے ہزار ہا روپیہ مد بقایا میں نکلتا ہے۔ اگرچہ اس کے قبل ذریعہ نشان (۱۸) مورخہ ۲۱ بہمن ۱۳۲۳ ف اخراج طلب رقم کی نسبت بصراحت حکم دیا گیا تھا مگر یا تو اضلاع سے تحصیلات پر تفصیل سے احکام اجرا نہیں کئے گئے یا احکام اجرا کئے گئے ہیں تو تحصیلدار صاحبوں نے اسکو غور سے ملاحظہ نہیں فرمایا نتیجہ یہ ہوا کہ اخراج طلب رقمیں بدستور باقی رکھی گئیں۔ لہذا حسب ذیل ہدایت دیجاتی ہے۔

(۴) اخراج رقوم کے لئے احکام ذیل سے تاکید کیجا سکتی ہے۔

(۱) گشتی محکمہ سرکار نشان (۱۴) بابتہ ۱۳۰۶ف دوران کارروائی محسوب میعاد نہیں ہوسکتا
(۲) گشتی محکمہ سرکار نشان (۴) بابتہ ۱۳۲۱ف رقم بقایا بعد صدور حکم قطعی کیجاسکتی ہے۔
(۳) گشتی نشان (۳) بابتہ ۱۳۲۰ف و گشتی مرمہ نشان (۴) بابتہ ۱۳۲۳ف بوثیقہ فیصلہ مرافعہ وغیرہ یا بصیغہ نگرانی یا تنقیح معافیات منظور کئے جائیں رقم بقایا خارج کیجاتی ہے۔
(۴) قطعی حکم محکومہ مرافعہ کو ایک مدت کے بعد ہی کیوں صادر نہ ہو یہ مدت دوران کارروائی میں محسوب کی اور یہ لحاظ اس کے دوران کارروائی اصولاً منہا نہیں ہوسکتا ہر ایک محکمہ کا ابتدائی حکم التوا اور وصول جس طرح واجب التعمیل ہے اوسی طرح حکم مابعد قطعی قابل تعمیل ہے۔ لہذا حکم مابعد کا وثیقہ اخراج مطالبہ کے لئے کافی ہے۔ پس بفور وصول طلب خارج کیجانی چاہئے۔
(۵) ایسی رقموں کے متعلق تختہ جات اخراج مرتب کرکے محکمہ صدر میں روانہ کیئے گئے ہوں یا تختہ جات اخراج مرتب کرکے محکمہ صدر میں روانہ کئے گئے ہوں۔ یا تختہ جات اخراج ہنوز زیر ترتیب ہوں بلحاظ کسی امر کے تمام تر ایسی رقمیں خارج کیجانی چاہئے۔ اور کاغذات حسابی کو ایسی رقموں سے پاک وصاف کرنا چاہئے۔

دیکھو۔ گشتی معتمدی مال نشان (۳۲) واقع ۱۵ ارفروری ۱۳۲۷ف مندرجہ جریدہ ۹ مراردی بہشت ۱۳۲۵ف میں یہ حسب صراحت کی گئی ہے۔

ناجایز قبضہ کو دور کرانے کیلئے تحصیلدار کے پاس نالش ہوگی	دفعہ (۴۷) جب کسی اراضی خالصہ کے قبضہ مزاحمت کی نالش مقصود ہو تو

جایز ہے کہ ایسے قبضہ ناجایز کو دور کرانے یا مزاحمت باز آنے کے لیئے فریق مخالف کے نام حکم صادر کرنے کیواسطے تحصیلدار کے پاس نالش کیجائے اور تحصیلدار تحقیقات سرسری کے بعد بصورت ثبوت ناجوازی قبضہ یا مزاحمت بیجا ایسی قابض ناجایز کی بیدخلی کا حکم صادر کرسکیگا۔ یا حکم دیسکیگا کہ فریق مخالف مزاحمت سے باز رہے مگر ایسی کوئی نالش قبضہ ناجایز یا مزاحمت بیجا کے آغاز ہونے کے تاریخ سے ایک سال کے بعد قابل سماعت سررشتہ مال نہ ہوگی فیصلہ تحصیلدار کا مرافعہ تعلقدار کے پاس ہوگا اور

فیصلہ تعلقداری ایسے مقدمات میں قطعی ہوگا۔ فریق ناراض عدالت مجاز میں چارہ جوئی کرسکیگا۔ دیکھو۔ آئین دکن جلد (۲۳) صـ۴۳ وصـ۹۱ وصـ۲۳ وتشریح القوانین جلد (۱) صـ۹۹ وجلد (۹) صـ۸۶ وصـ۱۱۵ وصـ۲۰ وصـ۱۷۳ وصـ۱۷۳ وصـ۱۰۳ وصـ۲۲۴

(توضیح) مرہٹواڑی اور کرناٹک میں زمین کی ازبس قدر وقیمت ہے اور رفع مزاحمت کے مقدمات کی ایسی کثرت ہے کہ عہدہ داران تحت کا بہت کچھ قیمتی وقت اسکے تصفیہ میں صرف ہوجاتا ہے اور اس کے لئے ضرور ہے کہ کوئی ایسی تجاویز اختیار کیجائے کہ اس قسم کی مقدمات بازی کا بڑی حد تک انسداد ہوجائے یہ دیکھا گیا ہے کہ یا تو دراصل کوئی قابض اراضی نہیں ہوتا اور قبضہ حاصل کرنے کی رفع مزاحمت کی درخواست پیش کرکے کامیابی حاصل کرنا چاہتا ہے۔ بصیغہ نگرانی اکثر مقدمات رفع مزاحمت ایسے ملاحظہ ہوے کہ دعوئ مزاحمت کا ہے ڈگری قبضہ کی دیگئی یہ ایک مسلمہ بات ہے کہ کسی حالت میں دعوی سے زاید ڈگری نہیں دیجاسکتی گشتی نشان (۱۲) بابتہ سـ۱۳۰۲ف کی مد (۶۵) متعلق تصفیہ دستاویزی ہے اگر مدعی قابض ہے تو انسداد مزاحمت قبضہ متعلق بحال ورنہ بعدالت فیصلہ جات سرکار نے یہ تصفیہ فرمایا ہے کہ قبضہ دستاویزی کے علاوہ اگر غیر قابض اراضی کا مزاحم ہو تو ایسی مزاحمت دور کیجانی چاہئے رفع مزاحمت کے دعوی حسب ذیل کاشتکاروں کو سررشتہ مال میں پیش کرنیکا حق حاصل ہے۔

(۱) پٹہ دار اراضی بشرطیکہ اوس کا قبضہ ماقبل ایک سال ہو۔

(۲) شکمیدار اراضی بشرطیکہ اوس کا قبضہ ماقبل ایک سال ہو۔

(۳) قولدار اراضی

(۴) مرتہن اراضی بشرطیکہ رہن نامہ باضابطہ تکمیل پایا ہو اور مدت رہن تک داخل خارج کا عمل سررشتہ مال میں ہوا ہو اور اس کا قبضہ ایک سال ماقبل کا ثابت رہے۔

(۵) مشتری اراضی بیعنامہ باضابطہ تکمیل پایا ہو اور مشتری کا قبضہ زائد ایک سال ثابت ہوا ب جبکہ یہ پیدا ہوگی کہ قبل از تحقیقات مدعی کے قبضہ ماقبل ایکسال کی

تحقیقات کیونکر ہوگی رفع مزاحمت کے مقدمات میں صرف اسی قدر دیکھا جاتا ہے کہ دعویٰ سے ایک سال قبل کس کا قبضہ رہا ہے۔ اور اس کے لئے یہ دریافت کرنا کافی ہے کہ کہ فصل گذشتہ کس فریق نے کاشت کی تھی۔ اس معاملہ کو علاقہ عظمت مدار نے یوں آسان کیا ہے کہ اہالیان دیہہ کو دک) پتر ک کا ایسا نمونہ دیا ہے کہ جسکی خانہ پری کے بعد ہم کہہ سکتے ہیں کہ فلاں شخص اس قدر رقبہ میں اتنے سال سے کاشت کر رہا ہے۔ بیشک مقدمات رفع مزاحمت کے تصفیہ کے لئے یہ ایک عمدہ طریقہ اختیار کیا گیا ہے۔ اور علاقہ انگریزی میں اس قسم کی مقدمہ بازی کا سدباب ہوگیا ہے مگر یہ امر زیر غور ہے کہ کس حد تک اس نمونہ کو ملک سرکار عالی میں جاری کیا جاسکتا ہے۔ سردست میری تجویز یہ ہے کہ ایک داخلہ دفتر ایسا مہیا کیا جائے جس سے قبضہ کی دریافت میں تحصیلداران صاحبوں کو سہولت حاصل ہو اور وہ یہ ہے کہ۔

(الف) ہمارے پاس نمونہ نمبر (۳) جو پانی پترک کھلاتا ہے اس کے خانہ (۱۴) میں رقبہ کاشت شدہ اور خانہ (۷) میں جنس کاشت شدہ کیا جاتا ہے اس شخص کا نام بھی بتلایا جائے کہ جس نے کاشت کی ہے اور اس کے ساتھ یہ بھی صراحت کیجائے کہ وہ شخص پٹہ دار ہے یا شکمیدار یا قولدار یا مرتہن یا مشتری۔ تو ہم کو آسانی سے پتہ لگے گا کہ دعویٰ سے ماقبل مدعی قابض تھا کہ نہیں۔

مقدم پٹواری ذمہ دار ہوں گے کہ وہ وقت پانی پترک کے بعد اطمینان امر بالا کو نمونہ نمبر (۲) میں درج کریں۔ تحصیلدار صاحب بوقت دورہ وکلاس بوقت پانی نمونہ نمبر (۳) کو اپنے سامنے رکھکر دیہات تنقیح شدنی میں چند قابض اراضی کو بالمشافہ طلب کرکے مقدم پٹواری نے جو عمل کیا ہے اس کی صحت کی تصدیق کر لیا کریں اور ڈویژن افسر صاحب بھی نگرانی فرمایا کریں اگر یہ ثابت ہوجائے کہ مثل پٹواری نے اپنی ذاتی غرض سے کسی اصل ڈگری دار کا نام درج تختہ کرنے کے بجائے کسی اور کا نام لکھا جائے تو اس الزام کی پاداش میں اس پر سخت تدارک کیا جائیگا۔

(ج) مقدم پٹواری کو سخت تنبیہ کیا جانا چاہئے کہ وہ پاؤتی پر ہر ایک نمبر کے متعلق یہ نوٹ کریں کہ قسط کس شخص نے ادا کی دعوی رفع مزاحمت پیش ہونے پر تاریخ مقررہ پر علاوہ لسانی شہادت کے وہ دستاویزی شہادتوں کا پیش ہونا ضرور ہوگا۔

(۱) نمونہ نمبر (۳) (۲) پاؤتی بھی

فریقین کی شہادت قلم بند کرکے تحصیلدار تجویز کریں گے۔ اور شہادت سے یہ پایا جائے کہ مقدم پٹواری نے غلط اندراج کیا تھا تو وہ طلب کئے جاکر ان کا اظہار لیا جائے گا اور فی الواقع اون اندراج غلط ثابت ہوجائے تو وہ تدارک سخت کے مستوجب ہونگے۔ اور مقدمہ رفع مزاحمت قبضہ صادر کردیا جائیگا۔ تجویز بالا سے یہ سہولت حاصل ہوگی کہ تحصیلدار صاحب کو دو دستاویزی شہادتیں ملجائیں گی جنکی دریافت قبضہ میں ان کو بڑی مدد ملیگی۔ پس جملہ تحصیلدار صاحبان صوبہ ہذا کو چاہئے کہ اپنے اپنے تعلقدار کے دیہات پر احکام جاری کریں کہ سنہ ۱۳۲۵ف کے نمونہ نمبر (۳) میں حسب صراحت بالا عمل کیا جائے اور خود بھی حسب ہدایت متذکرہ صدر عمل کریں اور پاؤتی میں ہر ایک نمبر کے متعلق نوٹ کریں کہ قسط دار اصل کس شخص نے ادا کی

دیکھو۔ گشتی صوبہ داری گلبرگہ نشان (۵۰۳) مورخہ ۵ آبان سنہ ۱۳۲۳ف و مراسلہ معتمدی مال نشان (۹۴) مورخہ ۲ اردی بہشت سنہ ۱۳۲۵ف و تشریح القوانین جلد (۸) صفحہ ۱۲۳ و صفحہ ۱۶۹ و صفحہ ۳۰۶ و جلد (۷) صفحہ ۱۰۱ و جلد (۹) صفحہ ۱۱۵ و صفحہ ۱۷۲ و صفحہ ۱۹۵ و صفحہ ۱۳۰ و صفحہ ۱۸۳ و صفحہ ۲۲۳ و جلد (۶) صفحہ ۳۰۶ و جلد (۸) صفحہ ۱۲۳ و جلد (۹) صفحہ ۱۱۵ و صفحہ ۱۷۳

جب ثابت ہو کہ کسی قابض اراضی نے کوئی رقم مقررہ مالگذاری یا لگان سے زاید بجبر وصول کی ہو تو اسکی سزا

دفعہ (۵۷) جب کسی قابض اراضی کے نسبت تعلقدار کو ثابت ہوجائے کہ اس نے کسی شکمیدار یا آسامی شکمی سے مقررہ مالگذاری یا لگان سے جو بموجب احکام باب ہذا واجب الادا ہو جایز رقم بطور ناجایز وصول کی ہے تو تعلقدار اس سے رقم وصول شدہ شخص متضرر کو دلاسکیگا اور نیز اوس پر جرمانہ کرسکیگا جس کی مقدار رقم زاید وصول شدہ سے زیادہ نہوگی اور نیز تعلقدار منجملہ رقم

جرمانہ وصول شدہ اگر مناسب سمجھے تو کوئی جزو بطور ہرجانہ شخص متضرر کو دلا سکیگا۔

نوٹ - یہ ہرجانہ دلانا لازمی نہیں ہے - مولف

بعلت عدم ادائی مالگذاری بعض صورتوں میں جائز ہوگا کہ پٹہ دار کا حق ضبط و ہراج کرکے کسی شریک یا دوسرے شخص متعلقہ کو پٹہ دار بنایا جائے۔

دفعہ (۷۶) جب تعلقدار کو یہ معلوم ہو کہ کسی پٹہ دار نے بہ نیت فریب وہی یا ضرر رسانی شکمیدار یا شخص دیگر جس کو اس نمبر سے متعلق ہو عمداً مالگذاری تہ دیکر نمبر قابل ضبطی و ہراج کر رہا ہے تو تعلقدار بجائے ضبط ہراج کرنے حق مقابضت کے صرف پٹہ دار مذکور کی حقیت کو ضبط کر سکے گا۔ اور بشرط ادائی جملہ رقوم مالگذاری سے جو اس اراضی کی بابت واجب الادا ہوں شکمیدار یا اس شخص کا نام جس کو نمبر مذکور سے تعلق ہو بطور پٹہ دار درج کاغذات وہی کرائیگا جس شخص کا نام اس طرح شریک کاغذات دیہی ہو وہی حقوق حاصل ہونگے۔ جو اصل پٹہ دار کو حاصل تھے۔ دیکھو تشریح جلد (۲) صـــ۲۱۱ و صـــ۱۷۲ و صـــ۱۷۱ و صـــ۲۱۹ وجلد (۸) صـــ۲۲۹ وجلد (۹) صـــ۱۹۳ وجلد (۷) صـــ۳۷ وجلد (۸) صـــ۳۰ و صـــ۲۲۶ وجلد (۱۰) صـــ۱۷۲ و صـــ۳۸ وجلد (۷) صـــ۲۱۱ و صـــ۲۹۳ و صـــ۲۶۵ وجلد (۹) صـــ۵۳ و صـــ۱۳۷ وجلد (۱۰) صـــ۲۵ و صـــ۴۳ و صـــ۳۴

باب ہفتم بندوبست و تقسیم علاقہ جات

سرکار عالی ملک کے کسی حصہ میں پیمایش مال جاری کر سکے گی۔

دفعہ (۷۷) سرکار عالی بغرض حفاظت حقوق اراضی یا بندوبست و تشخیص مالگذاری اراضی یا اس قسم کی کسی غرض کے لئے ممالک محروسہ سرکار عالی کے کسی حصہ میں کسی اراضی کی پیمایش کا حکم صادر کر سکیگی ایسی پیمایش کو پیمایش مال کہا جائیگا اور یہ پیمایش عموماً اوس کل اراضی کی ہوگی جو حدود مقررہ کے اندر واقع ہو یا صرف ایسی قطع اراضی کے ہوگی جس کی نسبت سرکار عالی حکم دے ہر ایک پیمایش کا اہتمام و نگرانی اعلیٰ محکمہ مال یا اس محکمہ سے متعلق ہوگی جس کو سرکار عالی نافذ کیا ہو۔

بذریعہ اعلان عام طلب نامہ کے قابضان اراضی وغیرہ کو پیمایش میں حاضر کرایا جاسکیگا اور ملازمان دیہی اور عہدہ داران متعلقہ سے مدد لیجا سکے گی ۔

دفعہ (۷۸) عہدہ داران بندوبست بذریعہ اعلان عام یا طلب نامہ کے تمام قابضان اراضی کو اور اون تمام اشخاص کو جن کا اراضی مذکورہ سے تعلق ہو اصالتاً یا بذریعہ مختار مجاز کے جو واقف کار ہو ضروری سوالات کے جوابات ادا کر سکیگا طلب کر سکیگا اور نیز ملازمین دیہی اور عہدہ داران متعلقہ کو جن کو جو قانوناً یا رواجاً اپنے عہدوں اور خدمات کے لحاظ سے لوازم منصبی کا بجالانا واجب ہو حاضر ہونے کا حکم دیسکیگا ۔

نوٹ مولف ۔ مہتمم بندوبست و مددگار و نائب مددگار مالکان یا قابضان اراضیات اور عہدہ داران دیہی کو طلب کر سکتے ہیں اور اونسے بندوبست کی کارروائی میں مدد لیسکتے ہیں اور نیز ان سے پیمایش کے کام میں ایسی مدد لے سکیگا جو اس کی شان اور حیثیت کے خلاف نہ ہو ۔ دیکھو گشتی مال نشان (۲۵) سنہ ۱۲۹۹ف ۔

کوئی نمبر مقدار معینہ سے کم رقبہ کا نہ بنایا جائے گا۔

دفعہ (۷۹) کسی اراضی قابض زراعت کا نمبر اوس رقبہ سے کم اور اس رقبہ زیادہ نہ لیا جائیگا ۔ جو ہر ایک ضلع کے لئے بلحاظ مختلف اقسام اراضی سرکار سے قرار دیا گیا ہو اور ایک تختہ جس میں یہ قرار داد مندرج ہوگی۔ آغاز پیمایش کے قبل ہر ضلع کے منظر عام پر آویزاں کیا جائیگا یہ احکام ان نمبروں سے متعلق نہ ہونگے جو اس سے پہلے اس کم رقبہ کے بن چکے ہوں یا اعلیٰ عہدہ دار بندوبست کے خاص حکم سے بنائے گئے ہوں یا جو بموجب احکام دفعہ (۵) زراعت کے علاوہ کسی اور کام میں لائے جانے کے لئے تعلقدار ضلع علیحدہ محدود کر کے نمبر بنائے جائیں ۔ تشریح جلد (۶) جزو (۷) صفحہ ۵۲ مجبوب النظائر سنہ ۱۳۱۵ف صفحہ ۸

جب کسی پوٹ نمبر کا پٹہ دار راضی نامہ دے تو وہ اس نمبر کے پوٹ پٹہ داران میں سے کسی کے سپرد کیا جاسکتا ہے ۔

دفعہ (۸۰) [لہ] ضمن (۲) جب کسی نمبر کے پوٹ نمبر کا پٹہ دار راضی نامہ دے تو وہ پوٹ نمبر اوس نمبر کے پوٹ پٹہ داروں کے منجملہ اوس شخص کے سپرد کیا جائیگا جو ازروئے حقیقت مستحق ہو اور اگر ایسا کوئی ہو یا وہ نہ لے تو جو سب سے زیادہ

لہ ۔ ترمیم بموجب قانون نشان (۳) سنہ ۱۳۲۲ف ضمن (۲) جدید قائم کیا گیا ۔

مالگذاری دیتا ہو اور اگر وہ بھی نہ دے تو اسی طرح اس نمبر کے پوٹ پٹہ داران کا حق یکے بعد دیگرے ہوگا۔ تشریح جلد (۶) صفحہ ۳۱ فقرہ (۶) و (۷) قواعد بندوبست

(۳) اگر اضلاع مرہٹواڑی میں کوئی پوٹ پٹہ دار یا شکمیدار یا کوئی شخص حسب ضمن (۱) نہ دے تو مالگذاری حصہ مذکور کی تمام پوٹ داروں بحساب رسدی وصول کیجائیگی تاوقتیکہ وہ سالم نمبر کو چھوڑ نہ دیں۔ تشریح القوانین جلد (۶) صفحہ ۲۲۱ و جلد (۹) و گشتی (۹) ۱۳۱۵ ف

دفعہ (۸۱) پیمایش قواعد مطابق دفعہ (۱۷۲) نافذ کئے جائیں عہدہ دار بندوبست تشخیص جمع کرے گا۔ عہدہ دار بندوبست تمام اراضی جو ان حدود اراضی کے اندر ہو جن کے لئے بموجب دفعہ (۷۷) حکم صادر ہوا ہو برعایت قوانین و حقوق موجودہ تشخیص جمع کرے گا۔ بشرطیکہ اراضی مذکور کلاً رقم مالگذاری سے مستثنےٰ نہ ہو۔ لیکن اس دفعہ کی کسی عبارت سے یہ نہ سمجھا جائے گا کہ عہدہ دار بندوبست کو اس بات کی ممانعت ہے جو اراضی کلاً مالگذاری سے مستثنےٰ ہو حسب منشاء دفعہ (۷۷) خاص طور پر بندوبست سے مستثنےٰ کی گئی ہو اس پر تشخیص جمع نہ کرے یا اس کا داخلہ نہ لکھے یا جملہ اراضی کو جہاں پیمایش جاری ہے نمبروں میں تقسیم نہ کرے

دیکھو تشریح جلد (۶) صفحہ ۳۲ و جلد (۹) صفحہ ۱۲ و جلد (۷) صفحہ ۳۴۳ جلد (۹) صفحہ ۲۰

تشخیص مالگذاری بالذات اراضی پر و ذریعہ آبپاشی پر ہوگی

دفعہ (۸۲) جب تشخیص ایسی اراضی کی درپیش نہ ہو جو صرف زراعت کے کام میں لائی جاتی ہو تو اختیارات مندرجہ ماسبق میں یہ اختیار بھی داخل ہے کہ بالذات اراضی پر جمع معین کیجائے یا پانی کے لئے ذریعہ آبپاشی کے لحاظ سے کوئی شرح محصول مقرر کیجائے۔ بشرطیکہ بموجب دفعہ (۵۳) یا کسی اور قانون کے اس ذریعہ آبپاشی پر کوئی محصول قایم نہ ہو چکا ہو یا اس اراضی کی کسی اور طور پر تشخیص کیجائے جس کو سرکار نے منظور کیا ہو۔ تشریح القوانین جلد (۶) صفحہ ۲۱۵ و صفحہ ۵ جز (۳ و ۷)

جمع مشخصہ بندوبست بلا منظوری سرکار عالی وصول نہ کیجائیگی

دفعہ (۸۳) جمع مشخصہ عہدہ دار بندوبست بلا منظوری سرکار عالی واجب الوصول نہ ہوگی سرکار عالی ایسی جمع بعد اصلاح منا

کسی میعاد معین کے لئے منظور کرے گی جس کی مدت اراضی زراعتی صورت میں (۳۰) سال سے زیادہ نہ ہوگی ۔

جمع مشخصہ کا اعلان کس طرح ہوگا

دفعہ (۸۴) جب کسی اراضی زراعتی کی نسبت جمع مشخصہ بندوبست سرکار سے منظور ہو جائے تو عہدہ دار بندوبست جن کا درجہ مددگار مہتمم سے کم نہ ہو اور اگر وہ نہ ہو تو تعلقدار خود یا بذریعہ کسی دوم یا سوم تعلقدار کے اعلان کی تاریخ مقرر کر کے مدت مناسب کے قبل اشتہار دیگا اور تاریخ مذکور پہ ہر ایک نمبر پر جو جمع معین کی گئی ہو اس کا اعلان عام طور سے کرے گا کوئی شخص اعلان کے وقت غیر حاضر ہونے سے کسی ایسی ذمہ داری سے جو اعلان جمع سے اوس پر عائد ہوئی ہو بری الذمہ نہ ہوگا ۔ مراسلہ معتمدی مال ۱۴۷۳ مورخہ ۲ خورداد ۱۳۲۰ف

جمع مشخصہ کا عمل کب سے ہوگا

دفعہ (۸۵) جس زراعتی سال میں کسی بندوبست خواہ ابتدائی ہو یا مابعد حسب دفعہ مذکورۂ بالا اعلان کیا جائے تو اس سال مشخصہ جمع کا عمل نہ ہوگا بلکہ اس سال مابعد سے ہوگا جس کا اعلان جمع میں تعین کیا جائے ۔ جس شخص کو جمع مشخصہ منظورہ نہ ہو وہ قبل آغاز اس سال زراعتی کے بموجب دفعہ (۴۶) راضی نامہ داخل کر سکیگا ۔ گشتی نشان (۱۲) مورخہ ۳۱ خورداد ۱۳۱۸ف

رجسٹر کی ترتیب

دفعہ (۸۶) عہدہ داران بندوبست ہر بندوبست میں ایک رجسٹر ہر موضع کی بابت علحدہ رکھیگا جس میں رقبہ اور جمع ہر ایک نمبر کی مع نام پٹہ دار درج ہوگی یہ رجسٹر اور دیگر کاغذات بموجب اُن قواعد کے مرتب کئے جائیں گے جو سرکار عالی بذریعہ اشتہار جاری کرے ۔

سہوہائے کتابت اور غلطیاں مسلمہ کل فریق کی اصلاح عہدہ دار مہتمم بندوبست کریگا اور نام کی غلطی درست کرنیکی درخواست دو سال کے اندر پیش ہونا چاہیئے ۔

دفعہ (۸۷) عہدہ دار مہتمم بندوبست اور کاغذات بندوبست تعلقدار کے سپرد ہونیکے بعد تعلقدار کسی وقت سہوہائے کتابت یا ان غلطیوں کی اصلاح کر سکیگا یا کرا سکیگا ۔ جن کو فریق متعلقہ نے مسلم کیا ہو ۔ عہدہ دار متذکرۂ بالا اُن تمام درخواستوں کی

سماعت کریگا جو اجرائی بندوبست سے دو سال کے اندر رجسٹر متذکرہ بالا میں پٹہ دار کے نام سے متعلق کسی غلط اندراج کی تصحیح کے لئے پیش ہوں اور جب غلطی کی نسبت اوس کا اطمینان ہوجائے تو خواہ غلطی غفلت سے ہوئی ہو یا فریب یا سازش سے اُس کی اصلاح کریگا کہ فریق متعلقہ ایسی غلطی کو تسلیم نہ کرتا ہو لیکن دو سال کے بعد کسی ایسی درخواست کی سماعت نہ ہوسکیگی جب تک کہ وجہ معقول توقف کی عہدہ دار مذکور کو نہ بتائی جائے اور اگر اس صورت میں کوئی غلطی ثابت ہو تو اسکی اصلاح بلا منظوری اعلیٰ محکمہ مال نہ کیجا سکے گی۔ دیکھو۔ محبوب النظائر مال ۱۳۱۰ف و ۱۳۱۶ف۔ گشتی مال ۱۳۱۷ف

کاغذات بندوبست تعلقدار کے سپرد ہونگے۔ اور وہ کاغذات وہی مرتب کرائیگا۔

دفعہ (۸۸) رجسٹر بندوبست اور دوسرے ایسے کاغذات جو عہدہ داران بندوبست نے مرتب کئے ہوں تعلقدار کے سپرد ہونگے اور تعلقدار بلحاظ سے کاغذ وہی مرتب کرائیگا۔ دیکھو محبوب النظائر ۱۳۱۷ف ص ۹

وقت بندوبست ثانی نمبروں کی تقسیم اور پوٹ نمبر وغیرہ کا قایم کرنا جایز ہے۔

دفعہ (۸۹) کسی بندوبست ما بعد کے وقت عہدہ دار بندوبست بپابندی احکام (۷۹) اور بلحاظ قواعد کے جو اس بارہ میں نافذ ہوں کسی نمبر کو توڑ کر دو یا زیادہ نمبروں میں تقسیم کرسکیگا اور ایسے ہر نمبر کی جمع علیحدہ علیحدہ مشخص اور رجسٹر بندوبست میں ایسے ہر نمبر کا رقبہ اور قابض کا نام درج کرے گا۔

تشریح القوانین جلد (۷) ص ۱۹ و جلد (۹) ص ۴۲ جزو ششم و سوم ص ۴۲

باب ہشتم تنازعات حدود اور اُن کے علامات نصب اور نگہداشت

قرار داد حدود دیہات

دفعہ (۹۰) تعلقدار ضلع یا وہ عہدہ دار جس کو سرکار نے اس کام کے لئے مقرر کیا ہو اور اگر موضع زیر بندوبست ہو تو مہتمم بندوبست حدود دیہات دریافت اور قایم اور اس کے متعلق اگر کوئی نزاع ہو تو اس کا تصفیہ کرے گا۔ جب دو یا دو سے زیادہ دیہات متصلہ کے پٹیل پٹواری آپس میں

اور جبکہ کوئی گاؤں منجملہ ان کے غیر خالصہ ہو تو اس کے حقیت دار سابقہ کسی حد پر اتفاق کریں اور اتفاق ناجایز طور پر نہ ہوا ہو تو عہدہ دار قایم کنندہ سرحد پر ان سے اقرار نامہ لیکر اس حد کا نشان قایم کریگا لیکن بلامنظوری سرکار کوئی ایسی حد قایم نہ کیجا سکیگی جس کے قایم کرنے سے کوئی زراعتی زمین کلاً یا جزاً علاقہ غیر خالصہ میں شریک ہوتی ہو۔ دیکھو محبوب النظایر ۱۳۱۲ف صفحہ ۱۱ و ۱۳۰۴ف دفعہ ۶ گشتی الف ۴۲۵ ۱۳۰۰ف و دفعہ ۷ ۳ ف و دفعہ ۳ ۱۳۰۲ف

طریقہ کارروائی جب اقرار نامہ پیش نہ ہو یا نزاع بلا تصفیہ رہجائے۔

دفعہ (۹۱) جس صورت میں کہ بموجب دفعہ بالا فریق میں اتفاق نہ ہو تو عہدہ دار مذکور ضروری تحقیقات کے بعد ایک نقشہ مرتب کریگا جس میں نزاع زمین کا رقبہ مع ان حدود یا علامات کے جو موجود ہوں یا بیان کئے جائیں مختلف رنگوں میں دکھلایا جائے گا اور تکمیل تحقیقات کے بعد فیصلہ صادر کریگا لیکن جب نزاع کسی موضع غیر خالصہ کے ساتھ اور وہ عہدہ دار تعلقدار ضلع نہ ہو تو تاریخ پیشی سے تعلقدار کو اطلاع دیجائے گی تاکہ تعلقدار کسی کو منجانب سرکار پیروی کے لئے مقرر کرے اور کسی حالت میں کوئی ایسا فیصلہ بلامنظوری سرکار نافذ ہو سکیگا جس سے کوئی اراضی خالصہ علاقہ خالصہ میں ہو جاتی ہو گشتی نشان (۱۷) ۱۳۱۳ف منسوخ ہوئی ہے تشریح جلد (۷) صفحہ ۱۳۵/۵۲ و ۲۴۵) و جلد (۹) صفحہ ۱۷۴ و جلد (۵) صفحہ ۵۹ و گشتی (۲۳ ۵) ۱۳۰۱ف (۴) ہو رخہ ۹ امرداد ۱۳۱۵ف

کھیتوں کے حدود کا قرار داد

دفعہ (۹۲) اگر پیمایش کے وقت کسی کھیت کے حدود کی نشاندہی قابض نے کی ہو اور ان کی نسبت کوئی نزاع نہ ہو اور گاؤں کے پٹیل و پٹواری نے بھی ان کی صحت کی تسلیم کرتے ہو وہ حدود قایم کردئے جائیں گے اگر کسی کھیت کے حدود کی نسبت نزاع ہو یا قابض اراضی حاضر نہ ہو یا نشاندہی نہ کرے تو عہدہ دار بند و بست اور اگر بند و بست کا کام جاری نہ ہوا ہو تو تعلقدار مطابق داخلہ دفتر دیہی اور اگر بخلاف اندراجات دیہی قبضہ ایک سال سے زائد کا ثابت ہو اور اس کی نسبت کوئی قانونی کارروائی نہ کی گئی ہو تو بموجب

قبضہ حدود قایم کریگا۔ دیکھو گشتی معتمدی مال نشان (۳) مورخہ ۱۱ امرداد ۱۳۱۵ف و تشریح جلد (۵) صفحہ ۵۲ و جلد (۸) صفحہ ۵ و گشتی (۵۲) سنہ ۱۳۰۱ تشریح القوانین جلد (۹) صفحہ ۲۰ و صفحہ ۳۰۵

تصفیہ تنازع حدود بذریعہ ثالثی

دفعہ (۹۳) اگر فریقین حدود کی نزاع رضامندی سے ثالثی کے سپرد کرنا چاہیں تو اور اسکی درخواست تحریری پیش کریں تو عہدہ دار مجاز بغرض تصفیہ اُس مقدمہ کو ثالثی کے سپرد کردیگا اور جو نزاع سپرد ثالثی کیجائے اس سے تمام احکام ثالثی نابت مقدمات دیوانی متعلق ہونگے اور جو اختیارات ان احکام کی رو سے عدالت کو حاصل ہیں وہ تعلقدار یا مہتمم بندوبست کو حاصل ہونگے۔ تشریح القوانین جلد (۷) صفحہ ۱۹۱ و صفحہ ۳۰۵ و صفحہ ۵۲۵ و جلد (۸) صفحہ ۲۲ و ۱۵ و جلد (۷) صفحہ ۵۳ و جلد (۹) صفحہ ۲۹۶ گشتی ۵۶ سنہ ۱۳۱۱ و نشان (۲) ۱۳۱۵ف

حدود نمبر و مواضع کا قیام یا ترمیم

دفعہ (۹۴) علاقہ زیر بندوبست میں مہتمم بندوبست یا دیگر عہدہ دار جس کو اوس نے ایسا اختیار دیا ہو حدود موضع اور حدود نمبر مقبوضہ کے علامات قایم یا ترمیم کرائیگا اور عہدہ داران متعلقہ ان کی نگہداشت کریں گے۔

نمبر مقبوضہ کی نسبت عہدہ دار بندوبست بذریعہ اشتہار جو چاوڑی یا نمبر کے متصل منظر عام پر چسپاں کیا جائیگا قابضان اراضی کو حکم دیگا کہ بموجب ہدایت مندرجہ اشتہار اپنے نمبروں کے علامات حدود اندرون میعاد معینہ جو ایک مہینہ سے کم نہ ہوگی قایم یا ترمیم کریں اگر اندرون میعاد اوس کی تعمیل نہ ہو تو وہ عہدہ دار بندوبست اُن علامات کا قیام و ترمیم خود کرائے گا۔ اور اُس کا خرچہ مثل بقایائے مالگذاری پٹہ داروں سے وصول کرائے گا۔

حدود کی جسامت و شکل وغیرہ کا تعین۔

منظوری اعلیٰ محکمہ مال ہوگا۔

دفعہ (۹۵) مواضع اور نمبروں کے علامات حدود کس جسامت اور شکل کے ہوں گے اور کس شئے کے بنائے جائینگے۔ اس اقرار واد بہ لحاظ حالات مقامی و آب و ہوا و پائیداری و ارزانی

اشتہار منظوری اعلیٰ محکمہ مال کیا جائیگا ۔ دیکھو ۔ جائنٹ سروے رپورٹ احکام

بعد نفاذ بندوبست و علامات و حدود کی نگرانی تعلقدار کے ذمہ ہوگی ۔

دفعہ (۹۶) جب کسی موضع میں بندوبست نافذ ہوجائے تو علامات حدود کی نگرانی تعلقدار کے ذمہ ہوگی تعلقدار ونکی حفاظت ونگہداشت کے متعلق وہ تمام اختیارات عمل میں لاسکیگا جو بموجب دفعہ (۳۹) عہدہ داران بندوبست کو حاصل ہیں ۔ نوٹ فقرہ (۲۲) قواعد بندوبست جزواً منسوخ ہوا ۔

علامات حدود کے حفاظت کی ذمہ داری

دفعہ (۹۷) ہر ایک قابض اراضی کو لازم ہوگا کہ اپنی اراضی مقبوضہ کے علامات حدود کو اصلی حالات پر قایم رکھے اور اگر وہ اس میں قاصر رہے اور باوجود ہدایت عہدہ داران دیہی و تعلقہ ضروری مرمت نہ کرے تو احکام مال جن کا درجہ نائب تحصیلدار سے کم ہو خود ضروری مرمت کراکے اور اس کا خرچہ مثل بقایا ئے مالگذاری پٹہ دار سے وصول کریں گے ۔ گشتی معتمدی مال نشان (۲۸) ۱۳۰۸ف و نشان (۲۴) ۱۳۱۵ف

علامات حدود کو ضرر وغیرہ پہونچانے کی سزا

دفعہ (۹۸) جس شخص پر تحقیقات سرسری میں اول یا دوم تعلقدار یا عہدہ دار بندوبست یا تحصیلدار کے سامنے ثابت ہوکہ اوس نے عمداً علامات حدود کو مٹایا ۔ ہٹایا ۔ ضرر پہونچایا ہے تو وہ مستوجب تاوان ہوگا جس کی مقدار ہر مٹائے یا ہٹائے یا ضرر پہنچائے ہوئے علامات کی ترمیم یا قیام کے خرچ سے چار چند تک ہوسکیگی اور اوس رقم سے علامات مذکور کی ترمیم یا قیام کرادیا جائیگا ۔ گشتی نشان (۲۵) سنہ ۱۲۹۹ف

گاؤں ٹھان کے حدود کا تعین ۔

دفعہ (۹۹) تعلقدار یا عہدہ دار بندوبست بپابندی قواعد بہ تحفظ حقوق موجودہ قابضان اراضی کسی آبادی کے گاؤں ٹھان (مقام آبادی) کے حدود کا تعین کرسکے گا ۔

گشتی صدر المہام مال نشان (۱۹) ۱۲۹۵ف و نشان (۳) ۱۳۹۶ف و مراسلہ نشان (۲۹) ۱۳۱۳ف (۱۲۴)

بعض صورتوں میں اراضی گاؤں ٹھان پر

دفعہ (۱۰۰) صور تہائے ذیل میں بہ اغراض

کوئی محصول قائم نہ ہوسکے گا۔	قانون ہذا کوئی محصول ایسی اراضیات پر جو کسی گاؤں ٹہان مقام آباد کے اندر واقع ہوں اور زراعت

کے کام میں نہ لائی جاتی ہوں قائم نہ ہوسکیگا۔

(الف) جب کوئی شخص کسی اراضی پر تاریخ نفاذ قانون ہذا تک بلا ادائی محصول قابض رہا ہو اور جس نے آیندہ محصول ادا کرنے کا معاہدہ سرکار سے نہ کیا ہو جو ایسے قابض کا قایم مقام قانونی ہو۔ گشتی معتمدی مال نشان (۳۰) ۱۳۱۲ف

ومراسلہ معتمدی مال نشان (۱۳۶۲) ۱۲۹۷ف۔

(ب) جب کسی اراضی کی نسبت کسی عہدہ دار مجاز نے بلاتعین میعاد معافی محصول حق مقابضت کے لیئے کوئی حکم یا سند عطا کی ان صورتوں میں بھی گاؤں ٹہان (مقام آبادی) کے اندر کسی اراضی پر کوئی محصول بلا منظوری سرکار نہ لیا جائیگا۔

دیکھو گشتی مال نشان (۱) ۱۳۰۹ف (۳) ۱۳۱۰ف و (۱۰) ۱۲۹۱ف ومراسلہ (۱۳۶۲) ۱۲۹۶ف

اراضی موقوعہ گاؤں ٹہان پر بلا اجازت قبضہ کی صورت میں کارروائی۔	دفعہ (۱۰۱) اگر نفاذ قانون ہذا کے بعد کوئی شخص بلا اجازت تحریری حاکم مجاز کسی ایسی اراضی موقوعہ گاؤں ٹہان پر جو زراعت کیلئے

محصول نہ کی گئی ہو قابض ہوجائے تو تعلقدار ایسی اراضی کے حق مقابضت کا معاوضہ اُس سے وصول کرسکیگا یا اس اراضی پر محصول قایم کرسکیگا یا وصول معاوضہ و قیام محصول دونوں کا حکم دیگا اور اگر کسی بدنیتی یا شرارت سے قبضہ کرنا ثابت ہو تو معاوضہ حق مقابضت سے دو چند مقدار تک تاوان لے سکیگا اور اگر اس پر کوئی تعمیر ہوگئی ہو اور بلا اس تعمیر کے انہدام کے اغراض سرکاری یا رفاہ عام میں خلل واقع ہوتا ہو اور ختم تعمیر سے ایک سال سے زیادہ زمانہ گزرا ہو تو تعلقدار بہ تحریر وجوہ تعمیر کنندہ کو بہ تعین میعاد جو چھ مہینے سے کم نہ ہوگی حکم دیگا کہ مکان توڑکر اوس کا عملہ اٹھا لیا جائے اگر وہ میعاد کے اندر تعمیل نہ کرے تو تعلقدار اوس تعمیر کو ضبط کرسکیگا۔ گشتی معتمدی مال نشان (۲۲) ۱۳۰۰ف و نشان (۶) ۱۳۰۹ف و نشان (۳۰)

سنہ ۱۳۱۱ف و نشان (۳۱) و نشان (۲۱) سنہ ۱۳۰۵ف و نشان (۴۸) سنہ ۱۳۰۶ف

تعلقدار کے حکم سے ایک سال بعد عدالت دیوانی دعویٰ نہ ہوسکیگا۔

دفعہ (۱۰۲) کسی عدالت دیوانی میں کوئی دعویٰ تعلقدار کے اوس حکم کی نسبت تاریخ حکم سے ایکسال کے بعد دائر نہ ہوسکیگا جو حسب دفعہ (۱۰۱) صادر ہوا ہو

نوٹ - قانون میعاد سماعت میں ایک سال کی میعاد ہے - مولف - رزولیوشن معتمدی مال نمبر ۱۱ سنہ ۱۳۰۳ف

باب نہم وصول باقی مالگذاری و دیگر مطالبات سرکاری

زر مالگذاری کے ادائی کی ذمہ داری کس پر ہوگی -

دفعہ (۱۰۳) ادائی زر مالگذاری کا سب سے پہلا ذمہ دار اراضی خالصہ کے لئے اوس اراضی کا پٹہ دار اراضی غیر خالصہ کے اوس کا اعلیٰ حق دار ہوگا اور جب وہ ادائی مالگذاری میں قاصر رہے تو شکمیدار مالگذاری یا شریک اعلیٰ حق دار یا قابض تحت یا اوس شخص سے جو فی الواقع اراضی پر قابض ہو وصول کیجائیگی لیکن جو رقم اس نے پٹہ دار یا اعلیٰ حق دار کو قسط پر یا اس کے بعد ادا کردی ہو وہ اس سے وصول نہ کیجائے گی اور جو رقم اس طرح وصول کی گئی ہو وہ اس پٹہ دار یا اعلیٰ حقدار سے مجرا ل سکیگا۔ دیکھو۔ تشریح العوانین جلد (۵) صفحہ ۵۵ و جلد (۶) صفحہ ۳۰ بہ گشتی صدر المہام (۱۳۹) سنہ ۱۲۸۷ء و (۵۴) سنہ ۱۲۹۳ء

تقدم دعاوی سرکار بابت رقم مالگذاری

تمام دعاوی کے مقابلہ میں مطالبہ سرکار مقدم ہے۔

دفعہ (۱۰۴) کسی اراضی پر اوس کے متعلق مالگذاری کا مطالبہ دوسرے مطالبات پر خواہ وہ قرضہ ہو یا رہن یا ڈگری یا قرقی عدالت پر مبنی ہوں مقدم ہوگا اور اگر کسی اراضی کی حقیت منتقل کنندہ اس مطالبہ سے سبکدوش نہ ہوسکیگا جس شخص کے ذمہ ایسا مطالبہ مالگذاری ہو جو اوس اراضی کی حقیت یا پیداوار موجودہ سے

وصول نہ ہوسکتا ہو تو سوائے اراضی زیر مطالبہ کے اُس کی دوسری جائداد پر
بھی ادائی مطالبہ مالگذاری کی ذمہ داری بمقابلہ قرضہ یا ڈگری عدالت مقدم
ہوگی بشرطیکہ وہ جائداد قبل اس کے وصول مطالبہ مذکور میں ضبط ہو بیع یا
رہن یا ہبہ یا اور اس طرح پر منتقل یا مکفول یا قرق نہ ہوچکی ہو ۔
نوٹ ۔ اس دفعہ کے ساتھ دفعہ (۱۰۱) کتاب ہذا بھی دیکھئے ۔ مولف ۔

ادائی مالگذاری میں پیداوار اراضی مکفول متصور ہوگی ۔

دفعہ (۱۰۵) ہر سال کی پیداوار اراضی اس سال کی مالگذاری وصول طلب کی بابت مکفول متصور ہوگی ۔ مولف ۔ اس کے ساتھ بھی دفعہ (۱۰۱) کو دیکھئے
پٹہ دار بھی سرکاری مطالبہ کو کاشتکار کے حق پر ترجیح ہے ۔

تدابیر احتیاطی درباب حفظ رقوم مالگذاری

جو پیداوار بذریعہ فروخت وغیرہ منتقل کیگئی ہو اسی کو تا ادائی مالگذاری روکنا جائز ہے ۔

دفعہ (۱۰۶) جب کسی اراضی کی پیداوار کُلاً یا جزاً فروخت یا رہن یا کسی اور طور پر منتقل کیجائے خواہ وہ عدالت یا اور کسی محکمہ مجاز کے حکم سے ہو یا قابض اراضی کی خواہش سے تو تعلقدار تا ادائی رقم مالگذاری تاوان نہ پیداوار مذکور کے اٹھا لیجانے کو روک سکیگا تا تاریخ قسط معینہ پہونچی ہی ہو لیکن کسی صورت میں پیداوار اراضی جو فروخت یا رہن یا منتقل کی گئی ہو ایک سال سے زیادہ مدت کی رقم مالگذاری کے لئے نہ روکے جاسکے گی ۔ محبوب انتظائر ۱۳۱۹ف صفحہ [illegible]

وصول رقم میں اندیشہ ہو تو تعلقدار کا اختیار

دفعہ (۱۰۷) اگر تعلقدار کو اس امر کے باور کرنیکی وجہ ہو کہ کوئی قابض اراضی نادہندہ ہے یا اس امر کا اندیشہ ہے کہ بصورت کٹ جانے فصل یا فروخت ہونے پیداوار کے کسی قطعہ اراضی کی رقم مالگذاری وصول نہ ہوسکیگی تو تعلقدار مذکور ۔
(الف) یہ حکم دیسکیگا کہ اس قطعہ اراضی کی فصل استادہ جس کی بابت رقم مالگذاری

واجب الادا ہو بلا اطلاع اوس کے اوس عہدہ دار جس کو وہ اس کام کے لئے مقرر کرے نہ کاٹی جائے یہ اطلاع بذریعہ تحریر دیجائے گی جو بعد دستخط اطلاعیابی واپس ہو گی اور اگر فصل کٹ چکی ہو تو –

(ب) یہ حکم صادر کرسکیگا کہ ایسی فصل کو اوس اراضی سے جہاں سے وہ کاٹی گئی ہو اس مقام سے جہاں ذخیرہ کی گئی ہو بغیر اجازت تحریری تعلقدار یا عہدہ دار دیگر متذکرۂ بالا اٹھا نہ لیجائے ۔

نوٹ ؛ یہ ایک قسم کا حکم امتناعی ہے جیسا دیوانی سے ہوتا ہے ۔ مولف ۔

(ج) اس بات کی نگرانی کے لئے فصل استادہ ناجائز طور پر کاٹی نہ جائے اور بلا اجازت اٹھائی نہ جائے بقرار داد ماہوار کسی محافظ کو مقرر کرسکیگا ایسے محافظ کی تنخواہ پانچ روپیہ ماہانہ سے زیادہ نہ ہوسکے گی اور مثل بقایا مالگذاری قابض اراضی سے وصول کیجاسکیگی

احکام متذکرہ دفعہ (۱۰۷) کی اجرائی اور اون کے خلاف ورزی کی سزا ۔

دفعہ (۱۰۸) احکام متذکرہ ضمن (الف) و (ب) دفعہ بالا مجموعی طور پر خواہ جملہ شرکا یا قابضان اراضی کے نام یا منفرداً کسی خاص قابض کے نام جاری ہوسکیگی ۔ اگر احکام مشترکاً جملہ قابضان اراضی کے صادر کئے جائیں تو اون کا اجرا بذریعہ منادی ہوگا اور اون کی ایک نقل چاوڑی موضع کے منظر عام پر چسپاں کیجائیگی اگر احکام بالا منفرداً صادر کئے جائیں تو اون کا اجرا ہر ایک قابض اراضی متعلقہ کے نام علحدہ علحدہ ہوگا اگر کوئی شخص ایسے اجرا شدہ احکام کی خلاف ورزی کرے یا ایسی خلاف ورزی میں اعانت کرے تو تعلقدار کے پاس سرسری دریافت میں جرم ثابت ہونے کے بعد مستوجب سزائے جرمانہ ہوگا ۔ جس کی تعداد اوس اراضی کی محاصل کے دو چند سے زیادہ نہ ہوسکے گی جس کی پیداوار کے متعلق وہ جرم وقوع میں آیا ۔ تشریح جلد (۹) صفحہ ۳۰ و صفحہ ۳۰۹ و گشتی مال نشان (۲) سنہ ۱۳۱۱ ف

پیداوار اراضی کو کاٹنے یا اٹھا لیجانیکی ممانعت

دفعہ (۱۰۹) تعلقدار اتنی مدت تک پیداوار

اس قدر طویل مدت تک نہ کیجائیگی جس سے مال خراب ہو

اراضی کو کاٹنے اور اٹھا لیجانے سے روک سکیگا جس سے مال خراب ہو جائے اور اگر تاریخ قرقی سے دو مہینے کے اندر دو مہینے سے کم اس مدت کے اندر جو تعلقدار ایسی صورتوں میں مقرر کرے رقم مالگذاری ادا نہ ہو تو تعلقدار خواہ مال کو واگذاشت کرکے حسب احکام مندرجہ باب ہذا دوسرے تدابیر وصول رقم مالگذاری کیلئے کافی ہو بموجب اون احکام کے ہراج کریگا۔ جو مال منقولہ کے ہراج کے لئے بغرض وصول مالگذاری باب ہذا میں درج ہیں۔

دیکھو۔ تشریح القوانین جلد (۵) صـ۱۱ و مجبوب انتظار ۱۳۳۲ف صـ

زر مالگذاری کے لئے موضع یا جزو موضع کی ضبطی۔

دفعہ (۱۰۶) جب اراضی مقبوضہ سالم یا جزو موضع ہو اور تعلقدار کو اس امر کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ بوجہ تنازع باہمی حصہ داران یا کسی اور وجہ سے اسکی مالگذاری اقساط معینہ پر وصول نہ ہوسکے گی تو تعلقدار اس موضع یا جزو موضع کو عارضی طور پر ضبط کر سکیگا جس کو اس نے اس کام کے لئے مقرر کیا ہو۔

دیکھو گشتی مال نشان (۲۱) ۱۲۹۸ف

احکام محکومہ دفعہ (۲۵) کسی ایسے موضع سے بھی متعلق ہوں گے جو حسب دفعہ ہذا عارضی طور پر ضبط کیا گیا ہو اور جو رقم آمدنی موضع یا جزو موضع سے بعد منہائی خرچ ذاتی انتظام اراضی و ادائی رقم مالگذاری و خرچہ پیمایش بندوبست بشرطیکہ حسب دفعہ (۵۷) ہو فاضل رہے آخر میں شخص مستحق کو ملنے کے لئے بطور امانت جمع رہیگی یا پابندی احکام صوبہ دار تعلقدار شخص مستحق کو ادا کریگا۔ گشتی معتمدی مال نشان (۴۱) ۱۲۹۸ف و (۲۲) ۱۲۹۷ف و (۶) مورخہ ۱۵ ار بہمن ۱۳۳۲ف۔

ضمانت دینے کی صورت میں تدابیر احتیاطی موقوف رہینگے۔

دفعہ (۱۱۱) تدابیر احتیاطی محکومہ دفعہ (۱۰۶) لغایتہ (۱۱۰) اس وقت یا ترک ہوسکیں گی جبکہ شخص ذمہ دار ادائی مالگذاری جملہ خرچہ قرقی و انتظام اراضی

تا وقت واگذاشت ادا کر دے اور ضمانت معتبر اس امر کی داخل کرے کہ بتاریخ اقساط معینہ جیسی کہ صورت ہو رقم مالگذاری ادا کریگا۔ تشریح القوانین جلد (۹) صفحہ ۳۴ و گشتی فینانس نشان (۸) سنہ ۱۳۱۸ف و مراسلہ فینانس (۴۶) سنہ ۱۳۱۴ف و گشتی مال نشان (۲۱) سنہ ۱۳۰۶ف و مراسلہ مجلس مال نشان (۳۲۳۵) سنہ ۱۳۰۹ف و نشان (۱۷۳۴) سنہ ۱۳۰۹ف و نشان ۳۴۱۱۲ و گشتی صدر المہام نشان (۱۳۹) سنہ ۱۲۸۷ف و نشان (۵۸) سنہ ۱۲۹۴ف

طریقہ اقساط مالگذاری

وصول رقم کی تاریخ اور اقساط کو سرکار عالی معین کرے گی۔

دفعہ (۱۳۳) رقم مالگذاری سوائے صورتہائے متذکرہ دفعہ (۱۰۶) لغایت (۱۱۰) ان اقساط اور تاریخوں اور مقامات میں اور ان اشخاص کو ادا کیجائیگی جو بحکم سرکار عالی اس غرض کے لئے مقرر ہوں۔ دیکھو گشتی معتمدی مال نشان (۲۱) سنہ ۱۳۰۶ف مراسلہ نشان ۱۰۱۹ سنہ ۱۳۱۳ف گشتی نشان (۱۴) سنہ ۱۳۰۳ف و نشان (۳۱) سنہ ۱۲۹۶ف

(۲) کوئی عہدہ دار کوئی قسط تاریخ معینہ کے قبل وصول نہ کرسکیگا۔

مراسلہ معتمدی مال ۱۰۱۵ سنہ ۱۳۱۳ف و گشتی مجلس (۴۲) سنہ ۱۳۰۵ف

باقیداران

باقی اور باقیدار

دفعہ (۱۳۴) رقم مالگذاری جو حسب متذکرہ بالا ادا نہ کیجائے باقی مالگذاری کہلائے گی اور اشخاص جن کے ذمہ باقی حسب دفعہ (۱۰۳) یا اور دفعہ کے واجب الادا ہو باقیدار رکھے جائیں گے۔

ذمہ داری جو عدم ادائی باقی کی صورت میں پیدا ہوگی۔

دفعہ (۱۳۵) جب باوجود انقضائے وقت معینہ کوئی قسط پوری طور پر ادا نہ کیجائے تو تعلقدار سالم رقم مالگذاری بابت سال رواں جو باقیدار کے ذمہ واجب الادا ہو اور نیز اسقدر سود تاوان جو بموجب شرح معینہ سرکار وصول کیاجاتا ہو

دونوں کے وصول کے لئے تدابیر عمل میں لائیگا۔ جب اوس کو اطمینان ہوجائے کہ وجہ بقایا شخص ناداری ہے تو وہ جرمانہ یا سود معاف اور اگر وصول ہوچکا ہو تو مستردکرسکیگا۔ ملاحظہ ہو گشتیات (۲۳) صدر المہام ۱۳۲۹ف و نشان ر ۱۳۰۱ف و نشان (۳۱) ۱۳۲۰ف

حساب مصدقہ باقی کی بابت ثبوت قطعی ہوگا

دفعہ (۱۱۵) رقم بقایا کے وجود یا تعداد یا اس امر کی بابت کہ وہ بقایا کس شخص کے ذمہ ہے حساب مصدقہ پیشکار یا عہدہ دار تعلقہ جس کا درجہ پیشکار سے زیادہ ہو ثبوت قطعی ہوگا۔ ایسا حساب مصدقہ پہونچنے پر ایک ضلع کا تعلقدار دوسرے ضلع کی بقایا مال گذاری کے وصول میں سب احکام مندرجہ باب ہذا اوسی طرح کارروائی کرے گا کہ بقایا باقی اسی ضلع کی ہے۔ گشتی معتمدی مال نشان (۱۰) ۱۳۰۹ف نشان (۶۶) ۱۳۱۳ف و حکم سرکار نمبر (۱) مجلس مالگذاری ۱۳۱۲ف

وصولیاقیات مالگذاری

تدابیر وصول

دفعہ (۱۱۶) بقایائے مالگذاری تدابیر مفصلہ ذیل سے وصول کیجاسکیگی اور حتی الامکان تدابیر کو اسی سلسلہ سے کام میں لائی جائیں گی جو ذیل میں درج ہے۔

(الف) بذریعہ اجرائی اطلاعنامہ بنام باقیدار بموجب دفعہ (۱۱۸)

(ب) بذریعہ قرقی و نیلام مال منقولہ باقیدار بموجب دفعہ (۱۱۹)

(ج) بذریعہ قرقی نیلام و جائداد غیر منقولہ باقیدار بموجب دفعہ (۱۲۰)

(د) بذریعہ گرفتاری و حراست باقیدار بموجب دفعہ (۱۲۱)

(ہ) بذریعہ قطعی ضبطی حق مقابضت اراضی جن کی بابت باقی واجب الوصول بموجب دفعہ (۱۲۲)

(و) بذریعہ ضبطی عارضی موضع غیر خالصہ یا جزو موضع مذکور جس کی بابت باقی واجب الوصول بموجب دفعہ (۱۲۵) دیکھو مجوزہ مجلس اصلاح ۱۳۴۰ف مراسلہ ۱۹۹ معتمدی مال ۱۳۴۰ف ۔۔۔

تدابیر مفصلہ بقایا سنین ماضیہ اور سال حال دونوں سے متعلق ہے

دفعہ (۱۱۷) تدابیر مفصلہ بالا وصول بقایا سنین ماضیہ وسال رواں دونوں کے لئے عمل میں لائی جائیں گی لیکن ترجیح مندرجہ دفعہ (۱۰۵) صرف بقایا سال جاریہ سے اور ترجیح مندرجہ دفعہ (۱۰۴) بقایا گذشتہ سال سے متعلق ہوگی الا اس صورت میں کہ کسی باقی کے لئے تدابیر کا آغاز تو اوسی سال میں ہو چکا ہو جس سال کی وہ باقی ہے لیکن اس کی تعمیل کاملاً ختم سال تک نہ ہوئی ہو اور کارروائی جاری ہو۔ دیکھو گشتی معتمدی مال نشان (۲) مورخہ ۳۰ ۔۔۔ ۱۲۹۶ف و نشان (۹) ۔۔۔ و نشان (۲۰) ۔۔۔ ۱۳۰۷ف

اطلاع نامہ مطالبہ

اطلاعنامہ کب اور کون جاری کریگا اور اس کا خرچہ

دفعہ (۱۱۸) تحصیلدار باقی قرار پانے کی تاریخ گذرنے کے بعد کسی روز باقیدار کے نام اطلاع نامہ مطالبہ جاری کر سکیگا اور اطلاع نامہ مطالبہ کا خرچہ جب رقم مطالبہ دس روپیہ سے [illegible]

قرقی و نیلام مال منقولہ یا غیر منقولہ باقیدار

دفعہ (۱۱۹) تحصیلدار مال منقولہ باقیدار کو قرق و نیلام کر سکیگا اور ایسی قرقی معرفت اون عہدہ داروں یا اہلکاروں کے عمل میں آئیگی۔ جن کو وہ اس کام کے لئے مقرر کرے۔

دیکھو گشتی مال نشان (۵۷) مورخہ ۳ آبان ۱۳۱۳ف

[illegible] قرقی دوم یا سوم تعلقدار کے حکم سے ہوئی ہو تو اس کا نیلام بغیر منظوری اول تعلقدار کے نہ ہوگا۔ مراسلہ معتمدی مال (۱۸۶۸) ۔۔۔ ۱۲۹۰ف و گشتی مال (۳۱) ۔۔۔ ۱۳۳۲ف

کونسی جائداد باقیدار قرقی سے مستثنی رہے گی

دفعہ (۱۲۱) باقیدار کی وہ تمام جائداد و جو ضابطہ دیوانی کے مطابق قرقی نیلام سے مستثنی رہیگی حسب ضابطہ دیوانی تعمیل ڈگری عدالت میں قرقی و نیلام سے مستثنی ہو۔ تعلقدار کا حکم نسبت اس امر کے کہ کوئی جائداد قرقی و نیلام سے مستثنی ہے قطعی ہوگا۔

ف ۔ ترمیم بموجب قانون مالگزاری نشان (۳) ۱۳۳۲ف عبارت بموجب دفعہ (۳) اندراج کی گئی۔

انڈین لارپورٹ کلکتہ جلد (۱۱) صفحہ ۱۶۴ و جلد (۹) صفحہ ۴۲۳ و جلد (۱۴) صفحہ ۲۱ و انڈین مدراس جلد (۲۲) صفحہ ۱۱۰ والہ باد جلد (۹) صفحہ ۵۵ و بمبئی جلد (۱۴) صفحہ ۲۵ و جلد (۱۷) صفحہ ۵۰

گرفتاری قید

باقیدار کی گرفتاری اور اسکو محبس دیوانی میں بھیجنے کا اختیار

دفعہ (۱۳۲) باقی قرار پانیکے بعد جب کوئی درصورت وصول بقایا کی ممکن نظر نہ آئے تو باقیدار کچہری ضلع یا تحصیل میں دس روز تک زیر حراست رکھا جائیگا ۔ لیکن مدت مذکور کے اندر باقی مع تاوان یا سود و اخراجات گرفتاری و خوراک باقیدار بابت ایام حراست و خرچہ اطلاع نامہ جو لایق وصول ہو وصول ہو جائے تو فوراً رہا کر دیا جائیگا جب دس روز کے عرصہ میں رقم واجب الوصول ۔ وصول نہ ہو تو تعلقدار کو اختیار ہوگا کہ اوس کے بعد یا اوس کی دانست میں مناسب ہو تو دس روز کے اختتام قبل ہی اپنے ضلع کی محبس میں اس باقیدار کو بذریعہ حکم نامہ زیر حراست رہنے کے لئے روانہ کرے ۔ لیکن کوئی باقیدار ایک مہینے سے زیادہ میعاد تک قید نہ رکھا جائیگا ۔

منجانب مولف ۔ دفعہ (۱۲۹) اس کے ساتھ دیکھو ۔

اختیارات گرفتاری

دفعہ (۱۳۳) اس امر کا قرار داد کہ اختیار گرفتاری حسب دفعہ (۱۳۲) کس عہدہ دار یا کس درجہ کے عہدہ داروں کو حاصل ہوگا اور خرچ گرفتاری خوراک مخروس کی شرح کیا ہوگی ۔ اعلیٰ محکمہ مال منظوری سرکار بذریعہ اشتہار کریگا ۔ نوٹ چوتھا ذریعہ وصول بقایا باقیدار کی گرفتاری و قید ہے ۔

قرقی مقابضت و بیدخلی باقیدار

حق مقابضت کا قول دیرلینا

دفعہ (۱۳۴)[1] تعلقدار کو اختیار ہوگا کہ اس اراضی مقبوضہ کو جس کی بابت مالگذاری باقی ہو قرق کر کے اس قدر مدت کیلئے قول پر دے

[1] بموجب دفعہ (۹) قانون ترمیم مالگذاری نشان (۳) سنہ ۱۳۲۴ف اصلاح کیا گیا ۔

جو دس سال سے زاید نہ ہو لیکن اگر اوس کی رائے میں اراضی مذکور کا ہراج کیا جانا مناسب ہو تو تعلقدار سرکار کی منظوری سے اراضی حق مقابضت کو ہراج کرسکیگا۔ ایسی اراضی کے نیلام یا فروخت یا دوسرے انتظام میں کوئی رقم وصول ہو تو باقیدار کے حساب میں جمع کیجائے گی۔

نوٹ۔ منہا نہب موقوف۔ یہہ پانچواں ذریعہ تدبیر وصول بقایا۔

قرقی مواضع

باقیدار کا مواضع کرنا اور اوس کے اہتمام کا اختیار۔	دفعہ (۱۲۵) اگر اراضی جس کی بابت واجب الادا بمالم موضع یا جزو موضع ہو اور منجملہ تدابیر مفصلہ بالا کسی تدابیر کا عمل میں لانا تعلقدار قرین مصلحت

نہ سمجھے تو اس موضع یا جزو موضع کو بحصول منظوری صوبہ دار ضبط کراسکیگا۔

دیکھو۔ گشتی معتمدی مال نشان (۲۱) ۱۲۹۷ف

ایسی منضبطانہ اراضی اصل قابض یا ہر حصہ دار کے جملہ انتقال اور ہر ایک مواخذہ اور ذمہ داری سے جو اراضی مذکور سے متعلق یا کسی حصہ دار یا اصل قابض کے مقابل واقع ہو تا بجد مالگذاری سرکار مبرا ہوکر بحق سرکار مسترد ہوجائے گی۔ لیکن دیگر امور میں کسی شخص کا کوئی حق زایل نہ ہوگا۔

تعلقدار اس اراضی منضبط کا انتظام اوس کے اصل قابض یا حصہ دار وطلب سے علحدہ کرکے بطور خود یا باہتمام کسی کارندہ کے جس کو وہ مناسب خیال کرے کرسکیگا اور تمام زرلگان اور منافع آبپاشیوں سے وصول کریگا۔ ادائی رقم بقایا کے بعد جائداد اوس کے اصل قابض کی طرف معہ بحال ہوجائے گی۔

مصرف بچت آمدنی اراضی منضبطہ	دفعہ (۱۲۶) آمدنی اراضی منضبطہ بعد وضع خرچ ضبطی واہتمام اراضی رقم مالگذاری سال جاریہ و اخراجات

پیمایش۔ اگر پیمایش بموجب احکام مندرجہ دفعہ (۷۷) ہو) اوس پچھلی باقی کے ادا کرنے میں

صرف کی جاوے گے ۔

واگذاشت موضع منضبطہ

دفعہ (۱۲۷) جب دفعہ (۱۲۵) کسی موضع یا جزو موضع کی ضبطی ہونے کے بعد بارہ سال کے اندر اصل قابض موضع یا جزو موضع مذکور اس کے واگذاشت کی درخواست کرے تو تعلقدار اوسکو واگذاشت اور اوس کا اہتمام پھر اس کے سپرد کرسکیگا ۔ مگر یہ ہے کہ باقی کا ملاً ادا ہوچکی ہو یا اس میعاد میں ادا کر دیجائے جو تعلقدار معین کرے اور نیز تعلقدار زر زراعت بابت اس سال کے جس میں واگذاشت کی درخواست پیش ہوی ہو تو بعد منہائی رقم باقی و دیگر جمع اخراجات اصل قابض کو واپس کرسکیگا ۔ لیکن پچھلے سالوں کا زر فاضل اگر کچھ ہو تو اوس کا تصفیہ سرکار سے ہوگا اغراض دفعہ ہٰذا کے لئے میعاد بارہ سال کا شمار یکم امرداد سے کیا جائیگا ۔ جو ضبطی کے پچھلے واقع ہو ۔

موا ضع وغیرہ اندرون بارہ سال واگذاشت نہونے کی صورت میں شریک خالصہ ہوگا

دفعہ (۱۲۸) اگر ضبطی موضع یا جزو موضع سے بارہ سال کے اندر درخواست واگذاشت پیش نہ ہو یا اندرون میعاد معینہ باقی کے ادا کرنے میں قابض قاصر رہے تو وہ بحصول منظوری سرکار شریک خالصہ کرلیا جائیگا اور کوئی بار معاہدہ یا ذمہ داری اوس موضع یا جزو موضع سے متعلق دموثر نہ رہے گی ۔ جس کو اس کے قابض اصل یا کسی حصہ دار یا اون سے پہلے کسی حق نے پیدا کیا ہو یا ان کے یا ان میں سے کسی ایک کے مقابلہ میں کس طرح عائد ہوگئی ہو ۔ لیکن قابضان اراضی کے ذاتی حقوق میں اس سے کچھ خلل نہ آئے گا ۔

موقوفی کارروائی اصولباقیات

بصورت ضمانت پیش کرنے یا ادائی رقم کے کارروائی تدبیر وصول موقوف ہوگی ۔

دفعہ (۱۲۹) جب تعلقدار یا اس عہدہ دار کے سامنے جس کو اس غرض کے لئے تعلقدار نے مقرر کیا ہو اور باقیدار کے مفقود ہونے کی صورت میں عہدہ دار مجلس کے سامنے

حسب اطمینان تعلقدار یا دیگر عہدہ دار مذکور بالا ادائی باقیات و دیگر اخراجات کے لئے معتبر ضمانت یا نقد رقم داخل ہوجائے تو وہ فوراً حراست یا قید سے رہا کردیا جائیگا کوئی شخص جس کے مقابلہ میں کسی تدبیر سے وصول کی کارروائی کسی عہدہ دار کے سامنے جاری ہو یہ ظاہر کرکے رقم مطلوبہ اُس عہدہ دار کے پاس داخل کرسکیگا کہ اسکو رقم مذکور کی ادائی میں عذر ہے ۔

طریقہ کارروائی نیلام و اشاعت اشتہار

دفعہ (۱۳۰) جب کوئی حکم جائداد باقیدار کے نیلام کے لئے بموجب احکام باب ہذا صادر کیا جائے تو تحصیلدار یا کوئی اور یا دوم یا سوم تعلقدار ایک اشتہار بزبان ملکی و نیز اردو جاری کریگا ۔ اشتہار میں امور ذیل درج ہونگے ۔ مجموعہ انتظائر ۱۳۲۲ف ص۱۹۹ انڈین لا رپورٹ الہ آباد جلد (۵) ص۴۱۲ و کلکتہ جلد (۷) ص۱۷۱ ۔

(الف) وقت مقام نیلام و انڈین لا رپورٹ الہ آباد جلد (۵) ص۴۱۲ و کلکتہ جلد (۱۸) ص۵۲۶

(ب) نیلام کس کی منظوری سے ختم ہوگا ۔ انڈین بمبئی جلد (۹) ص۱۲ و جلد (۳۱) ص۲۲۶

(ج) جائداد نیلام شدنی اراضی محاصلی ہو تو اوس کا رقبہ و محاصل ۔

(د) دیگر مراتب جو تعلقدار ضروری خیال کرے ۔

ایسا اشتہار جائداد جس موضع میں ضبط ہوئی ہو اُس موضع کی چاوڑی یا کسی دوسرے مقام میں اور کچہری تحصیلداری میں منظر عام پر چسپاں کیا جائیگا اور اسکا مضمون بذریعہ منادی اُس موضع میں جہاں جائداد ضبط ہوئی اور نیز ان مقامات میں جہاں تعلقدار مناسب سمجھے مشتہر کیا جائیگا نیلام شدنی جائداد غیر منقولہ ہو تو اشتہار کی ایک نقل کچہری تعلقداری میں منظر عام پر چسپاں کیا جائیگا اور اسکا مضمون بذریعہ منادی مستقر ضلع میں شائع کیا جائے گا ۔ اور اشتہار کے لئے تعلقدار مجاز ہوگا طریقہ مذکورۂ بالا کے علاوہ اور کسی طریق بھی اوس کو اشاعت کریں ۔

انڈین لا رپورٹ بمبئی جلد (۳۱) ص۲۲۶ و کلکتہ جلد (۱۸) ص۵۲۶ و مجموعہ انتظائر ۱۳۲۲ف ص۱۹۹ حصہ مرافعہ

عذرداری متعلق جائداد مفروضہ

دفعہ (۱۳۱) جب کسی جائداد کی بابت جس کے نیلام کا

اشتہار جاری کیا گیا ہو اور وہ از قسم اراضی مفوضہ نہ ہو جس کا حق بمقابلہ قطعی طور پر سرکار میں حسب دفعہ (۱۳۴) ضبط کیا گیا ہو کوئی عذرداری کسی شخص کی جانب سے پیش ہو تو تعلقدار بطور سرسری اس کی تحقیقات اور تصفیہ کریگا۔ اور باستثنا اس جائداد کے جس کے متعلق عذرداری منظور ہو جاتے باقی جائداد کے نیلام کا حکم دیگا۔ انڈین الہ آباد جلد (۱۵) صفحہ ۲۱۵ و جلد (۴) صفحہ ۱۷۵

نیلام کون اور کس وقت کریگا۔

دفعہ (۱۳۲) نیلام معرفت ان اشخاص کے جن کو تعلقدار اس کام کے لئے مقرر کرے کچہری کے معمولی اوقات میں جس روز تعطیل عام نہ ہوگا۔ اور اشتہار متذکرہ دفعہ (۱۳۰) کے جاری ہونے کے بعد۔ اگر جائداد غیر منقولہ ہو تو اقل درجہ تیس (۳۰) دن اور منقولہ ہو تو سات دن کے اندر نہ ہو سکے گا لیکن یہ حکم کسی مال سے جو جلد بگڑنے والا ہو متعلق نہ ہوگا اور ایسا مال بلا لحاظ پابندی مدت مذکورہ کے حسب صوابدید عہدہ دار نیلام کنندہ فوراً نیلام کر دیا جائے اور وہ نیلام اسی کے اختیار میں مختتم ہوگا۔ تعلقدار کو اختیار ہوگا کہ بوجہ معقول نیلام وقتاً فوقتاً ملتوی رکھے۔

دیکھو گشتی معتمدی مال نمبر (۱) ۱۹۰۳ء صفحہ ۳۶ ایف نشان (۴) صفحہ ۱۳۰۳ انڈین لا رپورٹ مدراس جلد (۱۴) صفحہ ۳۱

نیلام کب موقوف ہو سکتا ہے۔

دفعہ (۱۳۳) تاریخ معینہ نیلام سے پہلے کسی وقت اگر رقم بقایا معہ دیگر اخراجات جائز نیلام کنندہ یا اس شخص کے پاس جو حسب دفعہ (۱۱۲) رقم مالگذاری وصول کرنے کے لئے مقرر ہوا ہو منجانب باقیدار داخل ہو جائے یا حسب دفعہ (۱۲۹) ضمانت معتبر پیش ہو تو نیلام فوراً موقوف کر دیا جائیگا۔ دیکھو انڈین لا رپورٹ کلکتہ جلد (۳) صفحہ ۵۴۴ و جلد (۳۴) ۵۹۵ و مدراس جلد (۱۴) صفحہ ۲۳۵ کلکتہ جلد (۱۸) صفحہ ۱۲۹۶

نیلام کس کی منظوری سے مختتم ہوگا۔

دفعہ (۱۳۴) ہر نیلام بابت جائداد منقولہ بمنظوری تعلقدار اور بابت جائداد غیر منقولہ بمنظوری اس عہدہ دار کے مختتم ہوگا جس کو تعلقدار نے بذریعہ حکم عام یا خاص اختیار دیا ہو۔

(دیکھو انڈین لا رپورٹ الہ آباد جلد (۹) صفحہ ۲۰۵ بمبئی جلد (۲۰) صفحہ ۲۵

طریقہ ادائی زرثمن نیلام	دفعہ (۱۳۵) مشتری نیلام کو لازم ہے کہ زرثمن حسب ہدایت ذیل داخل کرے۔ دیکھو انڈین لا رپورٹ بمبئی جلد (۵) صفحہ ۵

جلد (۲۰) صفحہ ۵۴۵ وجلد (۲۲) صفحہ ۴۱۵ مدراس جلد (۱۲) صفحہ ۴۵۴

(الف) جب نیلام ایسے عہدہ دار کے سامنے تکمیل کو پہونچے جو خود اُس کو منظور و مختتم کرنیکا مجاز ہوگا تو۔

(۱) بابت مال منقولہ کل رقم بفور ختم نیلام یا اس میعاد کے اندر جو عہدہ دار نیلام کنندہ مقرر کرے۔

(۲) بابت جائداد غیر منقولہ بفور ختم نیلام ایک ربع بطور امانت اور باقی کل رقم تاریخ نیلام سے تیس دن کے اندر۔ اگر تیسویں دن کوئی تعطیل عام ہو تو ختم تعطیل کے بعد پہلے روز۔ دیکھو۔ آگرہ رپورٹ جلد (۳) صفحہ ۲۴۰ وبمبئی جلد (۵) صفحہ ۵

(ب) جب نیلام ایسے عہدہ دار کے روبرو تکمیل کو پہونچے جو خود اس کو منظور و مختتم کرنے کا مجاز ہو تو۔

(۱) بلاتوقف تکمیل نیلام ربع رقم بطور امانت۔

(۲) باقی کل رقم بابت جائداد منقولہ منظوری نیلام کی اطلاع ثانی کی تاریخ کو قبل غروب آفتاب اور بابت جائداد غیر منقولہ اطلاع ثانی منظوری کے تیس دن اندر اور اگر تیسویں دن کوئی تعطیل عام ہو تو ختم تعطیل کے بعد پہلے روز۔

انڈین لا رپورٹ بمبئی جلد (۲۲) صفحہ ۴۱۵ آگرہ رپورٹ جلد (۲) صفحہ ۲۴ مدراس جلد (۱۲) صفحہ ۴۵۴

ویکلی رپورٹ جلد (۱) صفحہ ۳

اوقات مقررہ پر زرثمن داخل ہونے کی صورت میں مکرر نیلام ہوگا۔	دفعہ (۱۳۶) زرثمن اوقات مقررہ پر دفعہ ما قبل داخل نہ ہو تو زر امانت (اگر کوئی ہو) بعد وضع اخراجات سرکار میں ضبط اور ازسر نو نیلام

کیا جائیگا اور ایسا ہر نیلام ثانی جب وہ بروز مقررہ وجلسہ نیلام اول نہیں ہو تو اوس کے لئے حسب دفعہ (۱۳۰) اشاعت اشتہار کی کارروائی کیجائے گی نیلام ثانی

جس قسم پر ختم ہوگا۔ اگر نیلام اولی کے مقابلہ میں کم ہو تو مشتری نیلام اولی سے وہ کمی مثل باقی مالگذاری وصول کیجائے گی اور جائداد نیلام شدہ رقم امانت منضبطہ پر مشتری نیلام اولی کو کوئی حق نہ ہوگا۔ دیکھئے انڈین لا رپورٹ کلکتہ جلد ۱۶ صفحہ ۳۰۳ و ویکلی رپورٹ جلد ۱۶ صفحہ ۱۳۱ و بمبئی جلد ۵ صفحہ ۵۷۵ و مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۲۵۴ و جلد ۱۶ صفحہ ۶ و ویکلی رپورٹ جلد ۳ صفحہ ... و جلد ۹ صفحہ ... و جلد ۲۰ صفحہ ۳۹ و جلد ۲۱ صفحہ ۱۴۹ و جلد ۷ صفحہ ۱۱ و انڈین کلکتہ جلد ۸ صفحہ ۲۹۱ و بمبئی جلد ۲ صفحہ ۵۶۳ الہ آباد جلد ۱۹ صفحہ ۲۲ و کلکتہ لا رپورٹ جلد ۱۰ صفحہ ۴۱

زرثمن کی رسید دیجائے گی اور نیلام مختتم قطعی ہوگا۔

دفعہ ۱۳۷) زرثمن ادا ہونے پر مشتری نیلام کو رسید ملے گی اور کل زرثمن ادا ہونے کے بعد نیلام مذکور بہ تعمیل احکام دفعہ ۱۳۶ و ۱۳۴) بمقابلہ جمیع اشخاص دیگر بحق مشتری ہوجائیگا۔ دیکھئے انڈین کلکتہ جلد ۱۰ صفحہ ۲۹۱

درخواست تنسیخ نیلام جائداد غیر منقولہ

دفعہ ۱۳۸) تاریخ نیلام جائداد غیر منقولہ سے تیس دن کے اندر کسی وقت تعلقدار کے ہاں سے درخواست تنسیخ نیلام بربنائے ناجوازی کارروائی یا غلطی نفس الامری یا فریب جو متعلق عمل نیلام یا اشاعت اشتہار ہو گذر سکے گی۔ لیکن کوئی نیلام صرف ایسی درخواست کی بناء پر اُس وقت تک فسخ نہ ہوگا جبتک کہ درخواست گذار حسب اطمینان تعلقدار یہ ثابت نہ کرے کہ اس کے حق میں بوجہ اس ناجوازی یا غلطی یا فریب کے نقصان ہوا ہے بصورت منظوری درخواست مذکور تعلقدار حکم فسخ نیلام اس ہدایت کے ساتھ دیگا کہ از سر نو نیلام کیجائے۔ انڈین لا رپورٹ کلکتہ جلد ۱۸ صفحہ ۲۲۲ و پنجاب ریکارڈ نمبر ۷۶ سنہ ۱۸۹۰ع و نمبر ۷۵ سنہ ... و انڈین لا رپورٹ جلد ۷ صفحہ ۶۲ و جلد ۴ صفحہ ۳۵۹ و جلد ۶ صفحہ ۳۱۵ و جلد ۳ صفحہ ۳۵۶ و جلد ۸ صفحہ ۲۱۶ و جلد ۷ صفحہ ۳۵ و جلد ۱۰ صفحہ ۳۰۲ و جلد ۸ صفحہ ۱۱۶ و جلد ۸ صفحہ ۱۳۱ و جلد ۷ صفحہ ۶۷۶، ۳۱۶ و جلد ۳ صفحہ ۳۳۳ و کلکتہ جلد ۱۸ صفحہ ۲۲۲ و جلد ۴ صفحہ ۳۰۳ و جلد ۲ صفحہ ۳۵۱ و جلد ۲۱ صفحہ ۶۶ و جلد ۶ صفحہ ۳۵۲ و جلد ۱۰ صفحہ ۹۵ و مدراس ...

جلد ۱۰ صفحہ ۵۷ و جلد ۱۹ صفحہ ۲۱۹ و جلد (۲۱) صفحہ ۵۱ و جلد (۲۱) صفحہ ۲۱۷ و جلد ۲۰ صفحہ ۱۵۹ و جلد ۳ صفحہ ۲۲۷ و بمبئی جلد ۴ صفحہ ۱۶۳ و جلد (۸) صفحہ ۲۲۴ و ویکلی رپورٹ جلد (۵) صفحہ ۲۱۵ و جلد ۱۱ صفحہ ۲۲۶ و جلد ۱۴ صفحہ ۲۷۵ و الٰہ آباد رپورٹ جلد (۶) صفحہ ۳۵۲ و بنگال لا رپورٹ اجلاس کامل صفحہ ۹۴۵

حکم منظوری تنسیخ نیلام

دفعہ (۱۳۹) اگر درخواست فسخ نیلام حسب دفعہ بالا پیش شدہ یا پیش ہو کر نامنظور ہو جائے تو تعلقدار منظوری نیلام کا حکم صادر کریگا اور اگر وہ خیال کرے کہ بوجہ موجبہ نیلام قابل فسخ ہے گو اس درخواست نامنظور شدہ میں وہ بیان نہیں کئے گئے تو اپنے وجوہ قلمبند کرکے حکم فسخ نیلام صادر کریگا۔ انڈین لا رپورٹ مدراس جلد (۲۰) صفحہ ۹۴۵ و پنجاب ریکارڈ صفحہ ۱۱ و صفحہ ۱۱ و صفحہ ۲۶

واپسی زرثمن بصورت نامنظوری یا فسخ نیلام

دفعہ (۱۴۰) جب نیلام کسی جائداد کا نامنظور یا فسخ کیا جائے تو مشتری زرثمن یا امانت کے واپس پانیکا مستحق نہ ہوگا۔ انڈین الہ آباد جلد صفحہ ۶۲

اراضی مقبوضہ نیلام شدہ پر مشتری کو قبضہ دلانا اور کاغذ دیہی میں بطور پٹہ دار اوسکا نام درج کرنا۔

دفعہ (۱۴۱) جب اراضی مقبوضہ کا نیلام جس کی بابت بقایائے مالگذاری واجب الوصول ہو حسب قاعدہ مرقومہ بالا بحال رکھا جائے تو تعلقدار مشتری نیلام کو اسپر قبضہ دلائیگا اور اس مضمون کا صداقتنامہ عطا کریگا کہ اوس شخص نے حق قبضہ اراضی خرید کیا ہے صداقت نامہ مذکور واسطے انتقال میں اراضی کے سند متصور ہوگا اور مشتری نیلام کا نام کاغذات دیہی میں بطور پٹہ دار درج ہوگا اور کوئی نالش عدالت دیوانی میں بمقابل اوس مشتری کے جسکا نام صداقتنامہ مذکور میں درج ہے اس بنا پر سماعت نہ کیجائیگی کہ صداقتنامہ نفس الامری مشتری نہیں ہے کہ بیناپا معاہدہ باہمی صداقتنامہ اسکے نام کرایا گیا تھا

انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ۸ صفحہ ۱۲۲ و الہ آباد جلد ۱ صفحہ ۳۰۳ و جلد ۶ صفحہ ۲۷ و ویکلی رپورٹ بمبئی جلد ۲۲ صفحہ ۴۰۸ و انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ۹ صفحہ ۱۳۳ و ویکلی رپورٹ جلد ۱۰ صفحہ ۳۸ و کلکتہ لا رپورٹ جلد ۱ صفحہ ۲۵۶ و ویکلی رپورٹ جلد ۲۲ صفحہ ۲۰۹ و بمبئی جلد (۵) صفحہ ۶۱۴

زرثمن نیلام کا انتظام

دفعہ (۱۴۲) زرثمن بعد اس کے کہ نیلام ختم ہو جائے اولاً بہ ادائی خرچہ نیلام اور اس کے بعد ان رقوم بقایا کے ادا میں جو بتاریخ ختم ہونے نیلام کے باقیدار کے ذمہ واجب الادا اور مثل باقیات مالگذاری قابل وصول ہوں محسوب کیا جائے گا اور اگر کچھ رقم بچے گی تو وہ اس شخص کا حق ہوگا جس کی جائداد نیلام ہوئی ہو اخراجات نیلام بموجب قواعد و احکام منظورہ سرکار مشخص کئے جائینگے۔

(دیکھئے انڈین کلکتہ جلد ۱ صفحہ ۲۹۶ و گشتی نشان (۱۸) مورخہ ۲۲ شعبان ۱۲۹۵ھ صدر ۱)

ذمہ داری مشتری بابت ادائی مالگذاری

دفعہ (۱۴۳) جس شخص کا نام صداقت نامہ نیلام میں بطور مشتری کسی حق متعلقہ اراضی سرکاری کے لکھا جائے وہ بجملہ اقساط مالگذاری کے ادا کا ذمہ دار ہوگا جو تاریخ نیلام کے بعد اس اراضی کی بابت واجب الوصول ہوں۔

دیکھئے آئین دکن جلد ۱۵ صفحہ ۶۴

کون سے رقوم حسب احکام باب ہذا وصول ہونگے

دفعہ (۱۴۴) تمام رقوم سرکاری متعلق بہ ابواب ذیل حسب احکام باب ہذا وصول کیجا سکینگی۔

(۱) مالگذاری۔ (۲) اپن
(۳) نذرانہ۔ (۴) پیشکش۔
(۵) محصولات۔ (۶) لوکل سیس۔
(۷) جرمانہ و تاوانات۔ (۸) آمدنی اراضیات۔
(۹) رسوم۔ (۱۰) فیس۔ نوٹ۔ فیس معائنہ و کمشنر مراد ہے۔ مؤلف
(۱۱) اخراجات۔ (۱۲) سود عدم خلافی۔
(۱۳) رقوم اجارہ۔ (۱۴) رقوم جو ضمانت داروں سے واجب الوصول ہوں۔
(۱۵) تمام رقوم جن کی نسبت قانون ہذا یا دوسرے کسی قانون میں حکم دیا گیا ہو کہ

وہ مثل یا بقیات مالگزاری وصول کیجائیں۔

(نوٹ) منجانب مولف۔ مالگزاری کے لئے دیکھو تعریف ضمن (۱۷) دفعہ (۲) میں سے مراد محاصل ہے جو مقطعہ یا اگر یا مزرعہ سے وصول ہو۔ نذرانہ جو رقم بحالی جاگیر مرفوزی اوطان کے وقت منظور کیجاتی ہے۔ پیشکش رقم جو والی سمستان اور راجاؤں سے بطور خراج سالانہ وصول کیجاتی ہے۔ محصولات کروڑگیری۔ آبکاری۔ چرائی وغیرہ۔ لوکل سیس سے مراد لوکل فنڈ ہے فیس سے مراد معائنہ مثل و فیس کشتر ہے۔

باب دہم ضابطہ کارروائی عہدہ داران مال

عہدہ دار مال اپنے بالادست کے تابع ہوگا۔

دفعہ (۱۴۵) ہر عہدہ دار مال تمام سرکاری کاموں اور کارروائیوں میں اس امر کے متعلق کہ وہ اپنا کار منصبی کس مقام میں کس وقت اور کس طریقے سے کرے اپنے بالادست کے حکم و نگرانی کے تابع ہوگا۔ بشرطیکہ قانون میں کوئی تصریح اس کے خلاف موجود نہ ہو۔ دیکھئے مراسلہ معتمدی مال نشان (۲۲۷ ۳۲) مورخہ ۲۷ امرداد ۱۳۱۲ف حکم مندرجہ جریدہ ۷ صفر ۱۳۰۳ھ ف ص ۹۹ و ۲۵ صفر ۱۳۰۳ھ مراسلہ معتمدی مال ۱۳۱۲ف

شہادت و پیشی دستاویز وغیرہ کے لئے اطلاع نامہ جاری کرنے کا اختیار۔

دفعہ (۱۴۶) ہر عہدہ دار مال جس کا عہدہ پیشکار تحصیل یا مددگار مہتمم بندوبست سے کم نہ ہو کسی تحقیقات کی غرض سے جس کا وہ مجاز ہو کسی شخص کے نام طلبنامہ جاری کرسکیگا کہ شخص مذکور بحیثیت فریق اظہار یا بحیثیت گواہ شہادت دینے کے لئے اس کے سامنے حاضر ہو یا کوئی دستاویز یا شئے جیسی کہ صورت ہو پیش کرے عہدہ دار مذکور کسی شخص کو جس کے نام طلب نامہ جاری کیا گیا ہو حاضری یا پیشی دستاویز شئے دیگر پر مجبور کرنے کے لئے وہ کل اختیارات حاصل ہونگے جو ضابطہ عدالت دیوانی کو حاصل ہیں ہر شخص پر جس کے نام طلب نامہ جاری ہو لازم ہوگا

کہ اصالتاً یا بذریعہ مختار جیسی کہ اطلاع نامہ میں ہدایت ہو حاضر ہو اور جس امر کے متعلق اوس کا اظہار شہادت قلمبند ہو صحیح صحیح بیان کرے اشیاء مطلوبہ پیش کرے۔ دیکھئے گشتی معتمدی مال نشان (۱۶) ۱۲۸۱ف و (۲۲) ۱۳۰۵ف و معتمدی مال (۲۲) ۱۳۱۱ف و (۱۶) ۱۲۸۱ف صدر مہتممی ۱۷ شعبان ۱۲۸۵ف و گشتی نشان ۱۰ ۱۳۰۳ف و گشتی صدر المہام ۲ ۱۲۹۲ف و معتمدی مال (۱۹) ۱۲۹۹ف و (۲) ۱۲۹۶ف و گشتی (۳۷) ۱۳۱۳ف و گشتی مال (ت) ۱۴۰۳ف و فیصلہ دفتر معتمدی نشان (۸) ۱۲۹۹ف و صدر المہام ۱۲۹۹ف و گشتی (۲۶) ۹۹ف و (۵) ۹۹ف و (۳۶) ۹۶ف و ۲۱ ۱۳۰۲ف و (۲۸) ۱۳۰۳ف و (۳۹) ۱۳۰۳ف و (۲۶) ۱۲۹۵ف و (۵) ۱۳۰۲ف و مراسلہ معتمدی مال (۵۶) (۵) ۱۱۹

طلب نامہ کی ترتیب و اجرا و تعمیل۔

دفعہ (۱۴۷) طلب نامہ کی ترتیب و اجرا و تعمیل سے ضابطہ دیوانی کے احکام بہ تبدیل مراتب قابل تبدیل متعلق ہوں گے۔

کوئی فریق جب گواہوں کو حاضر کرانا چاہے تو قواعد اس کی نسبت ضابطہ دیوانی کی پابندی

دفعہ (۱۴۸) اگر کوئی فریق کسی تحقیقات باضابطہ یا سرسری میں گواہوں کو حاضر کرانا چاہے تو اس کو حسب قواعد مندرجہ ضابطہ دیوانی دربارہ طلب نامہ و تنخواہ گواہان کاربند ہونا چاہئے۔

دیکھئے۔ تشریح القوانین جلد (۸) صفحہ ۲۳۵ و صفحہ ۲۴۴ و جلد (۱) صفحہ ۵۹۷ و جلد (۶) صفحہ ۱۷۹ و صفحہ ۱۵۷ و آئین جلد (۶) صفحہ ۱۷۹ و تشریح جلد (۴) صفحہ ۱۷ و جلد (۳) صفحہ ۴۹۵ و جلد (۱) صفحہ ۴۰

تحقیقات باضابطہ

تحقیقات باضابطہ میں قلمبندی شہادت کا طریقہ

دفعہ (۱۴۹) تحقیقات باضابطہ میں پوری شہادت زبان اردو میں عہدہ دار تحقیقات کنندہ اپنے حکم سے لکھے گا یا اپنے روبرو اور اپنی ذاتی نگرانی میں اس طرح سے کہ خود دستخط سکے قلمبند کرائے گا۔ اور اوس پر دستخط کرے گا۔ ان صورتوں میں جبکہ شہادت عہدہ دار تحقیقات کنندہ اپنے قلم سے

نہ لکھہ سکے تو اظہار لئے جانے کے اثناء میں اُس گواہ کے مضمون کی یادداشت اپنے قلم سے لکھا جائیگا اور اوس پر اپنی دستخط کرکے مثل میں شامل کرائیگا۔ اگر عہدہ دار مذکور ایسی یادداشت کے قلمبند کرنے میں معذور ہو تو اپنی معذوری کی وجہ لکھہ لیگا۔
آئین دکن جلد (۲) صفحہ ۲۵۵ و جلد (۵) صفحہ ۲۷ و جلد (۷) صفحہ ۲۶۶ و گشتی مجلس مال نشان ۲۵ سنہ ۱۳۰۱ھ و معتمدی مال نشان (۵۰) سنہ ۱۳۱۲ف آئین جلد (۳) صفحہ ۳۵ و صفحہ ۲۲۹ و جلد (۴) صفحہ ۹۵۵ و تشریح جلد (۱) صفحہ ۲۲۵ و گشتی مال (۸) سنہ ۱۳۲۳ف و (۵۹) سنہ ۱۲۹۹ف

طریقہ تحریر فیصلہ — دفعہ (۱۵۰) ہر ایک فیصلہ بعد ختم تحقیقات عہدہ دار مجاز اپنے قلم سے لکھیگا اور اس میں مفصل طور پر وہ دلائل جنپر تجویز مبنی ہو قلمبند کرے گا۔ ملاحظہ ہو گشتی معتمدی مال نشان (۸) سنہ ۱۳۰۴ھ و نشان (۵۹) سنہ ۱۲۹۹ھ و تشریح جلد (۱) صفحہ ۷

تحقیقات سرسری

طریقہ تحقیقات سرسری — دفعہ (۱۵۱) تحقیقات سرسری میں عہدہ دار مجاز اثنائی تحقیقات میں ایک یادداشت کارروائی متعلقہ سرسری اپنے قلم سے اردو زبان میں لکھیگا۔ جس میں تمام ضروری بیانات فریقین مقدمہ کے اور خلاصہ شہادت کا اور تجویز معہ خلاصہ دلائل درج ہوگی لیکن عہدہ دار تحقیقات کنندہ جن مقدمات کی سرسری تحقیقات کرنے کے لئے اس قانون میں ہدایت ہے ان میں کلاً یا جزاً بصورت مناسب بموجب اُن قواعد کے عمل کرسکیگا جو تحقیقات باضابطہ کے لئے نافذ ہیں۔
دیکھئے مراسلہ (۱۷۱۵) سنہ ۱۳۰۶ف گشتی نشان (۴۹) سنہ ۱۳۰۴ھ

تحقیقات باضابطہ سرسری کارروائی عدالت متصور ہوگی اور وہ علانیہ ہوگی — دفعہ (۱۵۲) تحقیقات باضابطہ یا سرسری محکوم قانون ہذا ہیں باغراض دفعات (۱۵۹) و (۱۷۰ و ۱۸۶ و ۲۴) مجموعہ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی نشان (۲) سنہ ۱۳ف

عہدہ دار مجاز کی کارروائی۔ کارروائی عدالت اور اوسکا محکمۂ عدالت دیوانی متصور ہوگا۔ ملاحظہ ہو انڈین لا رپورٹ کلکتہ جلد (۳۲) صفحہ ۳۶ و مدراس جلد (۱۸) صفحہ ۴۵ و الہ آباد جلد (۲۰) صفحہ ۱۰۱ و آئین جلد (۶) صفحہ ۱۲۹ و جلد (۴) صفحہ ۵۵ ہر کاروائی فیصلہ تحقیقات باضابطہ یا سرسری کا بالاعلان ہوگا۔ اور ضرور ہوگا کہ فریقین مقدمہ یا ان کے مختار مجاز کو حسب ضابطہ حاضری کا موقع دیا جائے۔ انڈین لا رپورٹ کلکتہ (۳۲) صفحہ ۳۶ و جلد (۳۱) صفحہ ۶۶ و جلد (۲۷) صفحہ ۴۳ و جلد (۶) صفحہ ۳۰ و جلد (۱۹) صفحہ ۴۵ و جلد (۱۰) صفحہ ۱۰۹ و جلد (۳۰) صفحہ ۴۹ و جلد (۲۳) صفحہ ۵۳۲ و مدراس جلد (۱۸) صفحہ ۴۲۱ و جلد (۲۴) صفحہ ۵۹ و جلد (۱۶) صفحہ ۱۸ و جلد (۲۳) صفحہ ۲۲۳ و جلد (۷) صفحہ ۱۰۹ الہ آباد جلد (۱۱) صفحہ ۳۶۱ و جلد (۲۰) صفحہ ۱۰۳ و یکلی نوٹس الہ آباد جلد (۲۰) صفحہ ۱۹۰۶ء الہ آباد صفحہ ۱۸۳ و جلد (۱۷) صفحہ ۸۰ آئین دکن جلد (۶۲) صفحہ ۱۲۹ و جلد (۴) صفحہ ۵۵۴ و جلد (۹) صفحہ ۳۰ و صفحہ ۱۵۱ مقنن دکن جلد (۵) صفحہ ۱۲۶ انڈین کلکتہ جلد (۵) صفحہ ۶۳ تشریح القوانین جلد (۱۰) صفحہ ۳۰ و صفحہ ۶۳ گشتی صدر المہام عدالت نشان (۲) ۱۲۹۷ف محبوب النظائر نمبر (۶) ۱۳۱۵ف فیصلہ نشان (۵۷)

طریقہ تحقیقات عام

دفعہ (۱۵۳) کوئی ایسی تحقیقات جس کے لئے قانون ہذا میں صراحتاً حکم نہیں دیا گیا کہ وہ باضابطہ ہوگی یا سرسری یا کوئی ایسی تحقیقات جس کو عہدہ دار مال کسی موقع پر بہ ادائی فرائض منصبی خود ضروری سمجھے مطابق ان قواعد یا خاص یا عام کے ہوگی جو حکم سرکار یا بمائے عہدہ دار بالاتر منضبط کئے گئے ہوں اور بپابندی ان قواعد کے عہدہ دار مذکور ایسی تحقیقات میں حسب اقتضائے رائے خود وہ طریقہ اختیار کرے گا جو تمام ضروری واقعات کے منکشف ہونے اور بہبودی عامہ کے لحاظ سے مناسب ہو۔ (ملاحظہ ہو انڈین لا رپورٹ کلکتہ جلد (۱۵) صفحہ ۶۳۵ و پنجاب ریکارڈ نمبر (۲۹) و نمبر (۲۴) ۱۸۹۶ع)

طریقہ اخذ نقول و ترجمہ

دفعہ (۱۵۴) تمام مقدمات میں جن کی باضابطہ یا سرسری تحقیقات عمل میں آئی ہو فریقین کو ان کی درخواست گذرنے پر فیصلوں اور احکام اور کاغذات ثبوت کے نقول مصدقہ اور ترجمہ

دیا جائے گا اور اصل دستاویزات جو بطور شہادت پیش ہوئے تھے۔ جبکہ وہ کسی قاعدہ یا حکم یا فیصلہ کی رو سے ضبط نہ ہوئے ہوں اون لوگوں کو واپس کر دئے جاوینگے جنہوں نے داخل کئے تھے بشرطیکہ ان سے پوری اجرت نقل نویسی اور ترجمہ کی جیسی کہ صورت ہو بموجب ان قواعد کے جو بحکم سرکار نافذ ہوں وصول ہو چکی ہو۔ دیکھئے گشتی معتمدی مال نشان رد ۱۴۵ سنہ ۱۲۸۷ اور نشان ر ۵ سنہ ۱۳۰۰ اور مراسلہ ۳۳ سنہ ۱۳۰۶

گرفتاری بذریعہ حکم نامہ ہوگی

دفعہ (۱۵۵) جب ازروئے احکام مندرجہ قانون ہذا کوئی پاٹیدار یا اور کوئی شخص قابل گرفتاری ٹھہرے تو ایسی گرفتاری اوس عہدہ دار کے حکمنامہ گرفتاری پر عمل میں آوے گی جو اپنے شخص گرفتاری کا حکم دینے کا مجاز ہو۔ دیکھئے محبوب النظائر سنہ ۱۳۲۲ ف ص ۹

وقت ضرورت کسی اراضی یا ملک میں داخل ہونے کا اختیار۔

دفعہ (۱۵۶) ہر عہدہ دار مال جب کبھی پیمائش یا نصب علامات حدود یا تنقیح حدود و پلیٹ بندی یا تشخیص جمع کی یا بہ ادائی فرض منصبی کوئی اور ضرورت داعی ہو تو وہ کسی اراضی یا املاک میں داخل ہوسکیگا خواہ وہ اراضی یا املاک سرکاری ہوں یا کسی شخص غیر کے اور اس اراضی سے کامل یا جزو محاصل سرکار کو وصول ہوتا ہو یا نہوتا ہو مگر شرط یہ ہے کہ کسی مکان میں جو بطور مقام سکونت کام میں لایا جاتا ہو بلا اجازت قابض مکان اور بغیر چوبیس گھنٹے قبل اطلاع دینے کے داخل نہ ہوسکیگا اور نیز ایسے مکان میں داخل ہونے پر قابض مکان کے مذہبی اور رواجی خیالات کا لحاظ رکھنا ہوگا۔ دیکھئے محبوب النظائر سنہ ۱۳۱۹ ف ص ۱۱ و سنہ ۱۳۱۷ ف ص ۱۵

طریقہ کارروائی بیدخلی قابض ناجائز

دفعہ (۱۵۷) جب تعلقدار ازروئے احکام مندرجہ قانون ہذا یا قانون دیگر کسی ایسے شخص کو جس کا قبضہ کسی اراضی پر ناجائز ہو بیدخل کرنا چاہے۔ تو ایسی

بیدخلی بطریق ذیل عمل میں آوے گی۔ دیکھئے مجموعہ انتظار ۱۳۰۶ف صفحہ ۱۱

(۱) قابض ناجائز کے نام اطلاعنامہ اس مضمون سے جاری کیا جائیگا کہ تاریخ وصول اطلاعنامہ مذکور سے میعاد معینہ کے اندر اراضی سے اپنا دخل اٹھالے۔

(۲) اگر اوس کی تعمیل نہ ہو تو اس شخص کو اراضی مذکور سے بجبر بیدخل کردیا جائیگا۔

(۳) اگر کوئی شخص اوس بیدخلی میں مانع و مزاحم ہو تو تعلقدار اس مقدمہ کی تحقیقات سرسری اپنے روبرو کریگا اور اگر بعد دریافت واقعات مقدمہ اوس کو اطمینان ہوجاوے کہ بلاوجہ معقول مزاحمت و تعارض کیا گیا تھا اور ایسے تعارض ومزاحمت بدستور قایم و جاری ہے تو وہ اوس شخص کی گرفتاری کے لئے حکمنامہ جاری کرے گا۔ اور اوس کو کچہری یا ضلع یا تعلقہ میں حراست میں رکھیگا یا بذریعہ حکمنامہ ضلع کی مجلس دیوانی میں ایسی میعاد تک قید کرنے کے لئے روانہ کریگا جو تیس روز سے زائد نہ ہو اور جو رفع مزاحمت و تعارض کے لئے مناسب ہو۔

دیکھئے مجموعہ انتظار ۱۳۱۲ف صفحہ ۲ ۱۳۱۵ف صفحہ ۱۱

توضیح۔ اس دفعہ کی کوئی عبارت اس امر کی مانع نہ ہوگی کہ اس شخص کے مقابلہ میں بموجب قانون تعزیرات کارروائی کیجاوے۔

باب یازدہم مرافعہ و نظرثانی

عہدہ دار مال کے حکم کا مرافعہ ہوسکتا ہے

دفعہ[1] (۱۵۸) اگر قانون میں کوئی حکم اس کے خلاف موجود نہ ہو تو کسی ایسے فیصلہ یا حکم کی ناراضی سے جو کسی عہدہ دار مال نے بموجب قانون ہذا یا کسی اور قانون کے صادر کیا ہو اوس کے افسر بالادست کے سامنے مرافعہ ہوسکیگا۔ خواہ وہ فیصلہ یا حکم ابتدائی ہو یا بعد مرافعہ صادر ہوا ہو۔

---

[1] بموجب قانون نشان ۳ ۱۳۳۲ف ترمیم کی گئی۔

ملاحظہ ہو گشتیات معتمدی مال نشان (۲۸ و ۲۴) ۱۲۹۹ف و آئین دکن جلد (۳) صفحہ ۲۵۳ و جلد (۴) صفحہ ۵۶ و جلد (۵) صفحہ ۷۹ و جلد (۶) صفحہ ۳۶ و جلد (۱۰) صفحہ ۱۳۹ تشریح القوانین جلد

توضیح۔ تحصیلداروں کے تجاویز کے متعلق دفعہ ہذا کی اغراض کے لئے افسر بالادست سے اول تعلقدار یا وہ دوم یا سوم تعلقدار مراد ہے جسے سرکار نے بطور خاص مرافعہ کی سماعت کا اختیار دیا ہو۔

دیکھئے آئین دکن جلد ( ) صفحہ ۲۰ و جلد (۳) صفحہ ۲۲۲ و (۱۰۰۹) تشریح القوانین جلد (۳) صفحہ ۳۵۵ و جلد (۷) صفحہ ۱۶۵ آئین دکن جلد (۵) صفحہ ۷۹ و صفحہ ۲۱۲ و جلد (۳) صفحہ ۲۵۳ و جلد (۴) صفحہ ۳۲ و ۱۰۵ و صفحہ ۲۵۸ و جلد (۴) صفحہ ۲۳۶ و جلد (۶) صفحہ ۲۹۱ و صفحہ ۲۰ و جلد (۳) صفحہ ۲۲۴ و جلد (۴) صفحہ ۸ و جلد (۳) صفحہ ۱۹۰ و جلد (۵) صفحہ ۵۳ و جلد (۴) صفحہ ۸ و جلد (۵) صفحہ ۱۳۳ و صفحہ ۶ و گشتی مال ۱۳۰۶ف و تشریح القوانین جلد (۳) صفحہ ۳۶۳ و جلد (۱) صفحہ ۲۶۳ و جلد (۵) صفحہ ۲۲۱ و جلد (۱) صفحہ ۳۲۳ و جلد (۱۰) صفحہ ۱۳۹ و گشتی مال ۲۸ ۱۲۹۹ف و جلد (۵۶) ۱۲۹۹ف و (۱ و ۵۲) ۱۳۰۰ف و (۲۸) ۱۲۹۹ف و (۲۶) ۱۳۰۶ف ۱۶۹ ۱۳۱۱ف و (۴۲) صفحہ ۹ و ۵۲ ۱۳۰۲ف و (۵۰) ۱۳۰۶ف و (۱۷) ۱۳۱۳ف و (۵۵) ۱۲۹۹ف و (۴۰) ۱۲۹۹ف و (۹۶) ۱۲۹۹ف و (۲۷) ۱۳۰۳ف و مراسلہ معتمدی مال ۵۵ و ۵۶ ۱۳۰۰ف و نشان ۱۷۵۵ مورخہ ۱۴ امرداد ۱۳۲۰ف و مورخہ ۵ خورداد ۱۳۲۱ف و نشان (۱۰۴۳)

عہدہ داران مال و بندوبست کے حکم کا مرافعہ اولی۔

دفعہ (۱۵۹) بجز اس کے کہ قانون ہذا میں کوئی حکم اس کے خلاف ہو ہر فیصلہ یا حکم کی ناراضی سے مرافعہ اولی بہ طریق ذیل ہوسکیگا

(۱) جب ابتدائی فیصلہ تحصیلدار کا ہو تو اس کی ناراضی سے مرافعہ اول تعلقدار ضلع کے پاس ہوسکیگا۔ لیکن سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ ایسے مرافعوں کی سماعت کا اختیار کسی مددگار تعلقدار کو عطا کرے۔

(۲) جب ابتدائی فیصلہ اول تعلقدار یا مددگار تعلقدار کا ہو تو اس کی ناراضی سے مرافعہ صوبہ دار سمت کے روبرو ہوسکیگا۔

؎ جدید ترمیم بموجب قانون نشان (۲) ۱۳۳۱ف و جریدہ مورخہ ۱۸ شہریور ۱۳۳۱ف

(۳) جب ابتدائی فیصلہ مددگار یا نائب مہتمم بندوبست کا ہو تو اسکا مرافعہ مہتمم بندوبست کے پاس ہوگا۔
(۴) جب ابتدائی فیصلہ مہتمم بندوبست کا ہو تو اوس کا مرافعہ اولی ناظم بندوبست کے پاس ہوسکیگا۔

عہدہ داران مال وبندوبست کے حکم کا مرافعہ ثانی۔	دفعہ (۱۶۰) بجز اس کے کہ قانون ہذا میں کوئی حکم اس کے خلاف ہو ہر فیصلہ یا حکم کی بابت جس سے جو بصیغہ مرافعہ اولی صادر ہوا ہو مرافعہ ثانی

بہ طریق ذیل ہوسکیگا۔
(۱) جب فیصلہ مرافعہ اولی تعلقدار ضلع یا مددگار تعلقدار نے صادر کیا ہو تو مرافعہ ثانی صوبہ دار کے روبرو ہوسکیگا۔
(۲) جب فیصلہ مرافعہ اولی صوبہ دار سمت نے صادر کیا ہو تو مرافعہ ثانی محکمہ سرکار صیغہ مالگزاری میں ہوسکیگا۔
(۳) جب فیصلہ مرافعہ اولی مہتمم نے صادر کیا ہو تو مرافعہ ثانی ناظم بندوبست کے روبرو ہوسکیگا۔
(۴) جب فیصلہ مرافعہ اولی ناظم بندوبست نے صادر کیا ہو تو مرافعہ ثانی محکمہ سرکار صیغہ مالگزاری میں ہوسکیگا بصیغہ مرافعہ ثانی جو فیصلہ جات صادر ہوں وہ قطعی ہونگے۔

عرضی مرافعہ کے ساتھ حکم یا فیصلہ کی نقل مصدقہ رہنی چاہیئے۔	دفعہ (۱۶۱) ہر ایک درخواست مرافعہ کے ساتھ وہ اصل حکم یا حکم فیصلہ کی نقل مصدقہ منسلک کیجائے گی جس کی ناراضی سے مرافعہ ہوا

آئین جلد (۵) صفحہ ۲۷۲،۲۸ وجلد (۴) صفحہ ۵۱۶ وجلد صفحہ ۲۲۷ و تشریح القوانین جلد (۳) صفحہ ۵۶ وصفحہ (۴) ۲۲۶ و ۳۵۱) وجلد (۸) صفحہ ۳۵۱

سنہ بموجب ترمیم قانون مالگزاری نشان (۲) بابتہ ۱۳۱۲ف وسند بعد جریدہ مورخہ ۸ اردیبہشت ۱۳۱۲ف جزو ثالث

اختیارات محکمہ مرافعہ۔

دفعہ (۱۶۲) محکمہ مرافعہ کو اختیار ہے کہ محکمہ تحتانی کے فیصلہ یا حکم کو جس کی ناراضی سے مرافعہ ہوا ہو منسوخ یا تبدیل یا ترمیم بحال رکھے یا خود شہادت مزید لے یا محکمہ ماتحت کو ہدایت کرے کہ تحقیقات مزید عمل میں لائے یا مزید شہادت لے جس طرح کہ محکمہ مرافعہ مناسب خیال کرے محکمہ مرافعہ تا صدور فیصلہ مرافعہ حکم یا فیصلہ ماتحت کی تعمیل بھی ملتوی کر سکیگا۔

دیکھو۔ تشریح القوانین جلد (۱) صفحہ ۲۴۹ و جلد (۵) صفحہ ۱۳۲ و جلد (۶) صفحہ ۱۶۸ و جلد (۷) صفحہ ۳۰ و جلد (۸) صفحہ ۲۵۳ و مراسلہ معتمدی مال نشان (۱۲۵) سنہ ۱۳۰۳ف و گشتی نشان ۶۱ سنہ ۱۲۹۲ف و گشتی ۱۱۲ سنہ ۱۳۰۳ف آئین جلد (۶) صفحہ ۵۷

اقتدارات نگرانی

دفعہ (۱۶۳) محکمہ سرکار صیغہ مالگزاری کسی ماتحت محکمہ سے کسی مقدمہ یا اور کارروائی کی مثل جس کا فیصلہ ہو چکا ہو اور جس کا مرافعہ محکمہ سرکار صیغہ مالگزاری میں نہ ہو سکتا ہو بغرض اطمینان اس امر کے طلب کر کے ملاحظہ کریگا کہ جو فیصلہ یا حکم صادر ہوا ہے یا جو کارروائی کیگئی وہ باضابطہ اور جائز اور درست ہے۔ اگر کسی ایسے مقدمہ میں سرکار کو معلوم ہو کہ کوئی فیصلہ یا حکم یا کارروائی قابل ترمیم یا تنسیخ یا تبدیل ہے تو فریق مقدمہ کو اپنے عذرات پیش کرنیکا موقع دیتے اور پیش شدہ عذرات کو سماعت کرنے کے بعد جو حکم مناسب ہو صادر کرینگے۔ مراسلہ مال نشان (۱۷۹) سنہ ۱۳۰۲ف گشتی نشان (۲۴۳) سنہ ۱۳۰۱ف و (۲۴۳) سنہ ۱۳۰۲ف و (۲۴۳) سنہ ۱۳۰۵ف تشریح جلد (۹) صفحہ ۱۱۲ و صفحہ ۲۳۸ و گشتی نشان (۴) سنہ ۱۳۱۴ف مراسلہ معتمدی مال ۱۷۹ سنہ ۱۳۰۲ف تشریح جلد (۶) صفحہ ۳۳۳ حصہ سوم و جلد (۹) صفحہ ۱۰۱ و جلد (۳) صفحہ ۳۳۲

تجویز ثانی

دفعہ (۱۶۴) وہ حاکم جس نے کوئی فیصلہ یا حکم بموجب قانون ہذا صادر کیا ہو اس فیصلہ یا حکم کی نسبت درخواست تجویز ثانی قبول کریگا بشرطیکہ ایسی درخواست تاریخ اطلاعیابی فیصلہ یا حکم سے (۹۰) روز کے اندر مع نقل فیصلہ یا حکم جس کی تجویز ثانی منظور رہے گذری ہو لیکن کوئی درخواست

سلہ یہ دفعہ بذریعہ ترمیم بموجب قانون نشان (۲) سنہ ۱۳۱۸ف و جریدہ مورخہ ۴ امرداد شہریور سنہ ۱۳۳۱ف

تجویز ثانی مندرجہ ذیل وجوہ کے سوا کسی اور وجہ پر قبول نہ کیجا سکیگی۔

(الف) تجویز ثانی خواہ کو کوئی شہادت جدید موثر مقدمہ بہم پہونچے ہو جسکا علم اوس کو تا صدور فیصلہ یا حکم مذکور نہ ہو سکا تھا یا جس کو باوجود سعی قرار واقعی وہ پیش نہ کر سکا تہا۔

(ب) فیصلہ یا حکم میں کوئی بدیہی سہو یا غلطی ہوئی ہو کسی اور وجہ کافی سے بحق تجویز ثانی خواہ ضرور ہوا ہو۔ دیکھیے آئین دکن جلد (۵) صفحہ ۲۴ و انڈین لا رپورٹ کلکتہ جلد (۱۵) صفحہ ۲۴۲ و مدراس جلد (۱۴) صفحہ ۸ و جلد (۲) صفحہ ۱۱ و جلد (۱) صفحہ ۲۹۶ و ۲۷ و جلد (۷) صفحہ ۲۰ و صفحہ ۵۸۴ و کلکتہ (جلد (۱۴) صفحہ ۶۳۷ جلد (۱) صفحہ ۱۸ گشتی نشان (۲۰) ۱۳۰۵ف صفحہ ۶۰ الہ آباد جلد (۴) صفحہ ۲۸۷ و جلد (۱) صفحہ ۳۶۳ و جلد (۶) صفحہ ۴۹۲ بمبئی جلد (۱۸) صفحہ ۸ و جلد (۸) کلکتہ جلد (۱۳) صفحہ ۶۲ ویکلی رپورٹ (۹) صفحہ ۱۸۱ و صفحہ ۱۵ و بنگال لا رپورٹ جلد (۷) صفحہ ۶۲ ویکلی رپورٹ جلد (۲۵) صفحہ ۳۲۴ و جلد (۲۴) صفحہ ۱۴۶ گشتی نشان (۶۰) ۱۶ ا ہ نیز ۱۳۰۵ف

توضیح۔ یہ اغراض دفعہ ہذا میعاد کا شمار حسب دفعہ (۱۶) کیا جائیگا۔ مولف

فیصلہ تجویز ثانی | **دفعہ (۱۶۵)** جب درخواست تجویز ثانی قبول کیجائے تو فریق ثانی کو عذرات پیش کرنیکا موقع دینے کے بعد حاکم سماعت کنندہ تجویز ثانی فیصلہ صادر کریگا۔ اور وہ حکم جس نے فیصلہ یا حکم ابتدائی صادر کیا ہو وقت تجویز ثانی موجود نہ ہو تو اوس کا منصرم یا قائمقام فیصلہ تجویز ثانی خواہ صادر کریگا۔ دیکھیے۔ تشریح القوانین جلد (۴) صفحہ ۳۰۸ و صفحہ ۳۸۴ و صفحہ ۳۸۲ و جلد (۷) صفحہ ۳۵۸ و صفحہ ۳۳۷ و جلد (۹) صفحہ ۹۷ و ۷ و جلد (۲) صفحہ ۳۸۲ و جلد (۵) صفحہ ۳۸۲ و جلد (۸) صفحہ ۳۲ و صفحہ ۳۵۳ و جلد (۹) صفحہ ۲۲ و صفحہ ۱۲۷ و جلد (۶) صفحہ ۳۹۳ و جلد (۹) صفحہ ۲۱۷ و صفحہ ۳۷۲ و صفحہ ۵۲ و جلد (۶) صفحہ ۳۲۸ و جلد (۹) صفحہ ۲۵۰ و صفحہ ۲۱۷ و صفحہ ۲۸۶ و صفحہ ۲۸۱ و صفحہ ۲۸۹ و جلد (۸) صفحہ ۴۸۳ و جلد (۸) صفحہ ۱۳ و جلد (۷) صفحہ ۱۷۳ مجبوب النظائر ۱۶ف نمبر (۶) مرافعہ نشان ۹۲

تجویز ثانی کیصورت میں جائز ہوگی | **دفعہ (۱۶۶)** کسی صورت میں تجویز ثانی کی تجویز ثانی جائز نہوگی تشریح جلد (۵) صفحہ ۱۲۹ و صفحہ ۱۷ و صفحہ ۱۹۹ و جلد (۶) صفحہ ۶۵۵ و محبوب النظائر نمبر (۱) ۱۳۱۶ف

باب دوازدہم متفرق احکام

نقشہ جات کاغذات پیمایش و حساب دیہی کا معائنہ اور ان کے نقول کا عطا کرنا۔

دفعہ (۱۶۷) کاغذات بندوبست و جملہ نقشہ جات حساب دیہی کا معائنہ بپابندی اون قواعد اور بعد لینے اوس قدر فیس کے جو منجانب سرکار بذریعہ اشتہار مقرر ہو عوام کو کرایہ اُن کے نقول منتخبات دئے جاسکتے ہیں۔ گشتی معتمدی مال نشان (۲۷) سنہ ۱۳۰۱ہ

قواعد تقسیم ایسے علاقہ کے جس سے مال گزاری وصول ہوتی ہے۔

دفعہ (۱۶۸) کسی ایسے علاقہ کی تقسیم میں جس سے رقم مالگزاری وصول ہوتی ہو تو قواعد مفصلہ ذیل کے مطابق عمل کیا جائیگا۔

(۱) تقسیم علاقہ کی حتی الامکان بغیر شکست کسی نمبر کے کیجائے گی لیکن جس صورت میں بغیر شکست کسی نمبر کے پوری طور پر تقسیم نہ ہوئی ہو تو تعلقدار بپابندی احکام دفعہ (۷۹) ایسے نمبر کو شکست کر سکیگا۔

(۲) کسی نمبر یا اوس کے پوٹ نمبر کو جو بموجب قاعدہ بالا تقسیم کرنے کے بعد بلا تقسیم رہجائے اور جس کی شکست بالتقسیم در تقسیم دفعہ (۷۹) ناممکن ہو تو وہ منجملہ حصہ داروں کے کسی ایک کو دیا جائے گا۔ بشرطیکہ وہ حصہ دار و دیگر حصہ داروں کے حصوں کے متعلق معاوضہ ادا کرے یا اوس کو فروخت یا بنیلام کرکے زر ثمن جملہ حصہ داروں کے تقسیم کیا جائے گا۔ یا اوس کا تصفیہ جس طرح تعلقدار مناسب خیال کرے ہوگا۔

(۳) جو مصارف اس تقسیم میں مناسب طور پر عائد ہوں وہ مثل باقی مالگزاری جملہ حصہ داروں سے یا اُن اشخاص سے جن کی درخواست پر تقسیم کیگئی ہو یا اون اشخاص سے جو اس تقسیم سے تعلق رکھتے ہیں بحساب رسیدی وصول کیجائے گی۔ جسطرح تعلقدار کو مناسب معلوم ہو۔

باب ہفتم و ہشتم و نہم مواضع غیر خالصہ سے کہاں تک متعلق ہوں گے۔

دفعہ (۱۶۹) سوائے اس کے کہ کسی موضع غیر خالصہ کی حدود کا قایم کرنا مقصود ہو اور بجز اُن صورتوں کے

جو دفعہ (۱۶۳) اور دفعہ ہذا میں درج ہیں دوسری کسی حالت میں۔ باب ہفتم و ہشتم ونہم قانون ہذا دیہات غیر خالصہ سے متعلق نہ ہوں گے۔

(الف) جملہ اراضی خالصہ جو دیہات غیر خالصہ میں واقع ہوں۔

(ب) ایسے دیہات غیر خالصہ جن کی مالگزاری کا کوئی حق معین حصہ سرکار میں واجب الوصول ہو

(ج) ایسے دیہات غیر خالصہ جن کے قابض صرف ایک معینہ رقم پانے کے مستحق ہوں اور اس سے زیادہ جو کچھ وصول ہو اس پر سرکار کا حق ہو۔ سرکار کسی قابض موضع غیر خالصہ کی تحریری درخواست پر احکام باب ہذا متذکرہ صدر اس کے مقبوضہ سے موضع متعلق کرسکے گی۔

انتظام مالگزاری ایسے موضع یا علاقہ غیر خالصہ کا جو عارضی طور پر زیر اہتمام سرکار ہو۔

دفعہ (۱۷۰) جب کوئی موضع یا علاقہ غیر خالصہ عارضی طور پر سرکار کے اہتمام میں آجائے تو تعلقدار اراضی موضع یا علاقہ مذکور کو ایسے دوبارہ پر جو بندوبست سے مشخص ہو یا کسی اور دوبارہ پر جو اس کے نزدیک مناسب ہو زراعت کے لئے دے سکیگا اور اراضی غیر مقبوضہ کو کاشت پر اٹھانے کے متعلق مثل اراضی غیر مقبوضہ عمل کریگا یا موضع یا علاقہ مذکور کا انتظام مالگزاری قواعد کے موافق جو اراضی خالصہ سے متعلق ہوں اس وقت تک کیا کرسکیگا جب تک وہ موضع یا علاقہ زیر اہتمام سرکار رہے۔

دیکھئے گشتی معتمدی مال نشان (۴۸) ۱۳۰۱ف و نشان (۳۸) ۱۳۰۱ف و نشان (۲۷) ۱۳۰۵ف و نشان (۱) ۱۳۰۱ف) مگر شرط یہ ہے کہ احکام مندرجہ بالا کوئی اثر ان تحریری معاہدوں پر نہ ہوگا جو اصل قابض موضع یا علاقہ غیر خالصہ نے کسی اراضی کی بابت اس کے سرکار کے اہتمام میں آنے کے قبل تکمیل کئے ہوں بشرطیکہ اس سے سرکار کے حقوق متعلقہ اراضی مذکور پر کوئی اثر نہ پڑتا ہو۔ دیکھئے مراسلہ معتمدی مال نشان (۲۷) ۱۳۰۱ف نشان (۱۹) ۱۳۰۶ف

بیدخل داران مواضع غیر خالصہ

دفعہ (۱۷۱) جب حسب احکام مندرجہ بالا یا کسی اور قانون کے کسی موضع غیر خالصہ سے بندوبست متعلق کیا جائے تو ان اراضیات کے جملہ قابضین کے جن کی مقبوضہ اراضی سے بندوبست متعلق ہو وہی حقوق و فرائض ہوں جو قابضان اراضی دیہات خالصہ کے بر ذمے

قانون ہذا میں جو پٹہ داروں سے متعلق ہیں یہ امکان سے بھی متعلق ہوں گے۔

اختیار سرکار درباب ترتیب قواعد

دفعہ (۱۷۲) سرکار عالی امور ذیل کے متعلق قواعد مرتب و بذریعہ اشتہار نافذ کریگی۔

(الف) ملازمت سررشتہ مال کے مختلف اندراج کے لئے قابلیت ہونی چاہئے اور امتحان طریقہ سے لیا جائے۔

(ب) کن ملازموں کا تقرر مشروط بہ ضمانت ہوگا۔ اور ضمانت کس مقدار کی اور کس طریقہ سے لیجائے گی۔

(مولف) وطن دار پٹیلوں سے کوئی ضمانت طلب نہ ہونا چاہئے کہ اوس خود اون کے افعال کی ضمانت میں مکفول سمجھا جاتا ہے۔ دیکھو گشتی نشان (۱۴) مورخہ ۲۶ بہمن ۱۳۱۷ف

(ج) درباب اختیار سزا و جرمانہ تنزل و تعطل موقوفی جو تحت دفعہ (۱۹) عہدہ داران مال کو حاصل ہے۔

(د) اغراض سرکاری و رفاہ عام کے لئے تحت دفعہ (۲۵) اراضی مخصص کرنے کے متعلق۔

(ہ) درباب اس کے کہ اراضی جس کی مالگزاری واجب الادا ہو اس کام میں لگائی جاسکتی ہے۔ تحت دفعہ (۵۰)

(و) درباب تشخیص مالگزاری تحت دفعہ (۵۲ و ۸۱)

(ز) درباب عطائے اجازت مقابضت اراضی فروخت حق مقابضت اراضی درباب و ایسی اراضی زراعتی یا بنجرائی جو رفاہ عام کے لئے کی گئی ہو و ایسی معاوضہ اراضی کے

(ح) درباب اجرائی اطلاع بابتہ اضافہ لگان و بیدخلی اراضی منجانب قابض بنام آسامی یا منجانب آسامی بنام قابض بموجب دفعہ (۷۱)

(ط) درباب تعین مقدار رقبہ نمبر تحت دفعہ (۷۹) نمونہ کتاب بندوبست و دیگر تختہ جات بندوبست تحت دفعہ (۸۶) و نمونہ ہائے کاغذات دیہی بموجب دفعہ (۸۸)

(ی) سیت سندھیوں اور پٹیلوں کے تقرر اور اون کی معاش اور بلوتہ کے متعلق

(ک) رقم مالگزاری بروقت داخل نہ ہونے کی صورت میں کیا سود تاوان لیا جائیگا۔

(ل) تحریر عرائض دعوی مرافعہ تجویز ثانی و نگرانی ۔

(م) اختیارات وطرز کارروائی عہدہ داران مال اور ادن کل امور متعلقہ قانون ہذا کی بابت جنکے لئے قانون ہذا میں کوئی صریح حکم نہ ہو۔ گشتی نشان (۲۲) مورخہ ۱۵ ۱مرخورداد ۱۳۱۸ف

دفعہ (۱۷۳) سرکار کو اختیار ہوگا کہ خلاف ورزی قواعد کی سزا مقرر کرے جو ایک ماہ تک کی قید یا پانچ سو تک جرمانہ یا دونوں ہوسکتی ہیں۔ (۲) حسب ضمن (۱) سزا بصورت ثبوت خلاف ورزی ناظم فوجداری تجویز کریگا۔

قواعد کے خلاف ورزی کی سزا

دفعہ (۱۷۴) جب کسی عدالت سے ڈگری دخل دہانی اراضی کاشتکاران کے بابتی صادر ہو اور بصیغہ اجرائی ڈگری بالاکارروائی نیلام ڈگری داروں کو اراضی کاشتکاران پر قبضہ دلانا ہو تو بتوسط تحصیل متعلقہ سے اراضیات کی قبضہ دہانی عمل میں آیا کرے۔ گشتی مال نشان (۱۴۳) مورخہ ۹ ۱مرتیر ۱۳۲۴ف

طریقہ قرقی و قبضہ دہانی بر اراضی پٹہ داران بہ تعمیل ڈگری عدالت۔

شرح دستخط
محمد عزیز مرزا منصرم معتمد

گشتیات اعلیٰ محکمہ مال متعلقہ قانون مال گزاری اراضی

مراسلہ محکمہ مجلس مالگزاری سرکار عالی　واقعہ ۲۴ امرداد ۱۳۱۰ف

نشان ۲۹

حسب الحکم عالیجناب نواب مدارالمہام سرکار عالی

منجانب مولوی سید غلام رسول معتمد مجلس

خدمت عہدہ داران مال ممالک محروسہ سرکار عالی۔

مقدمہ۔ درختان سیندہی واقع انعام ومقطعہ وغیرہ۔

بذریعہ گشتی صدر المہام مال نشان (۱۵۲) مورخہ ۲۰ ذیحجہ ۱۲۸۷ھ بعض پٹیات شراب جاگیرات مداخلت سرکاری سے مستثنےٰ ہوئے ہیں جس کی بنا پر خیال کیا جاتا ہے کہ درختان سیندہی واقع جاگیرات بدرجہ اولیٰ ازان جاگیرہیں اوس کے بعد مقطعہ کی سیندہی پر بہی مقطعہ داروں کو حق دیا گیا ہے اور بذریعہ گشتی نشان (۶۲) ۱۳۰۲ف انعام دار او رمقطعہ داروں کو سیندہی کی نسبت یہہ ہدایت ہوی ہے کہ انعامدار او رمقطعہ داروں کو آیندہ سے اختیار ہوگا کہ وہ اپنے علاقہ کی سیندہی کو بجز مستاجر سرکاری کے دوسرے کے ہاتہہ فروخت نکریں اور بذریعہ نشان (۲۷) کلیات ۱۳۰۲ف معتمدی مال ومراسلہ مجلس نشان (۲۷۲) مورخہ ۲۷ بہمن ۱۳۰۱ف موسومہ کمشنری انعام یہ امر طے ہوگیا ہے کہ جب زمین انعام کی بحالی ہوتو درختان آبکاری ہی تابع زمین سمجھے جاوینگے۔ کل زمین کی بحالی میں کل درخت بحال ہوں گے۔ اور جزو زمین کی بحالی جزو درختان چونکہ ان جملہ احکام سے خیال کیا جاتا ہے۔ کہ جاگیر کے درختان سیندہی پر جاگیرداروں کو بلاکسی شرط کے اور درختان سیندہی موقوعہ مقطعہ وانعام پر مقطعہ داروں اور انعامداروں کو بشرائط متذکرہ گشتی نشان (۶۲) ۱۳۰۲ف حق تصرف بلادریافت وفیصلہ سررشتہ انعام حاصل ہے لہذا اعلیٰجناب نواب مدار المہام سرکارعالی بہ ترمیم احکام مندرجہ صدر ارشاد فرماتے ہیں کہ درختان سیندہی واقع انعام ومقطعہ وغیرہ حسب الحکم متذکرہ اوس وقت انعامداروغیرہ کے قبضہ میں دئے جاسکتے ہیں جبکہ انعامدار اور مقطعہ دار وغیرہ کے طرف سے دریافت انعام کے وقت دعویٰ اشجار سیندہی کیا گیا ہو اور بعد دریافت محکمہ مذکور کے طرف سے حکم بحالی ہوگیا ہو۔ اور اگر فیصلہ انعام اس صراحت سے ساکت ہوتو اشجار سیندہی ملک سرکار متصور ہوں گے اور شریک ہراج رکھے جاوینگے۔ بس حسبہ التعمیل کالحاظ رکھا جائے۔ فقط شرف دستخط

غلام رسول معتمد مجلس

مندرجہ جریدہ اعلامیہ سرکارعالی مطبوعہ مورخہ ۴ شہریور ۱۳۰۲ف صفحہ ۲۷۲ جزو اول۔

مراسلہ محکمہ کار عالی صیغہ مالگزاری واقعہ ۲۷ امرداد ی بہشت ۱۳۱۳ ف

نشان (۳) م ۱۱ رمضان ۱۳۲۱ ھ

حسب الحکم جناب مہاراجہ یمین السلطنت مدار المہام سرکار عالی

مقدمہ۔ ضمانت و دہروٹ ابواب ہراجی میں بجائے مساوی رقم اقساط پنج ماہ صرف مساوی رقم اقساط سہ ماہ لیا جانا۔

عالیجناب مہاراجہ بہادر یمین السلطنت مدار المہام سرکار عالی ارشاد فرماتے ہیں کہ آیندہ آبکاری اور نیز دوسرے ہر قسم کے تعہدات کے لئے جو تحت سررشتہ مالگزاری دیجاتی ہیں۔ بجائے پانچ قسطوں کے مساوی دہروت اور ضمانت متذکرہ گشتی نشان (۳۵) بابتہ ۱۳۰۵ ف کے بمجرد ختم ہراج دو روپیہ فی صدی رقم سالانہ ہراج پر بیعانہ اور صرف تین قسطوں کی رقم کے برابر ضمانت نقد داخل ہونا چاہئے۔

پرامیسری نوٹ اور ریلوے بشرز نقدی کے حکم میں داخل ہیں لیکن نوٹ مذکور سرکار کے نام پر منتقل کرنا ہوگا۔

ان ہر دو دستاویزوں کے سود سے سرکار کو تعلق نہ ہوگا۔ بلکہ وہ اوس شخص کو ایصال ہوتا رہیگا۔ یہ رقم نقد سرکاری حسابوں میں بطور پیشگی بجنسہ طور پر جمع کردیجائیگی اور اس وقت تک پیشگی میں جمع سمجھی جاوے گی۔ جبتک اس کی بخوبی سے تمام زمانہ مستاجری کا مطالبہ بیباق ہو جاتا ہو۔

چونکہ ضمانت کے متعلق کامل سہولت ہو چکی ہے لہذا مستاجران ابواب ہراجی تحت سررشتہ مالگزاری و عہدہ داران مال مقامی ذمہ دار پر لازم اور ضرور ہوگا کہ رقم اقساط ماہانہ بمجرد ختم ماہ آیندہ مہینہ کی پہلی تاریخ خزانہ تعلقہ یا ضلع میں داخل کیجائے۔ اگر کسی وجہ سے قسط مقررہ پہلی تاریخ داخل نہ ہو تو صرف اور دو یوم یعنے دوسری تاریخ اور اگر حسب اتفاق تیسری تاریخ یا ان ہر سہ تاریخوں میں تعطیل آجائے تو

تعطیل گذرنے کے بعد کچہری کے اول دن تک ادخال رقم قسط کا انتظار اور اس عرصہ میں بھی رقم داخل نہ ہو تو معاملہ ہراجی ضبط اور بکرر ہراج کی کارروائی کیجائے یہ کارروائی ضبطی اگر معاملہ ہراج حدود تعلقہ سے باہر نہیں ہے بامید منظوری تحصیل سے ہونی چاہئے اور اگر اوس سے متجاوز ہے تو ضلع سے اور بعد ضبطی حسب ضابطہ کارروائی ہراج شروع کی جائے۔ اگر اس ہراج میں بمقابلہ ہراج گزشتہ کمی ہو تو تکملہ کمی رقم ضمانت جمع شدہ سے ہونی چاہئے اور اگر یہ رقم ضمانت بھی کافی نہ ہو تو ذات و جائداد منقولہ و غیر منقولہ متاجر اولی سے بقیہ کی تکمیل ہو اور اگر رقم ہراج میں اضافہ ہو تو اس رقم کا اضافہ کا حق اجارہ دار اولی کو ہرگز نہ ہوگا تعلقدار صاحبان اضلاع اس بات کے ذمہ دار اور بطور خاص اس کے نگران ہیں کہ اس حکم کی تعمیل میں سر مو فرق نہ ہونے پاوے۔

ف) دستور العمل آبکاری اور نیز اوس کے بعد کے احکام میں جو حکم دو ماہ دہلوت سے متعلق ہیں اور نیز گشتی مجلس نشان (۲۲۱) ۱۳۰۲ف جس میں یہ حکم دیا گیا ہے کہ اگر غرہ کو رقم داخل نہ ہو تو ایک ماہ تک سود وعدہ خلافی لیا جائے اور اس عرصہ ایک ماہ میں بھی رقم قسط داخل نہ ہو تو معاملہ فسخ اور بکرر ہراج ہو) منسوخ سمجھے جائیں۔

مندرجہ جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی مطبوعہ ۲ مراسفندار ۱۳۱۳ف جزو اول صفحہ ۱۳۲

مراسلہ محکمہ معتمدی سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۲۴ مراسفندار ۱۳۱۴ف

نشان (۱۰۱۴۴)

حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ بہادر یمین السلطنۃ مدار المہام سرکار عالی

مقاصہ - عدم وصول قسط زر مالگزاری قبل وقت مقررہ

جس اصول پر کہ اقساط مقرر کئے گئے ہیں وہ یہ ہے۔ قبل آنکہ سرکار کی رقم کا مطالبہ رعایا سے کیا جائے۔ ان کو پیداوار کے فروخت کرنے کے لئے کافی مہلت ملے یہ

ایک عمدہ اصول ہے اور ہرگز اس سے انحراف نہ ہونا چاہیئے۔
اصول اقساط کے متعلق رعایا کے مقدمات کی دو صورتیں ہیں۔
(۱) یہ وہ رعایا جن کی فصلیں تلف ہو چکی ہیں اور سال رواں تین قسط مالگذاری ادا نہیں کرسکتے ہیں۔
(۲) وہ رعایا جو کہ مستطیع ہیں اور جن کو ادائی رقم مالگذاری پر مجبور کیا جاسکتا ہے مگر وہ اوس کی ادائی سے بچنے کی کوشش کرتے ہیں۔
قسم اول کے مقدمات میں رعایت رکھی جانی چاہیئے کہ کلًا یا جزًا قسط بر آیندہ کردیجائے (نہ کہ معاف)
قسم دوم کے مقدمات میں تعلقدار صاحب چاہیئے کہ بغرض تحفظ محاصل سرکاری تدابیر ضروری اختیار کریں۔
بہر حال تعلقدار صاحب کو خاص کوشش اس بات کی کرنی چاہیئے کہ فیما بین رعایائے ہر دو اقساط مصرحہ بالا امتیاز کریں اور جن طبقہ کے رعایا ادائی رقم مالگذاری سے عاجز ہوں تو اوس رفع تکلیف کے لئے قسط بر آیندہ کردیجائے اور دوسرے طبقہ کے رعایا کے نسبت تدابیر احتیاطی برائے تحفظ رقم مالگذاری عمل میں لائیں اور اس کے متعلق تعلقدار صاحب کو حسب اقتدار ذیل کارروائی کرنی چاہیئے جس طرح بمبئی کوڈ میں مندرج ہے نیز مسودہ قانون مال پیش شدہ لیجسلیٹو کونسل میں ذکر کیا گیا ہے۔ تعلقدار ضلع کو جایز ہوگا کہ اگر کسی قابض اراضی کی رقم مالگذاری معرض خطر میں آجائے تو وہ یہ حکم دے کہ اس اراضی کی کھڑی ہوی فصل کو جس کے بابت رقم مالگذاری واجب الادا ہے نہ کاٹا جائے۔ تاوقتیکہ اوس کی درخواست اوس کے ساتھی یا اوس عہدہ دار کے سامنے جس کو اول تعلقدار ضلع نے اس کام کے لئے مقرر کیا ہو پیش اور بہیج شرح اطلاع بابی واپس ہوئے یا یہ حکم دے کہ ایسی فصل کو اوس اراضی سے جہاں کاٹی گئی ہو یا اوس مقام سے جہاں ذخیرہ کی گئی ہو بغیر اجازت تحریری اول تعلقدار ضلع یا بدوں اجازت تحریری اوس عہدہ دار کے جس کو تعلقدار نے مقرر کیا ہو اوٹھا نہ لی جائے

اور کسی جوان کو اس بات کی نگاہ یابی کے لئے کہ کھڑی ہوئی فصل ناجایز طور پر کاٹی نہ جائے اور بلا اجازت اوٹھا نہ لی جائے مقرر کرے اول تعلقدار ضلع اوس قدر حد تک پیدا وار اراضی کو کاٹنے اور اٹھا لینے سے روک نہ رکھیں گے جس سے مال خراب ہوجائے اگر تاریخ قرقی سے دو ہفتہ کے اندر رقم مالگزاری ادا نہ ہو تو اول تعلقدار ضلع کو جایز ہوگا کہ خواہ مال کو واگزاشت کرکے تدابیر وصول رقم کو عمل میں لائے اور اوس منقوقہ مال میں سے کسی قدر مال ہراج کرے اگر کوئی شخص ان احکام کے خلاف ورزی کرے تو تعلقدار ضلع مجاز ہوں گے کہ حسب ضابطہ مال ضبط اور وصول بقایا کے لئے ہراج کی کارروائی کریں۔ پس براہ کرم تعلقدار صاحب ضلع کو حکم دیجئے کہ حسب ہدایات بالا عمل کریں اور اختیار و طریقہ کارروائی بالا کے متعلق عام طور پر مزارعین و حکام دہی کو مطلع کردیا جائے کہ حکم ہذا کی پابندی کے ساتھ تعمیل ملحوظ رہے۔ اور بصورت خلاف ورزی کارروائی ضابطہ عمل میں آوے فقط

مراسلہ محکمہ معتمدی سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۳ ابر آذر ۱۳۱۶ ف

نشان (۲) م ۲۹ ہر شعبان ۱۳۲۴ ہجری

مقاصہ۔ بقایا مالگزاری اراضی میں کھیتوں کے ہراج کی منظوری کا اختیار۔

قدیم امتیاز جو درمیان میراثی اور دوسرے کھیتوں کے تھا وہ ملک کی پیمایش اور بند و بست ہوجانے سے معدوم ہوچکا۔ جملہ کھیت اس وقت میں درحقیقت میراثی ہیں۔ پٹہ دار کو میراثی حق اون کے قبضہ کا بشرط برابر ادا کرنے دہارہ زمین کے حاصل ہے

اعلیٰ عالیجناب سر مہاراجہ یمین السلطنت پیشکار و مدار المہام سرکار عالی ارشاد فرماتے ہیں کہ آیندہ سے بقایائے مالگزاری اراضی میں کھیتوں کے ہراج کی منظوری دوم سوم تعلقداران پر نہ چھوڑ دینی چاہئے۔ بلکہ ہر ایک مقدمہ میں اول تعلقدار ہی کی منظوری ہونی ضرور ہے فقط دیکھو جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۲ اردی ۱۳۱۶ ف صفحہ ۶۳ جز واول و جلد ہفتم تشریح القوانین صفحہ ۹ حصہ اول جز و ششم نمبر (۷)

گشتی محکمہ سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۲۳ اردی بہشت سنہ ۱۳۱۶ف

نشان (۲۲) م ۱۲ ار صفر سنہ ۱۳۲۵ ہجری

مقدمہ ۔ وصول بقایائے مالگزاری از رعیت علاقہ پایگاہ

مقدمہ مندرجہ عنوان میں بذریعہ رزولیوشن مال فینانس نمبر ۱ مورخہ ۶ ابہمن سنہ ۱۳۱۰ف یہ حکم جاری ہوا ہے کہ پایگاہ علاقہ کا کاشتکار اس غرض سے دیوانی کے علاقہ میں روپوش ہوجائے یا سکونت اختیار کرے کہ رقم علاقہ پایگاہ ادا نہ کرے تو تحصیلدار علاقہ خالصہ کو ضرور ہوگا کہ عہدہ داران پایگاہ کی تحریر پر شخص روپوش شدہ کی جائداد اگر کچھ ہو ضبط اور حسب ضابطہ ہراج کرکے اوس کی رقم ادائی رقم بقایا کے لئے روانہ کرے بشرطیکہ بقایا تاریخ مطالبہ سے بارہ مہینے سے زیادہ کا نہ ہو۔

اسی طرح سے اگر خالصہ کا باقیدار کاشتکار علاقہ پایگاہ میں چلا جاوے تو علاقہ داران پایگاہ پر فرض ہوگا کہ خالصہ کا عہدہ دار جس کا درجہ نائب تحصیلدار سے کم نہ ہو جو کچھ حکم جاری کرے بلا عذر اوس کی تعمیل کریں۔ اور یہی احکام صرفخاص اور ان تمام جاگیرات سے متعلق ہیں جن کو اپنے علاقوں میں اختیارات عدالتی حاصل ہیں اب یہ تحریک اول تعلقدار صاحب ضلع محبوب نگر بربنائے جواب معتمد صاحب علاقہ پایگاہ نواب سر خورشید جاہ مرحوم یہ بحث پیش ہوتی ہے کہ جو شرط حکم مصرحہ بالا میں بقایا کے تاریخ مطالبہ سے بارہ مہینے سے زیادہ کے نہ ہونے کے متعلق درج ہوئی ہے وہ صرف علاقہ پایگاہ سے متعلق ہے یا علاقہ پایگاہ و خالصہ دونوں پر واجب العمل ہے۔

عالیجناب مہاراجہ بہادر یمین السلطنۃ مدار المہام سرکار عالی بملاحظہ تحریک و عذر پیش شدہ ارشاد فرماتے ہیں کہ پایگاہ وغیرہ کے لئے بارہ مہینے کی مدت کے مقرر کرنے سے غرض یہی تھی کہ مقامی عہدہ داروں بغیر استصواب کرنے اپنے احکام بالادست سے رقم مالگزاری کے وصول کرنے میں آسانی اور سہولت ہو اگر اہالیان پایگاہ وغیرہ کو کسی ایسی دعاوی قاصر پر رقم کا مطالبہ ہو جو بارہ مہینے سے بقایا نہیں ہے تو ایسی صورت میں

غالباً سرکار اُن کے امداد کرنے سے انکار نہ کرے گی لیکن ایسی صورت میں عہدہ داران خالصہ تعمیل کنندہ کی طرف سے حکام بالا دست علاقہ خالصہ کے پاس رپورٹ دیکر حکم حاصل کرنا ضرور ہوگا۔ سرکار عالی کے بقایا رکے لئے بارہ مہینے کی کوئی قید نہیں ہے لہذا منجانب علاقہ پائیگاہ وغیرہ بلا لحاظ بقایائے سرکار عالی اندرون ایک سال یا زاید ازاں اوس کی وصول میں مدد دینا لازمی و ضروری ہے۔

دیکھو جریدۂ اعلامیہ مورخہ ۲۵ خورداد ۱۳۱۵ ف صہ ۳۹۶ جزو اول و جلد ہفتم تنقیح القوانین صہ ۶۲ حصہ اول جزو ششم نمبر (۳۱)

مراسلہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۳۰ اردی بہشت ۱۳۱۶ ف

نشان (۱۳۰۳۶) م ۱۹ صفر ۱۳۲۵ ھ

مقدمہ۔ عطائے اراضی معاوضہ رسوم نقدی بہ رسوم داران۔

قواعد

عطائے اراضی بمعاوضہ رسوم نقدی رسوم داران ظل سبحانی بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی رسوم داروں کو بمعاوضہ رسوم نقدی زمینات بنجر و افتادہ دئے جانے سے رسوم نقدی میں کمی ہونے کے علاوہ اوس سے رسوم داروں کو فوائد کثیرہ و توسیع وزراعت اور ملک کو فائدہ متصور تھا۔ اس لئے منظوری ملازمان اعلیحضرت ذریعہ مراسلہ نشان (۳۲۸۰) واقع ۶ اردی ۱۳۱۴ ف احکام اجرا ہوئے تھے۔ مگر چونکہ اس حکم میں بعض امور کی صراحت بھی ضروری معلوم ہوئی۔ لہذا قواعد ذیل منظوری ملازمان اعلیحضرت جاری کئے جاتے ہیں۔

(۱) یہ قواعد اضلاع تلنگانہ صوبہ جات گلشن آباد میدک اور ورنگل سے متعلق ہونگے۔

(۲) اضلاع متذکرۂ بالا میں رسوم داروں کو بمعاوضہ رسوم نقدی اراضی بنجر و افتادہ بہ رعایت ذیل دیجاوے گی۔

(۲) دوم) رسوم دار کو اختیار ہوگا کہ معاوضہ اپنے اپنے رسوم کے بنجر و افتادہ زمینات اوس تعلقہ کے کسی حصہ میں شرائط مندرجہ ذیل پر منتخب اور درخواست کریں جس میں اون کو رسوم ملتا ہو خواہ ایک حصہ میں ہو یا مختلف حصوں میں۔

(دوم) اگر ایسے تعلقہ میں زمین نہ ہو اور رسوم دار اوس ضلع کے دوسرے کسی تعلقہ میں زمین بنجر و افتادہ لینے کی درخواست کرے تو بمنظوری تعلقدار ضلع اوس ضلع کے دوسرے کسی تعلقہ میں زمین دیجائے گی۔

(سوم) رسوم دار اوسی زمین کے حاصل کرنے کے مجاز ہوں گے جو خارج از کھاتہ رعایا ہو جو زمینات دوسروں کے قبضہ میں یا خود ایسے رسوم دار کے کھاتہ میں پہلے سے موجود ہوں اوس کو منتخب یا شامل قبول کرنیکا حق نہ ہوگا۔

(چہارم) ایسی منتخبہ زمینات بنجر و افتادہ کے دہاروں میں حسب ذیل رعایت کیجائے گی۔

(الف) زمینات بنجر کے لئے۔

ابتدائی تین سال۔	کیلئے دہارہ کل معاف ہوگا	اور
چوتھے سال۔	ایک ثمن یعنی ⅛ اٹھواں حصہ	اور
پانچویں سال	ایک ربع یعنی ¼ چہارم حصہ	اور
چھٹویں سال	ایک نصف یعنی ½ آدھا حصہ	اور
ساتویں سال	سہ ربع یعنی ¾ پون حصہ قایم ہوگا۔	اور
آٹھویں سال	سالم دہارہ قایم ہوکر دوام کے لئے چوتھائی محاصل معاف ہوگا۔	

(ب) زمینات افتادہ خارج از کھاتہ رعایا کے لئے۔

پہلے سال	بالکل معاف ہوگا۔	اور
دوسرے سال	ایک ربع	اور
تیسرے سال	نصف	اور
چوتھے سال	سہ ربع قایم ہوگا۔	اور

پانچویں سال سالم دہارہ قایم ہوکر دوام کے لئے چوتھائی محاصل معاف ہوگا۔

(۳) مدت استادہ میں جبکہ ان زمینات کا دہارہ معاف ہویا جیسا جیسا دہارہ قایم ہوتا جائے اوس کے لحاظ سے رسوم کی ادائی بہ حساب رسدی کیجاوے گی۔ یعنے جس سال معاف ہوگا اوسی سال رسوم دار کو سالم رسوم ادا ہوگا اور جس سال ثمن دہارہ قایم ہوگا۔ تو سات ہے اور جس سال ربع یا نصف دہارہ قایم ہوگا تو سہ ربع دہارہ بروئے قواعد نمبر ۱ قایم ہوگا تو اوس وقت سے سالم رسوم مسدود ہوجائیگا۔

(۴) ہر ایک رسوم دار کو اپنے رسوم کے مقدار سے ایک ثلث زاید محاصل کی زمین منتخب ہوگی تاکہ دوامی معافی کا عمل اوس سال سے قایم ہوسکے جس سال سہ ربع دہارہ قایم ہو مثلاً کسی رسوم دار کا رسوم نقدی (۷۵) سالانہ ہو تو اوس کو ایک سو روپیہ محاصل کی زمین کا انتخاب کرنا ہوگا۔

(ب) اگر اس قدر زمین میسر نہ ہوسکے تو اوس کے حساب سے بقیہ رسوم اجرا ہوگا اگر زمین زاید از مقدار مقررہ حاصل کرے تو اوس زاید زمین پر قواعد متعلق نہ ہونگے بلکہ اوس کے ساتھ عام کھاتہ داروں کے حقوق قایم ہوں گے۔

(۵) دہارہ کا قرار داد وہی ہوگا جو سررشتہ بندوبست نے قرار دیا ہو اگر کسی تعلقہ میں ہنوز سررشتہ بندوبست سے دہارہ کا قرار داد نہ ہوا ہو تو وہاں وہ دہارہ قایم ہوگا جو اس قسم کی زمین کے لئے مقرر ہے اور بندوبست ہوجانے کے بعد دہارہ مقررہ بندوبست قایم ہوگا۔

(۶) دہارہ بندوبست جو ان زمینات پر قایم ہوگا وہ دوامی سمجھا جائیگا۔ یعنے ہر ایک بندوبست ثانی پر مثل دیگر زمینات کے ان دہاروں میں کوئی اضافہ نہیں کیا جائیگا لیکن اگر یہ زمینات سرکاری ذریعہ آبپاشی سے مزروع کئے جائیں تو حسب ضابطہ دہارہ بندوبست ترمیم کیجاوے گی۔

(۷) رسوم دار اگر اپنے ذاتی سرمایہ سے خشکی میں تری یا باغات کی کاشت کریں یا اور کوئی ترقی دیں تو ایسی حالت میں کوئی اضافہ بندوبست کے مقررہ دہاروں میں نہیں کیا جائیگا

(۸) جو زمینات بموجب قواعد ہذا دئے جائیں گے اون پر رسوم داروں کے حقوق دہی قایم ہوں گے جو رسوم نقدی کے متعلق اون کو اب حاصل ہیں۔ یعنے احکام وراثت وغیرہ ان زمینات سے اور اوسی طرح متعلق ہوں گے جیسا کہ اب نقدی رسوم سے متعلق ہیں (ب) اگر کسی مقدمہ وراثت وغیرہ کی کارروائی میں زمین کے لئے حقوق ناقابل سماعت ہوں تو جس دبارہ رعایتی پر معاوضہ رسوم نقدی زمین دی گئی ہے وہ موقوف اور مقررہ دبارہ بلارعایتی قایم ہوگا۔

البتہ حسب گشتی نشان (۳) بابتہ سنہ ۱۳۱۱ف فی روپیہ دو آنے کی رعایت اوسی طرح کی جائے گی جس طرح کہ اراضیات انعامی خالصہ شدہ کے ساتھ کیجاتی ہے۔

(۹) ان قواعد کی رو سے جس قدر زمینات بنجر وافتادہ منتخب کئے جائیں گے۔ اون میں حسب گشتی نشان (۷) بابتہ سنہ ۱۳۱۳ف سررشتہ جنگلات سے استفسار و عمل ضرور ہوگا۔

(۱۰) اول تعلقداران ضلع فریضہ ہوگا کہ حسب نمونہ جات منسلکہ نشان (الف) و (ب) و (ج) اون رسوم داروں کے نقشے مرتب کرائیں جو بمعاوضہ نقدی اراضی حاصل کرنا چاہتے ہیں اور تفصیلی رپورٹ بتوسط معمولی پیش کریں۔

(۱۱) ہر ایک مقدمہ جس میں حسب قواعد ہذا زمین دی جاتی ہو عمل معاوضہ اوس وقت تک قطعی نہ سمجھا جائیگا۔ جب تک کہ محکمہ سرکار عالی صیغہ مالگزاری سے اوس کی منظوری اور منتخب پہ منظوری سرکار اجرا کیا جاوے فقط

دیکھو جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۳ اسفندار سنہ ۱۳۱۶ف صفحہ ۴۲۹ جزو اول و جلد تشریح القوانین صفحہ ۱۴ تا ۱۵ حصہ اول جزو اول جزو ششم نمبر ۳۴

ملاحظہ صفحہ (۸۷) نقشہ (الف)

تختہ الف تشخیص و تفویض اراضی معاوضہ رسوم قصبہ

تعلقہ ضلع بابتہ سنہ ۱۳ ف

نشان اصل سروے نمبر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	رقبہ اراضی — نشان قطعہ			تخمینی خشکی		افتادہ خارج از کھاتہ — خشکی		تری		باغات		جملہ افتادہ		جملہ		مقدار محاصل استادہ — سال اول	سال دوم	سال سوم	سال چہارم	سال پنجم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	تشخیص محاصل — [illegible]	[illegible]	[illegible]	جمع کامل — کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱

نوٹ یہ تختہ سالانہ در کیفیت وار ہوگا۔

ے جی ڈنلاپ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری۔

تختہ (ج) تشخیص اراضی معاوضہ رسوم ونقد ایصال شدنی ہشت سالہ

ضلع — تعلقہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
نشان سلسلہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	منہائی محاصل اراضی معاوضہ رسوم ہشت سالہ									تمہ رسوم نقد ایصال شدنی ہشت سالہ									کیفیت
					سال اول ۱۳۱۶ف	سال دوم ۱۳۱۷ف	سال سوم ۱۳۱۸ف	سال چہارم ۱۳۱۹ف	سال پنجم ۱۳۲۰ف	سال ششم ۱۳۲۱ف	سال ہفتم ۱۳۲۲ف	سال ہشتم ۱۳۲۳ف	جملہ	سال اول ۱۳۱۶ف	سال دوم ۱۳۱۷ف	سال سوم ۱۳۱۸ف	سال چہارم ۱۳۱۹ف	سال پنجم ۱۳۲۰ف	سال ششم ۱۳۲۱ف	سال ہفتم ۱۳۲۲ف	سال ہشتم ۱۳۲۳ف	جملہ	

نوٹ ۔ یہ تختہ بھی آسامی وار اور موضع وار ہوگا ۔

اے ۔ جی ڈنلاپ اسکوائر معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری

تختہ (ب) تشخیص و تفویض اراضی معاوضہ رسوم — تعلقہ — ضلع — بابتہ سنہ ۱۳۲۳ ف

نشان سلسلہ	نام مع نمبر و تفصیل محلوجات	نام موضع مع نمبر سروے		رقبہ محاصل اراضی مشخصہ معاوضہ — بنجر عین خشکی — ایکڑ	بنجر عین خشکی — محاصل	افتادہ خارج ازکھاتہ — خشکی — ایکڑ	خشکی — محاصل	تری — ایکڑ	تری — محاصل	باغات — ایکڑ	باغات — محاصل	جملہ — ایکڑ	جملہ — محاصل	کل جملہ — ایکڑ	کل جملہ — محاصل	بیان کہ معاوضہ جاگیر محاصل اراضی	تاریخ منظوری معاوضہ	تعداد رقم نقد ایصال شدہ	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰

نوٹ - یہ تختہ آسامی وار موضع وار ہوگا ۔

اے - جی ڈنلاپ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری

کشتی محکمہ معتمدی سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقعہ ۔ تیر سنہ ۱۳۱۷ف

نشان (۴۴) نشا نمثل صیغہ کالیات ۵۹/۳ م ۱۰ ربیع الثانی سنہ ۱۳۲۶
بابتہ سنہ ۱۳۰۶ف

مقدمہ ۔ قرار داد طریقہ ایصال رسوم وحصول رقم مالگزاری متعلقہ رسوم داران ذریعہ گشتی محکمہ ہذا نشان (۴۰) بابتہ سنہ ۱۲۹۵ف بمقدمہ مندرجہ عنوان یہ حکم اجرا ہوا تھا کہ رسوم داروں کی اراضی خود کاشت کا محاصل مثل دوسرے مزارعین نقد وصول کرنے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ اون کی رسوم سے مجرا اور آخر سال پر جمع وخرچ کا عمل ہوا کرے چنانچہ جسکا ابتک عمل جاری ہے لیکن یہاں دیکھا گیا طریق عمل مجرا داشت میں کوئی سہولت متصور نہیں ہے ۔ کیونکہ محاصل اراضی کا مطالبہ ایک خاص موضع یا چند مواضع کی بابت اور رسوم کا مطالبہ بابتہ سالم پرگنہ ہوتا ہے اور یہ طریقہ صرف اوسی وقت میں بکار آمد ہوسکتا ہے جبکہ کاغذات وصول باقی تحصیل میں رکھے جاویں اور ایسی وصول باقی بات کا مرکز خالی از وقت بھی نہیں ہے ۔ لہذا منظوری سرکار ذریعہ فینانس مندرجہ مراسلہ نشان (۲۶۳) واقع ۵ اسفندار سنہ ۱۳۱۷ف حکم دیا جاتا ہے ۔ یومیہ داروں کو جن کے قبضہ میں اراضی خودکاشت ہیں اور جن کا محاصل اراضی اون کے رسوم میں جمع وخرچ ہوا کرتا ہے ۔ لازم ہے کہ وہ اپنے ذمہ کا واجب الادا محاصل مالگزاری مقررہ اقساط پر مثل دوسرے کاشتکاروں کے ادا کیا کریں اور اسی طرح اون کا رسوم بھی مقررہ وقت پر نقد ادا کیا جایا کرے عمل مجرائی کی ضرورت نہیں ہے ۔ اسلئے تحصیلدار کو آیندہ اس کی نگرانی رکھنی چاہئے کہ رسوم دار اپنے متعلقہ زر مالگزاری کے ادا کرنے میں دیری نہ کیا کریں ۔ البتہ بعدم گنجائش موازنہ یا دوسرے کسی وجہ سے رسوم ادا نہ ہوسکے اور سرکار کے ذمہ باقی رہجائے تو ایسا رسوم بحکم تحصیل سال حال کی خودکاشت میں مجرا اور اوس کا جمع وخرچ ہوسکتا ہے ۔

تمثیل

اگر سال ۱۳۱۶ف کا رسوم جو سال ۱۳۱۶ف کے آخر پر ادا کرنا چاہئے ۔ وہ ادا نہ ہوکر سال ۱۳۱۷ف میں واجب الادا ہوگیا ہے تو ایسی حالت میں رسوم دار کو لازم ہوگا کہ تحصیل میں اس مضمون کی درخواست دے کہ فلاں موضع میں اوس کی طرف سال ۱۳۱۷ف کا محاصل اراضی واجب الادا ہے ۔ رسوم واجب الادا سال گذشتہ ۱۳۱۶ف سے مجرا ہونا چاہئے تو تحصیل سے بعد تصدیق اوس موضع کے پٹیل پٹواری کے نام حکم اجرا کیا جاویگا کہ رقم محاصل ۱۳۱۷ف وصول نہ کریں اور کھاتہ دار کے نام باقی ہر تبلا کے کیفیت درج کردیں اور پٹیل پٹواری اس بقایا کی رقم کا داخلہ بمقابلہ رقم بقایا ہے محاصل مالگزاری بذمہ رسوم دار بحوالہ حکم تحصیل تبلادیں کہ اور تحصیل سے جمع و خرچ کا عمل حسب گشتی نشان ر ۴ ۱۳۱۵ف کیا جائیگا فقط

مراسلہ محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۳۰ ر دی ۱۳۲۰ف

نشان (۳) مطابق ۱۲ ر ذی قعدہ ۱۳۲۸ہ

مقدمہ ۔ استرداد زر مالگزاری وصول شدہ بحالت معافی یا اخراج ۔

جسب رائے کمیٹی جس میں اراکین متفق ہیں ۔

عالیجناب سر مہاراجہ بہادر یمین السلطنت مدار المہام سرکار عالی حکم صادر فرماتے ہیں ۔

(۱) اخراج یا استرداد کی منظوری کے لئے فیصلہ محکمہ مرافعہ کافی سمجھا جائے ۔

(۲) یہ استرداد تا ختم سال آیندہ اپنے سال جمع بندی کے دوسرے سال کے آخر تک باختیار ضلع رہے ۔ اس سے زیادہ مدت کے لئے محکمہ صوبہ داران سے منظوری لیجاوے صوبہ دار صاحبون کو حسب تفصیل درآمد پانچ سال کا اختیار رہیگا ۔

(۳) ایسے اخراج یا استرداد کے لئے رعایا پر درخواست پیش کرنے کی کارروائی لازمی نہ گردانی جاوے بلکہ

(الف) تحصیلدار کا فرض ہوگا کہ فیصلہ مرافع کی بنا پر رقم وصول شدہ رعایا کے بابد گرفت ہیں اگر کچھ ہو جمع و خرچ کرے۔
(ب) اگر بابد گرفت نہیں ہے یا کافی نہیں ہے تو رقم نقد واپس کرنے کے عوض میں سال آیندہ کے مطالبہ میں مُجرا جمع و خرچ کیا جاوے۔
(ج) اگر رعایا نقد رقم طلب کرے تو تحصیلدار کو چاہیئے کہ تختہ استرداد مرتب کرکے بہ حصول منظوری ضلع رقم واپس کریں۔

مندرجہ جریدۂ اعلامیہ مورخہ ۲۲ بہمن ۱۳۲۰ف جزو اول ص ۱۸۱ و جلد یازدہم تشریح حصہ اول جزو پنجم ص ۱۵ بابتہ ۱۳۲۰ف

مراسلہ محکمہ معتمدی کارعالی صیغہ مالگزاری واقع ۲۳ ردی ۱۳۲۰ف

نشان (۵) ۲۴ ذی قعدہ ۱۳۲۸ھ

مقدمہ ۔ رجسٹری پٹہ جات و ابواب ہراجی۔
باتفاق رائے ایڈوکیٹ جنرل سرکار حکم فرماتے ہیں کہ پٹہ جات و قبولیت ناؤ کھاٹ و مچھلیات دوکان شراب و دیگر ابواب ہراجی جو ستاجرین کو بجانب سرکار عطا ہوئے ہیں۔ تحت حکم نشان (۴۹۰) مورخہ ۱۲ صفر ۱۳۰۷ف متصور اور رجسٹری سے مستثنیٰ رہیں۔ فقط

مندرجہ جریدۂ اعلامیہ ۲۹ بہمن ۱۳۲۰ف جزو اول ص ۱۹۵) و جلد یازدہم تشریح حصہ اول جزو پنجم ص ۱۷ بابتہ ۱۳۲۰ف

مراسلہ محکمہ معتمدی کارعالی صیغہ مالگزاری واقع ۲۶ ردی ۱۳۲۰ف

نشان (ت)

مقدمہ ۔ طریقہ وصول و اقساط مالگزاری و اضلاع مرہٹواری
عالیجناب سر مہاراجہ بہادر یمین السلطنت مدارالمہام سرکار عالی باتفاق رائے

کمیٹی حکم صادر فرماتے ہیں کہ اضلاع مرہٹواری میں گزشتہ پنج سالہ اقساط وصول شدہ کے لحاظ سے ہر ایک پٹہ دار پر رقم خرایف و ربیع معین کردی جائے اور اضلاع مذکور میں بھی جن دیہات کی فصلیں تلنگانہ کی حالت رکھتی ہیں اور سرحد تلنگانہ پر واقع ہیں ان فصول آبی و تابی پر اس حکم کا کوئی اثر نہ پڑیگا بلکہ اون کا عمل علی حالہٖ قائم رہیگا۔ خشکی کے قطعات پر یہ حکم موثر نہ ہوگا۔ فقط

مندرجہ جریدۂ اعلامیہ مورخہ ۱۵ بہمن ۱۳۲۰ف جزو اول صفحہ ۱۲۲۱ و جلد یازدہم تشریح حصہ اول جزو پنجم صفحہ ۱۳ بابتہ سنہ ۱۳۲۰ف

مراسلہ محکمہ معتمدی سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۱۶ اسفندار سنہ ۱۳۲۰ف

نشان (۱۳) م ۱۷ محرم الحرام سنہ ۱۳۲۹ہجری

مقدمہ۔ موقوفی پٹہ اراضی شکم تالاب۔

عالیجناب سر مہاراجہ بہادر مدار المہام سرکار عالی یمین السلطنت باتفاق رائے کمیٹی حکم صادر فرماتے ہیں کہ۔

(۱) جن اراضی شکم تالاب قسم دوم کے پٹے ہوچکے ہیں ان پٹوں کی تنسیخ نہیں ہونی چاہیئے۔ البتہ اگر کوئی خاص صورت پیش آوے تو اس کا تصفیہ ارگیشن سٹلمنٹ ڈپارٹمنٹ کو کرنا چاہیئے اگر سرکار کی منظوری کی ضرورت ہو تو رپورٹ پیش کرکے منظوری حاصل کیجاوے اور جہاں کہیں معلوم ہو کہ پٹہ دار نے پانی رائیگاں کیا ہے۔ یا کٹہ توڑ دیا ہے تو اوس کا پٹہ سزاً منسوخ کیا جاسکتا ہے۔

آیندہ بھی اگر ایسے اراضی پٹہ پر دی جائے تو ایک قباحت یہ ہوتی ہے کہ تحصیلدار بر وقت ہراج نہیں کرتے اور وقت گذر جاتا ہے۔ جس سے سرکار کا نقصان ہوتا ہے اس لئے موجودہ طریقہ ترمیم ذیل کے ساتھ بحال رکھا جاتا ہے۔

(۱) ایسے ذرائع جن کے تحت میں صرف ایک فصلہ آبی ہوتی ہے۔ اور تقریباً ہر سال اراضی شکمی برآمد ہوتی ہے ان کے شکم کی اراضی بدستور پٹہ دیجائے۔

(۲) ایسے ذرائع جن کے تحت میں دو فصلہ یا صرف ایک فصلہ تابی ہوتی ہو تو اون کی اراضی کی کاشت خشکی کے لئے پٹہ پر نہ دی جائے۔ بلکہ بدستور بحال رکھی جائے یہ گشتی فقرہ (۶۳) قواعد مرحمہ بندوبست کا ضمیمہ سمجھا جائے۔

مندرجہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۱ فروردی ۱۳۲۰ف جزو اول ص۲ وجلد یازدہم

تشریح حصہ اول جز پنجم ص ۲۔ بابتہ ۱۳۲۰ف

مراسلہ محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۷ بہمن ۱۳۲۰ف

نشان (۱۰) ۱۴ ذیقعدہ ۱۳۲۹ ہجری

مقدمہ

عطائے اقتدار ادائی سہ سالہ رقم دستبند بہ تعلقداران

پسلسلہ اجرائی گشتی دفتر ہذا نشان (۲۹) مورخہ ۳ مہر ۱۳۱۹ف بمقدمہ مندرجہ عنوان نگارش ہے کہ بجائے پنج سالہ رقم دستبند کی ادائی کا اختیار صوبہ دارصاحبان کو دیا جاتا ہے۔ یہ گشتی نشان (۲۹) کا ضمیمہ ہوگا۔

مندرجہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۷ اسفندار ۱۳۲۰ف جزو اول ص۲۱ وجلد یازدہم

تشریح حصہ اول جز پنجم ص ۲۶ بابتہ ۱۳۲۰ فصلی

مراسلہ محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۱۴ امرداد ۱۳۲۰ف

نشان (۳۳)

مقدمہ۔ ممانعت قطع برید درختان زراعت برسڑک۔

سرکار کو اطلاع ملی ہے کہ بعض تعلقات و مواضعات میں ان مقامات کو جہاں بوقت دورہ عہدہ داران سرکاری قیام ہوتا تھا رعایا نے سایہ دار درختوں کو کاٹ ڈالا اور اراضی زراعت کے کام میں لائی گئی اور نیز بعض جگہ سڑک بھی شروع کردی گئی ہے جس سے مسافرین کو تکلیف اور راستہ دشوار گذار ہوگیا ہے

اگرچہ افتادہ زمینات کو لاؤنی پر اٹھانے کی ممانعت نہیں ہے لیکن سایہ دار ثمرہ درختوں کا جو سرکاری ہوں کاٹ ڈالنا اور شارہ عام زراعت کے کام میں لانا سخت بازپرس و نگرانی کے قابل ہے۔

پس آیندہ سے نگرانی رکھی جائے کہ کوئی سرکاری سایہ دار یا ثمرہ دار درخت خصوصًا مقامات کے ۔ د جہاں عہدہ داران سرکاری کا بوقت دورہ قیام ہوتا ہو کاٹے نہ جائیں ۔ دوسرا امر یہ ہے کہ کاشتکار لوگ اکثر اوقات مواضعات کی سڑکوں کو اپنی زراعتی اراضی میں بلا اجازت شریک کر لیتے ہیں ۔ محکمہ بندوبست اس کا انسداد کرے کیوں کہ ان سڑکوں کی اراضی تشخیص دہارہ سے مستثنیٰ کر دی گئی ہے ۔ اور شارع عام میں داخل ہوگئی ہے لھذا اگر آیندہ کوئی شخص اس کا ارتکاب کرے تو بموجب دفعہ ۷ ۵۵ ۶ ۵ ۳) قانون مالگزاری تاوان کا متوجب ہوگا ۔

مندرجہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۳ شہریور ۱۳۲۰ف جزو اول صفحہ ۹۴ و جلد یازدہم تشریح حصہ اول جزو پنجم ۱۱ بابتہ ۱۳۲۰ف

گشتی معتمدی مال علاقہ سرکار عالی واقع ۲۶ خورداد ۱۳۲۴ف

نشان (۲۸)

مقدمہ ۔ طریقہ میعاد سماعت مرافعہ نظام جمعبندی ۔

ذریعہ گشتی نشان (۲) بابتہ ۱۳۲۴ف میعاد سماعت مرافعہ نظائے جمعبندی کے متعلق یہ حکم دیا گیا تھا کہ قسط تابی پر رعایا واقف ہو جاتی ہے کہ ان کے ذمہ کس قدر رقم جمعبندی میں اضافہ قایم ہوئی ہے ۔ لھذا اس قسط کی مدت کے بعد سے مرافعہ کی میعاد شروع ہونا مناسب ہے یہ حکم اضلاع تلنگانہ کے لئے جہاں آخری قسط تابی کی ہے لیکن اضلاع مرہٹواری کے لئے اس بارہ میں کوئی صراحت نہیں ہوی ہے ۔ لھذا تعلقات مرہٹواڑی میں جہاں تابی کی شکایت نہ ہوئی ہو میعاد مرافعہ کا شمار قسط ربیع کے بعد سے ہوگا ۔ یہ گشتی ضمیمہ گشتی نشان (۲) مذکورہ بالا متصور ہوگی ۔

دیکھئے ۔ آئین دکن سنہ ۱۳۲۰ف صفحہ ۱۴ مجریہ ... سنہ ۱۳۲۰ف

گشتی معتمدی مالگزاری سرکار عالی واقع ۹؍ تیر سنہ ۱۳۲۴ف

نشان (۳۴)

مقدمہ ۔ مطابقت قبضہ دہانی بر اراضی پٹہ داران بہ تعمیل ڈگری عدالت ۔

مجلس عالیہ عدالت سے گشتی نشان (۱) دیوانی مورخہ ۲؍ بہمن سنہ ۱۳۱۸ف بدیں مضمون جاری ہوئی ہے جب کسی عدالت سے ڈگری دخل دہانی اراضی کاشتکاران کی بابت صادر ہو بصیغہ اجرائی ڈگری بلا کارروائی نیلام ڈگری داران کو اراضی کاشتکاران پر قبضہ دلانا ہو تو بتوسط تحصیل متعلقہ ایسی اراضیات کے قبضہ دہانی عمل آئی لیکن مجلس موصوفہ کو شکایت ہے کہ گشتی مذکورہ کی تعمیل سررشتہ مال سے وقت پر برابر نہیں ہوتی ۔

لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ

احکام عدالت کی تعمیل میں ناواجب تاخیر نہ ہونی چاہئے اور موقع شکایت پیش ہونے نہ دیا جائے ورنہ عہدہ دار تاخیر کنندہ سخت بازپرس کے مستوجب ہوں گے ۔

گشتی محکمہ سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۲۰؍ شہریور سنہ ۱۳۲۴ف

نشان (۵۵) نشان مسل صیغہ کلیات ۲۴ بابتہ سنہ ۱۳۲۴ف

مقدمہ ۔ نفاذ قانون ترمیم مالگزاری اراضی نشان (۳) بابتہ سنہ ۱۳۲۴ف

ذریعہ ہذا حکم دیا جاتا ہے کہ تاریخ نفاذ متذکرۂ صدر سے اس کی تعمیل کا کافی لحاظ رکھا جائے فقط

دیکھو جریدہ مورخہ ۱۳؍ آبان سنہ ۱۳۲۴ف عدد ۶۳ جزو اول صفحہ ۱۸۱

گشتی محکمہ معتمدی سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۵؍ فروردی سنہ ۱۳۲۵ف

نشان (۱۵)

مقدمہ۔ کشتی محکمہ ہذا البنت ترمیم دفعہ (۶۱) قانون مالگزاری اراضی۔

مولوی عبد الباقر خان صاحب وکیل درجہ اول غور کرنے کے بعد حکم دیا جاتا ہے کہ قانون مالگزاری ۱۳۱۷ف کے نفاذ کے بعد سے ترمیم دفعہ (۶۱) تک کے درمیانی زمانہ میں یعنے یکم آذر ۱۳۱۸ف سے آخر امرداد ۱۳۲۴ف تک اگر کسی رعیت نے اپنی مقبوضہ اراضی میں بغیر اجازت کنٹہ یا تالاب بنایا ہو تو بلا لحاظ تنگنگا یا مرمت شدہ نرمہی کا کوئی اثر اوس پر عاید نہ ہوگا اور جو زمینات خشکی اس تالاب یا کنٹہ سے سیراب ہوں اون پر تری کا دہارہ قائم نہ کیا جانا چاہئے۔ پس آیندہ حسبہ عمل ہو۔
دیکھو جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۹ امرداد ۱۳۲۱ف ص دکن لاء رپورٹ جلد (۶) ص ۳۲۳ بابتہ ۱۳۲۵ف فصلی۔

کشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری ۱۳۲۵ف

مورخہ ۳ فروردی

نشان (۲۶) نشان مثل صیغہ کلیات ۱/۵ بابتہ ۱۳۲۴ف

مقدمہ۔ ہراج ماہی تالاب میراث داری۔

میراث دار کی دستبند دار ایسے جدا نکالا نہیں ہے میراث دار کی سند یا نخنہ یا منتخب انعام میں اگر ماہی کو مستثنےٰ رکھا گیا ہے تو حسبہ عمل ہوگا اگر ماہی حق میراث داری قرار دی گئی ہو یا کوئی صراحت نہ ہو تو ماہی حق میراث داری ہوگی اس لئے کہ میراث داری تالاب بزرگان میراث دار کے بنائے ہوئے ہوتے ہیں۔ دستبند دار کون سے بنائے تالاب نگہداشت کے لئے قول پر دئے جاتے ہیں اون کو ماہی پر کوئی حق نہیں ہے۔

نشان م (۳۲۷) نقل اس کا اطلاعاً و تعمیلاً دیگر تعلقداران صاحبان اضلاع کی خدمت میں مرسل ہے۔

نشان م (۱۲۹۶) ایک نقل خدمت میں معتمد صاحب صیغہ مالگزاری کے معہ نقل مراسلہ

متعلق ہیبد ر اطلاعاً مرسل ہے۔

دیکھو جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۹ امرداد بہشت ۱۳۲۵ف جلد (۲۷) نمبر (۲) صفحہ ۵۱۳ و ۵۱۵

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقعہ ۱۵ امر فروردی ۱۳۲۵ف

نشان (۳۵)

م ۱۲ ربیع الثانی ۱۳۳۴ھ

نشان مثل صیغہ کلیات ۱/۶ بابتہ ۱۳۱۷ف

مقدمہ - سڑکوں کے سائیڈ این سے (۶) فٹ سے زاید درختوں کے کاٹنے کی ممانعت ۔

عامہ خلایق کے آرام و آسایش کے لئے اس کی ضرورت ہے کہ سڑکوں کے دونوں جانب جہاں درخت موجود ہیں ان کی حفاظت اور رعایا کی دست برد سے ان کو محفوظ رکھا جائے اس لحاظ سے بذریعہ مراسلہ محکمہ ہذا نشان (۹۶۰۸) مورخہ ۸ امر اسفندار ۱۳۱۷ف موسومہ صوبہ داران صاحبان درختان مذکور کے متعلق یہ حکم جاری ہوچکا ہے کہ سڑکوں کے بازو نالی سے (۶) فٹ کے اندر درخت سرکاری ہوں یا رعایا کے ان کی قطع کرنے کی ممانعت بتوسط تعلقداران صاحبان اضلاع کیجائے اور بذریعہ مراسلہ محکمہ ہذا نشان (۱۹۶) کلیات مورخہ ۲ امر مہر ۱۳۲۱ف بالظہار حکم متذکرہ یہ بھی ہدایت ہوی ہے کہ اگر کوئی پٹہ دار یا کاشتکار وغیرہ اپنی مقبوضہ و مملوکہ درخت کا دعویٰ کرے تو بصیغہ مال اوس کے دعوی کی تحقیقات ہوکر حسب روئداد اس کا فیصلہ و بصورت کہ فیصلہ میں حق دعویدار تسلیم کیا جائے سررشتہ تعمیرات سے اس کو قیمت مشخصہ دلائی جاسکتی ہے ۔ ان احکام سے صاف ظاہر ہے کہ سڑکوں کی نالی کے اطراف فاصلہ مذکورہ کے اندر خواہ درخت متصوبہ سرکار ہوں یا غیر کوئی شخص مجاز متصرف نہیں ہے لیکن باوجود اس کے صدر ناظم صاحب کوتوالی بلدے مراسلہ نمبر کاری نشان (۶۷۰) دورہ مورخہ ۱۰ امر اسفندار سنہ جاریہ سے ظاہر ہے کہ جو درخت نیم وغیرہ سڑکوں پر مسافرین کی

آسایش کے لئے لگائے گئے ہیں ان کو دیہات کے دھنگر وغیرہ کاٹ کر بکریوں کو کھلانے یا اپنی دوسری ضرورتوں کے لئے کام میں لاتے ہیں جب درختان منصوبہ سرکاری کی یہ حالت ہے تو دوسرے درختوں کی قطع و برید کی حالت ظاہر ہے بہر حال عہدہ دار صاحبان مال و عہدہ داران دیہی کی جانب سے ان درختوں کی حفاظت جیسا کہ چاہئے نہیں ہوتی حالانکہ فقرہ (۷۴) دستور العمل پٹیل و پٹواریان میں صاف حکم ہے کہ پٹیل و پٹواریاں کو اس کا بندوبست ضرور ہے کہ خوشحال باشندوں اور رعایا سے کوئی شخص مثمر و غیر مثمر بڑے درختوں کو جو شاہراہ پر واقع اور جن سے خلایق و مویشی کو آرام و رفاہیت ہو قطع نہ کرے ۔

پس کوئی وجہ نہیں کہ آیندہ پٹیل پٹواری ایسے درختوں کی حفاظت اور عہدہ داران مال اس کی نگرانی کے ذمہ دار نہ سمجھے جائیں ۔

لہذا بذریعہ گشتی ہذا حکم دیا جاتا ہے کہ آیندہ پٹیل و پٹواریاں حسب فقرہ مذکور درختان مسطورکی کافی اہتمام و انتظام رکھیں و عہدہ دار صاحبان بروقت دورہ و بطور خاص اس امر پر توجہ فرمائیں کہ پٹیل و پٹواریوں کیجانب سے اس حکم کی تعمیل کافی طور پر ہوتی ہے ۔ یا نہیں و بصورت ثانی پٹیل و پٹواریوں کی نسبت بعد طلب جواب حسب مناسب تجویز کریں ۔

(دیکھو جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۳۰ ارادی بہشت ۲۵ ف جلد (۷۴) نمبر (۲۹) صفحہ ۶۲۱ تا ۶۲۳)

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری

نشان (۴۰) واقع ۱۲ فروردی ۱۳۲۵ ف
م ۱۴ ربیع الثانی ۱۳۳۴ ھ

نشان مثل صیغہ کلیات ۳/۳ بابتہ ۱۳۱۱ فصلی

مقدمہ

تصفیہ درخواست ہائے لاونی زمینات بنجر و مقطعہ جات وغیرہ

درخواست ہائے لاونی وصفائی زمینات اجارہ و مقطعہ وغیرہ میں حسب علاقہ مال ایسے

سررشتہ جنگلات کو کہا جاتا ہے تو افسران جو بغرض معاینہ جنگلات رپورٹ پیش کرنے اور اپنے اوس کا تصفیہ کرتے ہیں کہ ایسی زمین بوجہ کمی یا بوجہ پتھر یلی لائق کاشت ہے یا نہیں۔ سالہا سال گذار دیتے تھے۔ جس کی وجہ سے ایک طرف درخواست گذار پریشان اور دوسرے طرف بوجہ عدم تصفیہ سررشتہ مال کو شکایت کا موقع ملتا تھا۔

دیکھو جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۳۰۔اردی بہشت ۱۳۲۵ف جلد (۴۷) نمبر (۱۹) صفحہ (۵۷۸) لغایت (۵۷۹)۔

مراسلہ محکمہ معتمدی سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۲۔اردی بہشت ۱۳۲۵ف

نشان (۴۹)

مقاصد۔ انسداد مقدمات رفع مزاحمت۔

مولوی محمد فصیح الدین احمد خاں صاحب نے بزمانہ صوبہ داری صوبہ گلبرگہ جو گشتی ذریعہ نشان (۴۵۵) مورخہ ۱۵۔آبان ۱۳۲۴ف جاری کی ہے اوس کی نقل اطلاعاً مرسل ہے گشتی مذکور میں مرشتواری کے مروجہ نمونہ نمبر (۳) کے خانہ بتلائے گئے ہیں۔ نمونہ مروجہ تلنگانہ کے متعلق خانہ نام کھاتہ دار میں حسبہ عمل کرنا ہوگا یہ ایک ایسی تجویز ہے کہ اگر تحصیلداران صاحبان اور ناظم صاحب جمعیندی دورہ میں اوس کی تنقیح و نگرانی بمقابلہ پٹہ داران و قابضین اراضی کرتے رہیں تو پٹیل و پٹواری غلط اندراجات نہ کرسکیں گے اور پٹہ داران قابض اراضی دونوں کے حقوق محفوظ رہیں گے اور آیندہ مقدمات رفع مزاحمت کی تعداد گھٹ جائیگی اور اون کے تصفیہ میں بیحد سہولت ہوگی۔ فقط

گشتی محکمہ معتمدی مالگزاری سرکار عالی واقع ۱۹۔شہریور ۱۳۲۶ف

نشان (۳۹) نشان مثل کلیات (۱۲) بابتہ ۱۳۲۴ف

مقدمہ ۔ اجرائی نمونہ اطلاع فوتی داران اراضی ۔

اب تک فوتی پٹہ دار کی اطلاع سے متعلق کوئی نمونہ تختہ مرتب و رائج نہ تھا ۔ بذریعہ گشتی ہذا حسب ذیل نمونہ شائع کیا جاتا ہے اس تختہ کے مطابق زبان مروجہ اور اردو میں دو دو فارم کی ایک ایک کتاب طبع کرا کے پٹیل و پٹواریوں کو دیجائے تاکہ وہ فوتی پٹہ دار کی اطلاع اس نمونہ کے مطابق تحصیل میں دیکر دوسرا حصہ نقل دہی میں رکھیں ۔ اس طریق عمل سے بہت سے خدشات اور دو پٹیل و پٹواری کو غلط اطلاع دینے کا موقع نہ مل سکیگا ۔ اور کاروائی وراثت میں بیوجہ دیر واقع نہ ہوگی ۔ فقط

دیکھئے جریدہ اعلامیہ نمبر (۵۶) مورخہ ۶ مہر ۱۳۲۷ف جزو ثانی صفحہ ۲۹۲

تختہ اطلاع فوتی پٹہ داران

نشان سلسلہ ۔۔۔ پرچہ اطلاع فوتی پٹہ دار متعلقہ موضع ۔۔۔ تعلقہ ۔۔۔ ضلع ۔۔۔ صوبہ ۔۔۔ ۱۳۳ ف

نشان سلسلہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
								تاریخ و دستخط پٹیل و پٹواری

گشتی محکمہ معتمدی سرکار عالی صیغہ مالگزاری

واقع ۱۳ مہر ۱۳۲۷ف

نشان (۵۴) متعلقہ امتحان عہدہ داران مال ۱۳۲۷ف

گشتی نشان ۵۶ مورخہ ۱۳۱۶ف میں جو قید ہے کہ عمر پچاس سال سے اور ملازمت بیس سال سے زیادہ ہو اس میں بھی دونوں شرط کے اجتماع کی ضرورت نہیں بلکہ ایک صورت بھی ہو تو کافی ہے یعنے پچاس سال کی عمر یا ملازمت بیس سال کی ہو گئی ہو تو بصورت درخواست وہ عہدہ دار امتحان سے مستثنیٰ کیا جا سکتا ہے البتہ آیندہ وہ ترقی سے محروم رہیگا اور اس کی تنخواہ سے کوئی جزو وضع نہیں کیا جائیگا اور اب تک کوئی وضعات کسی تنخواہ سے ہوئی ہے تو اس کی بازیافت کا بھی کسی کو حق ہوگا پس آیندہ حسبہ عمل ہوا کرے گا۔

مندرجہ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۱۶ آذر ۱۳۲۷ف عدد ۳ جزو اول۔

مراسلہ محکمہ معتمدی سرکار عالی صیغہ مالگزاری

واقع ۹ امرداد ۱۳۲۸ف

نشان (۱۸) م ۱۶ رمضان المبارک ۱۳۲۷ھ

حسب الحکم عالیجناب راجہ صدر المہام بہادر مال

مقدمہ۔ عدم برآمدگی رقوم سرکاری بوجہ ارجاع مرافعہ نظر ثانی وغیرہ۔

حکم دیا جاتا ہے کہ محکمہ مرافعہ کا اقتدار حکم التوا مسنوخ نہیں ہو سکتا مگر ہاں یہ ہدایت عام طور پر دی جاتی ہے کہ عرضی مرافعہ میں مندرجہ اعذار پر گمان غالب ہو کہ مرافعہ قابل منظوری ہوگا تو حکم التوا دیا کریں الا فقط

گشتی محکمہ معتمدی سرکار عالی صیغہ مالگزاری

واقع ۲۴ آذر ۱۳۲۹ف

نشان (۳) م ۵ صفر المظفر ۱۳۳۸ھ

نشان مثل صیغہ کیلیات ۲۵ ۱۳۱۸ف

مقدمہ - بقایا مالگزاری کے وصول میں جہاں تک دوسرے طریقوں سے وصول ہوسکے گائے بھینس حتی الوسع ہراج نہ کی جائیں -

کاشتکاروں کے بقایا کے مطالبہ کی نسبت جو احکام نافذ ہیں ان کی تعمیل میں ان کے ایسے مویشی قرقی ونیلام سے مستثنےٰ ہیں جو ان کے پیشہ وزراعت میں معاش پیدا کرنے کے لئے ضروری ہیں اور ان احکام کی رو سے صرف بیل اور ہلکوں کو مستثنیٰ کرکے گائے بھینس اور دودھ دینے والے بچے اور ایسے بچے جو عنقریب کاشتکاری میں کارآمد ہوں قرق ونیلام کئے جاتے ہیں بیان یہ کیا جاتا ہے کہ چونکہ ایسے مویشی یعنے گائے بھینس بھی پیشہ زراعت میں معاش پیدا کرنے کے لئے بوجوہ ذیل معقول ذریعہ ہیں -

(۱) ان کا پیشاب گوبر کھاد کے لئے کام آتا ہے اور تجربہ سے ثابت کیا گیا ہے کہ بمقابلہ نر کے مادہ کا پیشاب تیز اور زیادہ مفید ہوتا ہے -

(۲) ان کے بچہ کشی سے زراعت میں مدد ملتی ہے -

(۳) ان کے دودھ وچھانچ سے گھر کا اور ان کے نوکروں کا کھانا نکلتا ہے -

(۴) ان کے چمڑوں سے بہت سے کام حاصل ہوتے ہیں - تنڈم تیار ہوتے ہیں رستے بنائے جاتے ہیں -

(۵) اور بھی ضروریات کاشتکاری ان سے رفع ہوتے ہیں اور بھینس کو بھی کبھی ناگر میں چلایا جاتا ہے - لہذا کاشتکاروں کے ایسے گائے بھینس اور بچھڑے جو صرف ان کے گھر کے کارآمد ہوں اور ان سے تجارت ہوتی ہو - قرق ونیلام سے مستثنےٰ ہوں تو ایک بڑی امداد اور رعایا پروری ہوگی - خصوصاً جبکہ موجودہ زمانہ میں ہر ایک قسم کے تقاوی وغیرہ سے ان کی رعایت کی جارہی ہے اگرچہ احکام نافذہ کی رو سے دہی جانور قرق وہراج سے مستثنےٰ رکھے جائینگے جو خاصکر کشتا ورزی کا کام دیتے ہوں یعنی ناگر - بکھر چلانا - موٹ کشی - گائے بھینس مستثنےٰ نہیں ہوسکتے

لیکن وصول کنندہ کو چاہئے کہ جہاں تک دوسرے طریقوں سے مطالبہ سرکاری وصول ہو سکے مویشی یعنی جانور بھی حتی الوسع ہراج نہ کرنی چاہیں مگر دوسری اور کوئی صورت نہ ہو تو چارہ نہ ہو گا پس حسبہ عمل کیا جائے۔

شرعیہ مستحفظ

نائب المعتمد مددگار معتمد مال

دیکھو جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۲ ہر اسفندار ۱۳۲۹ ف جلد (۵۱) نمبر (۱۷) صفحہ ۳۹۵ و ۳۹۹ جزاول

مراسلہ محکمہ معتمدی سرکار عالی مالگزاری واقع ۲۹ ہردی ۱۳۲۹ ف

نشان (۶) نشان مثل صیغہ کلیات $\frac{131}{95}$ بابتہ ۱۳۲۶ ف

مقدمہ۔ او پوٹ بوندکا شمار پاشتہل میں ہوگا یا اوّلیات ہیں۔

حکم دیا جاتا ہے کہ آیندہ سے اوپوٹ بوندھ کا شمار مثل زبینات پارکم کی معافی کا مسل ہوا کرے فقط

مندرجہ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۲ ہر اسفندار ۱۳۲۹ ف جزو اول صفحہ ۲۲۶

گشتی محکمہ معتمدی سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۱۴ ہر اسفندار ۱۳۲۹ ف

نشان (۵) نشان مثل صیغہ عطیات ۱۱ بابتہ ۱۳۰۰ ف

مقدمہ۔ بحالی انعامات دوامی بصورت وفات انعامدار و عدم موجودگی اولاد صلبی نرینہ تا حیات تا دوزوجہ۔

باتفاق رائے راجہ صدرالمہام بہادر مال جناب سرصدر اعظم بہادر فرماتے ہیں کہ جب سررشتہ انعام سے معاش کی بحالی بقید اولاد صلبی نرینہ دوام کے لئے ہوئی ہو اور صاحب منتخب لاولد فوت ہو جائے اور ورثا میں متوفی کی ماں یا زوجہ زندہ موجود ہوں تو ان کی حیات معاش رعایتاً بحال رکھی جا سکتی ہے۔ پس حسبہ عمل جاوئے۔ فقط

دیکھو جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۷ ہر فروردی ۱۳۲۶ ف نمبر ۲۶ جزو اول صفحہ ۴۶۲

گشتی محکمہ معتمدی سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۴ آذر ۱۳۴۳ف

نشان (۱) مورخہ ۲۴ محرم الحرام ۱۳۲۹ھ

نشان مثل ۹۴/۹۵ بابتہ ۱۳۲۹ف صیغہ کلیات

مقصد - پٹیل و پٹواری کو جمعبندی کے لئے مدت تک روکنا - اور ایک تعلقہ سے دوسرے تعلقہ کو ہمراہ لے جانا ۔

دفتر ہذا میں یہ شکایت پیش ہوئی ہے کہ اکثر پٹیل و پٹواری جمعبندی کے کام کے لئے دفتر تحصیل ڈویژن میں مدت دراز تک روک رکھے جاتے ہیں اور اُن کے متعلقہ کام کو جلد ختم کرکے اُن کو واپس نہیں کیا جاتا ۔ جس سے پٹیل و پٹواری زمانہ جمعبندی میں حیران و پریشان رہتے ہیں اور جمعبندی کے کام سے جی چراتے ہیں چنانچہ ایک ناظم جمعبندی نے تقریباً دس یوم تک مستقر تحصیل پر رہکر جمعبندی کے کام کو ختم کیا اور اس کے بعد مستقر تحصیل سے نکلکر ایک ایک یوم طے منازل کرتے ہوئے ستر اسی بلکہ سو پٹواری کو تکمیل کار جمعبندی کے لئے لیتے گئے اور اُن پٹواریوں کو اپنا تعلقہ چھوڑ کر دوسرے اور تیسرے تعلقہ میں جانے کی مجبوری لاحق ہوئی ۔ یہ امر سخت مذموم و نامناسب اور قابل انسداد ہے نیز جمعبندی کی شرح نویسی اور اس کی تکمیل ایک وقت میں نہیں ہوئی بلکہ ہر ایک تعلقہ کی جمعبندی مختلف شہور میں ختم ہوا کرتی ہے ۔ جس کے لئے مدت کا تعین ضرور ہے ۔ یعنی جمعبندی اس عجلت کے ساتھ ختم ہوجانا چاہئیے ۔ کہ قسط چہارم کے زمانہ تک گوشوارہ جمعبندی اور وصول باقی اور مطالبہ قسط چہارم صحیح طور پر مرتب اور اس کے وصول کا انتظام ہو ۔ پس حسب تحریک انسپکٹر جنرل صاحب مال ہدایات ذیل جاری کئے جاتے ہیں ۔

(۱) تعلقات مرہٹواری و کرناٹک میں تحصیل سے شرح نویسی جمعبندی ۳۰ اسفندار تک اور جمعبندی ۳۱ فروردی تک ختم ہوجانا چاہئے ۔

(۲) تعلقات ملحقہ میں تحصیل سے شرح نویسی ۳ اردی بہشت تک اور مناسب ناظم جمعبندی ۵ ماہ تیر تک جمعبندی ختم ہوجانا لازمی ہے۔

(۳) دفتر تحصیل میں پٹیل و پٹواران اغراض جمعبندی کے لئے آٹھ یوم سے زائد مدت تک اور دفتر ڈویژن میں چار یوم سے زائد روکے نہ جائیں۔ اور ان کی حاضری و روانگی کا رجسٹر دفتر تحصیل و ڈویژن میں رکھا جائے اگر اس کے خلاف پٹیل و پٹواری دفاتر مذکور میں روکے جائیں تو افسر دفتر متعلقہ مستوجب سخت بازپرس ہوگا۔

(۴) تحصیل کو لازم ہے کہ تعلقہ چار حلقوں میں تقسیم کریں اور ہر ایک حلقہ کا وسطی مقام معین کرکے بہ قرارداد تاریخ وہاں پہنچیں۔ اور اس حلقہ کے پٹیل و پٹواری کو اس مقام پر طلب کرکے کاغذات جمعبندی تیار کرائیں۔ اور اپنی شرح لکھیں وہاں سے دوسرے اور تیسرے چوتھے حلقہ میں جائیں۔ ایسی شرح نویسی اُن کو مدت مصرحہ صدر میں ختم کر دینی چاہئے۔ اس کے بعد ناظم جمعبندی کو بھی انہیں معینہ مقامات پر جاکر بہ حاضری مقدم پٹواری شرحیں لکھنی چاہئیں۔ اور ایک حلقہ کو ختم کرکے دوسرے حلقہ کو جانا چاہئے۔

(۵) اگر تحصیلدار اور نظار جمعبندی مدت معینہ تک جمعبندی کی شرح نویسی اور جمعبندی ختم نہ کریں تو ان کی ربع تنخواہ قرق اور کوئی عذر مسموع نہ ہونا چاہئے۔

(۶) اگر کسی تعلقہ میں بندوبست کا کام جاری ہے تو تحصیلدار اور ڈویژنل افسر کا فرض ہے کہ بمشورہ مددگار بندوبست پارٹی پارٹی سے پٹیل و پٹواری کو کار جمعبندی کے لئے طلب کریں۔ اور بعد ختم کار اُن کو بذریعہ داخلہ واپس کردیں نیز مددگار بندوبست کا فرض ہے کہ بہ مشورہ تحصیلدار و ڈویژنل افسر ایسا انتظام کریں کہ اُن کے جمعبندی کے کام میں کسی قسم کا ہرج نہ ہو۔

تحصیلدار و نظار جمعبندی حسب صراحت بالا تاریخیں مقرر کرکے دورہ کریں تو سہولت اور اندرون مدت جمعبندی کا کام ختم کیا جاسکتا ہے۔ اور اب

فی ناظم جمعبندی دو دو تعلقات تفویض رہنے سے اندرون مدت جمعبندی کے ختم کرنے میں کوئی دشواری پیش نہیں آسکتی ۔ اور نہ کوئی عذر پیش ہوسکتا ہے اگر تعلقدار صاحبان اضلاع وصوبہ دار صاحبان اسمات توجہ کریں اور خود پروگرام معین کردیا کریں اور سخت نگرانی رکھیں تو کوئی دشواری پیش نہ آئیگی پس آیندہ حسبۂ عمل کیا جائے ۔ فقط

شرح دستخط

سید محمد معین الدین حسن مددگار معتمد مال

دیکھو جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۴ ہر دی سنہ ۱۳۳۰ف نمبر (۵) جزو اول جلد (۵۲) صفحہ ۳۹

گشتی محکمہ معتمدی سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۲۸ ہر آذر سنہ ۱۳۳۰ف

نشان (۲) نشان مثل ۹۵ صیغہ عطیات بابتہ سنہ ۱۳۲۶ف

مقدمہ ۔ انتظام اطلاع بحالی معاشہائے مشروط الخدمت بدفتر نظامت امور مذہبی

معتمد صاحب سرکار عالی صیغہ عدالت وکوتوالی وامور عامہ وامور مذہبی نے تحریک فرمائی تھی کہ معاشہائے مشروط الخدمت بصیغہ وراثت بحال ہونے کے بعد اس کی اطلاع سررشتہ امور مذہبی کو ہونی چاہئے تاکہ نگرانی ہوسکے معتمد صاحب موصوف کی تحریک بمصالح انتظامی قابل التفات ہے اس لئے تحصیلدار صاحبان تعلقات ذمہ دار کئے جاتے ہیں کہ معاشہائے مشروط الخدمت کی منظوریات محکمہ ضلع و دفتر صوبہ داری اور دفتر ہذا سے وصول ہونے کے بعد اس کی اطلاع ناظم صاحب امورات مذہبی کی خدمت میں ساتھ ہی دی جایا کرے تاکہ سررشتہ امور مذہبی سے خدمات کی نگرانی کا انتظام ہوسکے نیز عہدہ داران مجاز نگرانی بوقت تنقیح دورہ اس کی نگرانی فرمایا کریں تاکہ آیندہ سررشتہ متعلقہ کو شکایت کا موقع نہ ملے ۔

دیکھو ۔ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۸ ہر دی سنہ ۱۳۳۰ف نمبر (۱۷) جزو اول صفحہ (۶۷)

گشتی محکمہ معتمدی سرکار عالی صیغہ مالگزاری

واقع ۸ امرداد سنہ ۱۳۳۰ف

نشان ۱۲۰

م ۶ شوال المکرم سنہ ۱۳۳۹ف

نشان مثل صیغہ کلیات ع ۳۲/۹۵ بابتہ سنہ ۱۳۳۰ف

مقدمہ - وصول باقی خرچہ ناداری و ڈگریات متعلق بہ اراضی -

بر بنائے تحریک محکمہ سرکار صیغہ عدالت مندرجہ مراسلہ نشان ۷۸۶۵ مورخہ ۸ آبان سنہ ۱۳۲۸ف ہر دفتر سررشتہ مالگزاری پر لازم قرار دیا جاتا ہے کہ وہ ہر آذر کی پہلی تاریخ کو نمونہ ذیل پر اس کل آمدنی و خرچ کا تختہ عدالت متعلقہ کو دیا کرے جس کی کوئی کارروائی وصول باقی خرچہ ناداری یا ڈگری زیر دفعہ (۳۶۶) ضابطہ دیوانی منتقل ہو کر بغرض تعمیل ان کے پاس آئی ہو تا کہ سررشتہ عدالت کے سالانہ تخمینجات میں اس رقم کا اندراج ہو سکے بصورت عدم تعمیل احکام بالا سخت باز پرس کیجائے گی اور اگر کسی خاص وجہ سے یہہ تختہ آذر کی تیسری تاریخ تک روانہ ہو سکے تو اس کو بجائے عدالت تحت میں روانہ کرنے کے راست عدالت العالیہ صیغہ تخمینجات میں بھیجدیا جائے۔ اور مراسلہ میں وجوہ تعویق بصراحت درج کئے جائیں۔ فقط

شہرحد سنخط

کنہیا لال۔ مددگار معتمد مال۔

ملاحظہ ہو صفحہ (۱۰۹) تختہ آمدنی وخرچ ناداری۔

تختہ آمدنی خرچہ ناداری و رقم ڈگریات متعلقہ زیر دفعہ (۳۶۶) ضابطہ دیوانی مرتبہ محکمہ ضلع صوبہ بابتہ سنہ ۱۳ ف

نشان مسلسل	نام عدالت ارسال کنندہ کارروائی	[illegible]	نام فریقین [illegible]	خرچہ ناداری: مقدار [illegible]	خرچہ ناداری: [illegible]	خرچہ ناداری: بابت	خرچہ ناداری: [illegible]	رقم ڈگری زیر دفعہ (۳۶۶) ضابطہ دیوانی: مقدار رقم ڈگری	رقم ڈگری زیر دفعہ (۳۶۶) ضابطہ دیوانی: رقم وصول شدہ	رقم ڈگری زیر دفعہ (۳۶۶) ضابطہ دیوانی: [illegible]	رقم ڈگری زیر دفعہ (۳۶۶) ضابطہ دیوانی: [illegible]	رقم ڈگری زیر دفعہ (۳۶۶) ضابطہ دیوانی: بقیہ واجب الوصول	رقم ڈگری زیر دفعہ (۳۶۶) ضابطہ دیوانی: [illegible]	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵

جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۹ شہریور سنہ ۱۳۳۰ ف نمبر (۱۲) صفحہ ۲۵۰ جزو اول۔

گشتی معتمدی سرکار عالی صیغہ مالگزاری

واقع ۲۵ امرداد ۱۳۳۰ف
م ۲۲ شوال ۱۳۲۹ھ

نشان (۱۶)

نشان مثل صیغہ تدوین (۳۰) بابتہ ۱۳۲۴ف

مقصد - ترتیب قواعد تعمیل ڈگریات حسب دفعہ (۳۶۶) ضابطہ دیوانی -

قواعد نیلام حق مقابضت اراضی مالگزاری معہ تعمیل ڈگریات عدالت تحت دفعہ (۳۶۶) ضابطہ دیوانی منظورۂ عالیجناب صدر اعظم بہادر ذریعہ ہذا اجاری کئے جاتے ہیں آئندہ سے بموجب قواعد مذکورہ عمل ہوا کرے -

تمہید

سرکار عالی ان اختیارات کی روسے جو حسب دفعہ (۳۶۶) مجموعہ ضابطہ دیوانی نشان (۳) ۱۳۲۳ف بصیغہ مالگزاری سرکار عالی کو حاصل ہیں قواعد مندرجہ ذیل صادر فرماتے ہیں

مراتب ابتدائی

نام تاریخ و نفاذ	**قاعدہ - (۱)** یہ قواعد بنام قواعد "نیلام حق مقابضت اراضی مالگزاری بہ تعمیل ڈگری عدالت" موسوم اور تاریخ اشاعت جریدہ سے تمام ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوں گے -

(۲) قواعد ہذا کے نفاذ کے قبل جو ڈگریاں بموجب دفعہ (۳۶۵) مجموعہ ضابطہ دیوانی منتقل ہوئی ہوں اور زیر کارروائی ہوں اُن سے بھی قواعد ہذا متعلق ہوں گے -

ضابطہ کارروائی اختیارات

ڈگری منتقلی	**قاعدہ - (۲) (۱)** حسب دفعہ (۳۶۵) ضابطہ دیوانی سرکار عالی جو

ڈگری بہ توسط تعلقدار قابل اجرا ہو اوس کو عدالت [illegible] کنندہ ڈگری معہ کاغذات مستذکرہ دفعہ (۲۵۵) ضابطہ مذکور و نقل درخواست تعمیل اوس تعلقدار کے پاس بھیجدے گی جس کے حدود اختیار میں وہ اراضی مالگزاری سرکار ہو جس کے یا جن کے متعلق حق نیلام کی استدعا ہو۔

(۲) ہر ایسی ڈگری کو جو کسی عدالت دیوانی سے بغرض تعمیل منتقل ہو تعلقدار ضلع ایک رجسٹر میں درج کرے گا جو اس کے دفتر میں اس غرض کے لئے حسب نمونہ منسلکہ موجود [illegible]

ڈگری کی تعمیل کون کرے گا۔

قاعدہ۔ (۳) تعلقدار مجاز ہوگا کہ ڈگری کی تعمیل سے متعلق تمام کارروائی خود کرے یا کسی [illegible] ذیل عہدہ دار سماعت کو بہ ترسیل ڈگری [illegible] کا حکم دے۔

(۱) اراضی کا سالانہ محاصل سرکاری (۱۰۰) سے زاید اور اراضی کا تعلق دیہہ اجارہ سے نہ ہو تو تحصیلدار متعلقہ

(۲) محاصل مذکور (۱۰۰) سے زاید نہ ہو۔ ڈویژن آفیسر متعلقہ۔

(۳) دوسری صورتوں میں تعلقدار ضلع۔

نتیجہ۔ (الف) اگر اراضی دو یا زاید تعلقات میں واقع ہو۔ جو ایک ڈویژن آفیسر کو ایسا حکم دیا جاسکے گا۔

(ب) اراضی دو یا زاید ڈویژن میں اندرون ضلع واقع ہو تو اوس تحصیلدار یا ڈویژن افسر کو حکم دیا جاسکے گا۔ جس کے حدود میں اراضی یا کوئی حق نیلام شدنی کا زیادہ حصہ باعتبار اوس کے محاصل کے واقع ہو۔

(ج) ہر عہدہ دار تعمیل ڈگری کے تعلقدار کے پاس سے وصول ہونے پر ڈگری کو اپنے دفتر میں حسب نمونہ منسلک درج رجسٹر کرے گا۔

جائداد ایک سے زیادہ ضلع میں واقع ہو تو ڈگری کہاں بھیجی جائے گی۔

قاعدہ۔ (۴) جب جائداد جس کے نیلام کا عدالت نے حکم دیا ہو ایک سے زیادہ ضلع میں واقع ہو تو عدالت سے ڈگری تعمیل کے لئے اوس تعلقدار کے پاس بھیجی جائے گی جس کے

ضلع میں جائداد زیر بار ڈگری کا زیادہ حصہ باعتبار اوس کے محاصل کے واقع ہو اور اس ضلع کا افسر مالگذار یا اوس کا ماتحت عہدہ دار تمام جائداد زیر بحث کے متعلق کارروائی تعمیل اسی طرح کرے گا۔ جس طرح کہ وہ کل جائداد کے اپنے حدود (اختیاری) کے اندر واقع ہونے کی صورت میں کرتا۔

کارروائی جب کہ اراضی کسی مطالبہ سرکاری میں مکفول ہو۔

قاعدہ (۵) جائداد کسی مطالبہ سرکاری میں زیر بار کفالت ہو۔ یا منجانب مدیون ڈگری ایسا ہونا بیان کیا جائے تو مدیون ڈگری سے مطالبہ سرکاری کی تفصیل طلب کی جائے گی اور کاغذات مال معائنہ کئے جاینگے جن سے مذکور مطالبہ سرکاری سے متعلق ضروری کیفیت معلوم ہو سکے۔

جب کاغذات مال سے ثابت ہو کہ کوئی مطالبہ سرکاری مدیون ڈگری سے وصول طلب ہے جس کی کفیل بروئے قانون مالگزاری مذکور اراضی ہے یا بہ لحاظ قانون مطالبات سرکاری کسی عہدہ دار مجاز نے اوس اراضی کو مطالبہ سرکاری کا زیر بار قرار دیا ہو۔ اور اوس صورت میں۔

(۱) مذکور اراضی صیغہ مال سے ہراج ہوگئی ہو تو ڈگری عدالت کو مسترد کردیجائیگی زر ہراج سے جو بچت مدیون ڈگری باقیدار سرکار کو واپس ادا طلب ہو تو اوس پر ڈگری کی تعمیل نہیں کی جائے گی۔ تا آنکہ عدالت سے ڈگری اور اوس کی قرقی کا حکم نہ کرے لیکن اگر ہراج عدالت کی قرقی کے بعد ہوا ہو تو بچت جو عہدہ ہراج کنندہ کے پاس جمع ہو عدالت میں تعمیل ڈگری بھیجدی جائے گی۔

(۲) اگر مطالبہ سرکاری میں مذکور اراضی صیغہ مال سے باستثنار کارروائی بتعمیل ڈگری بحکم سرکار ہراج طلب قرار پا چکی ہو تو صیغہ مال سے بعلت بقایا اراضی ہراج کردی جائے گی اور بعد ادائی مطالبہ سرکاری تتمہ رقم جو بیچ جاوے وہ بایفائے ڈگری عدالت میں بھیجدیجائے گی اور اس طرح جس جزو کی حد تک تعمیل ڈگری نہ ہو سکے اوس حد تک ڈگری عدالت کو مسترد کردی جائے گی۔

(۳) اگر کارروائی وصول مطالبہ سرکاری صیغہ مال اس نوٹ پر ہو کہ ہراج اراضی کی بجائے دوسرے تدابیر وصول قرار دئے گئے ہوں یا مطالبہ سرکاری زیر تحقیقات ہو تو عہدہ دار تعمیل کارروائی تعمیل ڈگری کرے گا ۔ اور جب مطالبہ سرکاری معہ اول مطالبات مابعد جو تاریخ ادائی سالم تک برآمد ہوں بیباق ادا ہو جائے اور اراضی زیر بار ڈگری مدیون ڈگری کے قبضہ میں باقی موجود ہو تو ڈگری دار کی درخواست پر ادائی مطالبہ سرکاری اور قبضہ مدیون ڈگریکا اطمینان حاصل کرنے کے بعد عہدہ دار تعمیل تعمیل ڈگری کی کارروائی عمل میں لائیگا ۔

تعمیل ڈگری

کارروائی جب کہ مدیون ڈگری کسی اور طرح ادائی زر ڈگری پر آمادہ ہو	

قاعدہ ۔ (۶) مدیون ڈگری کسی اور طرح زر ڈگری کی فوری تعمیل کرنے پر آمادہ ہو تو اوس کو اپنے عذر میں بتلانا ضرور ہوگا کہ وہ کسی قسط پر ایسی تعمیل کر سکے گا جب کہ بہ لحاظ بیان مدیون ڈگری اس امر پر اطمینان ہوجائے کہ

(۱) مدیون ڈگری اپنی کسی مقبوضہ فصل استادہ کی پیداوار سے تعمیل زر ڈگری کرنے پر آمادہ ہے تو عہدہ دار تعمیل اوس مدت تک جو فصل تیار ہونے کے ایک ماہ بعد بر ختم ہو جاتی ہو حسب ضمن (۲ الف) دفعہ (۳۶۷) ضابطہ دیوانی تعمیل ملتوی کرکے حکم دیسکے گا کہ اوس مدت کے اندر زر ڈگری اس کے دفتر میں داخل کردے اور جب یہ رقم سالمًا دفتر عہدہ دار تعمیل پر داخل ہو تو وہ اوس کو عدالت متعلقہ میں بھیجکر کارروائی ختم کردے گا یا ۔

(۲) مدیون ڈگری یکمشت نقد ادائی پر آمادہ ہو تو عہدہ دار سالم زر ڈگری اوس سے وصول کرکے ارسال عدالت متعلقہ کردیگا اور کارروائی ختم کردیجائیگی یا

(۳) مدیون ڈگری جائداد نیلام شدنی یا اپنی کسی اور جائداد غیر منقولہ کے پٹہ یا رہن یا بیع خانگی یا کسی جائداد منقولہ کے رہن و بیع خانگی کے ذریعہ سے

یا کسی اور طریق پر کسی مدت کے اندر تکمیلِ ادائی زر ڈگری کا انتظام کرنا چاہیے اور اس کی اس طرح آمادگی پر عہدہ دار تعمیل کنندہ کو اطمینان حاصل ہو جائے تو ایسی شرائط پر اس قدر مدت کے لیے حسب ضمن (الف) دفعہ (۳۶۷) ضابطہ دیوانی ڈگری کی تعمیل ملتوی کی جا سکے گی۔ جو عہدہ دار تعمیل کی دانست میں اس غرض کے لئے مناسب معلوم ہو مگر کسی طرح ایسی مدت چھ ماہ سے زاید نہ ہوگی بصورتیکہ جائداد نیلام شدنی کا پٹہ یا رہن یا بیع خانگی مقصود ہو عہدہ دار تعمیل ایک صداقت نامہ حسب دفعہ ۳۶۹ وضمن (۲) دفعہ (۳۵۱) ضابطہ دیوانی مدیون ڈگری کو عطا کر سکے گا اور ہر پٹہ یا رہن یا بیع خانگی جائداد مذکور بغیر منظوری عہدہ دار تعمیل قطعی متصور نہ ہوگا۔ اگر مدت مذکور کے اندر سالم زر ڈگری عہدہ دار تعمیل کے دفتر پر داخل ہو جائے تو اوس کو عدالت میں بھیجدیا جائیگا۔ اور کارروائی ختم کر دی جائے گی لیکن اگر کوئی جزو باقی رہ جائے تو ڈگری دار کی درخواست پر اوس جزو کی حد تک یا مدت مذکور کے اندر کوئی تعمیل ادائی ڈگری نہ ہو سکے گی تو سالم زر ڈگری کے لئے کارروائی تعمیل پھر آغاز کی جائے گی۔

تشریح (۱) پٹہ میں باغراض قاعدہ ہذا خانگی پٹہ یا قول یا حق شکمیدار یا حق شرکت پٹہ داخل ہوگا۔ جب کہ گیرندہ پٹہ خانگی بوقت حصول پٹہ مذکور سالم زر ڈگری کے مساوی یا رقم یا اوس قدر رقم جو سالم ادائی زر ڈگری کے لئے درکار ہو مدیون ڈگری یکمشت ادا کرے۔

(۲) باغراض مال خانگی پٹہ کا اثر بمقابلہ مدیون ڈگری بہ لحاظ معاہدہ باہمی ایسا ہی ہوگا جس طرح کہ کسی قابض ذیلی کا بمقابلہ نمبردار ہو سکتا ہے۔

نیلام اراضی

قاعدہ (۷) ایفاء زر ڈگری کی کسی طرح تعمیل نہ ہو سکے تو عہدہ دار تعمیل بہ منظوری اس عہدہ دار مال کے جو بصیغہ مال نیلام اراضی کا مجاز ہو حسب دفعہ (۳۶۸) ضابطہ دیوانی باتباع ان احکام کے جو نیلام سے متعلق ضابطہ دیوانی میں بیان ہوئے ہیں اراضی مقروقہ کا حق بقابضت نیلام کر سکیگا۔

(۲) جب عدالت نے کسی سالم کے جزو کے نیلام کا حکم دیا ہو اور مدیون ڈگری سالم نمبر کا قابض ہو تو مدیون ڈگری کی رضامندی سے سالم نمبر کے رہن یا زیر بار کفالت کرنے سے اوس کا پٹہ دینے سے زر ڈگری کی ادائی کا انتظام کیا جائے گا۔ لیکن اگر اس طرح انتظام ممکن نہ ہو تو سالم نمبر کی پھوڑی کر کے پھوڑی شدہ قطعہ نیلام کیا جائیگا۔

(۳) کوئی ایسی صورت واقع ہو کہ ضمن (ج) دفعہ (۴ ۳۶) ضابطہ دیوانی کے مطابق عمل کرنے کی ضرورت داعی ہو تو عہدہ دار تعمیل اس دفعہ کے مندرجہ اختیار کو عمل میں نہیں لا سکیگا۔ تا آنکہ تعلقدار ضلع اوس کو ایسی اجازت نہ دے۔

(۴) ڈگریدار نیلام میں خود بولی بولنا چاہے تو باجازت عدالت وہ ایسا کرسکے گا۔ اور حسب دفعہ (۱۴۱ ۳) ضابطہ دیوانی عمل ہوگا۔

زرثمن کی ادائی

قاعدہ ۔ (۸) کسی کارروائی مطابق قواعد ہذا کے عمل میں لانے کے بعد کوئی رقم بادائی زر ڈگری دفتر عہدہ دار تعمیل پر داخل ہو یا زر ثمن جو نیلام جائداد سے حاصل ہو اس کو عہدہ دار تعمیل عدالت متعلقہ میں بعد مجرائی مصارف نہا طلب ارسال کر دے گا۔

اگر اس طرح زر ڈگری سے زائد رقم وصول ہو جائے تو بحکم عہدہ دار تعمیل مدیون ڈگری کو واپس دیدی جائے گی۔

نتیجہ کارروائی اطلاع عدالت کو دی جائے گی۔

قاعدہ ۔ (۹) ہر ایسی صورت میں جب کہ کارروائی تعمیل ڈگری ملتوی یا ڈگری جزاً یا کلاً مسترد یا تعمیل ہوجائے عدالت اور دفتر ضلع کو اطلاع کی جائے گی۔

(۲) ہر ایسی اطلاع کے وصول ہونے پر تعلقدار ضلع اپنے رجسٹر میں نتیجہ کارروائی کا ضروری داخلہ لیگا۔ اور ایساہی داخلہ عہدہ دار تعمیل کو بھی اپنے رجسٹر میں لینا ضرور ہوگا۔

مرافعہ یا نگرانی

مرافعہ یا نگرانی

تجاویز عہدہ دار تعمیل کا مرافعہ یا نگرانی

قاعدہ (١٠) عہدہ دار تعمیل کے احکام کی ناراضی سے مرافعہ یا نگرانی کو وہ عہدہ دار مال بمتابعت احکام قانون مالگزاری سماعت کرسکے گا جس کو تجاویز عہدہ دار تعمیل متعلق بقبضہ مال کے مرافعات یا نگرانی کی سماعت کا اختیار حاصل ہو۔

(١) عہدہ داران مرافعہ و نگرانی وہ تمام اختیارات عمل میں لاسکیں گے جو کسی ایسے حکم عدالت کا مرافعہ یا نگرانی ہونے کی صورت میں عدالت مرافعہ دیوانی باتباع ضابطہ دیوانی استعمال کرسکتی ہے۔

(٢) ہر ایسی تجویز مرافعہ یا نگرانی کی بنا پر جس کی رو سے کسی نتیجہ کارروائی مندرجہ قاعدہ ٩ کی تنسیخ یا ترمیم لازم آتی ہو رجسٹر متعلقہ میں ضروری داخلہ کیا جائیگا اور اوس کی اطلاع عدالت کو دیجائے گی۔ فقط

ملاحظہ ہو صفحہ (١٧١) نقشہ نمونہ نمبر (١)

نمونہ نمبر (۱) رجسٹر نیلام حق مقابضت اراضی بہ تعمیل ڈگریات عدالتی محکومہ قاعدہ (۲) مرتبہ دفتر تعلقدار ضلع   بابتہ سنہ ۱۳ ف

نشان سلسلہ	تاریخ وصول ڈگری در دفتر تعلقدار	نشان و تاریخ ڈگری			نام فریقین		زر ڈگری	اراضی جن کا نیلام مقصود ہے					نام دفتر تعمیل جس سے تعلقدار نے تعمیل کی ہو		کیفیت تعمیل			تاریخ واپسی ڈگری	کیفیت
		نشان	تاریخ	نام عدالت جس نے ڈگری صادر کی	ڈگری دار	مدیون ڈگری		سروے نمبر	رقبہ	رقم	موضع	تعلقہ	نام دفتر	تاریخ روانگی و وصولی ڈگری	کس طرح	نتیجہ نیلام	تاریخ نیلام		
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۵	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	[illegible]	۱۸	۱۹	۲۰

نمونہ نمبر (۲) رجسٹر نیلام حق مقابضت اراضی بہ تعمیل ڈگریات عدالتی محکومہ ضمن (ج) قاعدہ (۳) دفتر ضلع

بابتہ سنہ ۱۳ ف

نشان سلسلہ	تاریخ وصول [illegible]	نشان و تاریخ حکم ضلع	نشان و تاریخ ڈگری: نشان	تاریخ	نام عدالت صادر کنندہ	نام فریقین: ڈگری دار	مدیون ڈگری	زر ڈگری	اراضی جس کا نیلام مقصود ہے: سروے نمبر	رقبہ	قسم	موضع	تعلقہ	کیفیت تعمیل: [illegible]	[illegible]	[illegible]	تاریخ [illegible]	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹
																		دیکھو تحریر نمبر [illegible] مورخہ ۲ شہریور ۱۳۳۰ف جز اول صفحہ ۲۰۶ [illegible] الدین احمد خاں معتمد مال

مراسلہ محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۴ ہر دی سنہ ۱۳۳۰ف

نشان (۲۰۰ و ۲۰۱) م ۲۶ ہر صفر سنہ ۱۳۳۹ ہجری

نشان صیغہ عطیات ۹/۱۹ بابتہ سنہ ۱۳۳۰ف

مقدمہ۔ تحریک سررشتہ عدالت نسبت تعمیل ڈگریات عدالت بر اراضی مشروطی و غیر مشروطی معطیہ سرکار

بجواب مراسلہ نشان (۳۴۲۹) مورخہ ۱۲ ہر شہریور سنہ ۱۳۲۹ف نگارش ہے کہ ابتداً ذریعہ مراسلہ دفتر معتمد صاحب عدالت و کوتوالی و امور عامہ صیغہ عدالت نشان (۵۶۰۰) مورخہ ۲۵ ہر تیر سنہ ۱۳۱۸ف بمقدمہ تعمیل ڈگری سکن چند ڈگری دار بنام غوث محی الدین خان مدیون ڈگری مصدرہ عدالت بازارات رزیڈنسی رقمی [illegible] باشندے عاقرقی محاصل مواضع جاگیر تختہ جات نمبر (۷۶ و ۷۷) وصول ہوئے۔

۲ف۔ کاغذات وصول شدہ کی بناء پر بصیغہ انعام عطائے سلطانی کی واجبیت اور مدیون ڈگری کے استحقاق کی دیکھ بھال کی جا کر بہ تحفظ حقوق شاہی بحصول منظوری سرکار مواضعات زمی و پالوڈہ کا محاصل قرق اور رقم بابقائے ڈگری سررشتہ عدالت میں بھیجنے کے لئے ذریعہ مراسلہ نشان (۲۴۴) مورخہ ۱۵ ہر فروردی سنہ ۱۳۱۹ف صوبہ دار صاحب صوبہ اورنگ آباد کے نام احکام جاری کئے گئے۔

۳ف۔ لیکن اسی سلسلہ میں عدالتہائے تحت کی تحریک پر دفتر معتمد صاحب عدالت و کوتوالی سے تمامی عطیات سلطانی کی نسبت ایک عام بحث چھیڑ دی گئی۔ جس میں مختلف عنوان کی کارروائیاں شریک ہونے سے اصل معاملہ کی رائے تفہیم میں دشواری پیدا ہو گئی ہے۔ اس لئے ہر صنف کی کارروائی بغرض سہولت فہم مقدمہ علحدہ کی گئی تو معلوم ہوا کہ معتمد صاحب عدالت و کوتوالی و امور عامہ صیغہ عدالت کو معاملہائے مندرجہ ذیل کی نسبت۔ (۱) مشروطی۔ (۲) غیر مشروطی

بہ تمسک مراسلہ محکمہ ہذا نشان (۴۰۰۵) مورخہ ۲۵ ہر اردی بہشت سنہ ۱۳۲۸ فصلی

ویرینائے مراسلہ صوبہ دار صاحب صوبہ اورنگ آباد نشان (۷۰۸) مورخہ یکم اردی بہشت ۱۳۲۱ف یہ شکایت ہے کہ

عہدہ داران مالگزاری فرامین خداوندی مشترشدہ ۲۹ ربیع الثانی ۱۳۲۷ھ کے خلاف اوس کے اور وسیع معنی لئے جارہے ہیں لیکن روئداد مثل سے اسکی تائید نہیں ہوتی

ف - معاشہائے غیر مشروطی کی نسبت اس قدر لکھنا کافی ہے کہ فرامین بارگاہ خسروی مشترشدہ ۳۰ ربیع الثانی ۱۳۲۶ھ و ۲۹ ربیع الثانی ۱۳۲۷ھ کے خلاف رہن کے نقول ابھی بابت مراسلہ نشان (۲۱۶۲) مورخہ ۸ شہریور ۱۳۲۸ف وصول ہوئے ہیں) کوئی عدالت معاشہائے زیر بحث یا اون کے محاصل کو بایقائے زرڈگری بطور خود قرق اور رقوم مدیون ڈگری کو نہیں دلاسکتی بلکہ ایسی تمامی ڈگریات بتوسط آندفرمع تنقیحات نمبر (۷۶ و ۷۷) محکمہ ہذا میں وصول ہونا چاہئے - تایہاں سے بصیغہ انعام بموجب احکام نافذہ جملہ ابواب کی جانچ پڑتال کی جاکر بلحاظ صیانت حقوق شاہی بحصول منظوری سرکار بایقائے زرڈگری محاصل قرق اور ایصال رقم کی نسبت عہدہ داران سررشتہ مال کے نام (جیسا کہ اتبک عملدرآمد ہے) اجازت دی جایا کرے گی بہرکیف یہ ایک طے شدہ مسئلہ ہے اور فرمان مبارک کے احکام قطعی ہیں۔ اس لئے اس میں کوئی اعتراض نہ ہونا چاہئے -

ف - معاشہائے مشروطی بغرض انصرام خدمات سرکار و دربار و ادائی رسومات مذہبی خدمتیان مساجد و معابد و درگاہ و دیول - و مٹھ - وغیرہ کو منجانب سرکار عطا فرمائے گئے ہیں اور تابقائے محل شرط ورثاان کی منتقلی جائز قرار دیگئی ہے

پس اگر معاشہائے بلوتہ داران دیہی و مساجد - معابد - درگاہ - گنبد - چلہ عاشور خانہ - اعراس - سرا - دیوستان - دیول - مٹھ - مندر - دہرم سالہ وغیرہ پر ڈگری عدالت کا اثر ڈالا جائے تو سرکاری عطیہ معاش خدمتیوں کے قبضہ سے نکل جاوینگے اور کام کرنے والے اور اہل خدمات اشخاص بالکل بیکار بیٹھے رہینگے اور بالعموم موقوفی خدمات روز انہ کے شکایات پیدا ہونگے - خصوصاً سرکار

اور رعایا کے مقامی خدمات مسدود ہونے سے نظم مالگزاری پر قبیح اثرات پڑینگے جو مصالح انتظامی کے خلاف ہے۔ اس لئے آیندہ پیش آنے والی تمامی شکایتوں اور اون کی حسن فیصل پر نظر ڈالی جاکر بعد غور و خوض حسب منظوری سرکار محکمہ ہذا سے گشتی نشان (۷) مورخہ ۳ امرداد ۱۳۲۴ف جاری کی گئی ہے جس کی رو سے اب کوئی کارروائی تشنہ اور تصفیہ طلب باقی نہیں رہی ہے۔

ف۔ ایک ایک نقل بسلسلہ محکمہ ہذا نشان (۵۴۰۲) مورخہ ۲۵ ماردی بہشت ۱۳۱۸ف خدمات صوبہ دار صاحبان صوبہ اورنگ آباد و گلبرگہ شریف گلشن آباد میدک و ورنگل اطلاعاً و تعمیلاً مرسل۔ شرح دستخط

خان بہادر۔ مددگار معتمد مال۔

دیکھو۔ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۲۵ ماردی ۱۳۳۱ف جلد ۲۵) نمبر(۴) صفحہ ۷۷ تا ۷۸ جزو اول

گشتی محکمہ معتمدی سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۲۵ اردی ۱۳۳۱ف

نشان (۲۶)؛ ۲۸ ربیع الاول ۱۳۴۰ھ

نشان مسل ۹۵/۳۳ صیغہ کلیات بابتہ ۱۳۳۰ف

مقصد۔ تصفیہ معاوضہ اراضی بوجہ غرق آب۔

باطلاع معتمدی فینانس لکھا جاتا ہے کہ بعض تصفیہ جیاگیات پایدداد و پایدگرفت متعلقہ اسٹیٹ مہاراجہ پیشکار بہادر معاوضہ زمین غرق آب شدہ نالہ ابراہیم پٹن کے متعلق فرمان خداوندی جہاں پناہی بدیں حکم شرف صدور لایا ہے کہ آیندہ کبھی باغراض سرکاری کسی دوسرے علاقہ کی زمین غرق آب ہونے کی نوبت آئے تو سالانہ معاوضہ دینے کے بجائے اس کو خرید کرلیا جائے نظر برآں حکم دیا جاتا ہے۔ جب کبھی ایسی صورت میں پیش آئے کہ زمین غرق آب شدہ کی نسبت معاوضہ دینے کی تجویز قرار پائے۔ تو حسب فرمان خداوندی زمین کی کارروائی ہوا کرے۔ فقط شرح دستخط مددگار معتمد مال۔

گشتی محکمہ معتمدی سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۱۰ اسفندارمذ ۱۳۳۱ف

نشان (۷) م ۱۳ ربیع الثانی ۱۳۳۰ھ

نشان مثل صیغہ کلیات (۱۱/۹۵) بابتہ ۱۳۳۰ف

مقدمہ ۔ قرارداد وصول تعیناتی بزمانہ رخصت عہدہ داران مال ۔

جب کوئی عہدہ دار ایک ماہ سے زیادہ کی رخصت حاصل کرے تو اوس کو کوئی استحقاق اصلی مقام پر جانے کا نہیں رہیگا ۔ بلکہ جہاں سرکاری ضروریات کے لحاظ سے متعین کرنا مناسب خیال کیا جائے گا ۔ وہاں تعیناتی عمل میں آئیگی اور قبل جایزہ لینے کے انھیں تعیناتی کے احکام حاصل کرنا ضرور ہوگا ۔

پس حسبہٗ تعمیل ہونی چاہیئے ۔

گشتی محکمہ معتمدی سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۲۵ فروردی ۱۳۳۱ف

نشان (۹) نشان مثل (۲۱/۹۵) بابتہ ۱۳۳۱ فصلی

مقدمہ ۔ دریافت طریقہ وصول تقاوی ۔

قواعد عطائے تقاوی منظورہ سرکار کی روسے رقم تقاوی پٹہ داران اراضی اور ان شکمیداروں کو جن کا نام درج رجسٹر شکمیداری ہے ۔ باغراض مندرجۂ ذیل سررشتہ مال سے بپابندی اقتدارات حاصلہ دی جاتی ہے مندرجہ ذیل اقساط میں معہ سود فی صدی چھ روپیہ سالانہ بحساب کٹ منتہائے آخر سال کے ساتھ وصول کیجاتی ہے ۔

(۱) تعمیر و ترمیم باولیوں کے لئے وصول دس سالانہ قسط میں ہے ۔

(۲) تعمیر و تالاب و کنٹہ کے لئے جس کی وصولی پندرہ سالہ اقساط میں ہوئی ہے ۔

(۳) خریدی مویشی و چارہ کے لئے جس کی وصولی سہ سالہ اقساط میں ہوتی ہے

(۴) گھانس اور جڑوں کو دور کرنے اور چھوٹے چھوٹے زراعتی بندھانوں کی

تعمیر کے لئے جس کا وصول یا پنجسالہ اقساط میں ہے۔ چونکہ اس تقاوی کا تعلق اکثر پٹہ دار و شکمیدار ناخواندہ سے ہوتا ہے اور سالانہ اقساط معہ سود مختلف تعداد میں وصول ہونے سے ملازمین دیہی و غیرہ کو ان بے علم رعایا سے زیادہ رقم وصول کرنے کا موقع ملتا ہے لھذا باتفاق رائے فینانس اس کے انسداد کیلئے وصول اقساط تقاوی فیصدی معہ سود کے لئے حسب ذیل طریقہ مشتہر و مقرر کیا جاتا ہے۔

(۱) رقم تقاوی سہ سالہ اقساط میں ادا کرنے کے لئے فی سال معہ سود (معہ سود ۵) ہوا کرے۔

(۲) رقم تقاوی پنجسالہ اقساط کے لئے سالانہ معہ سود (۵ ۳) لئے جائیں۔

(۳) رقم تقاوی دہ سالانہ اقساط کے لئے سالانہ معہ سود (۹ ۵) لئے جائیں۔

(۴) رقم تقاوی پندرہ سالہ اقساط کے لئے معہ سود سالانہ (۱۴) لگے جائیں۔

اس طریقہ سے عام رعایا کو نہ زیادہ دینے اور نہ کسی کو ان سے زیادہ لینے کا موقع باقی رہے گا پس حسبہٗ عمل فرمایا جائے۔ فقط۔

دیکھو جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۲۳ امرداد ۱۳۲۱ف نمبر ۲۵ جزو اول صفحہ ۲۱۲

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری مورخہ ۱۲ امرداد ۱۳۳۱ف

نشان (۱۲) ۲۹ شوال المکرم ۱۳۴۰ھ

حسب الحکم جناب نواب صدر اعظم بہادر باب حکومت سرکار عالی (نشان مثل صیغہ کلیات ۹۵ ۴۷ ۱۳۳۰ف)

مقدمہ۔ وسیع رقبہ اراضی پٹہ پر نہ دی جائے۔

قبل ازیں بذریعہ گشتی محکمہ ہذا (نشان ۱۷) مورخہ ۲۸ امرداد ۱۳۳۰ف حکم دیا گیا ہے کہ چونکہ اسکیم کالونائیزیشن زیر ترتیب ہے اس کے تصفیہ تک بڑے رقبہ جات اراضی محفوظ رکھے جانے کی ضرورت ہے لھذا آئندہ سے کوئی وسیع الرقبہ اراضی افتادہ گٹ یا پرمپوک سالم یا اس کی بھوڑی کرکے پٹہ پر نہ دیجائے

چونکہ اکثر اضلاع سے یہ استفسار ہو رہا ہے کہ وسیع الرقبہ کی مقدار کیا ہو گی ؟ اس لئے حکم دیا جاتا ہے کہ کوئی رقبہ ایکسو ایکر سے زیادہ ہو محفوظ رکھا جائے محکمہ ترقیات عامہ (ڈویلپمنٹ) کا صیغہ جلد ان اراضیات کی طرف متوجہ ہونیوالا ہے پس حسبہٗ عمل ہو فقط شرح دستخط

مددگار معتمد مال ۔

گشتی محکمہ معتمدی سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقعہ ۲۷ ؍ امرداد ۱۳۳۱ف

نشان (۱۳۱) م ۶ ؍ ذیقعدہ ۱۳۴۰ہجری

نشان مسل ۲/۴۲ کلیات بابتہ ۱۳۳۰ف

حسب الحکم جناب صدر اعظم بہادر باب حکومت سرکار عالی

مقدمہ ۔ وسیع رقبہ اراضی پٹہ پر نہ دیجائے ۔

ذریعہ گشتی نشان (۱۷) مورخہ ۲۸ ؍ امرداد ۱۳۳۰ف احکام سرکار اجرا کئے گئے تھے کہ وسیع الرقبہ قطعات افتادہ اراضیات و گٹ پر بھوک وغیرہ کاشت کے لئے سالم یا چھوڑ کرکے پٹہ پر نہ دیجائے ۔ کیونکہ تجاویز نو آبادیات زیر غور ہیں علاوہ ازیں ذریعہ گشتی نشان (۱۲) مورخہ ۲۱ ؍ امرداد ۱۳۳۱ف یہ بھی صراحت کر دی گئی ہے کہ وسیع الرقبہ اراضی سے مراد سو یا سو سے زیادہ ایکر کی اراضی ہو گی ۔ جناب نواب سر صدر اعظم بہادر کو اطلاع وصول ہوئی ہے کہ باوجود نفاذ گشتی متذکرہ نا عاقبت اندیش عہدہ داروں نے وسیع قطعات اراضی پٹہ پر دیدیا ۔ جناب ممدوح کو اس کی بھی اطلاع پہونچی ہے کہ جب سے یہ شہرت ہوئی کہ سرکار عالی بعض حصہ جات ملک میں ریلوے کا افتتاح کرنیوالی ہے ۔ اور مقامی عہدہ داروں کی طرف سے اس طرح قصد کیا جا رہا ہے کہ سرکاری اراضیات باوجود احکام امتناعی پٹہ پر دیدئے جائیں ۔ جناب نواب صدر اعظم بہادر نے آب

تاکید اکید فرمائے ہیں کہ تاحکم ثانی مقامی عہدہ داروں کو چاہئے کہ کسی قسم کی اراضی افتادہ یا مزروعہ سرکاری کو کسی صورت میں بھی لاونی پر نہ اوٹھا یا جائے۔ خواہ رقبہ کتنا ہی ہو۔ پس حسبہ عمل ہو ورنہ مستوجب باز پرس شدید ہونگے اس کی ایک ایک نقل اول تعلقدار صاحبان اطلاع و ڈویژن افسر صاحبان کی خدمت میں مرسل و نگارش ہے کہ آپ صاحبان بھی اس کی سخت نگرانی رکھیں کہ کوئی زمین خواہ کتنا ہی رقبہ ہو تاحکم ثانی لاونی پر نہ اوٹھائی جائے۔

ایک نقل اطلاعاً صدارت عظمیٰ میں بھی روانہ ہو فقط ثبت دستخط

مددگار معتمد مال

گشتی محکمہ مالگزاری سرکار عالی واقع ۵ سرتیر ۱۳۳۱ف

نشان (۴۳) م ۱۲ رمضان ۱۳۳۰ھ

مقدمہ۔ قواعد تحقیقات و انفصال مقدمات انعامی

قواعد تحقیقات و انفصال مقدمات انعامی جو بارگاہ ملازمان خداوندی سے مصدرشدہ ۹ رمضان المبارک ۱۳۳۰ھ شرف منظوری حاصل کئے ہیں نافذ کئے جاتے ہیں

دفعہ ۲۔ جس سمت کے لئے کوئی صوبہ دار نہ ہو وہاں کے اضلاع کے تعلقداروں کو صوبہ دار کے انعامی اقتدارات ڈویژن افسروں کو تعلقدار کے انعامی اقتدارات حاصل ہوں گے۔

دفعہ ۳۔ ارشاد مبارک خداوندی ہوا ہے کہ حسب منشاء دفعہ (۱۱) صحیح صحیح مواد درج رجسٹر کرانے پر معاشداران محولہ کو ترغیب دلائی جائے تاکہ ان کے بعد ان کی معاش کی ورانت کے قبضہ میں سہولت ہو سکے پس حسبہ عمل ہو فقط۔

قواعد تحقیقات و انفصال مقدمات انعامی

پیشگاہ اعلحضرت مدظلہم سے مقدمات انعامی کی تحقیقات و انفصال کے لئے

حسب ذیل قواعد بذریعہ فرمان واجب الاذعان مصدرہ ۹ رمضان ۱۳۴۰ھ منظور فرمائے گئے ہیں ۔

دفعہ (۱) محکمہ انعام حسب ذیل عہدہ داروں پر مشتمل ہوگا ۔

(۱) ناظم عطیات (۲) صوبہ دار سمت (۳) تعلقدار ضلع ۔

دفعہ (۲) ناظم عطیات راست صدر اعظم بہادر باب حکومت کی ماتحتی میں کام کرینگے ۔

دفعہ (۳) عہدہ داران مندرجہ دفعہ (۱) کے اختیارات تحقیقات انعامی و وراثت حسب صراحت ضمیمہ (الف) منسلکہ قواعد ہذا ہوں گے ۔ لیکن جن اضلاع کے لئے صوبہ دار کا تقرر نہ کیا جائے ان اضلاع میں تعلقدار ضلع وہ اختیارات استعمال کرینگے جو صوبہ دار کے لئے مقرر کئے گئے ہیں اور ڈویژن افسران تعلقدار ضلع کے اختیارات استعمال کریں گے ۔

دفعہ (۴) تحقیقات انعامی و وراثت کی کارروائی سے جہاں تک ممکن ہو وہی ضابطہ متعلق ہوگا ۔ جو ابتدائی مقدمات کی تحقیقات کے لئے مجموعہ ضابطہ دیوانی سرکار عالی میں مقرر کیا گیا ہے ۔

دفعہ (۵) جو کارروائی جس عہدہ دار کے اختیاری ہو اوس کو خود مکمل تحقیقات کرنی ہوگی اور اوس کو وہ کارروائی اپنے کسی ماتحت عہدہ دار کے پاس بغرض تکمیل بھیجنے کا اختیار نہ ہوگا کارروائی مکمل کرنے کے بعد وہ فیصلہ صادر کرے گا ۔

دفعہ (۶) ڈویژن افسر کے فیصلہ کی ناراضی سے مرافعہ تعلقدار کے پاس ہوسکیگا اور تعلقدار ضلع کے فیصلہ کی ناراضی سے مرافعہ صوبہ دار یا اوس ضلع کے لئے کوئی صوبہ دار نہ ہونیکی صورت میں ناظم عطیات کے روبرو ہوسکیگا صوبہ دار سمت کے فیصلہ کی ناراضی سے خواہ وہ فیصلہ بصیغہ ابتدائی ہو خواہ بصیغہ مرافعہ ناظم عطیات کے روبرو مرافعہ ہوسکیگا ۔

دفعہ (۷) ناظم عطیات کے اس فیصلہ کی ناراضی سے جو بصیغہ ابتدائی یا بصیغہ مرافعہ اولی صادر ہوا ہو مرافعہ دو ارکان باب حکومت کی ایک ایسی کمیٹی کے روبرو

ہوسکیگا۔ جن کا تقرر صدر ناظم بہادر کرینگے اگر ارکان کمیٹی میں اختلاف ہو تو صدر اعظم بہادر مرافعہ کی سماعت کے لئے تیسرے رکن کا تقرر کرسکیں گے اور جو فیصلہ بغلبۂ آرا صادر ہو بمطابقت احکام دفعہ (۹) قابل پابندی ہو۔

ناظم عطیات بصیغہ مرافعہ ثانیہ جو تجویز صادر کریں وہ قطعی ہوگی

دفعہ (۸) مرافعہ کی کارروائی سے جہاں تک ممکن ہو وہی ضابطہ متعلق ہوگا جو مجموعہ ضابطہ دیوانی سرکار عالی میں مرافعہ اولی کے متعلق قرار دیا گیا ہے۔

دفعہ۔ (۹) جب ناظم صاحب عطیات نے کوئی ایسی تحقیقات کی ہو جو ان اختیارات سے متجاوز ہو جو ضمیمہ۔ (الف) میں ناظم عطیات کے قرار دئے گئے ہیں تو فریق ناراض کو فیصلہ کی تاریخ سے ایک مہینے کے اندر کمیٹی متذکرہ صدر کے اجلاس میں مرافعہ ہوگا مرافعہ کے عذرات سماعت کرنے کے بعد کمیٹی کی جو رائے ہو وہ بذریعہ عرضداشت ناظم عطیات کی رائے کے ساتھ ملازمان اقدس و اعلی کے ملاحظہ میں گذرانی جائیگی لیکن اگر مدت متذکرہ صدر کے اندر کوئی مرافعہ پیش نہ ہوا ہو تو صرف ناظم عطیات کی رائے پیشگاہ خسروی میں بذریعہ عرضداشت پیش کیجائے گی۔ اور پیشگاہ اقدس و اعلی سے جو حکم صادر ہو اوس کے موافق عمل کیا جائیگا۔

دفعہ (۱۰) چونکہ عطیات سے متعلق ایک فریق سرکار بھی ہوتی ہے پس کسی فیصلہ کا اثر سرکار پر پڑتا ہو تو اس کے متعلق حسب ذیل کارروائی کی جاے گی۔

مقدمات انعام و وراثت مفصل کا ماہانہ تختہ ڈویژن افسر کے پاس سے تعلقدار ضلع کے پاس صوبہ دار یا اگر اس ضلع کے لئے صوبہ دار کا تقرر نہ ہوا ہو تو ناظم عطیات کے پاس اور صوبہ دار کے پاس سے ناظم عطیات کے پاس روانہ کیا جائیگا۔

ضلع۔ صوبہ دار اور ناظم عطیات ایسے تختہ جات کے معائنہ کے بعد اگر مرافعہ کی ضرورت اس بنا پر محسوس کریں کہ اس سے سرکار عالی کے حق پر مضر اثر پڑا ہے تو حسب دفعات متذکرۂ صدر مرافعہ کرسکیں گے۔

دفعہ (۱۱) جملہ معاش داران جاگیرات ہندوستان اور مقطعہ جات و اگرہار سوائے ان جاگیرات کلاں کے جو تحقیقات انعامی اور دریافت وراثت سے مستثنیٰ ہیں انکو چاہیئے کہ مواد متعلق بہ مخاصل ورثار وغیرہ حسب ضمیمہ (ب) محکمہ نظامت عطیات یا اوس محکمہ میں جو مقتدر تصفیہ ہو اپنے حین حیات درج کرائیں۔

دفعہ (۱۲) ایسا مواد جو رجسٹر سرکار میں درج کرایا جائے ایک داخلہ بمنزلہ حلفی بیان کے ہوگا جس سے وفات معاشدار پر مدد پہنچائے گی۔ اور تا تصفیہ وراثت سہولت سے ورثا راور حصہ داران کے تعین حصص کے لئے تجویز ہوسکے گی۔ یہ داخلہ تا تصفیہ دریافت وراثت اس وقت قابل عمل رہیگا۔ جب تک کہ اس کے خلاف ثابت نہ ہو اور عذر دار اپنے حق کی ڈگری عدالت مجاز سے حاصل نہ کرے مگر ایسا مواد درج رجسٹر کرانے کی وجہ سے حیات معاشدار میں کسی وراثت یا حصہ دار کی درخواست پر کوئی دریافت کسی کارروائی آغاز پذیر نہ کی جائے گی۔

دفعہ ۔(۱۳) جو معاشدار کہ ایسا مواد درج رجسٹر کرائیں ان کے انتقال کے بعد ان کے ورثا ربہ اتباع کشتیات فینانس نشان (۳) ۱۱ سنہ ۱۳۳۱ف مجاز ہونگے کہ بہ اطلاع سرکار و محکمہ مجاز معاش پر قابض ہوں مگر جو معاشدار ایسا نہ کریں ان کے متعلق کشتیات محولہ صدر بے اثر سمجھے جائیں گے۔ اور وفات معاشدار پر معاش زیر نگرانی سرکار رہے گی۔

دفعہ (۱۴) تحقیقات انعامی و دریافت وراثت میں حصہ دار کا حصہ معین الگ دیا جائیگا۔ اور قابضان معاش پر لازم ہوگا کہ مقررہ حصہ وقت معینہ پر ادا کریں اگر قابض معاش حصہ مقررہ ادا نہ کرے تو اوس سے رقم حصہ خزانہ سرکاری میں داخل کرالیجاکر حصہ دار کو ایصال ہوا کرے گی حصہ دار منظورہ سرکار فوت ہوجائے تو تعلقدار ضلع سرسری دریافت کرکے وارث حصہ دار کا تعین کریں گے اور اوس کے موافق اس وقت تک عمل ہوگا۔ جب تک فریق ناراض عدالت دیوانی سے کوئی اور حکم حاصل نہ کرے۔

دفعہ (۱۵) جاگیرات و عطیات کا قبضہ انتظام و ادائی حصص گزارہ جات کیلئے سرکار سے شخص کے سپرد ہوگا۔ خواہ وہ متوفی جاگیر دار کا فرزند یا وارث اکبر ہو یا نہو اوس کو خالص سالانہ آمدنی میں سے فی روپیہ چار آنہ حق قبضہ و انتظام دلایا جائیگا اگر جاگیرات کی جملہ آمدنی پچیس ہزار روپیہ سے کم ہو۔ خالص سالانہ آمدنی سے مراد وہ آمدنی ہے جو باقی رہے گی بعد وضع (۱) اخراجات دیہی و معمولی و رسوم (۲) حق مالکانہ سرکار بن سرکار جو ادا طلب ہو (۳) اخراجات انتظام کوتوالی و عدالت اگر ہوں (۴) و اخراجات انتظامی مال جو کسی حالت میں بھی فی روپیہ ایک آنہ سے زاید نہ ہونا چاہئے ان وضعات کے بعد جو خالص آمدنی باقی رہے گی اس میں سے حق قبضہ و انتظام حسب مذکور فی روپیہ چار آنہ دو آنہ دیا جائیگا۔ حق قبضہ و انتظام آیندہ وراثت میں قابل تقسیم نہوگا۔

دفعہ (۱۶) جب کوئی معاش دار کسی لڑکے کو متبنی لینا چاہے تو بلا لحاظ نوعیت و مقدار معاش اجازت کی درخواست تعلقدار ضلع کے روبرو پیش ہوگی۔ اور تعلقدار صاحب ضلع بعد دریافت ضروری مثل معہ رائے کے ناظم عطیات کے پاس روانہ کرے گا اور ناظم عطیات اپنی رائے کے ساتھ صدر اعظم بہادر باب حکومت کے ملاحظہ میں پیش کرینگے تا بحد معاش محاصلی (۔۔۔) صدر اعظم بہادر منظوری صادر کرینگے۔ زاید کے لئے معروضہ گزرانکر پیشگاہ خسروی سے حکم حاصل کیا جائے گا۔

دفعہ (۱۷) قواعد ہذا کی رو سے کمیٹی متذکرہ دفعہ (۷) میں جو مرافعہ ہو سکتا ہے وہ کمیٹی کے رجسٹرار کے روبرو پیش ہوگا جس کا تقرر صدر اعظم بہادر کرینگے رجسٹرار کی مدد کے لئے حسب ضرورت عملہ کا تقرر بھی کیا جائیگا۔ باب حکومت کی کمیٹی کا اجلاس مرافعوں کی سماعت کے لئے ہفتہ میں کم از کم ایک ایسے دن ہوگا۔ جو اس کام کے لئے مقرر کیا جائیگا اور رجسٹرار اپنے کاغذات کمیٹی کے سینیر رکن کے ملاحظہ میں حکم مناسب کے لئے پیش کریگا۔

دفعہ (۱۸) صدر اعظم باب حکومت کو اختیار ہوگا کہ تحت قواعد ہذا باتیں بلا لحاظ مرتب و نافذ کریں اور ایسے باتیں لازماً شایع جریدہ ہونے پر حکم قواعد رکھینگے۔

شرح دستخط۔ فصیح جنگ معتمد مال سرکار عالی۔

ضمیمہ الف

[illegible]	تعلقدار ضلع — تحقیقات انعامی	تعلقدار ضلع — تحقیقات وراثت	صوبہ دار — تحقیقات انعامی	صوبہ دار — تحقیقات وراثت	ناظم عطیات — تحقیقات انعامی	ناظم عطیات — تحقیقات وراثت	[illegible]
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱۔ اراضی انعام واراضی متعلقہ	صہ یکر خشکی سے یکر تری مجموعی محاصل سالانہ	منتخب	تعلقدار ضلع کے اختیارات سے متجاوز اور سالانہ محاصل [illegible] تک	تعلقدار ضلع کے اختیارات سے متجاوز اور سالانہ محاصل [illegible] تک	صوبہ دار کے اختیارات سے متجاوز متجاوز غیر محدود	صوبہ دار کے اختیارات سے متجاوز اور غیر محدود	
الف دو دو گا	(۱۰۰) تک						
ب۔ نادو پشت	صہ یکر خشکی صہ یکر تری مجموعی محاصل سالانہ و (۱۰۰) تک						
ج۔ تاحیات	(۱۰۰) یکر خشکی ے یکر تری مجموعی محاصل سالانہ [illegible] تک						
۲۔ نقدی	(۱۰۰) سالانہ تک	(۱۰۰) سالانہ تک	تعلقدار ضلع کے اختیارات سے [illegible] متجاوز سالانہ تک	تعلقدار ضلع کے اختیارات سے متجاوز اور صہ سالانہ تک	تعلقدار ضلع کے متجاوز سے صہ (۱۰۰) سالانہ تک	صوبہ دار کے اختیارات متجاوز غیر محدود	

۲- موضع متعلقہ اپن مقطعہ	-	-	-	تعلقدار ضلع اختیارات سے متجاوز اور محاصلی [illegible] تک سالانہ	صوبہ دار کے اختیارات سے متجاوز اور محاصلی [illegible] سالانہ تک	صوبہ دار کے اختیارات سے متجاوز اور غیر محدود	
۳- اپن اگرہار	-	محاصلی [illegible] سالانہ تک	محاصلی [illegible] سالانہ تک				
۴- جاگیر سمنان و مقطعہ بلا اپن و اگرہار بلا اپن -	- .	محاصلی [illegible] سالانہ تک	-	تعلقدار کے اختیارات سے متجاوز اور محاصلی [illegible] سالانہ تک	محاصلی [illegible] سالانہ تک	صوبہ دار کے اختیارات سے متجاوز اور محاصلی [illegible] تک	فصیح جنگ معتمد مالگزاری

ضمیمہ ب

(۱) نشان و منتخب وغیرہ۔
(۲) نام معاشدار۔
(۳) عطا کا خاص محاصل۔
(۴) دیہی اخراجات و معمول و رسوم۔
(۵) حق مالکانہ سرکار (پن مقطعہ وغیرہ)۔
(۶) حق محاصل جو وصول ہوتا ہے۔
(۷) نام ورثاء مذکور بصراحت صحت نسب۔
(۸) ورثاء اناث بصراحت صحت نسب۔
(۹) نام متبنیٰ اگر لیا گیا ہو۔
(۱۰) کس تاریخ منظوری سرکار متبنیٰ لیا گیا۔
(۱۱) حصہ داروں کے نام اور رقم حصہ۔
(۱۲) دیگر گزارہ پانیوں کے نام اور رقم گزارہ
(۱۳) وہ انہی اوقات پر کسی کے نام وراثت کی منظوری چاہتے ہیں۔
(۱۴) دیگر ورثاء کو کس قدر حصہ قانونی ملنا چاہئے
(۱۵) دیگر امور جو معاش دار نوٹ کرانا چاہتے

شرحد ستخط - فصیح جنگ معتمد مالگزاری

گشتی محکمہ مالگزاری سرکار عالی واقع ۵ بہمن ۱۳۳۱ف

نشان (۳۵) پیشی　　م ۱۲ رمضان ۱۳۴۰ھ

مقدمہ ۔ عطائے اختیارات بہ اول تعلقداران و مددگاران تعلقداران بوجہ تخفیف صوبہ داری ۔

بنظر شرف صدور فرمان خداوندی مشرفہ ۹ رمضان ۱۳۴۰ھ حکم دیا جاتا ہے کہ ان صوبہ جات ملک سرکار عالی میں جہاں کہ تخفیف صوبہ داری عمل میں آگئی ہے یا آیندہ عمل میں آئے صوبہ دارسمت کے اختیارات متعلق تمامی صیغہ جات تحت صوبہ داری (بہ استثنار صیغہ انعام) تعلقداران اضلاع متعلقہ اپنے اپنے ضلعوں میں استعمال کریں گے اور امور متعلقہ میں جو اقتدارات کہ تعلقداران اضلاع کو حاصل ہیں (بہ استثنار کوتوالی و انعام) مددگاران تعلقدار (ڈویژن افسر) استعمال کریں گے ۔ ہر آئینہ جناب صدر اعظم بہادر باب حکومت سرکار عالی مجاز ہوں گے کہ کسی تحصیلدار کو ان کے تعلقہ مفوضہ میں مددگار تعلقدار (ڈویژن افسر) کے کل یا بعض اختیارات اُن شرائط و قیود کے ساتھ تفویض کریں جو وہ مناسب تصور فرماویں پس حسبہ عمل ہو فقط

دیکھو ۔ جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۱۴ بہمن ۱۳۳۱ف نمبر (۳۱) جزو اول صفحہ ۳۳۵

گشتی محکمہ سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۷ شہریور ۱۳۳۱ف

نشان (۱۸)　　م ۷ ذی قعدہ ۱۳۴۰ھ

نشان مثل عنہ ۲۵ کلیات بابتہ ۱۳۳۱ف

حسب الحکم جناب صدر اعظم بہادر باب حکومت سرکار عالی

مقدمہ ۔ اقتدار تحصیل دربارۂ تقرر رخصت وغیرہ متعلقہ اہلکاران تحصیل

حکم دیا جاتا ہے کہ سابق میں تحصیل کو بجز چپراسیوں کے تقرر کے اور کوئی اختیار نہ تھا سنہ ۱۳۲۲ف کے اسکیم کے روسے تحصیلات کو بھی (عـہ) تک تقرر کا اختیار دیا گیا۔ اس کے معنے یہ تھے کہ (عـہ) سے زاید کے تقررات پر تحصیل کا اختیار نہ رہے۔ بلکہ سفارش تحصیل کے مدنظر ڈویژن (سـہ) کی جائداد کا انتظام کرے اب بروئے ٹائم اسکیل کوئی تفاوت جائدادہائے تحصیل اور ڈویژن میں باستثنار پیشکار تحصیل کے نہیں ہے۔ کل جائداد (سـہ) تا (ـہ) کے گریڈیں آگئی ہیں اس لئے آیندہ سے کل تقررات تحصیل بہ استثنار تقرر چپراسیاں وغیرہ حسب سابق مشورہ بہ منظوری ڈویژن ہوا کریں فقط

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقعہ شہر یکم ماہ ۱۳۳۱ف

نشان (۱۹) م ۱۷ ذی قعدہ سنہ ۱۳۴۰ھ

نشان مثل (۳۲) کلیات باہتہ سنہ ۱۳۳۱ف

مقدمہ - ارسال تختہ جات وصول باقی خرچہ ناداری وڈگریات متعلقہ بہ ادائی بہ محکمہ جات عدالتہائے متعلقہ۔

ذریعہ گشتی محکمہ ہذا عـ۱۵ مورخہ ۱ امرداد سنہ ۱۳۳۰ف یہ حکم دیا گیا تھا کہ تختہ آمد وخرچ متعلقہ وصول خرچ ناداری وتعمیل ڈگریات زیر دفعہ (۳۲۶) ضابطہ دیوانی ماہ آذر کی پہلی تاریخ کو عدالت متعلقہ میں بھیجدیا جایا کرے اگر کسی وجہ سے ۳ تاریخ ماہ آذر تک روانہ نہو سکے تو راست عدالت العالیہ میں روانہ کیا جائے اس کے مجلس عالیہ کی تحریر سے واضح ہورہا ہے کہ ہر ایک محکمہ سررشتہ مال سے تختہ جات مذکور راست مجلس عالیہ عدالت میں وصول ہو رہے ہیں۔ جن کی محکمہ موصوف میں تنقیح نہیں ہوسکتی۔ لہذا مجلس موصوف نے آیندہ ترمیم گشتی مذکور حسب ذیل طریقہ پر تختہ جات بھیجنے کے لئے گشتی اجرا کرنے کی خواہش کی ہے لہذا ہدایت دیجاتی ہے کہ تختہ جات مذکور آیندہ سے مجلس عالیہ عدالت پر راست روانہ

کرنے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ ۱۲ آذر تک تختہ مذکور عدالت متعلقہ پر روانہ کیا جائے اگر ۱۲ آذر تک عدالت متعلقہ میں روانہ کیا جا سکے تو ۲۴ آذر تک عدالت ضلع متعلقہ میں اگر ۲۴ آذر تک عدالت ضلع میں بھی روانہ نہ ہو سکے تو ۱۲ اردی تک عدالت ہائے اسمات میں بھیج دیا جائے۔ فقط

مندرجہ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۲۰ بہمن ۱۳۲۱ف نمبر (۱۴) جزو اول صفحہ ۲۳۴

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ اری واقع ۱۰ شہریور ۱۳۳۱ف

نشان (۲۰)

نشان مثل ع ۹۲/۹۵ صیغہ کلیات بابتہ ۱۳۲۹ف

مقدمہ۔ ترمیم فقرہ (۲) گشتی نشان (۱) بابتہ ۱۳۲۰ف در بارہ تعین تاریخ شرح نویسی جمعبندی

حکم دیا جاتا ہے کہ اضلاع تلنگانہ کے لئے جمعبندی کی مدت بجائے ۱۵ تیر کے آخر تیر تک اور اقساط تابی کی مدت بجائے ہفتہ اول و دوم امرداد کے ہفتہ سوم و چہارم امرداد قرار دیجاتی ہے آیندہ سے حسبہ عمل ہوا کرے فقط

دیکھو۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۸ بہمن ۱۳۳۱ف نمبر (۲۱) جزو ثانی صفحہ ۲۳۴ و صفحہ ۲۳۵

گشتی محکمہ معتمدی سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۲ آذر ۱۳۳۲ف

نشان (۱) م ۵ صفر ۱۳۴۱ھ

نشان مثل ع ۴۶/۹۵ صیغہ کلیات بابتہ ۱۳۳۱ف

مقدمہ۔ رعایا کو اپنے مقبوضہ اراضی میں بلا اجازت کنٹہ یا تالاب بنانے کی ممانعت ہے۔

ذریعہ گشتی نمبر (۱۵) بابتہ ۱۳۳۵ف حکم دیا گیا کہ قانون مالگزاری ۱۳۱۸ف کے نفاذ کے بعد سے ترمیم دفعہ (۶۱) تک درمیانی زمانہ میں یعنے یکم آذر ۱۳۱۸ف سے آخر امرداد ۱۳۲۴ف تک اگر کسی رعیت نے اپنی مقبوضہ اراضی میں بغیر اجازت کنٹہ یا تالاب بنایا ہو تو بلحاظ تلنگانہ و مرہٹواڑی احکام ترمیمی کا

کوئی اثر اس پر عاید نہ ہوگا۔ اور جو زمینات خشکی اوس تالاب یا کنٹہ سے سیراب ہوں اون پر تری کا دوبارہ قایم نہ کیا جانا چاہئیے۔ من بعد ذریعہ گشتی نشان (۶) بابتہ ۱۳۲۷ف یہ حکم دیا گیا تھا کہ گشتی نشان (۱۵) بابتہ ۱۳۲۵ف صرف اون کارہائے آبپاشی سے متعلق ہے جن کو رعایا اپنے صرفہ سے اوس مدت شش سالہ کے اندر تعمیر کیا ہو تاریخ نفاذ قانون مالگزاری ۱۳۱۸ف اور تاریخ ترمیم دفعہ (۶۱) قانون مذکور ۱۳۲۴ف کے درمیان تک رہے ہے کیونکہ مدت مذکور میں تعمیر سے پہلے وصول منظوری کی شرط نہیں تھی۔ گشتی مذکور سے یہ لازمی نتیجہ نکلتا ہے کہ ترمیم دفعہ (۶۱) کے بعد رعایا بلا حصول منظوری خود ذرائع آبپاشی تعمیر کرتے تو اون کے نیچے اراضی سیراب شدہ پر تری کا دوبارہ لیا جائیگا۔ لیکن عملاً صرف اون ذرائع آبپاشی کے متعلق اعتراض ہو سکتا ہے جو موجودہ سرکاری ذرائع آبپاشی کی آمدنی آب میں حارج ہوں اور ایسی صورت میں غیر منظورہ ذرائع کو مسمار کردینا چاہئیے۔ عملی طور پر تری کا دوبارہ ان زمینات پر نہیں لگایا جائیگا۔ جو غیر منظورہ ذرائع آبپاشی تعمیر کردہ رعایا کے تحت میں سیراب ہوں۔ بشرطیکہ ایسے غیر منظورہ ذرائع سے موجودہ سرکاری ذرائع آبپاشی کی آمدنی آب میں کسی قسم کا حراج واقع نہو۔

چونکہ یہ ایک مجمل حکم ہے اور منشاء دفعہ (۶۱) قانون اراضی مالگزاری کے مطابق نہیں ہے۔ اور غلط تعمیر کے ساتھ تالاب وکنٹہ جات کی تعمیر ہونے سے سرکاری ذرائع آبپاشی متاثر ہونے کا نہ صرف قوی احتمال ہے بلکہ سررشتہ آبپاشی سے علحدہ تحریکات بھی وصول ہو رہے ہیں لہذا بہ تصحیح حکم دیا جاتا ہے کہ گشتی نشان ۶ بابتہ ۱۳۲۷ف کا تعلق صرف اون ذرائع تعمیر شدہ سے ہے جو ۱۳۲۴ف کے قبل تعمیر ہوئے ہوں۔ چونکہ قانون مالگزاری کی ترمیم ۱۳۲۴ف میں ہوی ہے۔ اس لئے اس ترمیم کے بعد بلا منظوری سرکاری کوئی پٹہ دار اپنی مقبوضہ اراضی میں کنٹہ یا تالاب تعمیر نہیں کر سکے گا۔ اگر بلا اجازت کوئی پٹہ دار وغیرہ کوئی کنٹہ یا تالاب تعمیر کرلے نہ صرف تالاب وکنٹہ جات تعمیر شدہ

مسمار کر دیئے جائیں گے۔ بلکہ مقدم پٹواری موقع بھی خدمت سے موقوف کئے جائیں گے مقدم پٹواری کا فریضہ ہے کہ تاوقتیکہ اجازتی احکام ان کے نام وصول نہ ہوں کسی شخص کو کنٹہ یا تالاب کی تعمیر کرنے نہ دیں ۱۳۲۴ف بہ حسب اس پر عمل ہو فقط۔ ملاحظہ ہو جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۲۵ اسفندار نمبر ۳ جلد (۵۴) صفحہ ۲۵ جزو اول۔

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۳ فروردی ۱۳۳۲ف

نشان (۱۶)

م ۸ جمادی الثانی ۱۳۶۱ھ

نشان مثل صیغہ کلیات $\frac{۴۶}{۹۵}$ بابتہ ۱۳۳۰ف

حسب الحکم جناب صدر اعظم بہادر

مقدمہ - توضیح گشتی نشان (۱۳) بابتہ ۱۳۳۱ف

ذریعہ گشتی محکمہ ہذا نشان (۱۷) بابتہ ۱۳۳۰ف حکم دیا گیا تھا کہ اسکیم کالونائیزیشن کے تصفیہ تک وسیع الرقبہ قطعات افتادہ اراضیات گٹ و ہیولی وغیرہ کاشت کے لئے سالم بیوڑی کرکے پٹہ پر نہ دیا جائے اور ذریعہ گشتی نشان (۱۲) بابتہ ۱۳۳۱ف تصریح کی گئی کہ کوئی رقبہ ایک سو یا ایک سو ایکر سے زیادہ ہو تو محفوظ رکھا جائے۔ اس کے بعد ذریعہ گشتی نشان (۱۳) ۱۳۳۱ف یہ حکم دیا گیا کہ تاحکم ثانی مقامی عہدہ داروں کو چاہئے کہ کسی قسم کی افتادہ غیر مزروعہ سرکاری کو کسی صورتوں میں بھی لاؤنی پر نہ اٹھایا جائے۔ خواہ رقبہ کتنا ہی ہو۔ چونکہ بعض اضلاع کو احکام بالا کی تعمیل میں غلط فہمی ہو رہی ہے۔ لہذا بہ مشورہ معتمد صاحب سرکار عالی صیغہ ترقیات عامہ صراحت کیجاتی ہے کہ سابق میں جو پٹہ جات منظور ہو چکے ہیں مگر ان کا عمل ۱۳۳۱ف کی جمعبندی میں ہو یا جن پٹہ جات کے متعلق امر داد ۱۳۳۱ف کے قبل احکام

اجرا ہو چکے ہیں ان پر ان احکام کا اثر نہ پڑیگا۔ علاوہ ازیں ان گشتیات سے وہ نمبرات خارج ہیں جو بروئے راضی نامہ افتادہ غیر مقبوضہ ہو جاتے ہیں اگر ایسا نہ کیا جائے تو سالانہ لاؤنی قطعات راضی نامہ دادہ بالکل مسدود ہو جائیں گے کہ ان زمینات کو رعایائے سال کاشت کرکے چھوڑ دیتی ہے۔ اور جب طاقت آجائے تو درخواست دیگر لاؤنی کرتی ہے۔

قطعات افتادہ وہ ہیں کہ دس سال زاید مدت سے خارج از کھاتہ ہو گئے ہیں۔ علی ہذا گٹ نمبرات پر ہیوک جو پتوار میں بتلائے گئے ہیں۔ اور اونہی نمبرات افتادہ گٹ اور پرہیوک سے گشتیات مذکورہ متعلق ہیں پس حسبہ عمل ہو فقط

دیکھو مندرجہ جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۱۲ رار دی بہشت ۱۳۳۲ف عدد ۲۵ جزو اول ص ۲۲۶

گشتی محکمہ معتمدی سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۴ رخورداد ۱۳۳۲ف

نشان (۲۲)

م ۲۱ رشعبان ۱۳۴۱ھ

نشان مثل صیغہ ۲۷/۷ (کلیات) بابتہ ۱۳۲۷ف

مقدمہ۔ ترمیم گشتی نشان (۷۶) بابتہ ۱۳۲۵ف

حسب الحکم عالیجناب صدر اعظم بہادر سرکار عالی

ذریعہ گشتی نشان (۶۷) واقع ۲۲ رامرداد ۱۳۲۵ف احکام جاری ہوئے ہیں کہ باؤلیات واقع اراضیات تحت آبیاکٹ کے متعلق امور ذیل تصفیہ طلب تھے۔

(۱) ایسے باؤلیوں کے کتنے اقسام اور اون کی تعریف کیا ہے۔

(۲) ایسے باؤلیوں کے تحت بحساب فی موٹ کس قدر رقبہ قایم ہونا چاہئے۔

(۳) رقبہ فاضل از موٹ کے متعلق کیا عمل ہوگا۔ اور اوس کا محاصل بہ لحاظ ذریعہ مشترکہ قایم ہوگا یا بہ لحاظہ پاٹ۔

جو باؤلیاں تحت آبیاکٹ واقع ہیں ان کے دو قسم ہیں۔

(۱) امدادی باؤلی - اصطلاح بندوبست میں اوس باؤلی کو کہتے ہیں جو تری نمبرات کو خواہ اس کے تحت ہیں - (آبی ہو یا تابی) جو سیرابی میں بندوبست سے بطور ذریعہ مشترکہ یا پاٹ و موٹ قرار دی گئی ہو اور اوس کے تحت رقبہ بحساب فی موٹ متعین و محدود ہوا ہو -

(۲) غیر [illegible] - جس میں نمبرات کو کسی فصل میں ہمیشہ باٹ کا پانی دیا جاتا ہو بلکہ غیر ہنگام یا قلت آب یا امساک بارش کی وجہ سے کبھی باؤلی پر موٹ کشی کی جاکر کاشت زیر باؤلی پوری کی جاتی ہو تو ایسی باؤلی کو غیر ہنگامی باؤلی کہتے ہیں - اور ایسی باؤلی کے تحت فی الحال بہ لحاظ موٹ کوئی رقبہ محدود نہیں ہوتا بلکہ ایسی باؤلی کا پانی یا اوقات مذکور جس زمین کو دیا جاتا ہے وہ اراضی تحت باٹ ہی سمجھی جاتی ہے - ایسی باؤلیوں کے تحت خواہ باؤلیاں امدادی ہوں یا غیر ہنگام بلا تخصیص آیندہ بحساب فی موٹ دو بگہ قایم ہونا مناسب ہے یہ رقبہ ناقابل معافی قرار پائیگا - اور جو رقبہ اس حساب سے فاضل برآمد ہو رقبہ فاضل از موٹ مقرر ہو کر احکام اراضیات زیر باٹ کے تابع رہے گا یعنے اوس رقبہ پر حسب الاحکام قواعد بندوبست مرحمہ جدید کمی یکسالہ و معافی یکسالہ دیجائے گی - لیکن پانی کلاس مشترکہ ذریعہ کسی لحاظ سے قایم رہے گا -

اس بارہ میں مہتمم صاحب بندوبست حیدرآباد بدیں صحیح اصلاح چاہتے ہیں کہ فاضل رقبہ کو ذریعہ مشترکہ قرار دیکر مشترکہ پانی کلاس قایم رکھنے سے ایک حد تک فاضل زمینات زیر پارکم جو دبارہ وصول ہوگا - اس کے مقابل بحالت مشترکہ پانی کلاس دھارہ کم برآمد ہوگا - جبکہ زیر پارکم زمینات کے لیے معافی و کمی یکسالہ کا عمل خود سرکار کی ایک عام فیاضی ہے تو یہ مزید رعایت بوجہ قرار داد پانی کلاس مشترکہ آیندہ باعث نقصان سرکار متصور ہوگا -

(۳) تعین رقبہ زیر بائیات ہر دو اقسام کے متعلق کہ ایسی باؤلیوں کے تحت خواہ باؤلیاں امدادی ہوں یا غیر ہنگام - بلا تخصیص آیندہ بحساب

فی سوٹ ۲ دو بگہ قایم ہونا مناسب ہے یہ رقبہ ناقابل معافی قرار پائیگا۔

امدادی باؤلی کی حد تک تعین رقبہ وسرودی عمل معافی درست ہے لیکن باؤلیات غیر ہنگام کے تحت رقبہ کا قیام پھر اس شرط کے ساتھ کہ بلالحاظ سقامت موسم وغیر رقبہ قایم رہے امدادی رقبہ ناقابل معافی ہوگا ایک گونہ کاشتکاروں کے حق میں باعث سختی ہوگا۔ اور ساتھ ہی پارکم کے سنگین دبارہ سے بچنے کے لئے ایک طریقہ یہ نکال لیا جائے گا کہ بلالحاظ سقامت فصل پاٹ متصل پانی کم مدت لیکر سرکاری پانی رائیگاں کر دیا جائے گا۔ اور غیر ہنگام باؤلیوں سے سیرابی عمل میں لائی جائے گی تو منشا کہ ذریعہ کے لحاظ سے جو دبارہ مقرر ہوگا۔ وہی وصول طلب قرار دیا جائے گا جو ایک گونہ باعث نقصان سرکار ہے۔

لہذا غیر ہنگام باؤلیوں کے تحت رقبہ اس شرط کے ساتھ قایم رہنا چاہئے کہ بحالت امساک باراں یا عدم تعمیر ذرائع پاٹ بموجب رقبہ مقررہ زیر باؤلی غیر ہنگامی بہ لحاظ منشا کہ پانی کا اس رقم وصول ہوا کرے ورنہ اراضیات اندرون ایاکٹ جس میں غیر ہنگام باؤلیاں موجود ہوں اون کا دھارا متصل دیگر اراضیات زیر پارکم کے پورا وصول ہوا کرے۔

اس خصوص میں آراء صوبہ دار صاحبان و مہتمم صاحب بندوبست ورنگل حاصل کئے گئے اور باتفاق رائے مہتمم صاحب ورنگل حکم دیا جاتا ہے کہ گشتی مذکور میں غیر ہنگام باؤلیوں کے رقبہ کو ناقابل معافی جو قرار دیا گیا ہے۔ اس سے ہر گونہ بحق رعایا ضرور بُرا اثر مرتب ہوگا۔ اس لئے رقبہ زیر غیر ہنگام باؤلی بصورت سقامت ہنگام قابل معافی تصور کیا جائے۔

رہا یہ امر کہ کاشت تحت غیر ہنگام باؤلی ہوئی ہے یا امدادی باؤلی یا صرف زیر پاٹ اس کی فصل وار تنقیح اور اس کا اطمینان عہدہ داران اضلاع بوقت دورہ کر سکتے ہیں۔ پس آیندہ سے حسبہ تعمیل کی جائے فقط

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۹ آذر سنہ ۱۳۳۳ف

نشان (۱) م ۴ ربیع الاول سنہ ۱۳۴۲ھ

نشان مثل صیغہ انتظامی وعطیات ۲۵/۲ سنہ ۱۳۲۲ف

مقدمہ۔ معاشہائے مشروط الخدمت میں ثلث و ثلثان کا قاعدہ۔

ایک مقدمہ معاش مشروط الخدمت کے متعلق بارگاہ خداوندی میں معروضہ گزران نے پر ذریعہ معاش ہائے مشروط الخدمت کی ایک ثلث خدمتگزار کو اور ایک ثلث عمل شرط کے لئے مقرر کرکے ایک ثلث ورثا سے شرعی یا شاستری کو دیا جائے بجز اس کے سند میں صریحاً اس کے خلاف کوئی حکم یا ہدایت نہ ہو جسکے آئندہ سے قاعدہ تمام مشروطی مذہبی معاشوں کے لئے مقرر کردیا جائے۔ پس بموجب فرمان خداوندی معاشہائے مشروط الخدمت مذہبی کے متعلق آئندہ سے عمل کیا جائے۔ مندرجہ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۲۳ آذر سنہ ۱۳۳۳ف عدد ۲ جزو اول صفحہ ۲۵ تا ۲۶

گشتی محکمہ معتمدی سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۲۶ بہمن سنہ ۱۳۳۳ف

نشان (۷) م ۲۱ جمادی الاول سنہ ۱۳۴۲ھ

نشان مثل صیغہ کاپیات ۲۶/۹۵ بابتہ سنہ ۱۳۳۳ف

حسب الحکم عالیجناب نواب صدر اعظم بہادر باب حکومت سرکار عالی

مقدمہ۔ اتباع شرکت جلسہ ہراج بلا صداقت معتبری متعلقہ معاملات ہراجی

ذریعہ گشتی دفتر ہذا ۳۷ سنہ ۱۲۹۵ف بہ حکم دیا گیا تھا کہ ہراجی معاملات میں تعلقدار ضمانت و ڈیپوزٹ کا مناسب بندوبست کریں والا رقم بقایا جو کہ نادہندگی ضمانت و ڈیپوزٹ کی وجہ سے باقی رہ جائے ان عہدہ داروں کی ذات سے وصول کی جائے گی۔ نیز یہ حکم دیا گیا تھا کہ کسی خواہشمند کی درخواست

جس کے ساتھ معتبری کا صداقت نامہ نہ ہو قبول نہیں کی جا سکتی اور نہ اس کا سوال جلسہ ہراج میں قبول کیا جا سکتا ہے۔ لیکن حال میں ایک مقدمہ اس نوعیت کا دفتر ہذا میں پیش ہوا کہ ضلع سے بلا تصدیق معتبری مستاجر کو شریک ہراج کیا گیا۔ جبکہ وہ ضمانت داخل نہ کر سکا اور باوجود طلبی کے حاضر نہ ہوا تو ہراج ثانی کی کارروائی عمل میں آئی اور ہراج ثانی میں بوجہ موسم گزر جانے کے کثیر رقم کی کمی واقع ہوئی اور مستاجر پیرندہ اولی کی جائداد بھی برآمد نہیں ہوئی کہ جس سے قسم کی تکمیل ہو سکے بالآخر ناگزیر رقم کمی کے اخراج کی منظوری دینی پڑی اگر بوقت ہراج اولی خواہشمند سے معتبری کا سارٹیفکٹ داخل کرا کر شریک جلسہ ہراج کیا جاتا تو نہ ہراج ثانی کی ضرورت ہوتی اور نہ موسم گزر جاتا اور نہ رقم بقایائے سرکاری کے وصول میں کوئی دقت عاید ہوتی۔ پس بسلسلہ گشتی متذکرہ حکم دیا جاتا ہے کہ جو عہدہ دار بلا حصول اطمینان معتبری ہراجات کرے گا۔ اور حسب احکام مجریہ ضمانت و دہڑوت کا کافی انتظام نہ کرے گا۔ جس سے آیندہ نقصان سرکاری ہوتا ہو جیسا کہ مقدمہ متذکرہ میں ہوا ہے تو رقم کمی کی تلافی اس عہدہ دار سے کرائی جائے فقط

مندرجہ جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۲ مہر فردی ۱۳۳۳ف نمبر ۱۸ جزو اول صفحہ ۱۴۶

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۲۶ اردی بہشت ۱۳۳۳ف

نشان (۱۲) م ۲۳ شعبان المعظم ۱۳۴۲ھ

نشان مثل ۹۵/۱۷ صیغہ کلیات بابتہ ۱۳۳۲ف

مقدمہ۔ تعین اختیارات ضلع ڈویژن و تحصیل۔

تخفیف صوبہ داریوں کی وجہ سے انسداد کثرت کار و سہولت رعایا و اضلاع و تعلقات کے لحاظ سے اختیارات صوبہ داری تعلقدار ضلع کو اور اختیارات ضلع ڈویژن افسروں کو نیز بطور خاص شخصی اختیارات ڈویژن تحصیلداروں کو

ان کے حدود اراضی ڈیویژن وتحصیل میں استعمال کرنے کی غرض سے تفویض کئے گئے ہیں مگر تجربات موصولہ سے مستنبط ہوتا ہے کہ منشاء احکام کی غلط تعبیر سے خلاف ورزی ہو رہی ہے۔ جس سے نہ صرف سرکاری انتظام پر برا اثر مترتب ہو رہا ہے بلکہ اسی خلاف ورزی سے عملاً نتیجہ کارروائی پر مذموم اثر پڑنے کا اندیشہ ہے۔ فوق الذکر اختیارات بہ تعمیل گشتی نشان (۳۴ و ۳۵) واقع ۵ بہمن ۱۳۳۱ف حاصل ہوئے ہیں اور ان گشتیات کے مندرجہ احکام اپنے اصلی معنوں میں قایم ہیں لیکن معلوم ہوتا ہے کہ دفاتر تحت میں تقدیم وتاخیر نشانات ثبیتہ گشتیات مذکور کی وجہ سے سوء خیالی پیدا ہوگئی ہے۔ اور اس کا رفع اسی وقت ہوسکتا ہے جب کہ سلسلہ احکام پر غور کیا جائے پس سلسلہ احکام تخفیف صوبہ داری اور اس بعد عطاء اقتدارات انعامی پر لحاظ کرکے گشتی نشان ۳۵ کے مندرجہ احکام کو مقدم اور گشتی نشان (۳۴) واقع ۵ بہمن ۱۳۳۱ف کے احکام کو موخر خیال کرنا چاہئیے۔

واضح ہو کہ نشان (۳۵) واقع ۵ بہمن ۱۳۳۱ف میں حکم دیا گیا ہے کہ ان صوبہ جات ملک سرکار عالی میں جہاں تخفیف صوبہ داری عمل میں آئی ہے صوبہ دار سمت کے اختیارات متعلق بہ تمامی صیغہ جات تحت صوبہ داری باستثناء صیغہ انعام تعلقداران اضلاع متعلقہ اپنے اپنے ضلع میں استعمال کرینگے۔ اور امور متعلقہ میں جو اقتدارات کہ تعلقداران اضلاع کو حاصل ہیں ان باستثناء کوتوالی و انعام مددگاران تعلقدار استعمال کرینگے اور ہر آئینہ جناب صدر اعظم بہادر باب حکومت مجاز ہونگے کہ کسی تحصیلدار کو ان کے تعلقہ مفوضہ میں مددگار تعلقدار ڈویژن افسر کے کل یا بعض اختیارات ان شروط وقیود کے ساتھ تفویض کریں جو وہ مناسب تصور فرمائیں۔ جس سے ظاہر ہوگا کہ تخفیف صوبہ داریوں کی وجہ سے تاحد اجرائے کارہائے سررشتہ مال امور مالی سے متعلق اختیارات مذکور کے استعمال کی ہدایت ہوئی ہے نہ اور صیغہ انعام کے اختیارات کو مستثنیٰ

رکھا گیا ہے۔ جس کے متعلق دوسری گشتی جاری ہونی چاہئے چنانچہ انفصال مقدمات انعامی کی نسبت ذریعہ گشتی نشان (۴۴) احکام جاری ہوئے ہیں۔

مالی مقدمات کے محصلہ اقتدارات کے مفہوم میں ڈویژن افسر صاحبان نے تعلقدار صاحبان اضلاع کے انتظامی اختیارات استعمال کرنا شروع کر دیا ہے یعنی یہ کہ تحصیلات تحت ڈویژن کے پیشکاران وگرداوران وپیرنشان دفاتر ڈویژن کے تقررات اور نیز ماتحت تحصیلداروں کی رخصت اتفاقی کی منظوری کو تابع اقتدار ڈویژن سمجھنے لگے ہیں جو صحیح نہیں ہے اقتدارات ماموری کی نسبت ذریعہ گشتی نشان (۹) بابتہ ۱۳۳۱ف احکام جاری ہوئے ہیں کہ ٹائیم اسکیل کے نفاذ کے بعد کوئی جائداد (سے) ماہوار سے کم کی باقی نہیں رہی ہے۔ ایسی صورت میں جو اقتدارات کہ تحصیلدار ڈویژن افسروں کو کھلے تھے اب ان میں ترمیم کی ضرورت ہے لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ سابق میں تحصیل کو بجز چپراسیوں کے تقرر کے اور کوئی اختیار نہ تھا ۱۳۲۴ف کے اسکیم کی روسے تحصیلات کو بھی (عسہ) تک تقرر کا اختیار دیا گیا تھا۔ اس کے معنے یہ تھے کہ (عسہ) سے زائد تقررات پر تحصیل کا اختیار نہ رہے بلکہ سفارش تحصیل کے مدنظر ڈویژن (سہ) کی جائداد کا انتظام کرے اب بروئے ٹائیم اسکیل کوئی تفاوت جائداد ہائے تحصیل ڈویژن میں باستثنا پیشکار تحصیل کے نہیں ہے۔ کل جائداد یں (سہ) کے گریڈ میں آگئی ہیں اس لئے آیندہ کل تقررات تحصیل باستثنا تقرر چپراسیاں وغیرہ حسب سابق بمشورہ وبمنظوری ڈویژن ہوا کریں۔ سابق کے اقتدارات کے معنی میں جائداد ہائے گرداوری وپیشکاری مستثنے ہیں اور منشا احکام پر غور کرنے سے پورا مفہوم نکل سکتا ہے کسی تاویل کی گنجایش نہیں ہے بایں ہمہ ڈویژن افسروں کے اس انتظامی معاملات میں دست اندازی ونقص انتظام کی شکایت وصول ہونے سے ذریعہ گشتی نشان (۹) ۱۳۳۲ف صراحت کی گئی ہے کہ۔

مددگار تعلقدار (ڈویژن افسر) کو اختیارات اول تعلقداران عطا ہونے کا

یہ منشا رہے کہ مقدمات اختیاری ضلع اور ہراجات و تقرر محکمہ جات خود و تحصیلات تحت و منظوری رقوم اختیاری ضلع ڈویژن افسر باختیار خود کرینگے اول تعلقدار ان اضلاع کو تجاویز سماعت مرافعہ و نگرانی کا اختیار رہیگا مگر عام امور انتظامی ضلع باختیار اول تعلقدار صاحبان اضلاع رہینگے۔ اس میں کوئی کاستگی نہ ہوگی۔ انتظامی معاملات میں تقررات و رخصت ہائے عہدہ داران دوسرے انتظامی اغراض شامل ہیں اور تقررات کے متعلق تو سابق ازیں حد قایم کردی گئی ہے۔ اس سے تجاوز کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔

اب گشتی نشان (۱۴۴) سے بحث کیجاتی ہے کہ اس گشتی کے ذریعہ قواعد تحقیقات و انفصال مقدمات و اقتدارات انعامی نافذ کئے گئے ہیں اگرچہ تحتہ اقتدارات مسلکہ گشتی مذکور میں تحقیقات انفصال مقدمات انعامی کا تعلق ضلع و صوبہ داری و ناظم عطیات تک محدود کیا گیا ہے لیکن اس گشتی میں اس کی صریح کی گئی ہے کہ جہاں صوبہ داریاں تخفیف ہوگئی ہوں وہاں صوبہ داری اختیارات محکمہ ضلع اور ضلع کے اختیارات ڈویژن استعمال کرے گا۔ پس چونکہ دریافت انعام و تصفیہ وراثت کا تعلق انتظام سے نہیں ہے۔

لہذا حسب منشا گشتی مذکور تحقیقات و انفصال مقدمات انعامی و وراثت کا تعلق علاوہ دفاتر مذکور کے دفاتر ڈویژن سے بھی متعلق ہوگیا ہے لیکن تحتہ کسی صورت سے بھی ان مقدمات کے تصفیہ کا اختیار کسی ایسے تحصیلدار کو حاصل نہیں ہوسکتا جس کو ڈویژن کے شخصی اختیارات حدود تحصیل میں استعمال کرنیکے لئے عطا کئے گئے ہیں یا آیندہ تفویض کئے جائیں۔

غرض کہ عہدہ داران مقامی کو احکام سرکار پر غور کرکے کام کرنا چاہئے اور جہاں ابہام ہو اوس کے متعلق افسر ما فوق سے استمداد کی جانی چاہئے کوئی کام ایسا نہ کرنا چاہئے جو باعث خلاف ورزی ہو اور نتیجہ اس کام کے انصرام سے انتظام و مقاصد سرکاری و رعایا پر اثر پڑسکے اور بالعموم یہ بھی ہدایت دیجاتی

ہے کہ ... بابت جمعبندی کے متعلق کوئی اختیار بحیثیت ڈویژن افسری تحصیلدار کو
حاصل نہ ہوگا ڈویژن افسر بحیثیت ناظم جمعبندی حسب سابق کام انجام دینگے۔ اور
ان کی افسرانہ حیثیت ڈویژن کے تحصیلات کے تحصیلداران پر تمام امور میں حسب
سابق کے قائم رہیگی البتہ شخصی اختیارات کے تحصیلداران ڈویژن افسر کے اختیاری
مقدمات [illegible] اپیل ہو ... ہراجی و ناکولی تا یکصد یکرقی
جائداد غیر منقولہ دعوی قرار وصول مقدمات مستاجرین تا پانصد روپیہ خلاف ورزی
احکام بندوبست اخفائے کاشت ... اپیل ... دوسرے مقدمات
... سماعت ... کر سکیں گے۔ مزید توضیح ایک تختہ اس کے ساتھ منسلک کیا جاتا ہے جس
سے ظاہر ہوگا کہ ... اختیارات صوبہ داری ضلع ڈویژن کو تحصیل کیا ہیں اور
احکام سابقہ کے مدنظر ضلع ڈویژن و تحصیل آئندہ کن احکام کا استعمال کر سکیں گے امید
ہے کہ اس حکم کو پڑھنے کے بعد کسی افسر سررشتہ مال کو کوئی غلط فہمی نہ ہوگی اور پابندی
احکام نافذہ احتیاط کے ساتھ اختیارات کا استعمال کیا جائیگا۔

لہذا حسب تعمیل ہو۔ فقط

ملاحظہ ہو صفحہ ۱۴۶ تختہ وغیرہ

تختهٔ اختیارات جو ایک محکمہ سے دوسرے محکمہ میں منتقل ہوں گے۔

اختیارات صوبہ داری			اختیارات ضلع	
ابواب	تفصیل	کیفیت	ابواب	تفصیل
۱	۲	۳	۴	۵
(۱) اصلاح غلطیات بندوبست	تعلقہ کی حد تک جبکہ کاغذی غلطی ہو اندرون دو سال	[illegible]	(۱) تنازع حد دیہات و قطعات	جبکہ حقوق خالصہ پر اثر نہ پڑے
(۲) قول دستبند	تا لاؤ درجہ دوم جبکے تحت ما ایکر یا کم رقبہ سیراب ہو علاوہ دستبند کے کسی اصلی طریقہ مندرجہ دستبند میں پر مشورہ نا آبپاشی		(۲) حدود کشت	تصفیہ حدود (اگر بندوبست نہ ہو رہا ہو) بلحاظ اعلیٰ در آمد بیہ اختیار تحصیلدار استعمال کر رہا ہے ہیں پس اب بھی کریگے۔
	۳۔ تالاؤ درجہ سوم جبکے تحت ۱۰۰ ایکر یا کم رقبہ سیراب ہے طریقہ دستبند پر جبکہ سر رشتہ آبپاشی کو اعتراض نہ ہو		۳۔ اصلاح غلطیات بندوبست	کشت یا موضع کی حد تک جبکہ کاغذی غلطی ہو اندرون بارہ سال (جبکہ کاغذات ال کے تفویض ہو چکے ہوں۔
۳۔ بناؤ تی دھا پٹہ مدامی یا یکسالہ	گنٹ نمبر ۲ اعما یکر)		۴۔ خلاف ورزی احکام حدود بندوبست	(غلطی مالکان یا قابضان اراضی وغیرہ کے متعلق جبکہ خلاف ورزی ہو جرمانہ تا یکصد روپیہ۔
۴۔ تبدیل اراضی پٹہ یا اراضی مختصہ	سوائے گایران۔			
۵۔ اراضی جو ناقابل کاشت ہو گئی ہو اسکو قابل زراعت قرار دینا۔	زائد از ۵ ایکر		۵۔ حدود خالصہ میں ذرائع خانگی (پاٹ)	تعمیر بلا اجازت ہو تو انہدام کے لئے۔
			۶۔ نزاع مابین پٹہ دار و مالک تالاب۔	جبکہ کسی ذریعہ خانگی سے اراضی خالصہ کی بیرابی ہو اندرون سال۔

اختیارات ڈویژن				کیفیت
حکام جن کو استعمال کا حق ہے	ابواب	تفصیل	حکام جن کو استعمال کا حق ہے	
۶	۷	۸	۹	۱۰
حسب گشتی نشان (۳۵) بابتہ ۱۳۳۱ف یہ کل اختیارات ڈویژن افسر استعمال کریں گے ۔	۱۔ خلاف ورزی احکام بندوبست	طلبی لگان یا قابضان اراضی وغیرہ سے متعلق جبکہ خلاف ورزی ہو جرمانہ تا (صہ)	تحصیلدار	ا۔ بذریعہ گشتی نشان (۳۵) بابتہ ۱۳۳۱ف محکمہ صوبہ داری کے کل اختیارات اول تعلقدار صاحبان پر منتقل ہوئے ہیں اس لئے اگر کسی اختیار کا ذکر اس تختہ میں نہیں کیا گیا ہے تو وہ بھی حسب احکام ضلع میں منتقل ہوگا ۔
	۲۔ لاونی (عطا) پٹہ دامی یا ایکسالہ	اراضی گٹ ماونکر	تحصیلدار	
	(۳) نزاعات متعلق قبضہ اراضی پٹہ دوقول	۱۔ منتقلی وراثت میں جبکہ عذرداری ہو ۔ ۲۔ منتقلی بنام پٹیل و پٹواری ہو ۳۔ بیدخلی قبضہ ناجائز بمقابلہ سرکار اراضی گٹ نمبر ۴۔ نقصان رسانی زراعت تا (صہ ۱)	تحصیلدار	ب۔ ضلع کے کل اختیارات باستثنا انتظامی ڈویژن میں منتقل ہوگئے ہیں اگر کسی امر کے متعلق تختہ ہذا میں صراحت نہیں ہوئی ہے تو وہ بھی اس اصول پر کہ وہ انتظامی نہ ہوں تو ڈویژن میں منتقل ہوں گے ۔
	۴۔ اخفائے کاشت جمعبندی	۱۔ اخفائے جنس یا فصل اخفائے اراضی ۲۔ کمی و معافی رقوم تری زیر پاٹ ۔	تحصیلدار / ڈویژن افسر	ج۔ اختیارات ڈویژن متعلق جو تختہ ہذا میں ظاہر کئے گئے ہیں تحصیلدار استعمال کریں گے اس سے مراد وہی تحصیلدار ہیں جن کو

ابواب	تفصیل	[illegible]	ابواب	تفصیل
	[illegible]		[illegible]	
۱	۲	۳	۴	۵
۳۔ اراضی کا قدیم پتہ یا اوسکا میں پتہ لایا جانا بلا زمینداری کی اخراج	یا بیانت بغیر مقبوضہ کیلئے	[illegible]	(۷) ذرائع میراثداری (۸) ذرائع سرکاری (۸) عطار قول و تبدیلی فیصلے	حقوق میراثداری جبکہ سلسلہ انعام کنندہ جات درجہ اول جس کے تحت ۵۰۰ ایکر یا کم رقبہ سیراب ہو گروہ تالابوں کے سلسلہ سے خارج ہوں طریقہ تشخیص یا کسی اور طریقہ مندرجہ فقرہ (۴) دستور العمل تشخیص پر بلا مشورہ سررشتہ آبپاشی
۴۔ حصول اراضی بطور سرکاری	اخراج اراضی بلا لحاظ تعداد غیر مقبوضہ کیلئے اور مقبوضہ کیلئے جبکہ ... اراضی ہو		(۶) و انتقال قول و وراثت قولداران تنسیخ قول و شرکت یا قولداران	
۵۔ وصول مالگزاری	۱۔ قسط بندی (۵) سال تک ۲۔ قرقی موضع ۳۔ اخراج رقم بلا تعیین رقم جو ناقابل وصول ہو بوجہ عدم جائداد و ناداری زاید از سہ سال کیلئے ۴۔ اخراج رقم بوجہ مطالبہ ناجایز بلا تعیین مدت و رقم ۵۔ التوا رقم بلا تعیین رقم تا ختم جمعبندی کے پانچسال تک		(۹) تحفظ ذرائع آبپاشی (۱۰) لاونی (۱۱) نزاع چرائی اراضی گایران ۔ (۱۲) تنسیخ پٹہ ۔	۲۔ تالاب درجہ دوم جس کے تحت ۱۰۰ ایکر یا کم رقبہ سیراب ہو طریقہ تشخیص پر جبکہ سررشتہ آبپاشی کو اعتراض ہو کارروائی بمقابلہ جاگیرداران وغیرہ گٹ ۱۸ یکر ۔ جبکہ دوسرے موضع کے جانوروں سے متعلق ہو ۔ شکم تالاب کے لئے سزا ۔

سررشتہ جس سے تعلق ہے	ابواب	تفصیل	[illegible]	کیفیت
اختیارات ڈویژن				
۶	۷	۸	۹	۱۰
[illegible]		۳- تعین جمع سالانہ ہر قسم اراضی	ڈویژن افسر	بطور خاص ڈویژن کے اختیارات عطا ہوں ورنہ تحصیلدار سے اس تختہ میں کوئی بحث نہیں ہے۔
		۴- تعین تاوان قبضہ ناجائز	تحصیلدار	
	۵- وصول زر مالگزاری	۱- قرقی جائداد غیر منقولہ	تحصیلدار	ہر تحصیل کو خواہ اختیارات ڈویژن عطا ہوں یا نہوں اپنی تحصیل میں ملازمین ادنیٰ کے تقرر تبدیل وغیرہ کے اختیارات حسب سابق حاصل رہینگے۔
		۲- دعاوی ابراد وصول	ایضاً	
	۶- منظوری ہراج	۱- ثمرہ درختان ماہی تالاب بصورت کمی نقصان تحصیلدار لیکن علین کمی دسالم کمی اہو	تحصیلدار	
		۲- دیگر ابواب فی معاملہ تا (سمار) اگر منفعت گذشتہ فیصدی (۵) سے زاید نہو	ایضاً	۳- تحصیل کا مرافعہ خواہ اوس کو اختیارات ڈویژن عطا ہوں یا نہوں ڈویژن میں پیش کریگا اور ڈویژن کی ناراضی سے ضلع میں مرافعہ پیش ہوگا۔
	۷- عقد تا متاجرین۔	دعاوی باہمی متاجرین شرکاء و شکمیداران متاجر و شرکار اندرون چھ ماہ بعد ختم ٹھیکہ تا (سمار)		
	۸- بحالی برطرفی وغیرہ پٹیل و پٹواریان	(۱) تقرر پٹواری	تحصیلدار	
		۲- تقرر مستقل بجائے متوفیہ موقوفہ شدہ	״	
		۳- تقرر مستقل بعد حیات موقوفہ شدہ۔	״	

اختیارات صوبہ داری			اختیارات ضلع	
ابواب	تفصیل	[illegible]	ابواب	تفصیل
۱	۲	۳	۴	۵
۹ - تقاوی رعایا ۱۰ - منظوری ہراج	برآمدگی وصول تقاوی ۱ - کل ابواب ہراجی فی معاملہ زائد از (۱۰۰۰) یا جبکہ کمی فیصدی (۲۵) سے زائد ہو یا بوجہ آفات ارضی و سماوی (دس) سال تک کمی ہو۔ ۲ - بوجہ آفات ارضی و سماوی سالم کمی (دس) تک دوامی ہو ۳ - بحالت اضافہ بمقابلہ گزشتہ پانچ سال تک مدت منظور کرنا۔ ۴ - ہراج قدیم سامان خفیف مثل دروازہ ہائے کہنہ وغیرہ جو داخل آثار قدیمہ نہو۔	[illegible]	۱۳ - نزاعات متعلق قبضہ اراضی پٹہ قبول۔	۱ - منتقلی اراضی جبکہ منجانب نابالغ ہو۔ ۲ - ایزاد و وصول لگان۔ ۳ - بغیر اغراض زراعتی کے اراضی کا دوسرے کام میں لایا جانا ۴ - فروخت درختان منثمر۔ ۵ - تعمیل ڈگریات عدالت ۶ - نقصان رسانی زراعت زائد از (دس) ۷ - اراضی جو ناقابل کاشت ہوگئی ہو اوس کو قابل زراعت قرار دینا تا (۵۰) ایکر۔
۱۱ - امداد لنساد کامدار [illegible] ۱۲ - [illegible] داران ۱۳ - دینا انعام دولت [illegible]	بقایا یا تکمیل تا پنج سال جدید تقرر بنام نیر شخص جراحت تحت ضمیمہ ایف متعلقہ گشتی نشان (۲۳) بابتہ ۱۳۳۱ف	صاحب اول تعلقدار گشتی (۲۳) بابتہ ۱۳۳۱ف	۱۴ - اراضی کا مدنی یا دکام میں لایا جانا بطور جانگی اخراج ۱۵ - حصول اراضی بطور سرکاری	بلا اجازت کیلئے تدارک ۱ - کاروائی حصول اراضی ۲ - قبضہ اراضی ۳ - تجویز ادائی معاوضہ اراضی

اختیارات ڈویژن				
[illegible]	ابواب	تفصیل	[illegible]	[illegible]
۶	۷	۸	۹	۱۰
[illegible]		۴۔ تقرر وراثتہ ومعافی غیرحاضری ورثار تاچھ ماہ		
		۵۔ تقرر ڈگری دار ۱۶ا بوقت خلوئے جائداد۔	ر	
		۶۔ تقسیم اوطان۔	ر	
		۷۔ رخصت زاید از ۱۵ یوم	ر	
		۸۔ منتقلی بنام فرزند یا متبنیٰ)	ر	
		۹۔ تجویز آخر بہ مقدمات منویہ وجرمانہ فی ماہ فی مقدمہ نصف اسکیل یا بہ مقدمات ایزادوصول تا رضمار) معطلی سزاً تا یکسال وبضمن تحقیقات تا تصفیہ او بحالی از معطلی وصول رقم متعینہ یا زرنقصان سرکار۔	ر	
	۹۔ دعاوی حصہ داران پٹیل وپٹواری (جبکہ حصہ ملیہ یال ہو)	بشت اسکیل وآبا تا دال)	تحصیلدار	
	۱۰۔ یعنی ڈگریات استقرار حق اوطان ۱۱۔ سیت سندیاں فی ہیرڈیا	سالم وطن جبکہ جائداد خالی ہو یا حصہ وطن ۱۔ تقرر۔ ۲۔ منتقلی وطن۔ ۳۔ تبادلہ اراضی یا اراضی غیرمقبوضہ	تحصیلدار	

اختیارات صوبہ داری			اختیارات ضلع	
ابواب	تفصیل	کون حکام بہ استعمال کریگا	ابواب	تفصیل
۱	۲	۳	۴	۵
۱۴- انتظامی	۱- رخصت اتفاقی تحصیلداران و مددگاران تعلقداران ۲- رخصت خاص تعلقداران و انتظام منصبی ۳- تقرر نان گزٹیڈ خدمتہا تحت صوبہ داری منتقلانہ تا ماہوار یکصد روپیہ سے زیادہ جنکا تقرر محتاج توثیق محکمہ سرکار ہوگا۔ ۴- تغیر و تبدل و برطرفی و رخصت خدمتہاے نان گزیٹیڈ جنکا تقرر اختیاری ہو	حسب گشتی نشان (۳۵) بابت سنہ ۱۳۳۱ف یہ اختیارات اول تعلقداران صاحبان کو تفویض ہونگے۔	(۱۶) جمعبندی۔	۴- تجویز معاوضہ تعلقہ داری سے ناراضی کی صورت میں قدیم کا تفویض عدالت کیا جانا۔ ۵- اخراج اراضی غیر مقبوضہ تا یکصد یکر و مقبوضہ تا صد یکر بشرطیکہ معاوضۂ آراضی لینے کو پٹہ دار اراضی ہو۔ ۱- جمع غیر مقبوضہ میں کسی مدت کے لئے کمی یا معافی۔ ۲- جمع بندوبست معین نہو تو معین کرنا۔ ۳- دو فصل میں یک فصلہ کم کرنا ۴- دس سال زائد سے اراضی تری میں تری نہو تو تری یک فصلہ خشکی کرنا۔ ۵- اور یہی عمل زیر باؤلی کیلئے کرنا ۶- اراضی باغات کو ترمیمی تری یک فصلہ

[illegible]	اختیارات ڈویژن			کیفیت
	الواب	تفصیل	[illegible]	
۶	۷	۸	۹	۱۰
کل اختیارات جو ڈویژن افسروں کو منتقل ہوئے	۱۲- پلوتہ داران و کامداران دیہی ۱۳- تقرر تبدل وغیرہ ۱۴- جمعبندی	۴- وراثت تقرر عارضی بنام غیر شخص تا مدت معین - عملہ ڈویژن و تحت تحصیلات تا ۵ روپے کارہائے جمعبندی دورہ تنقیحی -	تحصیلدار " ڈویژن افسر "	

	اختیارات ضلع		
	[illegible]	تفصیل	ابواب
	۶	۵	۴
	[illegible]	۷۔ پاشتکی کوتری یا یک کو دو فصلہ کرنا تدابیر احتیاطی۔ ۱۔ پیداوار جو بذریعہ فروخت منتقل کی گئی ہو اسکو روکنا ۲۔ فصل استادہ کاٹنے نہ دینا ۳۔ کاٹی گئی ہو تو اٹھالیجانیکی ممانعت۔ ۴۔ ضبطی اراضی یا موضع آنقدر کہ مال خراب نہو ورنہ مال گذاشت کردیا جاوے گا۔ ۵۔ قسط بندی تین سال تک ۶۔ منظوری یا فسخ نیلام جائداد غیر منقولہ۔ ۷۔ استثنا رجائداد از نیلام ۸۔ قبول ۵ سالہ راضی زیر بقایا ۹۔ گذاشت موضع منضبطہ بعد وصول ۱۰۔ استرداد رقم بلا یقین رقم جمعبندی سے تین سال تک۔	۱۔ وصول زر مالگزاری

اختیارات ضلع			
ابواب	تفصیل	کونسا محکمہ اب استعمال کریگا	
۴	۵	۶	
۱۸۔ وصول مطالبات سرکاری	کارروائی وصول۔	یہ کل اختیارات محکمہ ڈویژن استعمال کرے گا۔	
۱۹۔ تقاوی۔	تدارک خلاف ورزی شرایط		
۲۰۔ منظوری ہراج	۱۔ کل ابواب ہراجی معاملہ نازات اگر بمقابلہ گذشتہ کمی فیصدی (۵) سے زاید نہو۔ ۲۔ بجائے اضافہ معتدبہ بجائے ایکسال کے تین سال تک ساقط منظور کرنا ۳۔ ہراج شکستہ ومنہدمہ فصیل وعمارات قدیمہ جو داخل آثار قدیمہ نہوں اور اندیشہ ضرر نہو۔		
۲۱۔ ضمانت وصول رقم	واپسی درصورت۔		
۲۲۔ مقدمات متاجرین	۱۔ دعاوی متاجرین بمقابلہ رعایا اندرون مدت متاجری زائد از اصحار ۲۔ دعاوی رعایا بمقابلہ متاجرین معاملہ کا چرائی نسبت ازدیاد وصول اندرون مدت متاجری زاید از (۵)		
۲۳۔ بحالی برطرفی وغیرہ پٹیل وپٹواری	۱۔ تقرر ابتدائی جبکہ پہلے سے نہو۔		

	اختیارات ضلع		
	آخری تاریخ	تفصیل	ابواب
	۶	۵	۴
		۲۔ تبنیت وطندار وحصہ داران ۳۔ منتقلی بنام قرابت دار۔ ۴۔ تجویز آخریہ مقدمات منوبہ وجہ امعطلی اقتدار تحت دموقوفی وسپردگی فوجداری ۵۔ تقرر گماشتگان اوطان لاوارث ۶۔ ایصال بقایا یکسال تا سال یا زائد معطلی (نسبت یکسال وآیا زاید از د السنہ)	
		۲۔ نسبت علحدگی حصہ اندرون یکسال از بیدخلی اگر دعوی منظور کیا جائے	۲۴۔ دعاوی حصہ داران پٹیل وپٹواری جبکہ حصہ سلسلہ ثالث ہو
		مسدودی معاش نبرڑبان جبکہ ذریعہ شکست ہو اور اجرائی جبکہ ذریعہ درست ہو۔	۲۵۔ سیت سندیان ونبرڑبان
	ڈویژن افسر	۱۔ تقرر بجائے لاوارث بنام حصہ دار ۲۔ موقوفی۔ ۳۔ منتقلی	۲۶۔ بلوتہ داران وکامداران دیہی
	ڈویژن افسر	۱۔ داخلہ استیلھرتی دینے کے لئے عذر یا انکار منجانب پٹیل وپٹواری جرمانہ (صہ ؎ ۵) تک	۲۷۔ جرایم کروڑگیری

ابواب	تفصیل	کس عہدہ دار کے اختیار میں	
	اختیارات ضلع		
۴	۵	۶	
۲۸۔ انتظامی۔	۲۔ فرضی و اخلہ ستہ الطہرتی دینا جرمانہ ایکسال ایکسیل یا معطلی یا موقوفی۔ تقرر تبدل رخصت وغیرہ۔ ۱۔ گرداوران۔ ۲۔ پیشکاران تحصیل۔ ۳۔ میر منشیان ڈویژن۔ ۴۔ عملہ ضلع تا دلہ)	ضلع	محمد صمصام الدین حیدر مددگار معتمد مال

مندرجہ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۷ تیر ۱۳۳۳ف نمبر ۲۷) جزو اول ص۱۹۷ تا ص۲۱۱

گشتی محکمہ معتمدی مالگذاری سرکار عالی واقع ۲۰ شہریور سنہ ۱۳۳۳ف

نشان (۱۳) نشان مثل نمبر ۶/۹۵ صیغہ کلیات بابتہ سنہ ۱۳۳۳ف

خلاصہ۔ فرمان مبارک نسبت قرار داد رقبہ گایران۔

بذریعہ گشتی نشان (۱) بابتہ سنہ ۱۳۱۶ف حکم دیا گیا تھا کہ جن مواضعات میں چرائی کا رقبہ موضع کے (۲۵) فی صدی سے کم ہو اور اُس کا تکملہ قطعات ناقابل کاشت یا پرپوک اور گٹ نمبروں سے کرنے کے بعد باقی رقبہ قابل کاشت لاؤنی کے واسطے محفوظ رکھا جائے لیکن لحاظ رہے کہ کسی حالت میں قابل زراعت زمین مثل پہاڑ۔ پتھر۔ ندی۔ نالے۔ وغیرہ کے پٹہ پر نہ دی جائے۔ اور اگر اس انتفاع سے محفوظ زمین کا رقبہ بعض مواضع میں بشرکت زمینات محفوظ بغرض چرائی و سرپراہی ہیزم (۲۵ صد) یکرفی صدی کے حساب سے زیادہ بھی ہو جائے تو کچھ ہرج نہیں ہے اور جن مواضع میں اراضی ناقابل کاشت یا گٹ اور پرپوک کا رقبہ شرح متذکرۂ صدر کے لحاظ سے چرائی وغیرہ کے واسطے محفوظ کرنے کے لئے۔ کافی موجود نہ ہو تو۔ ضرور نہیں ہے کہ زمینات خارج از کھاتہ رعایا افتادہ تکملہ کیا جائے۔ بلکہ وہ بدستور لاؤنی کے لئے محفوظ رکھا جائے لیکن اگر ایسے خارج از کھاتہ رعایا رقبہ جات ایک جائے پر واقع ہوں۔ اور متفرق طور پر واقع نہ ہوں تو ان سے (صد) یکر فیصدی رقبہ کا تکملہ ہونا چاہئے۔ اب بہ تعمیل فرمان واجب الاذعان۔ مشرفہ ۱۹ رمضان المبارک سنہ ۱۳۴۲ ہجری حکم دیا جاتا ہے کہ آیندہ کے لئے گائران کا رقبہ۔ اراضی مزروعہ کے (۱۹۹) مقابلہ میں دس فی صدی سے کم اور پندرہ فی صدی سے۔ زیادہ مقرر نہ ہونا چاہئے پس حسبہ تعمیل کی جائے۔ فقط

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگذاری واقع ۹ آذر سنہ ۱۳۳۴ف

نشان (۱) نشان مثل ۱/۹۵ بابتہ ۱۳۳۴ف صیغہ کلیات

مقدمہ۔ ممانعت وصول محصول داری ہٹی در جاگیرات۔

ایک کارروائی کے ضمن میں معلوم ہوا کہ اکثر جاگیردار صاحبان اپنی جاگیرات میں محصول داری کا ٹیکس وصول کیا کرتے ہیں چونکہ یہ ٹیکس بالکل ناجائز ہے۔ اس لئے حکم دیا جاتا ہے کہ آیندہ سے کسی جاگیر میں محصول داری کا ٹیکس وصول نہ کیا جائے عہدہ داران مال اس کی نگرانی رکھیں کہ اس حکم کی خلاف ورزی نہ ہونے پائے فقط

مندرجہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۹ اسفندار بہمن ۱۳۳۴ف ع ۱۲ جلد (۵۶) صفحہ ۱۴۴

گشتی محکمہ معتمدی سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۳ اسفندار آذر ۱۳۳۴ف

نشان (۲) م ۸ اربیع الاول ۱۳۴۳ھ

نشان مثل صیغہ ۲۱/۹۵ کلیات بابتہ ۱۳۳۳ف

حسب الحکم جناب نواب صدر اعظم بہادر باب حکومت سرکار عالی

مقدمہ۔ مسدودی معاشہائے طوائف متعلقہ درگاہ و دیول بوجہ موقوفی رقص و سرود مندرہ واعراس وغیرہ۔

بمقدمہ صدر ذریعہ مراسلہ محکمہ ہذا النشان (۳۶۱) مورخہ ۱۶ اسفندار آبان ۱۳۲۷ف بحوالہ فرمان مبارک صادر شدہ ۱۶ ارشوال ۱۳۳۶ھ صوبہ دار صاحبان اسمات کے نام حکم دیا گیا تھا کہ طوائف کے معمول جو درگاہوں یا خانقاہوں میں مقرر ہیں وہ آیندہ سے ایک لخت موقوف کئے جائیں کیونکہ یہ شریعت کے بالکل خلاف ہے۔ ثانیاً صوبہ دار صاحب گلبرگہ شریف کی اس تحریک پر کہ دیولوں پر بھی بہ معاوضہ رقص و سرود معاش اجرا ہیں کیسے مستثنیٰ از فرمان مبارک ہونے کے متعلق صراحت فرمائی جائے کہ اکثر معاشین

بدر قص و سرود درگاہ دیولی شو ائف [illegible] انعام سے بحال ہیں ۔
اس کے متعلق بارگاہ [illegible] پر فرمان مبارک
متر شحہ ۶ ماہ صفر المظفر ۱۳۴۱ھ [illegible] کہ اس کی قسم [illegible]
کے قابل ہیں گو نہ ہٹایا جائے اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے ۔ ذریعہ مراسلہ نظامت عطیات
نشان (۱۵۰) مورخہ ۳ امر داد ۱۳۴۳ف اس کے متعلق عام احکام اجرا پا چکے تھے
مگر چونکہ ایسے احکام کی عام طور پر اطلاع ہونی ضرور ہے لہذا حکم دیا جاتا ہے
کہ بموجب فرامین ہمایون جن کے شرف نفاذ کا ذکر اوپر کیا گیا ہے عمل کیا جائیگا ۔ فقط

گشتی محکمہ معتمدی سرکار عالی صیغہ مالگزاری

واقع ۱۴ امر فروردی ۱۳۴۳ف
نشان (۹)
م ۱۲ ماہ رجب المرجب ۱۳۴۳ھ

نشان مثل ۲۷/۹۵ صیغہ کلیات بابتہ ۱۳۴۳ف

حسب الحکم عالیجناب صدر اعظم بہادر باب حکومت سرکار عالی

مقدمہ ۔ عطائے اختیارات بہ اول تعلقداران صاحبان و مددگاران تعلقداران بوجہ تخفیف صوبہ داری ۔

ذریعہ گشتی نشان (۳۵) بابتہ ۱۳۴۱ف حکم دیا گیا تھا کہ ان صوبہ جات ملک سرکار عالی میں جہاں کہ تخفیف صوبہ داری عمل میں آئی ہے صوبہ داران کے اختیارات متعلق بہ تمامی صیغہ جات تحت صوبہ داری (بہ استثنار صیغہ انعام) تعلقداران اضلاع حاصل ہیں (بہ استثنار کوتوالی انعام) مددگاران تعلقدار (ڈویژن افسر) استعمال کریں گے ۔ ہر آئینہ جناب صدر اعظم بہادر باب حکومت سرکار عالی مجاز ہوں گے کہ کسی تحصیلدار کو ان کے تعلقہ مفوضہ میں مددگار تعلقدار ڈویژن افسر کے کل یا بعض اختیارات ان شرائط و قیود کے ساتھ تفویض کریں ، جو وہ مناسب تصور فرمائیں ۔

اور ذریعہ گشتیات نشان (۹) بابتہ ۱۳۳۳ف و نشان (۱۲) بابتہ ۱۳۳۴ف استعمال اختیارات کی توضیح و تصریح بھی کی گئی ہے۔ چونکہ اب صدر نظمار صاحبان و تحصیلداران صاحبان جن کو اختیارات صوبہ داری ضلع اور ڈویژن عطا ہوئے تھے۔ گشتی نشان (۳۵) فوق الذکر کے قبل جو اختیارات بہ لحاظ عہدہ اُن کو حاصل تھے وہ استعمال کریں گے اور تمام گشتیات مذکور منسوخ متصور ہوں گے عطیات کے متعلق حالت موجودہ قایم رہے گی۔ فقط

گشتی معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۲۱ تیر ۱۳۳۴ف

نشان (۱۱) نشان مثل $\frac{56}{95}$ بابتہ ۱۳۳۴ف صیغہ کلیات

مقدمہ۔ ترمیم گشتی نشان (۳۴) بابتہ ۱۳۲۵ف در بارۂ اقوال بنجر داران دستور العمل دیہات ویران و بےچراغ کے تحت جو اقوال دئے گئے ہیں۔ ان اقوال کے اختتام مدت کے بعد بالمقطعہ تصفیہ کی نسبت گشتی نشان (۲۰۷) واقع ۱۳۲۳ف بدیں صراحت اجرا ہوئی تھی کہ اگر تمام شرایط قول دار کی طرف سے پورے ہو چکے ہیں اور رقبہ کی زیادتی کے سوائے قولی موضع میں دست اندازی کی کوئی وجہ نہ ہو تو مزروعہ و غیر مزروعہ رقبہ قابل الزراعت ملا کے اثنار رقبہ قولدار کے حق میں شرایط و قواعد قول کے مطابق بالمقطعہ باخذ نصف محاصل واگذاشت کیا جائے جس کی تعداد رقبہ مندرجہ قول کے دو چند سے زیادہ نہو۔ ۲۔ دو چند سے زیادہ جس قدر رقبہ ہو وہ خالصہ متصور ہوگا۔ اور غیر مزروعہ رقبہ قولدار کو دوبارہ میں ایک وجہ کی رعایت کے ساتھ (بشرطیکہ خواہش کرے) پٹہ پر دیا جائے اس کے بعد یہ تحریک نظامت جنگلات ذریعہ گشتی نشان (۴۶) بابتہ ۱۳۳۵ف صراحت کی گئی کہ اگر قولدار شرایط مندرجۂ قول کی تعمیل کرے اور رقبہ قابل کاشت مندرجہ قول کے ثلث حصہ اراضی کو مزروع کردے تو اس کے نام موضع قولی اراضی مزروعہ و غیر مزروعہ مندرجہ قول کے دو چند

اراضی باخذ نصف رقم مشخصہ بندوبست بطور بالمقطعہ دوام کے لئے بحال کی جائے گی اور ہر تجدید بندوبست پر اس کے دھارہ میں تغیر و تبدل ہوتا رہے گا۔ وغیرہ وغیرہ۔

ف۳۔ رقبہ قولی کے دو چند سے زائد اراضی کا پٹہ قولدار کے نام اسی صورت میں ہوسکے گا۔ جب کوئی اور اغراض یا دیہ دست اندازی موجود نہ ہو۔

ف۴۔ جو اراضی دو چند رقبہ قولی سے زائد مزروع ہو بشرط فقرہ (۳) اس کا دہارہ تاریخ ختم مدت قول سے (۱۵) سال تک لیا جائے گا۔ اور اس کے بعد سالم دہارہ وصول ہوگا۔

ف۵۔ بشرط فقرہ (۳) متذکرہ اراضی غیر مزروعہ کا پٹہ اجارہ دار کے نام رعایتی دہارہ کیا جائے گا۔ مگر رعایتی دہارہ بصرف ایک بندوبست تک وصول ہوگا۔ بندوبست ثانی میں اراضی پٹہ کا سالم محاصل حسب مشخصہ بندوبست وصول ہوگا۔ مگر اب تک موضع اجارہ کے تصفیہ حقوق کے ضمن میں یہ تحریک پیش ہوئی کہ موضع اجارہ میں اراضی قابل الزراعت (۱۸/۱م) بیگہ اور ناقابل الزراعت (۳م) بیگہ جملہ (صمار) بیگہ ہے اور بروئے پیمائش اس رقبہ کی مقدار (سمار) (عسم) ایکر (۱۹) گنٹہ قرار پائی ہے۔ قابل زراعت و غیر ناقابل زراعت کے دو چند رقبہ (الـــــ) بیگہ معادل (لمـــــ) بحر اجارہ دار کے نام باخذ نصف قسم مقررہ بندوبست بحال کرنی چاہئے مگر چونکہ بمقابلہ (لمـ) ایکر (۱۹) گنٹہ اراضی متدرجہ قول کے بحال شدنی اراضی کی مقدار (ـــــعـم) ایکر ۱۳ گنٹہ زاید ہوتی ہے اس لئے بحث پیش ہوئی کہ تتمہ اراضی (ـــــعـ) ایکر ۱۳ گنٹہ کا کہاں سے تکملہ کیا جانا چاہئے اس بارہ میں غور کرنے سے ظاہر ہوا کہ اصل گشتی نشان (۱۴۲) بابتہ ۱۳۲۴ف کا مفہوم غلط سمجھا گیا فی الحقیقت تصفیہ حقوق اجارہ داران کے متعلق گشتی نشان (۲۳م) بابتہ ۱۳۲۳ف ہی کے بموجب تعمیل ہونی چاہئے۔ یا جس میں

صراحت موجود ہے کہ قابل زراعت اراضی مندرجہ قول دو چند اراضی نصف دہار پر دی جائے گی۔ گشتی نشان (۴۴) بابتہ ۱۳۲۵ف میں اس اراضی سے متعلق یہ شرط لگادی گئی ہے کہ سرکاری ضرورت نہ ہو تو میعاد ایک بندوبست کے لئے ایک درجہ تخفیف دہارہ سے پٹہ دیا جائے گا۔ بقیہ اس گشتی میں دو چند کے ساتھ قابل زراعت کے الفاظ متروک ہوگئے ہیں۔ اس سہو کتابت کی وجہ سے گشتی نشان (۴۴) بابتہ ۱۳۲۳ف کے مندرجہ احکام سے زاید قولوں میں رعایت ہونے لگی اس لئے گشتی نشان (۴۴) بابتہ ۲۵ف بحالہ قایم رکھی جاکر اس کے فقرہ (۲) کی توضیح و اصلاح حسب ذیل کیجاتی ہے اگر قولدار شرایط مندرجہ قول کی تکمیل کرے تو اس کے نام موضع قولی کے قابل الزراعت رقبہ اراضی مندرجہ قول کے دو چند رقبہ تک باخذ نصف محاصل مشخصہ بندوبست بطور بالمقطعہ دوام کے لئے بحال کیا جائے اور گشتی نشان (۴۴) بابتہ ۱۳۲۳ف کے مفہوم کے خلاف جس قدر اقوال کہ بالمقطعہ تعلق کے تصفیہ میں زاید اراضی قولداروں پر بحال کی گئی ہے اسکی فوری اصلاح کی جائے تاکہ نقصان سرکار نہ پانے پائے۔ پس حسبہ عمل ہو فقط

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری

واقع ۳ آذر ۱۳۳۵ف م ۱۹ ربیع الاول ۱۳۴۴ھ

نشان (۱)

حسب الحکم عالیجناب نواب صدر اعظم بہادر

مقدمہ۔ رقم نصب علامات حدود دیگر مدات میں صرف کرنے کی ممانعت۔

محکمہ ہذا سے ذریعہ مراسلہ نشان ۳۳ مورخہ ۲۱ آذر ۱۳۳۴ف ناظمان صاحبان حیدرآباد و ورنگل و مددگار صاحبان لینڈ ریکارڈ کے نام حکم دیا گیا تھا کہ اکثر مواضعات کے حدود نادرست رہنے کی شکایت ہوا کرتی ہے تاوقتیکہ

عمل لیا نڈر یکارڈ بموجب اصول منظورہ سرکار کام انجام نہ دے سے حدود موقعہ پر قایم و درست نہیں رہ سکتے مہتمم صاحب حیدرآباد ذریعہ مراسلہ نشان ۳۴۷ مورخہ ۲۲ دی ۱۳۳۴ف تحریر کرتے ہیں کہ فی الحقیقت علامات حدود کی صحت کا کام اہم ذمہ داری کا ہے۔ نمبر و سرحد کی حفاظت کا دارومدار اسی پر ہے اور سالانہ ایک صد روپیہ فی تعلقہ درستی علامات کے لئے منظور بھی ہوتے ہیں۔ لیکن من مانے عہدہ داران اضلاع اس رقم کو دیگر مدات مثل صادر یعنی خرچ مبادلہ۔ سروس ٹکٹ۔ بمراہی باربرداری وغیرہ میں صرف کرتے ہیں۔ جس کی وجہ سے حدود کی بروقت درستی نہیں ہوتی اور شکایت کا موقع رہتا ہے۔ لہذا اب حکم دیا جاتا ہے کہ ایسے منظورہ رقوبات مثل درستی علامات حدود وغیرہ بلا منظوری و اجازت محکمہ معتمدی مال صیغہ بندوبست کسی دوسرے مدات میں صرف نہ کئے جایا کریں جس سے اصل مقصد سرکار مفقود رہتا ہے اور آیندہ ہزار ہا روپیہ سرکار کو صرف کرنا پڑتا ہے اسکی ذمہ داری تعلقداران اضلاع کی ذات پر ہوگی صدر مجلس صاحبان سرکار عالی کو اس معاملہ میں خاص طور پر توجہ دلائی جاتی ہے اور امید کی جاتی ہے کہ وہ اس رقم کو دوسرے مد میں بغیر منظوری محکمہ سرکار معتمدی مال صیغہ بندوبست صرف نہ ہونے کی کافی نگرانی فرمائینگے اور محاسبان خرچ اضلاع کے نام حکم دیا جاتا ہے کہ وہ ایسا غلط عمل نہ ہونے دیں۔ مندرجہ جریدۂ اعلامیہ مورخہ ۲۸ آذر ۱۳۳۵ف نمبر ۲

۱۳۳۵ف گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۶ آذر ۱۳۳۴ف نشان (۳)

نشان مثل صیغہ ۱۳۳/۹۵ کلیات بابت ۱۳۳۴ف

حسب الحکم عالیجناب نواب صدر اعظم بہادر باب حکومت سرکار عالی

مقدمہ۔ تعین میعاد سماعت درخواستہائے مرافعہ نظر ثانی نگرانی

بنا راضی تجویز صدر المہامی۔

بہ توثیق گشتی دفتر پیشی صدارت عظمیٰ نشان (۱۷) مورخہ ۱۹ مہر ۱۳۳۴ف اطلاع دی جاتی ہے کہ بنا راضی تجاویز صدر المہامی درخواست ہائے مرافعہ و نگرانی تجویز ثانی احکام صدارت عظمیٰ پیش ہوں تو ان پر کوئی لحاظ نہوگا

تا وقتیکہ تاریخ حکم مرافعہ عنہا سے (۹۰) یوم کے اندر پیش نہوں پس اس کی عام اشاعت کرائی جائے۔ ثبت دستخط

مددگار معتمد مال

گشتی محکمہ معتمدی سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقعہ ۲۳ اسفندار ۱۳۳۵ف

نشان (۵) نشان مثل ۶۲/۹۵ کلیات بابتہ ۱۳۳۴ف

حسب حکم عالیجناب نواب صدر اعظم بہادر باب حکومت سرکار عالی

مقدمہ۔ عدم اخراج اراضی بغرض مکانات وآبادی۔

اخراج اراضیات زراعتی سے نقصان سرکار ہوتا ہے اور اوس کا انسداد بہ لحاظ تحفظ حقوق سرکار لازمی ہے۔ لہذا بضمن کارروائی اخراج اراضی راے تعمیر امکنہ قصبہ جنگاؤں ضلع نلگنڈہ بہ اتفاق راے جناب نواب صدر المہام بہادر عالیجناب نواب صدر اعظم بہادر ارشاد فرماتے ہیں کہ۔

سروے نمبرات کے اخراج کی ضرورت نہیں ہے۔ حسب حال نمبرات قائم رہیں اخراج نمبرات کی وجہ سے سرکاری زر مال گزاری کا حق نقصان ہو رہا ہے۔ اوس کا انسداد اس طرح کیا جائے کہ جو اراضی زراعتی غیر زراعتی کاموں میں ملجائے تو خاص دبارہ مقرر ہوکر سرکار میں وصول کیا جائے۔

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقعہ ۱۳ آذر ۱۳۳۶ف

نشان (۱) م ۱۰ ربیع الثانی ۱۳۴۵ھ

مقدمہ۔ تبادلہ عمال وملازمین۔

تبادلہ عمال وغیرہ کے متعلق یوں تو قبل ازین متعدد احکام جاری ہوچکے ہیں مگر ۱۳۲۵ف میں ذریعہ گشتی نشان (۷۹) حکم دیا گیا ہے کہ۔

عہدیداران دفاتر تحت کا تبادلہ پانچ سال تک اندر نہ کیا جائے یا پانچ سالہ مدت
تعیناتی کے بعد بھی تبادلہ لازمی نہیں ہے۔ بلکہ صوبہ داران کی صوابدید پر منحصر
ہے کسی خاص وجہ سے اندرون پانچ سال تبادلہ کرنے کی ضرورت ہو تو
عہدہ مافوق سے منظوری حاصل کی جایا کرے اور بذریعہ گشتی نشان (۱۷) بابتہ ۱۳۳۱ف
احکام جاری ہوئے کہ چونکہ صوبہ داران تخفیف اور صوبہ داری کے اختیارات
اول تعلقداروں کے تفویض ہو چکے ہیں اور متعلقہ انتقال و مدارج منظوری بھی
باقی نہیں رہے ہیں اس لئے بنظر سہولت کار حکم دیا جاتا ہے کہ ایک ضلع سے
دوسرے ضلع میں اگر دونوں تعلقدار اتفاق کریں تو قباحت نہیں ہے کہ باہمی
تبادلہ عمال کا کرا دیں بشرطیکہ وہ عمال بھی راضی ہوں یا تبادلہ عام اصول
انصاف کے خلاف نہ ہو ورنہ ان کو مرافعہ کا حق حاصل رہے گا وغیرہ۔

رپورٹ اسپیلز کمیشن منظورہ ۱۳۳۲ف کے فقرہ (۹) ضمن ۱۴۸ میں مرقوم ہے کہ
بعض سررشتہ جات میں جو قاعدہ مقرر ہے کہ ایک اہلکار ایک ضلع میں
پانچ سال سے زیادہ نہ رہے۔ وہ تبادلہ تخفیف سے سرکار اہلکاران کی بابت حقیقت
میں یہ ہونی چاہئے کہ دفاتر اضلاع کی بھرتی مقامی لوگوں سے ہوسکے کیونکہ اول
تو اس کے خلاف عمل کی تائید میں کوئی وجہ موجہ نہیں ہے اور دوسرے اس طریق
سے علاوہ اس صرفہ کے جو ملازم اور سرکار کو تبادلہ کی وجہ سے برداشت کرنا
پڑتا ہے معاوضہ خدمت کا اسکیل بھی بے ضرورت بڑھانا لازم آتا ہے۔

چونکہ دربارہ عمال کے تبادلوں کی عام شکایت ہے اور احکام کے
بموجب عمل ہوتا ظاہر نہیں ہوتا ہے۔ لہٰذا

حکم دیا جاتا ہے کہ

کسی ملازم یا عملہ کا تبدل ایک مقام سے دوسرے مقام پر اس وقت
تک نہ ہونا چاہئے جبتک کہ سرکاری اغراض کے مدنظر کوئی خاص ضرورت

اس پر مجبور نہ کرے۔ اگر کوئی ملازم سرکاری نا اہل ہو تو اس کے کام کی تنقیح
کرکے اس کے نسبت سزا کی تجویز کرنا لازم ہے ایک مقام سے بلاکر دوسرے مقام پر
منتقل کرنا گویا متعدی مرض کو پھیلانا ہے اس وقت تک جو رد و بدل ہوا ہے
اس کے منسوخ کرنے کی مصلحتاً ضرورت نہیں ہے مگر آیندہ سے تبادلوں کے
وقت اصول مصرحۂ صدر بالالتزام ملحوظ رہے اور حسبہ تعمیل ہو۔

مددگار معتمد مال

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۱۰ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۶ ف

نشان (۳) نشان مثل ۴۵/۹۵ صیغہ کلیات بابتہ سنہ ۱۳۳۶ ف

مقدمہ۔ امداد وصول رقوم بہ انعامداران۔

ذریعہ گشتی مجلس مال نشان (۲) بابتہ سنہ ۱۳۰۷ ف حکم دیا گیا تھا کہ۔
جاگیرداروں کو وصول مطالبات ذکی رعایا ئے جاگیر میں اسی طرح
مدد دینا جایز ہے جیسا کہ پٹہ داروں کو شکمیداروں سے وصول مطالبات سرکاری میں
مدد دیجاتی ہے اور قانون مالگزاری اراضی نافذہ سنہ ۱۳۱۸ ف کے ذریعہ دفعہ (۲ ۔)
میں یہ حکم دیا گیا ہے کہ اگر رپورٹ پٹہ دار یا اسامی شکمی مالگزاری یا لگان بروقت
ادا نہ کرے تو واجب الادا ہونے کی تاریخ سے تین سال کے اندر اوس کے متعلق
تحصیل میں درخواست پیش کیجائیگی اور فیصلہ تحصیل کی تعمیل بپابندی قواعد متعلقہ
وصول زر مالگزاری عمل ہوسکے گی۔

اس کے بعد ذریعہ گشتی نشان (۱۰) بابتہ سنہ ۱۳۲۴ ف یہ صراحت کی گئی کہ۔
جو رسوم آیندہ بمتابعت گشتی مال نشان (۲) بابتہ سنہ ۱۳۰۷ ف عہدہ داران
خالصہ کی طرف وصول کیجائے منجملہ اس کے فی روپیہ دار ۱/۶ بحق سرکار جمع اور
بقیہ (۱۴/۶) کہ جاگیرداروں کو ایصال کیجائے مگر انعامداروں کے متعلق کسی حکم میں صراحت نہیں ہے کہ اگر کاشتکاران
اراضیات انعام کے بابتہ انعامدار کو رقم ادا نہ کریں اور انعامدار سرکار سے خواہش کرے تو اوسکو وصول مطالبات میں مدد

دی جاسکے گی - یا نہیں -

پس ذریعہ ہذا حکم دیا جاتا ہے کہ جس طرح جاگیردار کو رعایا رجاگیر سے یا پٹہ دار کو شکمیدار یا آسامی شکمی سے وصول رقم میں مدد دیجاتی ہے اسیطرح انعام داروں کو بھی با ختہ یک و نیم آنہ فی روپیہ حق سرکار وصول رقم میں امداد دیجایا کرے - پس حسبہ تعمیل ہو فقط -

مددگار معتمد مال -

منقولہ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۹ بہمن ۱۳۳۶ ف عدد ۱ جزو اول صفحہ ۱۳۱

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۲۶ دی ۱۳۳۶ ف

نشان (۳۴) نشان مسل $\frac{6}{65}$ بابتہ ۱۳۳۶ ف

مقدمہ - ہدایت پٹیل پٹواریاں برائے تصدیق تختہ حیثیت ممبران انجمن اتحادی -

ناظم صاحب انجمن اتحادی سرکار عالی نے تحریک کی ہے کہ بوقت قیام انجمن ہائے اتحادی عہدہ داران سررشتہ مذکور کو ممبروں کی جائداد سے پوری واقفیت نہ ہونے کی وجہ سے گونا گوں دشواریاں پیش آتی ہیں - اکثر اوقات ممبران اپنی چالاکی سے اراضیات کے اظہار میں اغماض کرتے ہیں - جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ تختہ جات حیثیت جیسے چاہئے تیار نہیں ہوتے ہیں جس کی وجہ بوقت وصولی مشکلات کا سامنا ہوتا ہے - نیز یہ اندازہ فرمایا جاسکتا ہے کہ جو اراضیات منجانب ممبران انجمن اتحادی ہیں انجمن میں مکفول کرائے جاتے ہیں تو اوس کا صحیح اندراج رجسٹروں میں درج کیا جاتا ہے - یہ رجسٹر سررشتہ اتحادی کے لئے سنگ بنیاد ہے - اس رجسٹر کی بروقت تیاری اور صحت کی تصدیق ہر موضع کے جہاں انجمن کا قیام ہو پٹیل کی جانب سے ضروری ہے - اگر عہدہ داران سررشتہ اتحادی کو پٹواریاں موضع کافی مدد نہ دیں اور سابقہ موجودہ اراضیات کی

حقیقی کیفیت اور ضروری مواد فراہم نہ ہو تو رجسٹر مذکور کا جو ایک اہم ترین
رجسٹر ہے مرتب ہونا ناممکن ہے چونکہ پٹیل پٹواریاں اس سررشتہ کی امداد میں
گو ناگوں عذرات پیش کرتے ہیں لہذا اس خصوص میں گشتی جاری فرمائی جائے
تو مناسب ہے ۔ ناظم صاحب موصوف کی اس تحریک کے ساتھ جو نقول وصول
ہوئے ہیں ان سے ظاہر ہے کہ مولوی ضیاءالحسن صاحب مرحوم نے بزمانہ تعلقداری
رائچور اور مولوی نعیم الدین صاحب تعلقدار ضلع ورنگل نے دفاتر تحت کے
نام حکم جاری کیا کہ پٹیل و پٹواری عہدہ داران انجمن اتحادی کو اس بارہ میں ضرور
مدد دیں اور جبکہ محکمہ انجمن اتحادی سرکاری ہے اور اس کی تحریک پر محکمہ ہذا سے
ذریعہ گشتی نشان (۵) بابتہ ۱۳۳۲ف حکم جاری کیا گیا کہ انجمن ہائے امدادی کے
قرضہ کا تصفیہ بمقابلہ دوسرے قرضخواہوں کے مرجح ہے ۔ لہذا سب سے اول
انجمن ہائے امدادی کے قرضہ کی ادائی مدیون ڈگری کی جائداد سے کرادی
جایا کرے تو اس تختہ پر مقدم پٹواری کی تصدیق جو اس سررشتہ کی جڑ بنیاد ہے
بدرجہ اولی لازمی ہے ۔ پس حسبہ تعمیل فرمائی جائے فقط

مندرجہ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۷ ماہ اسفندار ۱۳۳۶ف عدد ۱۲ جزو اول صفحہ ۱

گشتی محکمہ معتمدی سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۱۰ فروردی ۱۳۳۶ف

نشان مثل ۳۳/۹۵ بابتہ ۱۳۳۶ف

نشان (۱۰)

مقدمہ - تحریک صدر نظامت سمت مرہٹواری نسبت تصفیہ لاؤنی زمینات
پرمپوک وغیرہ بحکم معتمدی ترقیات عامہ -

صدر نظامت مال سمت مرہٹواری نے تحریک کی ہے کہ اراضیات پرمپوک
وسیع الرقبہ سے ترقیات عامہ کا تعلق اوسی حد تک ہے کہ وہ قواعد کالونیزیشن
کے اغراض سے اراضی محفوظ ہے ۔ یا ان قواعد کے تحت جبکہ سرکار کی اجازت
ہو تو اراضی اٹھادی جائے ۔ کوئی اراضی اغراض مذکورہ کے لئے درکار نہ ہو تو

سررشتہ ترقیات عامہ اوس اراضی کو اپنی فہرستوں سے خارج کرکے صیغہ مال کو مطلع کرسکتا ہے۔ مگر خود لاؤنی پر اٹھانے کے تجاویز نافذ نہیں کرسکتا۔

سررشتہ ترقیات عامہ سے ایسی زمینات کا پٹہ اشخاص خاص کے نام کرنے کے احکام آتے ہیں اور مال سے تعمیل ہوتی ہے۔ یہ صیغہ مال کے کام میں صریح مداخلت ہے جس اراضی کے لئے احکام و قواعد ترقیات عامہ متعلق کرنا مقصود نہو تو صرف اپنے منشا سے اطلاع دینی چاہئے۔ لاؤنی کا انتظام تحت احکام عام خود صیغہ مال سے ہوجائے گا۔ ورنہ ذی اثر اشخاص دفعہ (۴۱ھ) قانون مال کی پابندی سے بچنے کے لئے ترقیات عامہ سے مراسلہ لاکر قابض اراضیات ہوجائینگے

واضح ہو کہ بضمن انتظام نوآبادیات محکمہ سرکار صیغہ مالگزاری سے جس قدر احکام جاری ہوئے ہیں اوس سے کوئی نتیجہ اخذ نہیں کیا جا سکتا ہے کہ اراضیات خارج از اغراض ترقیات عامہ کی لاؤنی کا انتظام معتمدی ترقیات عامہ سے رہے گا۔ ایسی صورت میں معتمدی ترقیات عامہ سے سوائے اراضیات متعلق کالونیزیشن دیگر اراضیات قابل لاؤنی کو بطور خود یا بذریعہ احکام سررشتہ مال کسی کے نام پٹہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے تو وہ ہرگز درست نہیں ہے۔

لہذا ملاحظہ تحریک و اتفاق رائے صدر نظامت سمت مرہٹواڑی عالیجناب مہاراجہ سر یمین السلطنت بہادر پیشکار و صدر اعظم باب حکومت حکم فرماتے ہیں کہ ترقیات عامہ کو اراضیات کے پٹہ کرنے کا ہرگز اختیار نہیں دیا گیا ہے۔ ایسے احکام معتمدی ترقیات عامہ نے دئے ہوں تو ہرگز قابل بحالی نہیں رہ سکتے اگر بلا منظوری سرکار و خلاف منشار فرامین مبارک اگر کسی کے نام پٹہ کئے گئے ہوں تو کالعدم قرار دئے جائیں۔ پس حسبہ تعمیل ہو فقط

مندرجہ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۶ رخورداد ۱۳۳۶ف عدد ۲۲ صفحہ ۲۳۶

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقعہ ۱۳ ارفروردی ۱۳۳۶ف

نشان (۱۲۱)   نشان مثل صیغہ ...) کلیات بابتہ ۱۳۳۶ ف

حسب الحکم جناب نواب صدر اعظم بہادر

مقدمہ قرارداد محصول تحلیرتی وکروڑگیری بابتہ درآمد گلہوہ

پاٹ بھٹیات موروثی کے حلقہ نارائن گوڑہ میں منتقل ہونے کے قبل پاٹ بھٹیات کا رواج تھا اور انسداد خفیہ کشید شراب کی غرض سے گلہوہ پر محصول تحلیرتی فی کھنڈی (عہ) یا فی پلہ پانچ روپیہ لیا جاتا تھا۔ جب جملہ پاٹ بھٹیات کو مختلف مقامات سے مسدود کر کے حلقہ نارائن گوڑہ میں ڈسٹلری و پاٹ بھٹیات موروثی قایم کی گئیں تو محصول تحلیرتی گلہوہ بھی موقوف کر کے شراب پر فی گیلن (۴م/) محصول بابتہ تحلیرتی اضافہ کیا گیا مگر محکمہ آبکاری چونکہ ۱۳۲۳ ف کے قبل نہیں تھا اس لئے اس محصول کے وصول کا کام کروڑگیری کے سپرد کیا گیا تھا بعد میں یہ تصفیہ پایا کہ اگر ملک میں پیداوار گلہوہ کی قلت ہو اور مستاجرین شراب بصرف کشید شراب کی غرض سے گلہوہ بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی سے درآمد کریں تو اس پر علاوہ محصول تحلیرتی یعنے (۴م/) فی گیلن شراب کے گلہوہ پر خفیف محصول (عہ) فیصدی وصول کیا جائے تا کہ کوئی شخص بلا ادائی محصول خفیہ درآمد نہ کرنے پائے۔

اب ناظم صاحب کروڑگیری نے یہ تحریک کی ہے کہ گلہوہ و علاقہ غیر سے درآمد ہو تو حسب گشتی محکمہ ہذا نشان (۲۹) واقع ۱۰ بہمن ۱۳۲۱ ف محصول کروڑگیری فی پلہ (عہ) لیا جائے یا پانچ روپیہ فی صد قیمت پر۔

چونکہ یہ محصول جو سررشتہ کروڑگیری سے وصول کیا جاتا ہے وہ لوجوہات متذکرہ آبکاری سے متعلق ہے اس کو کروڑگیری سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ کیونکہ قانون کروڑگیری میں جو ۱۳۲۲ ف سے نافذ ہوا ہے گلہوہ پر محصول قائم نہیں کیا گیا ہے لہذا یہ مسئلہ باب حکومت کی رائے کے ساتھ بارگاہ خسروی میں

پیش کیا گیا اور فرمان مبارک ذریعہ فرمان مبارک مورخہ ۲۹ ذیقعدہ ۵۳۵۱ بحکم صنعت المنظفر ۵۴ ف حسب ذیل منظوری شرف نفاذ لائی ہے ۔

الف ۔ درآمد گلمہوہ کی اجازت (خواہ باغراض کشید شراب ہو یا تجارت) بتوسط و بصوابدید سررشتۂ آبکاری حاصل کی جائے گی ۔

ب ۔ اگر گلمہوہ بغرض ناکافی ہونے پیداوار کے باغراض تجارت درآمد ہو تو اس پر محصول کروڑگیری فی پلہ (۳) روپیہ وصول ہونا چاہئے ۔

ج) اگر کشید شراب کی غرض سے مستاجرین بلدہ و اضلاع سرکار عالی جبکہ پیداوار ناکافی ہو اور اپنے ضلع کے متصلہ علاقہ سرکار عظمت مدار سے گلمہوہ درآمد کرنا چاہیں تو فی پلہ (صہ) محصول کیا جائے ۔

د ۔ اگر دوسرے اضلاع علاقہ سرکار عظمت مدار سے جو مقام درآمد شدنی علاقہ سرکار عالی سے متصل و ملحق نہ ہوں اور اقل درجہ (۵۰) میل کے فاصلہ پر واقع ہوں درآمد کرنا چاہیں تو (صہ) فی صدی قیمت پر محصول ادا کرنا ہوگا ۔

ہ ۔ بوجہ بعد مسافت دوسرے اضلاع ممالک محروسہ سرکار عالی کا مال چونکہ ضلع عادل آباد میں نہیں پہنچ سکتا نیز خاص اس ضلع کا گلمہوہ مقامی کشید کے لئے ناکافی ہے ۔ اس لئے بلحاظ خصوصیات مقامی یہ ضلع اس حکم سے مستثنیٰ رہیگا لیکن وہاں بھی بلا منظوری سرکار و بغیر ادائی محصول کروڑگیری فی صدی پانچ روپیہ کسی غرض سے بھی گلمہوہ درآمد کرنے کی اجازت نہ ہوگی ۔

و) جن حالات میں گلمہوہ پر پانچ روپیہ فی پلہ محصول وصول کیا جائے اور اس محصول ادا شدہ گلمہوہ کی کشید پر چار آنہ فی گیلن جو محصول تحصیلری لیا جاتا ہے اس کے متعلق بشرط صوابدید محکمہ نظامت آبکاری عمل مجرا دائشت کیا جائے تا کہ مستاجر پر محصول کا مکرر بار عاید نہ ہو مگر ایسی حالت میں جبکہ خفیف محصول صرف پانچ روپیہ فی صدی قیمت پر وصول کیا جاتا ہے اور جو بنظر انسداد خفیہ فروشی ہو تو اس پر محصول تحصیلری کے مجرا دائشت کی ضرورت نہ ہوگی ۔

(ن) جو رعایت نہ دا۔ ضلع عادل آباد کے ساتھ ہو وہ ہر وقت بمشورہ محکمہ نظامت آبکاری ہونی چاہیے۔

پس براہ کرم حسب صراحت بالا عمل کیا جائے فقط

مندرجہ جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۱۲ شہریور ۱۳۳۶ف ۳۷ صفحہ ۳۳۲

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۱۹ امرداد ۱۳۳۶ف

نشان (۳۴) نشان مثل $\frac{59}{95}$ صیغہ کلیات بابتہ ۱۳۳۶ف

مقدمہ۔ عطائے انعام مخبران متعلقہ مقدمات آبکاری

موجودہ احکام متعلقہ انعام مخبران بغرض تحریص و ترغیب مخبران و گرفتار کنندگان مقدمات خلاف ورزی قانون آبکاری غیر کافی ہونے سے ناظم صاحب آبکاری نے ایک مسودہ قواعد انعام مخبران مرتب کر کے روانہ کیا جو ضروری ترمیم اور مشیر صاحب قانونی کی رائے لینے کے بعد

پیشگاہ صدارت عظمیٰ میں بغرض منظوری پیش کیا گیا۔

عالیجناب مہاراجہ سرکین السلطنت صدر اعظم بہادر باجلاس کونسل ارشاد فرماتے ہیں کہ قواعد مذکور نافذ کر دئے جائیں۔ پس ایک ایک قواعد انعام مخبران بغرض تعمیل اس کے ساتھ منسلک ہے فقط

مسودہ قواعد انعام مخبران متعلقہ صیغہ آبکاری

تمہید

بہ نفاذ ان اختیارات کے جو قانون آبکاری سرکار عالی نشان (۱) بابتہ ۱۳۱۶ف کی

دفعہ (۴۱) ضمن (۳) فقرہ ل کی رو سے سرکار عالی کو حاصل ہیں حسب ذیل قواعد بابت انعام عہدہ داران آبکاری نافذ کئے جاتے ہیں۔

۱۔ یہ قواعد بنام قواعد انعام مخبران آبکاری موسوم ہوں گے اور ...... سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوں گے۔

۲۔ مخبران کو انعام حسب ذیل رقوم سے عطا کیا جا سکے گا۔

الف۔ قیمت سامان منضبطہ سے۔

ب۔ گنجایش موازنہ مد انعام سے۔

ج۔ رقم جرمانہ سے۔

۳۔ سرکاری محصول یا دیگر رقوم جو سرکار عالی کو واجب الادا ہوں وہ اول سامان منضبطہ کی قیمت یا جرمانہ کی رقم سے وصول کی جائینگی اس کے بعد انعام مجوزہ عہدہ داران آبکاری حسب اختیارات مندرجہ فقرہ (۴) عطا کیا جائیگا۔

۴۔ عطائے انعام کا اختیار عہدہ داران آبکاری کو حسب ذیل ہوگا۔

الف۔ مہتمم آبکاری فی مقدمہ (روپیہ ۵۰۰)

ب۔ مہتمم گودام افیون فی مقدمہ (روپیہ ۳۰۰)

ج۔ تعلقدار آبکاری فی مقدمہ (روپیہ ۱۰۰)

ناظم آبکاری فی مقدمہ (روپیہ ۵۰)

۵۔ اگر کسی مقدمہ میں اوس کی اہمیت کے لحاظ سے دوسو روپیہ سے زیادہ رقم بطور انعام عطا کرنا مقصود ہو تو اوس کے لئے بصیغہ متعلقہ سرکار کی منظوری حاصل کی جائے گی۔

۶۔ ہر مقدمہ میں انعام کی تجویز فیصلہ کا جزو نہ ہوگی بلکہ وہ علیحدہ لکھی جائے گی۔

۷۔ درخواست حصول انعام جلد پیش کیجائے گی۔ اگر تاریخ فیصلہ سے چھہ ماہ کے بعد درخواست پیش ہوگی تو اوس پر کوئی لحاظ نہیں کیا جائیگا۔

۸۔ انسپکٹر آبکاری سے بالاتر گزیٹیڈ عہدہ داران آبکاری کو کوئی انعام

نہیں دیا جائے گا۔
انسپکٹر آبکاری و دیگر ملازمین سررشتہ آبکاری مواجبی اندرون (۱۸) کے ناظم صاحب آبکاری کی منظوری سے انعام دیا جا سکے گا۔

نقل دستخط
تراب علی

نقل دستخط رائے بیجناتھ صاحب مشیر قانونی۔

مندرجہ جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۱۰ اسفندیار ۱۳۳۶ف ع ۲۷ جزو اول ص ۲۸۸

گشتی محکمہ معتمدی سررشتہ عدالت و کوتوالی و امور عامہ (صیغہ عدالت فوجداری)

نشان (۱)
صیغہ کلیات

واقع ۴ اسفندیار ۱۳۳۶ف

مقدمہ۔ ممانعت تحقیقات بصیغہ عدالت متعلقہ لاوارثی اراضیات پٹہ

بخدمت۔ جمیع نظمائے عدالت سرکار عالی۔

بضمن کارروائی لاوارثی محکمہ مال نے یہ تحریک کی کہ کسی پٹہ دار کے لاوارث فوت ہونے کی وجہ سے اراضیات پٹہ لاوارث متصور نہیں ہوسکتے۔ کیونکہ پٹہ دار کو اراضیات کے متعلق حقوق ملکیت حاصل نہیں ہوتے بلکہ صرف انتفاعی حقوق حاصل رہتے ہیں جو پٹہ دار کے لاوارث یا بلاوصیت فوت ہونے سے حسب دفعہ (۶۰) قانون مالگزاری ساقط ہو جاتے ہیں اور ہر حال میں سرکاری حقوق ملکیت دوامًا اس پر قائم رہتے ہیں۔ کیونکہ وہ سرکاری جائداد ہے۔ البتہ پٹہ دار کے لاوارث فوت ہونے سے صرف حق قبضہ لاوارث ہو جاتا ہے۔ اور اس حق قبضہ کے بھی ہراج کا اختیار حسب دفعہ (۶۰) قانون مالگزاری صرف صیغہ مال کو حاصل ہے جو اپنا بقایا لینے کے بعد تتمہ زر نیلام کو صیغہ لاوارثی میں جمع کرا دیگا۔ نیز اراضیات پٹہ و عطیات سلطانی وغیرہ سے متعلق وراثت کی تحقیقات و تقبیضہ کا تعلق بالکل

صیغہ مال ۔۔۔ ہے ۔ پس جب تک اراضیات پٹہ صیغہ مال سے لاوارث قرار دئے نہ جائیں ۔ ایسی جائداد کو ۔۔۔ وارث قرار نہیں دیا جا سکتا لیکن عدالتہائے سرکار عالی اراضیات پٹہ کو سررشتہ مال ۔۔۔ خیال کرتی ہیں جس سے مال کے احکام و ضوابط وراثت پٹہ داران ۔۔۔ (۱۰۵۵) قانون مالگزاری بے اثر ہو جاتے ہیں چونکہ قانون جائداد لاوارث میں اراضیات پٹہ کے لاوارث قرار دینے کے متعلق کوئی صریح احکام موجود نہیں ہیں ۔ جس کی وجہ عدالتوں کو تسامح ہو رہا ہے ۔ اور سررشتہ مال کی تحریک قانونی نقطہ نظر سے واجبیت پر مبنی ہے ۔ لہذا بعد مشورہ عدالت العالیہ و مشیر صاحب قانونی سرکار عالی حکم دیا جاتا ہے کہ اراضیات پٹہ میں تحت دفعہ قانون جائداد لاوارث پولیس اور عدالت ۔۔۔ دست اندازی نہ کی جایا کرے اور ایسی اراضیات کا انتظام و تصفیہ حسب احکام قانون مالگزاری سررشتہ مال کی صوابدید پر منحصر ہے ۔

ایک ایک نقل اس کا بخدمات جناب معتمد صاحب سرکار عالی صیغہ مالگزاری و معتمد صاحب مجلس عالیہ عدالت و معتمد ۔۔۔ و کوتوال صاحب بلدہ اطلاعاً مرسل ہے فقط

مندرجہ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۱۷ اسفندار ۱۳۳۶ف نمبر ۴۷ جزو اول ۳۳۳

گشتی محکمہ معتمدی سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقعہ ۷ امرداد ۱۳۳۶ف

نشان (۵۱) نشان مسل صیغہ ۱۱/۹۵ کابابت ۱۳۳۶ف

مقدمہ کارروائی دربارہ مخبران ۔

یوں تو مخبرین کے متعلق معتمدی مال سے متفرق احکام جاری ہوئے ہیں کہ مخبرین کی ضمانت لیجائے اور مقدار رقم ضمانت ہر مقدمہ کے لحاظ سے ہونا چاہئے لیکن بمنظوری بارگاہ خسروی ذریعہ گشتی محکمہ فینانس نشان (۱) واقعہ ۔ امرداد ۱۳۳۶ف یہ حکم ہوا ہے کہ کسی مخبر کے کوئی بیان کا لحاظ نہ کیا جائے تاوقتیکہ مخبر معتبر اور

معقول ضمانت داخل نہ کرے اور اوس کے بعد دریافت سے اگر مخبری ثابت نہ ہو تو مخبر کو حسب مناسب سزا دی جائے تا کہ ان اشخاص کی بد معاشی کا انسداد ہو جنہوں نے مخبری کو اپنا پیشہ قرار دیا ہے اس کے بعد مکرر ذریعہ فرمان خسروی مبارک صادر شدہ ۲۵ شوال المکرم ۱۳۳۴ھ ذریعہ گشتی معتمدی فینانس نشان (۱۱) مورخہ ۲۸ مہر ۱۳۲۵ف تاکید ہوئی ہے کہ تا وقتیکہ مخبر کافی ضمانت داخل نہ کرے اوس کی مخبری پر کوئی التفات ہرگز نہ کیا جائے اگر بعد تحقیقات اوس کی مخبری غلط ثابت ہو تو ضمانت ضبط کر لیجائے گی علاوہ اس کے مخبر کی حیثیت اور مقدمہ کی خاص صورت کے لحاظ سے اگر کوئی خاص سزا مخبر کو دینا مناسب متصور ہو تو وہ سزا بھی مبری منظوری حاصل کر کے مخبر کو دیجائے گی۔

اب بضمن کارروائی شکایات رعایائے مقطعہ موضع پالیگاؤں تعلقہ دیگلور (جاگیر موضع ڈائر کنڈہ تعلقہ سدی پیٹھ) ذریعہ فرمان مبارک صادر شدہ ۶ جمادی الثانی ۱۳۳۵ھ حکم تشرف صدور لایا ہے کہ

"بتجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ جو شکایتی درخواستیں بطور مخبری پیش ہوتی ہیں وہ اکثر بعد دریافت جھوٹی پائی جاتی ہیں - اور جن کی دریافت میں عہدہ داروں کا آفیشل وقت ضائع ہو جاتا ہے -

لھذا حکم دیا جاتا ہے کہ

اگر آیندہ ایسی مخبری یا محض شکایتی درخواست بغرض تحقیقات روانہ کیجائے تو الف۔ اگر مخبر یا درخواست گذار سے آغاز دریافت کے قبل کافی ضمانت لیجائے - جس کی مقدار -

(۱) شکایت کی اہمیت -

(۲) درخواست گذار کی حیثیت -

(۳) جس کے متعلق شکایت کی گئی ہے اور شخصیت کے لحاظ سے مقرر ہوگی (اور

شکایات بے اصل ثابت ہونے پر حسب ضابطہ مخبر کی ضمانت سوخت کیجائیگی اور جھوٹی شکایت پیش کرنے کی سزا بھی دیجائیگی۔
پس بمتابعت ارشاد ملازمان بارگاہ خداوندی اس حکم کی نقل بشکل گشتی تمام دفاتر میں روانہ کیجاتی ہے تاتعمیل کا شرف حاصل کیا جاتا ہے۔
اور عوام کے اطلاع کے لئے اس کو جریدہ اعلامیہ میں بھی شایع کیا جاتا ہے۔
مندرجہ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۱۲ امرداد ۱۳۳۶ف نمبر ۲۲ ص ۳۲

گشتی محکمہ معتمدی سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۲۳ شہریور ۱۳۳۶ف

نشان (۱۴) نشان مثل ۶/۱۶ صیغہ کلیات بابتہ ۱۳۳۳ف

مقدمہ - قرارداد رقبہ گائران -

تعین بنجرائی کے متعلق ذریعہ گشتی نشان (۱) بابتہ ۱۳۳۶ف حکم دیا گیا تھا کہ جن مواضعات میں بنجرائی کا رقبہ موضع کے جملہ رقبہ کے (۲۵) فی صدی سے کم ہو اوس کا تکملہ قطعات ناقابل کاشت یا پرمیوک اور گرٹ نمبروں سے کرنے کے بعد باقی رقبہ قابل کاشت لاونی کے واسطے محفوظ رکھا جائے لیکن لحاظ رہے کہ کسی حالت میں ناقابل زراعت زمین مثل - پہاڑ - پتھر - ندی - نالہ وغیرہ پیٹھ پر نہ دئے جائیں اور اگر اس امتناع سے محفوظ زمین کا رقبہ بعض مواضع میں ترکت زمینات محفوظ بنجرائی دمہرہ ہی ہیترم (۲۵) یکرقی صدی کے تناسب سے زیادہ بھی ہوجائے تو کچھ ہرج نہیں ہے۔ جن مواضع میں اراضی ناقابل کاشت یا گٹ یا پرمیوک کا رقبہ شرح متذکرہ صدر کے لحاظ سے بنجرائی وغیرہ کے واسطے محفوظ کرنے کے لئے کافی موجود نہ ہو تو ضرور نہیں ہے کہ زمینات خارج از کہاتہ رعایا افتادہ سے تکملہ کیا جائے بلکہ وہ بدستور لاونی کے لئے محفوظ رکھا جائے لیکن اگر ایسے خارج از کہاتہ رعایا رقبہ جات ایک ہی مقام پر اور ایک دوسرے کے متصل واقع ہوں اور متفرق طور پر واقع نہ ہوں تو اون سے (۲۵) یکرفی صدی

رقبہ کا تکملہ ہونا چاہئے ۔ اس کے بعد بہ تعمیل فرمان مبارک مصدرہ ۹ رمضان
۱۳۴۲ھ گشتی نشان (۱۳) مورخہ ۲۰ شہریور ۱۳۳۲ف اس حکم کے ساتھ جاری
ہوی کہ آیندہ کے لئے گائران کا رقبہ اراضی مزروعہ کے مقابلہ میں اس فیصدی
سے کم اور پندرہ فی صدی سے زیادہ مقرر نہ ہونا چاہئے اب صدر نظامت
مال سمت مرہٹواڑی سے تحریک وصول ہوئی ہے کہ گشتی نشان (۱۳) بابتہ ۱۳۳۲ف
کی بنا پر تعلقداران صاحبان و معتمدی ترقیات عامہ نے اضلاع کے اکثر مواضعات
میں (۱۰) یکر فی صدی رقبہ گائران کے لئے چھوڑکر باقی زاید رقبہ لاونی پر
اٹھا دیا ہے حالانکہ گشتی مذکور کا مفہوم یہ ہے کہ موجودہ رقبہ جات گائران
علی حالہ قایم رکھے جائیں آیندہ سے مقابلہ اراضی مزروعہ (۱۰) تا (۱۵) یکر گائران
کے لئے مختص ہوا کرے مواضعات سمت مرہٹواڑی میں رقبہ کا ان کی قلت کا
اظہار کرتے ہوئے محکمہ ہذا سے استفسار کیا گیا ہے۔ کہ لاونی شدہ قطعات متذکرہ بالا
برقرار رکھکر صرف ہدایت پر اکتفا کیجائے یا پٹہ جات منسوخ کرکے گائران میں شامل
کردیا جائے ۔

تحریک صدر نظامت بالکل درست ہے ۔ گشتی نشان (۱۳) صراحت کیساتھ
جاری ہوی ہے کہ آیندہ سے ایسا عمل کیا جائے ۔ اس کا یہ مفہوم ہرگز نہیں ہے
کہ جہاں بنجرائی بلحاظ گشتی نشان (۱) بابتہ ۱۳۲۶ف (۲۵) یکر فی صدی محفوظ
ہوچکا ہے وہاں گھٹاکر (۱۰) سے (۱۵) یکر فی صدی تک قایم کیا جائے اور باقی رقبہ
زراعت پر اٹھا دیا جائے ۔ البتہ جہاں اس وقت تک گشتی نشان (۱) ۱۳۲۶ف
کی تعمیل بھی ہوی ہے ۔ وہاں جو رقبہ گائران اب مقرر ہوگا وہ بجائے بندی گشتی نشان ۱۳
بابتہ ۱۳۳۲ف ہوگا لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ جن جن مواضعات میں رقبہ گائران
بلحاظ گشتی نشان (۱) بابتہ ۱۳۲۶ف مقرر و محفوظ کردیا گیا ہے اون میں گشتی نشان (۱۳)
بابتہ ۱۳۳۲ف کے لحاظ سے کسی قسم کی مداخلت نہ کیجائے ۔ اس لئے کہ گشتی کا
اثر واقعات ماقبل پر نہیں پڑسکتا جن جن میں بلحاظ گشتی نشان (۱) بابتہ ۱۳۲۶ف

تا ابھرائی گشتی نشان (۱۳) بابتہ سنہ ۱۳۳۳ ف کوئی رقبہ بنجرائی محفوظ نہیں کیا گیا ہے۔ وہاں بتعمیل گشتی نشان (۱۳) رقبہ بنجرائی کا تعین کیا جائے۔

۲۔ جن جن مقامات پر رقبہ بنجرائی کا تعین بہ لحاظ گشتی نشان (۱) بابتہ سنہ ۱۳۳۶ ف ہو چکا تھا اور بعد بہ لحاظ گشتی نشان (۱۲) سنہ ۱۳۳۳ ف رقبہ گھٹا کر بقیہ رقبہ پٹہ پر اوٹھا دیا گیا ہے۔ ایسے پٹہ جات کو اب کالعدم کرنے کی ضرورت نہیں ہے البتہ آئندہ سے ایسی غلطی نہ کی جانی چاہئے۔ پس حسبہٗ عمل ہو فقط۔ دستخط

محمد سمیع مددگار معتمد مال

مندرجہ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۲۷ آبان سنہ ۱۳۳۶ ف جزو اول عدد ۵ صفحہ ۹۱

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقعہ ۷ مہر سنہ ۱۳۳۶ ف

نشان (۱۹)

نشان کل صیغہ کلیات ۱۰۹/۹ بابتہ سنہ ۱۳۳۱ ف

مقدمہ۔ اصلاح عمل سوائے جمعبندی ذریعہ بندوبست۔

ذریعہ گشتی نشان (۲۹) بابتہ سنہ ۱۳۲۰ ف یہ حکم دیا گیا تھا کہ۔

(۱) گٹ و پرمپوک اراضیات میں جو بلا اجازت و بغیر حصول پٹہ کاشت ہوئی ہے۔ خواہ وہ تاوانی ہو یا غیر تاوانی ہر دو صورتوں میں بپابندی گشتی نشان ۱ بابتہ سنہ ۱۳۲۶ ف اگر کوئی اغراض سرکاری مانع ہوں اور عمل سوائے جمعبندی ہوتا ہے۔ اور حسب ضوابط پٹہ کرنا مناسب ہے تو مہتمم صاحبان بندوبست پٹہ کریں ورنہ بپابندی احکام نافذ الوقت تصفیہ کرنے کے مجاز ہوں گے۔ جس کا مرافعہ معتمدی مالگزاری میں سماعت ہوگا۔

بنجرائی و دیگر مختصہ زمینات کے پٹہ پر نہ دینے کے احکام صادر ہو چکے ہیں اگر ایسی زمینات میں کاشت ہو تو وہ پٹہ پر نہ دئے جائینگے بلکہ قابضین غیر مجاز بیدخل کر دئے جائیں اور کاغذات بندوبست میں ان اراضی کو حسب عمل سابق بمد بنجرائی وغیرہ کی حالتہ قایم رکھا جائے۔ ان قطعات پر اگر کاشت ہوگی تو

عمال دیہی تدارک کے مستوجب ہوں گے۔ نظماء جمعبندی کو یہ اختیار ہوگا کہ ایسے قطعات کی پیداوار ضبط و ہراج کر کے رقم ہراج سرکار میں جمع کر دیں کاشتکار عموماً ایسے قطعات کا زر لگان تاوان ادا کرنے سے انکار نہیں کرتے اور سلسلہ کاشت قائم رکھ کر ہر دو رقوم ادا کرتے ہیں جو خلاف منشاء سرکار ہے اور اس طرح جس غرض سے کہ یہ اراضیات مختص کئے گئے ہیں وہ غرض پوری نہیں ہوتی۔

[illegible] سال میں خشکی زمینات میں تری ہو کر اس کے بعد مسلسل تری کاشت نہیں ہوتی ہے تو کاغذات دیہی میں اس عمل کا سلسلہ بے اصول ہے [illegible] خشکی میں تری کاشت ہو تو آیا کٹ تری کے قرار دینے کا اختیار پہلے سے منتظم صاحبان بند و بست کو حاصل ہے۔ کہ وہ حسب صوابدید [illegible] تری یا خشکی قائم رکھ سکیں اب [illegible] اختیار باقی رہے گا۔

اس گشتی کے اجراء کے بعد سے مختلف تحریکات پیش ہو رہی ہیں۔ چونکہ فی زمانہ اراضی کی قدر و قیمت بڑھ گئی ہے۔ (۲) لئے رعایا اراضی قابل [illegible] یا گرد و پیش وک پر بسازش عمال دیہی قبضہ کر لیتی ہے اور چند سال تک بلا [illegible] ہونے جمعبندی میں عمل کرانے کے بعد قبضہ کی دلالت اور احکام کے حوالہ سے پٹہ کی مستدعی ہوتی ہے۔

دیکھنا یہ ہے کہ قبضہ کی تعریف کیا ہے قبضہ تعریف بصیغہ مال قبضہ جائز ہے [illegible] قبضہ جو [illegible] اپنے حسب دلخواہ بلا حکم یا علم کسی نے حاصل کیا ہو اور اس کو جائز قرار دینے کے لئے [illegible] بلا [illegible] جمعبندی میں عمل کرایا ہو۔ ایسے قبضہ کو ہر وقت بلا لحاظ مدت و حالات کے قبضہ غاصبانہ قرار دیا جائیگا نظر برآں فقرہ (۱) مندرجہ گشتی نشان (۲۶) بابتہ ۱۳۳۲ف کی تائید قبضہ حسب صراحت بالا ترمیم منظور کیجاتی ہے۔ پس حسب عمل ہو فقط شرح دستخط

مددگار معتمد مال

گشتی محکمہ معتمدی سرکار عالی صیغہ مالگزاری

واقع ۴ ار خورداد ۱۳۳۶ف

نشان (۳۰) — نشان مسل صیغہ $\frac{۵}{۹۵}$ جلد بابت ۱۳۳۵ف

متعلق ضمانت مکانات مسکونہ و ضمانت نامجات۔

گشتی محکمہ ہذا (۱۶) بابت ۱۳۳۰ف کی دفعہ (۵) میں حکم دیا گیا تھا کہ جائداد غیرمنقولہ باستثنا مکانات و مسکونہ جن کا ہراج قواعد عدالت دیوانی کی رو سے منع ہے کفالت میں منظور ہو سکے گی۔

اس کے بعد ذریعہ گشتی نشان (۱۵) بابت ۱۳۱۲ف یہ صراحت کر دی گئی کہ مکان مسکونہ کو ہراج سے مستثنیٰ رکھنے کی اصلی وجہ یہ ہے کہ مدیون بے مکان نہ ہو جائے اگر مدیون کے پاس علاوہ مکان مکفولہ کوئی دوسرا مکان موجود ہو تو کوئی وجہ نہیں ہے کہ مکان مکفولہ باوجود اس کی مسکونیت کے ہراج نہ کیا جائے اور جب ہراج کے لئے کوئی امر مانع نہیں ہے تو مسکونیت کی بنا پر ضمانت موثر نہیں ہو سکتی۔

چونکہ قواعد عدالت دیوانی کی رو سے مکان مسکونہ قرقی و نیلام سے مستثنیٰ تھا اور سررشتہ مال ایسے معاملات میں احکام عدالت دیوانی کی تقلید کرتا ہے اس لئے احکامات صدر جاری کئے گئے تھے مگر اب عدالت دیوانی کے انتظام میں ترمیم ہوگئی اور دفعہ (۳۰۳) ضابطہ دیوانی میں مکان مسکونہ ہو یا غیرمسکونہ اجرائی ڈگری میں قابل قرقی و نیلام قرار پا چکا ہے۔ اس لئے صدر ناظم صاحب مال سمت مرہٹواڑی نے حسب تحریک اول تعلقدار صاحب ضلع اورنگ آباد تحریک فرمائی ہے کہ جبکہ ضابطہ دیوانی مرتبہ میں دفعہ (۳۰۳) کی رو سے مکان مسکونہ ہو یا غیرمسکونہ اجرائی ڈگری میں قابل قرقی و نیلام پا چکا ہے تو اب سررشتہ مال کے قواعد ضمانت میں بھی مکان مسکونہ کی شرط کو برقرار رکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔

چونکہ تحریک واجبی ہے۔ اسلئے بمشورہ مینبر صاحب قانونی و ترمیم گشتیات متذکرہ صدر حکم دیا جاتا ہے کہ آیندہ سے مکان مسکونہ ہو یا غیر مسکونہ ضمانت میں مکفول کیا جائے گا فقط سند رجہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۷ ابان ۱۳۳۶ف

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۱۵ امرداد ۱۳۳۶ف

نشان (۲۱) نشان مثل صیغہ ۱۶۵ کلیات بابتہ ۱۳۳۶ف

مقدمہ - حفاظت لکڑی صندل۔

ناظم صاحب جنگلات کی اس تحریک سے کہ صندل کی لکڑی قیمتی اور بلحاظ اصول تو فیر صندل اس کی حفاظت بہی لازمی ہے اس لئے جاگیرداران ومقطعہ داران و پٹہ داران وغیرہ کو ہدایت ہونے کی ضرورت ہے کہ صندل کی لکڑی سوائے خشک شدہ درختوں کے فروخت نہ کی جائے اور اس کی نگرانی کا بہتر طریقہ ہے یہی ہے کہ جو مال جاگیرات مقطعجات یا زمین پٹہ وغیرہ سے برآمد ہو اس کا اجازت نامہ مددگار صاحب ڈویژن جنگلات کی مہر اور دستخط سے اجرا ہوا کرے۔ جاگیرداران صاحبان حسب ضرورت یہ اجازت نامہ مددگار صاحب جنگلات سے حاصل کرسکتے ہیں معتمد صاحب سررشتہ ترقیات عامہ سرکار عالی اتفاق کرتے ہوئے تحریک فرماتے ہیں چونکہ صندل درخت ارسالی ہے لہذا درختان صندل موقوعہ اراضیات پٹہ کا اجازت نامہ بہ لحاظ گشتی مال نشان (۲) واقع ۹ مردادی ۱۳۱۸ف پٹیل و پٹواری جاری کرنے کے مجاز نہیں ہیں اس کا اجازت نامہ بھی درخت خشک شدہ ہونے کا اطمینان کرنے کے بعد مددگار صاحب ڈویژن جنگلات دینگے اس لئے سررشتہ کروڑگیری کو ہدایت ہونی چاہئے کہ بجز اجازت نامہ مہری و دستخطی مددگار صاحب ڈویژن جنگلات خواہ جو بینہ جاگیری ہو یا سرکاری یا پٹہ کا اس کے متعلق فارمین جاری نہ کیا جائے بلکہ فوراً اس کی اطلاع مددگار صاحب جنگلات ڈویژن کو بغرض تحقیقات دیجانی چاہئے اور مال کروڑگیری ہی مثل ایسے مال کے ضبط کرلیا جاوے جس کیاتھ

کوئی اجازت نامہ نہ ہو چونکہ صندل کی لکڑی بہت قیمتی ہوتی ہے خصوصاً
دوسرے بلاد میں اس کی مانگ زیادہ ہے۔ اسی لئے سررشتہ جنگلات کی
رائے بالکل درست ہے۔ بنا برآں حکم دیا جاتا ہے کہ صندل کی لکڑی علاقہ جاگیر کی
ہو یا سرکاری کی یا اراضی پٹہ کی بلا اجازت نامہ کے عہدہ داران و نیز تحصیل مددگار صاحب
ڈویژن جنگلات برآمد نہ کی جائے۔ اور سررشتہ کروڑگیری اس کا پابند رہے کہ
جبتک مال برآمد شدنی کے ساتھ اجازت نامہ راہداری و تحصیل مددگار صاحب جنگلات
موجود نہ ہو تو بیت پاس اجرا نہ کیا جائے۔ بلکہ اس کو ضبط کرکے مددگار صاحب
جنگلات ڈویژن کو بغرض تحقیقات مطلع کرے۔ پس آیندہ سے حسب عمل ہو فقط

گشتی معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری

مورخہ ۱۲ ماہ آذر سنہ ۱۳۳۵ف

نشان (۳) نشان مثل صیغہ کلیات ۳۸/۹۵ بابت سنہ ۱۳۳۵ف

مقدمہ حقوق مقطعہ داران مع چوتھ مقطعہ۔

ذریعہ گشتی نشان (۳۷) مورخہ ۲ شہریور سنہ ۱۳۳۲ف ہدایت دی گیا تھا کہ
جن مقطعہ جات کے اسناد میں الفاظ صریح حقوق چوبینہ کی صراحت
موجود ہو یا آبکاری اور تتمہ ابواب کے الفاظ مستعمل ہوئے ہوں یا آنکہ ابتدائے
تاریخ عطائے مقطعہ سے جنگلات پر مقطعہ دار کا قبضہ رہا ہو اور یہ قبضہ قبل
سنہ ۱۳۳۰ف ساٹھ سالہ ہو۔ جو مقطعہ دار کے حقوق کے تسلیم کرنے کے لئے کافی ہو
یا مقطعہ خارج جمع ہو تو اون میں کسی طرح کی مداخلت یا دست اندازی منجانب
سرکار نہ ہوگی اس کے بعد سررشتہ جنگلات نے مقدمہ عطائے متعلک اداہالی
مقطعہ دار موضع پلی تعلقہ نظام آباد میں استہدا کی کہ تعلقدار صاحب ضلع نظام آباد
نے بحوالہ دفعہ (۲۰) قواعد بندوبست مقطعہ دار کے حق کو تسلیم کیا ہے مگر سررشتہ
جنگلات کی رائے میں یہ دفعہ اراضی مقطعہ سے متعلق ہے موضع مقطعہ کو اس سے
کوئی تعلق نہیں۔ چنانچہ تعلقدار صاحب کو یہ دفعہ اراضی مقطعہ سے متعلق ہونیکی

بابت توجہ دلائی گئی تو جواب وصول ہوا کہ جب اراضی مقطعہ کے جو بیٹے مقطعہ دار اور اراضی پٹہ کے جو بیٹے سے پٹہ دار متمتع ہو سکتا ہے تو موضع مقطعہ سے مقطعہ دار متمتع ہونے کا مستحق ہے پس رفع ابہام فرمایا جائے۔

اس استفسار پر حسب تجویز صدر ناظم صاحب مال ذریعہ مراسلہ نشان (۲۴۸۸) مورخہ یکم خورداد ۱۳۲۲ف حکم دیا گیا کہ

جب انعام دار مقطعہ دار کو اراضی انعام و مقطعہ کے جو بیٹے پر حقوق دئے گئے ہیں تو مقطعہ دار موضع بھی اس حکم سے مستفید ہو سکتے ہیں۔

چونکہ اس حکم کی اجرائی کے وقت گشتی نشان (۳۷) بابتہ ۱۳۰۴ف پیش نظر نہ تھی اور مراسلہ مذکور بلا منظوری مدارالمہام بہادر وقت جاری ہوا ہے اس لئے حکم مندرجہ مراسلہ نشان (۲۴۸۸) مورخہ یکم خورداد ۱۳۲۲ف منسوخ کیا جاتا ہے تاکہ آیندہ پیچیدگیاں واقع نہ ہوں۔

پس آیندہ سے گشتی نشان (۳۷) بابتہ ۱۳۰۴ف کے مطابق عمل ہوا کرے فقط

شرح دستخط

مددگار معتمد مال۔

گشتی محکمہ سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۷ بہمن ۱۳۴۷ف

نشان (۵) نشان مثل ۲۰/۹۵ بابتہ ۱۳۴۷ف

مقدمہ۔ استجازت تنصیب درختان آبکاری۔

استجازت تنصیب درختان آبکاری کے متعلق کوئی طریقہ معین نہیں ہے جس کی وجہ سے اغراض قانون مالگزاری اراضی مفقود ہو رہے ہیں اور درخواست گزاروں کو سالہا سال پریشان ہونا پڑتا ہے اس لئے باتفاق رائے ناظم صاحب آبکاری ملک سرکار عالی حسب ذیل طریقہ کارروائی رائج کیا جاتا ہے

(۱) تنصیب درختان کی ابتدائی درخواست تحصیل میں پیش ہوگی جہاں نمونہ

منسلکہ ہذا تخنۃ مرتب ہوگا۔

دفعہ ۲۔ اس تخنۃ کے خانہ (۱) سے (۲) تک ذریعہ گرداور ان خانہ پری ہوگی۔ اور خانہ (۲) سے خانہ (۱۹) کی تکمیل ذریعہ داروغگان آبکاری اس کے بعد راست تحصیل کے ساتھ تخنۃ مہتمم آبکاری کے پاس بھیجا جائیگا۔

دفعہ ۳۔ مہتمم آبکاری بلحاظ اغراض آبکاری بعد معائنہ موقع اپنی رائے درج کرکے تخنۃ ضلع میں بھیجدینگے اور ضلع سے اس کا تصفیہ ہوگا۔

دفعہ ۴۔ ضلع سے منظوری یا نامنظوری کی اطلاع دفتر مہتمی آبکاری کو دیجائے گی

دفعہ ۵۔ بصورت منظوری درخواست مہتمی آبکاری سے اجازت نامہ مرتب کرکے درخواست گذار کو دیا جائے گا اور اس کا ایک ایک مثنیٰ دفتر تحصیل و داروغہ آبکاری کے پاس روانہ کیا جائے گا۔

دفعہ ۶۔ داروغہ آبکاری کا فرض ہوگا کہ اس قسم کی منظور ریاست کا ایک جسٹر میں داخلہ درج کرکے نگرانی رکھے۔ پس حسبہ آیندہ عمل ہو فقط

دستخط

محمد عبد السمیع مددگار معتمد مال

مندرجہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۷ اسفندار ۱۳۲۷ف عدد ۱ جزو اول صفحہ ۱۲۱

ملاحظہ ہو صفحہ (۱۸۷) تخنۃ اجازت

[illegible]			نمبر	
[illegible]			۲۶	
[illegible]			۲۵	
[illegible]			۲۴	
[illegible]			۲۳	
[illegible]			۲۲	
[illegible]			۲۱	
[illegible]			۲۰	
[illegible]			۱۹	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۸	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۷	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۶	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۵	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۴	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۳	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۲	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۱	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۰	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۹	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۸	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۷	
[illegible]			۶	
[illegible]			۵	
[illegible]			۴	
[illegible]			۳	
[illegible]			۲	
[illegible]			۱	

گشتی حکم معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری

مورخہ ۱۱ اسفندار سنہ ۱۳۳۷ف

نشان ن ۶ (نشان مسل $\frac{۱۳}{۹۵}$) صیغہ کابابات بابتہ سنہ ۳۷ فصلی

حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر سرکار عالی

درمقدمہ تصفیہ حقوق اجارہ موضع -

ابتداءً ذریعہ گشتی نشان (۴۳) بابتہ سنہ ۱۳۲۳ف حکم دیا گیا تھا کہ اگر تمام شرائط قولدار کی طرف سے پورے ہوچکے ہوں اور رقبہ کی زیادتی کے سوائے قولی موضع میں دست اندازی کی کوئی وجہ نہ ہو تو مزروعہ رقبہ قابل الزراعت ملا کے اتنا رقبہ قولدار کے حق میں شرائط درج قول کے مطابق بالمقطعہ یا خذ نصف محاصل واگزاشت کیا جائے جس کی مقدار رقبہ مندرجہ قول کے دوچند سے زیادہ نہ ہو۔ اس کے بعد ذریعہ گشتی نشان (۴۲) بابتہ سنہ ۱۳۲۵ف گشتی متذکرہ بالا کی صراحت حسب ذیل کی گئی کہ اگر قولدار شرائط مندرجہ قول کی تکمیل کرے اور رقبہ کاشت طلب مندرجہ قول کے ثلث حصہ اراضی کو مزروع کردے تو اوس کے نام موضع قولی کی کل اراضی مزروعہ وغیر مزروعہ مندرجہ قول کی دوچند اراضی با خذ نصف رقم مشخصہ بندوبست بطور دوام کے لئے بحال کیا جائے گا۔

۲۔ رقبہ قول کی دوچند سے زاید اراضی کا پٹہ قولدار کے نام اوس صورت میں ہوسکیگا جبکہ کوئی اور اعتراض یا وجہ دست اندازی موجود نہ ہو۔

اس کے بعد ذریعہ گشتی نشان (۱۱) بابتہ سنہ ۱۳۳۴ف ان ہر دو گشتیات متذکرہ صدر کی توضیح حسب ذیل کی گئی کہ گشتی نشان (۴۳) بابتہ سنہ ۱۳۲۵ف متعلق اوس اراضی سے متعلق یہ شرط لگادی گئی ہے کہ سرکاری ضرورت نہ ہو تو میعاد ایک بندوبست کے لئے ایک درجہ تخفیف دہارہ سے پٹہ دیا جائیگا - البتہ اس گشتی میں دوچند کے ساتھ قابل زراعت کے الفاظ متروک ہوگئے ہیں اس سہو

کتابت کی وجہ سے گشتی نشان (۲۷) بابتہ ۱۳۲۲ف کے مندرجہ احکام سے
زاید قولوں میں رعایت ہونے لگی۔ اس لئے گشتی نشان (۲۴) بابتہ ۱۳۲۵ف
بحالہ قایم رکھی جاکر اوس کے فقرہ (۲) کی توضیح و اندراج حسب ذیل کیجاتی
ہے اگر قولدار شرائط مندرجہ قول کی تکمیل کرے تو اوس کے نام موضع قولی کے
قابل الزراعت رقبہ اراضی مندرجہ قول کے دوچند رقبہ تک یا ختم تصفیہ
محاصل تشخیص شدہ بیلز نرخ یا بالمقطع دوام کے لئے بحال کیا جائے اور گشتی
نشان (۲۷) بابتہ ۱۳۲۳ف کے مفہوم کے خلاف جس قدر اقوال کے مقطوعے کے
تصفیہ میں زائد اراضی قولداروں پر بحال کی گئی ہے۔ اوس کی فوری
اصلاح کیجاتے تاکہ نقصان سرکار نہ ہوسکے۔

اب اس خصوص میں اجارہ دار کی ایک درخواست وصول ہوئی ہے
جس میں بیان کیا گیا ہے کہ از روئے قول جو معاہدہ مابین اجارہ دار اور
سرکار ہوا ہے اس کے لحاظ سے کل موضع بطور بالمقطع ملنا چاہئے تھا کہ اراضی
مندرجہ قولنامہ کے دوچند سے موضع کا رقبہ کم تھا۔ چنانچہ صوبہ داری اور
دفتر اسپیشل عہدہ دار سے جو جانچ ہوکر تشخیص عمل میں آئی لیکن سرکار سے ذریعہ گشتی
نشان (۱۱) بابتہ ۱۳۲۳ف پر حکم اجرا کیا گیا کہ اراضی قابل زراعت کا دوچند
بیلز یا بالمقطع عطا ہوا کرے جس کی وجہ سے سائل کو صرف (۲۰) ایکڑ زمین بالمقطع
عطا ہوئی ہے۔ یہ امر بھی قابل غور ہے کہ اول قولنامہ کی پابندی جس طرح اجارہ دار پر
لازم ہے اوسی طرح اس کے وعدوں کا ایفا بھی سرکار پر ضروری ہے۔ دوسرے
یہ کہ اجارہ دار نے ہزارہا روپیہ صرف کرکے اراضی قابل زراعت کے علاوہ
ناقابل کاشت زمین کو مزروع کیا اور مزروع کی آبادی و ذرائع آبپاشی کی
درستی میں کثیر مصارف اور محنت برداشت کی اوس کا صلہ بھی
عطا نہ کیا جائے۔ بلکہ صرف اراضی قابل زراعت کے مزروعہ ہونے تک اسکا
معاوضہ دیا جانا کس قدر ناانصافی پر مبنی ہے۔ اس سے قبل عملدرآمد یہ تھا کہ اراضی

مندرجہ قول کا دو چند بطور بالمقطعہ عطا ہوا کرتا تھا۔ مگر اس کی تنسیخ گشتی نشان (۱۱) بابتہ ۱۳۳۴ف سے نفاذ شدہ ہو گئی اور اصولاً ہر احکام کی تعمیل اوس وقت ہوا کرتی ہے۔ جبکہ وہ نافذ ہوں اونہیں نہ ماضی میں اون کا وجود نہ ہو اوس زمانہ میں بھی اوس کا عمل کرنا سراسر ناانصافی ہوگی۔ لہذا تاریخ صدور گشتی سے عمل کرے۔ احکام صادر فرمائے جائیں کہ احکام ماقبل پر احکام مابعد کا اثر نہیں پڑ سکتا۔ تعلقدار صاحب ضلع عادل آباد نے یہاں استفسار فرمایا ہے۔ کہ بلحاظ احکام حالیہ حسب گشتی نشان (۱۱) ۱۳۳۴ف رقبہ قابل الزراعت مندرجہ قول کا دو چند دینے حکم صادر ہوا ہے مگر اب اس امر کے تصفیہ کی ضرورت ہے کہ۔

(۱) تاریخ نفاذ گشتی سے رقم پٹہ بالمقطعہ کا عمل کیا جائے یا تاریخ ختم مدت قول سے

(۲) جو ہوا جس کے بہ لحاظ اقرارات ضلع قطعی فیصل ہو چکے ہیں ان سے متعلق کیا عمل ہونا چاہئے۔

عندر اجارہ دار و تحریک ضلع ایک حد تک واجبی ہے ماقبل نفاذ گشتی نشان (۱۱) جو نقدی رعایت اجارہ دار کے ساتھ تحت احکام نافذ الوقت حکام مجاز کی منظوری سے عمل میں آئی ہو اوس کو واپس لینا نہ صرف اصول انصاف کے خلاف ہے۔ بلکہ اغراض رعایا پروری و موجب بے اعتمادی احکام سرکار رہوگا۔

لہذا عالیجناب مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر سرکار عالی ارشاد فرماتے ہیں کہ گشتی نشان (۳) بابتہ ۱۳۲۵ف اور گشتی نشان (۱۱) بابتہ ۱۳۳۴ف کی درمیانی مدت میں جو نقدی رعایت اجارہ داروں کے ساتھ ہوئی ہے اوس میں کوئی رد و بدل نہ کیا جائے اس حکم کا کوئی اثر گشتی نشان (۱۱) بابتہ ۱۳۳۴ف کے آخر پر نہیں پڑیگا۔ یعنی گشتی نشان (۴) بابتہ ۱۳۲۳ف کے مفہوم کے خلاف جو زائد اراضی قول دار و نیز بحال کی گئی ہے اوس کی اصلاح ضروری کیجائیگی فقط

شرح دستخط مددگار معتمد مال

مراسلہ محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۲۰ بہمن ۱۳۳۷ف

نشان (۲) نشان مثل ۱۱ صیغہ کلیات بابتہ ۱۳۳۷ف

مقدمہ۔ انتظام جائداد کاشتکار متوفی۔

ایک کارروائی کے ضمن میں دیکھا گیا کہ ایک پٹہ دار جس کے قبضہ میں (۱۵ ایکر ۲۱) گنٹہ اراضی محاصلی (۵۵ روپیہ) اور ایک مکان مالیتی اندازاً (۱۰۰) روپیہ تھا دو نابالغ بچوں کو چھوڑکر فوت ہوگیا۔ اس واقعہ کے ہوتے ہی ان نابالغ بچوں کے ماموں نے اس اراضی اور مکان دونوں کو بعجلت فروخت کرکے ان دونوں کو لیکر علاقہ انگریزی میں اپنے وطن کو چلا گیا چونکہ نابالغوں کے ماموں کا متوفی کی جائداد کے ساتھ یہ معاملہ تہ بتاکید بدنیتی اور ناجایز منفع کا قیاس پیدا کرتا تھا اس لئے تحصیل نے بخیال اس کے نابالغوں کے حقوق کی حفاظت سرکار کے ذمہ ہے باجازت ضلع متوفی کی جائداد کو خریداروں کے قبضہ سے لیکر اپنی نگرانی میں لے لیا۔ اس جائداد کے خریداروں کے منجملہ ایک خریدار نے محکمہ ہذا میں استدعا کی کہ تحصیل کے بے اختیارانہ حکم سے بلاتصفیہ عذرات کے سائل قبضہ اراضی سے بیدخل کردیا گیا ہے اگرچہ حسب رائے تحصیل جائداد بنام مرد نابالغ کورٹ کی نگرانی میں لینے کے قابل ہوسکتی ہے تو پہلے اس امر کا تصفیہ فرمایا جائے کہ آیا جائداد سائل کی ملک ہے۔ نابالغوں کی۔ مقدار مالیت جائداد جس کو کورٹ کی نگرانی میں لینے کی بحث ہے وہ (۵۵) روپیہ محاصل کی اراضی ہے اور ایک خام مکان مالیتی (۱۰۰ یا ۱۵۰) ہے جس کو سائل نے بمعاوضہ (۱۰۰) کلدار بطریق بیع جایز حاصل کیا ہے۔

اس درخواست کے وصول ہونے پر جب صدر نظامت سے دریافت کیا گیا تو جواب ملا کہ اس مقدمہ میں صرف بیع کی بنا پر اس طرح ناجایز قبضہ کی کوشش

ہو رہی ہے۔ تو حقوق نابالغین کی حفاظت ضروری ہے۔
بالآخر یہ کارروائی پیش ہو کر جب ہز ایکسیلنسی یمین السلطنہ صدر اعظم بہادر سرکار عالی کے ملاحظہ میں پیش ہوئی پر ارشاد شرف صدور لایا ہے کہ تعلقداروں کا یہ اصولی خیال صحیح ہے کہ تمام نابالغوں کا ولی جایز بادشاہ وقت ہے۔ اور یہ اہل ہنود کا ایک قدیم اور راسخ خیال ہے لیکن تعلقداروں کو اگزیکیٹیو اختیارات حاصل نہیں ہیں جو کچھ ابھی وہ کرسکتے ہیں صرف اس قدر کہ۔

(۱) قانون ولایت کے تحت و اضافت مقدمہ کو عدالتہائے قانونی کی نوٹس میں لائیں اگر عدالت نابالغ کے رشتہ داروں میں سے کسی ایک موزوں شخص کو ولی مقرر کردے تو خیر ورنہ تعلقدار سرکار حیثیت سے ولی مقرر کیا جاسکتا ہے یا نہیں۔

(۲) کورٹ آف وارڈز کو رپورٹ کردیں۔ اس قاعدہ کا اطلاق اُن مقدمات میں ہوگا اور بجز خاص حالات کے کسی ایسی جائداد کے متعلق کارروائی نہیں کیجائے گی جس کی سالانہ آمدنی (عہ) ہزار سے کم ہو۔ پس آیندہ سے حسبہ عمل ہو فقط۔

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی واقعہ ۲۰ بہمن ۱۳۳۷ف

نشان (۱۱) فوجداری نشان مثل (۱۹۵۳) بابتہ ۱۳۳۷ف

مقدمہ - اطلاع عدی سزایابی مقدم پٹواریان از عدالت فوجداری بہ تعلقدار صاحبان۔

سررشتہ مال نے تحریک کی کہ دیہی عمال کو جب کسی جرم میں عدالت فوجداری سے سزا دیجائے تو اس کی اطلاع تعلقداران اضلاع کو ہونی چاہئے تاکہ انتظام عزل و نصب میں سررشتہ مال کو مدد ملے بنابران اجلاس انتظامی عدالت العالیہ سے بحصول منظوری مندرجہ مراسلہ محکمہ سرکار نشان (۱۵۱)

مورخہ ۱۱ بہمن ۱۳۳۷ف حکم دیا جاتا ہے کہ جب کبھی کسی جرم میں دیہی عمال یعنے پٹیل و پٹواری وغیرہ کو سزا دی جائے تو ایسے فیصلہ جات کی نقول لازماً اول تعلقداران اضلاع کی خدمت میں ارسال ہوا کریں تاکہ تقرر و تعطل میں انھیں مدد مل سکے۔ پس حسبہٖ عمل ہو فقط

مندرجہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۳ اسفندار ۱۳۳۷ف عدد ۱۵ جزو ثانی صفحہ ۳۷

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۶ خورداد ۱۳۳۷ف

نشان (۱۰) مجاریہ کلیات نشان مثل ۲۵/۹۵ صیغہ کلیات بابتہ ۱۳۳۶ف

مقدمہ۔ اخراج اراضی بغرض تعمیر امکنہ سرکاری۔

اکثر کارروائیوں کے دیکھنے سے ظاہر ہوا کہ اراضی مالگزاری تعمیر امکنہ سرکاری وغیرہ کی غرض سے قبل تکمیل کارروائی اخراج دیگر دفاتر کے حوالہ کی جاتی ہے اور تختہ اخراج بعض اوقات اس قدر دیر سے وصول ہوا کرتے ہیں کہ اراضی محصلہ پر دیگر دفاتر سرکاری سے تعمیر کا کام آغاز اور بعض اوقات تکمیل کو بھی پہنچ جاتا ہے۔ ایسی کارروائیوں سوائے اس کے کہ محکمہ سرکار سے تکمیل ضابطہ کے لئے اخراج اراضی کی منظوری دی جائے۔ اور کوئی چارہ نہیں ہوتا۔ چونکہ یہ طریقہ درست نہیں ہے اس لئے حکم دیا جاتا ہے کہ بعد تکمیل جملہ امور اخراج اراضی کی منظوری محکمہ سرکار سے حاصل کرنے کے بعد اراضی اوس سررشتہ کے حوالہ کی جائے۔ جس کو کہ ضرورت ہے اس کے خلاف یعنے قبل حصول منظوری از محکمہ سرکار اگر کوئی اراضی کسی خاص غرض کے لئے دیدی جائے تو اوس زمین کے اخراج کی منظوری نہ دیجائے گی بلکہ اس کی ذمہ داری تفویض کنندہ عہدہ دار کے ذمہ رہے گی۔ پس آیندہ سے حسبہٖ عمل ہو فقط۔

جریدہ مورخہ ۱۶ امرتیر ۱۳۳۷ف عدد ۲۷

گشتی نکمہ معتمد مالگزاری سرکار عالی واقع ۱۰؍ خورداد ۱۳۴۷ف

نشان (۱۱) نشان مثل $\frac{۳۵}{۵۹}$ صیغہ کلیات ۱۳۴۷ف

حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ صدر اعظم بہادر سرکار عالی

بنسن روینیوں تعلقات بانڈریڈ۔ قندہار۔ احدگاؤں جدید منظورشدہ دہاروں کے وصول کے لئے با غراض دفعہ (۸۵) قانون مالگزاری اراضی سال زراعتی کے متعلق جو تصفیہ ہوا ہے نیز جدید دہاروں سے جو پٹہ دار ناراض ہوں اون کے ساتھ ادخال راضی نامہ و وصول محاصل کے عمل کے متعلق جو صراحت ہوی ہے بغرض اطلاع عام ذریعہ گشتی ہذا اشاعت کی جاتی ہے اور توقع کی جاتی ہے کہ جمیع عہدہ داران مال و بندوبست اس سے مطلع ہوکر حسبہٖ عمل فرمائینگے۔

(۱)۔ بموجب احکام نافذ الوقت ممالک محروسہ سرکار عالی میں راضینامہ کی آخری تاریخ ۳۱ ؍ ماہ خورداد ہے یہ تاریخ آغاز کارہائے زراعتی سے تخمیناً ڈیڑھ ماہ قبل بظاہر اس وجہ سے رکھی گئی ہے کہ لاؤنی کے لئے موقع ملے اور جدید شخص جوار اضی کو لئے اوس کو انتظامات کاشت کے لئے کافی مہلت بدست ہو علاقہ مدراس کے اون اضلاع میں جو ممالک محروسہ سرکار عالی سے متصل ہیں راضینامہ ۱۵ ؍ جولائی م ۴ ؍ شہریور مقرر ہے اور علاقہ بمبئی میں یہ تاریخ ۳۱ ؍ مارچ مطابق ۲۶ ؍ اردی بہشت مقرر ہے یہ کسی حال میں قرین مصلحت نہوگا کہ سال زراعتی کو تاریخ راضینامہ پر ختم کیا جائے۔ کیونکہ اس صورت میں بموجب دفعہ (۸۵) قانون مالگزاری وہ تمام اعلانات جو آخری تاریخ راضینامہ و تاریخ آغاز کارہائے زراعتی کے درمیان ہوں ان کے دہارسے ایکسال تک ملتوی رہنا پڑیگا۔ جس سے بلاوجہ نقصان سرکار ہوگا۔ پس نما نشل نقطہ نظر سے

یہ ضروری ہے کہ تاریخ آغاز سال زراعتی بہ لحاظ سہولت رعایا جہاں تک
فاصلہ ممکن ہو رکھی جاوے۔ مدراس میں سنہ فصلی کا آغاز یکم جولائی مطابق
۲۵ امرداد سے ہوتا ہے۔ اور علاقہ بمبئی میں توبموجب قانون مالگزاری
اراضی سال زراعتی کا آغاز یکم اگسٹ مطابق ۲۵ شہریور سے رکھا گیا ہے جملہ
حالات پر غور کرنے کے بعد حکم دیا جاتا ہے کہ ممالک محروسہ سرکار عالی کے لئے
یکم شہریور تاریخ آغاز سال زراعتی قرار دیجائے۔ یہ تاریخ مابین تواریخ
علاقہ بمبئی و مدراس ہے اور عموماً یہ اوسط زمانہ آغاز کارہائے زراعتی بھی ہے۔
(۳) تعین تاریخ آغاز سال زراعتی کے بعد ایک امر تصفیہ طلب رہجاتا ہے
وہ یہ ہے کہ بوقت اعلان بندوبست اگر کوئی پٹہ دار جدید دھاروں سے ناراض
ہوکر اراضی چھوڑ دینا چاہے تو اوس کے ساتھ کیا عمل ہونا چاہئے یہ ممکن ہے کہ
تحت دفعہ (۱۶) تاریخ راضی ناموں جات معین کرنے کا جو اختیار سرکار کو حاصل
ہے اوس کے بموجب خاص اعلانات بندوبست کے متعلق تاریخ راضینامہ کو
وقت اعلان تک بڑھا دیا جاوے۔ مگر چونکہ اوس وقت جدید لاؤنی کا
موقع نہیں رہتا ہے۔ لہذا اس انتظام سے نقصان محاصل کا اندیشہ ہے
پس یہ مناسب ہوگا کہ پٹہ دار ناراضی کو یہ حق دیا جاوے کہ سال بعد اعلان میں راضی بہ آخر خورداد تک
حسب حاصل قابض رہکر دھارہ سابقہ ادا کرے فقط مندرجہ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۶ تیر ۱۳۳۴ف ع ۲۸

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری بابت ۱۳۳۲ف

واقع ۲۲ خورداد

نشان (۱۲) نشان مثل ۱۶/۹۵ صیغہ کلیات بابت ۱۳۳۶ف

حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ بہادر صدر اعظم سرکار عالی

مقدمہ - مثل پٹواریوں کی برطرفی بعد آمین توسط تحصیل ہونی چاہئے۔
مجلس عالیہ عدالت سے وزیعہ گشتی نشان (۱۶۰) بابتہ ۱۳۳۲ف بہ لحاظ

نے گشتی [illegible] ہدایت دی گئی تھی کہ سمن کی تعمیل پٹیل و پٹواریوں پر بذریعہ
تعمیل کرائی جائے [illegible] حسب ضابطہ دیوانی نافذ ہوا تو بہ لحاظ سہولت کار بعد آ
دفعات ضابطہ دیوانی ۱۰۰ و ۱۰۱ میں عدالت کے اختیار تمیزی پر دکھلایا گیا کہ
وہ مناسب جانے تو بتوسط عہدہ داریا بالراست سمن کی تعمیل کرائے ۔ سررشتہ مال سے
بھی متعدد احکام جاری ہوچکے ہیں سمن کی تعمیل عہدہ داران مال کی طرف سے
وقت پر ہوا کرے دیری ہوگی تو ذمہ داری عہدہ دار متعلقہ پر ہوگی مگر معلوم
ہوتا ہے کہ عہدہ داران مال نے اس طرف کوئی توجہ نہیں کی جس کا نتیجہ یہ ہوا
کہ سررشتہ عدالت کو حسب دفعہ ۱۰۰ ضابطہ دیوانی اپنے اختیار تمیزی کو
کام میں لانا پڑا مگر یہ خیال کرتے ہوئے کہ سررشتہ مال کو نہیں خرابی کار کی
شکایت ہو یہ مسئلہ ایک کمیٹی کے سپرد کیا گیا جس کے ارکان معتمد عدالت و شریعت
صاحب مال اور میر مجلس صاحب عدالت العالیہ ہے اس کمیٹی میں یہ تصفیہ ہوا کہ
ایک موقع مال کو دیا جائے اگر سررشتہ مال پہلے سمن کی تعمیل نہ کرے یا اندرون
تاریخ وجہ معقول عدم تعمیل کے بابت ظاہر نہ کرے تو عدالت کو اختیار ہے کہ ضابطہ
دیوانی کے دفعات ۱۰۰ و ۱۰۱ کے مدنظر تعمیل کرائے چونکہ کمیٹی کی رائے
بہت درست ہے ۔ اس لئے حکم دیا جاتا ہے کہ اگر کسی مقدمہ میں پٹیل و
پٹواری کی طلبی عدالت سے ہو تو سمن کو فوری تعمیل کرائیں یا کم از کم اندرون
تاریخ وجہ معقول عدم تعمیل کے بابت ظاہر کردیں ورنہ دوسری مرتبہ سمن کی
تعمیل عدالت خود راست بلاتوسط کرائی گئی ۔ سمن ہائے عدالت ہائے
دیوانی کے بروقت تعمیل کرانے کی ذمہ داری عہدہ داران سررشتہ مال پر
عاید کی جاتی ہے کہ اگر آیندہ کوئی شکایت مسموع ہوگی تو تدارک لازمی متصور
ہوگا ۔ پس حسب ذیل عمل ہوا کرے ۔

گشتی محکمہ معتمدی سرکار عالی صیغہ مالگزاری　　واقعہ ۸ تیر ۱۳۳۷ف

نشان (۱۴) نشان مثل ع ۴۶/۹۵ صیغہ کلیات بابتہ ۱۳۳۷ف

حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ یمین السلطنت صدر اعظم بہادر

مقدمہ - کارروائی وظائف بیوگان -

چونکہ اکثر وظائف بیوگان کے کارروائیاں بہت تعویق سے پیش ہوا کرتی ہیں اور جب وجہ تعویق دریافت کیجاتی ہے تو بیوگان کی جانب سے یہ عذرات پیش ہوتے ہیں کہ وہ اپنے شوہر کے انتقال کی وجہ سے پریشان تھیں اور نیز ضابطہ سے لاعلم۔ اس لئے بمعافی تمادی منظوری وظیفہ کی کارروائی کیجائے عذر ... بیوگان ایک حد تک واجبی ہیں لہذا اس قسم کے مقامات کا تصفیہ جلد تر ہونے کے لئے پیشگاہ عالیجناب مہاراجہ یمین السلطنت صدر اعظم بہادر سے یہ حکم صادر فرمایا گیا ہے کہ معمولی وظایف کی کارروائی بعجلت پیش کرنے کی ذمہ داری جس طرح سررشتہ متعلقہ پر ہے اسی طرح وظائف بیوگان کے متعلق بھی دیگر رعایتی کارروائی کے آغاز کارروائی کی ذمہ داری بلا انتظار درخواست بیوگان سررشتہ متعلقہ پر رہے گی -

پس آیندہ سے حسبہٖ عمل ہو - فقط

مندرجہ جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۶ امرداد ۱۳۳۷ف ۳۱ جزو اول ص ۲۵۱

گشتی محکمہ سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۹ تیر ۱۳۳۷ف

نشان (۱۵) نشان مثل ع ۳۱/۹۵ صیغہ کلیات بابتہ ۱۳۳۷ف

حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ صدر اعظم بہادر سرکار عالی

مقدمہ - سماعت مقدمات تجویز ثانی -

قانون مالگزاری اراضی کے دفعہ (۱۶۴) میں تجویز ثانی کے متعلق حکم ہے

کہ کوئی درخواست تجویز ثانی مندرجہ ذیل وجوہ کے سوا کسی اور وجہ پر قبول نہیں کی جائے گی۔

الف - تجویز ثانی خواہ کو کوئی شہادت جدید موثر مقدمہ ہم پہونچی ہو جس کا علم اوس کو تصفیہ فیصلہ یا حکم مذکورہ نہ ہو سکا تھا یا جس کو باوجود پوری توجہ کے بھی وہ پیش نہ کرسکا تھا۔

ب - فیصلہ یا حکم میں کوئی بدیہی غلطی ہوئی ہو یا کسی اور وجہ کافی سے حق تجویز ثانی ثابت ہوا ہو۔

اس قدر صریح حکم باوجود بھی دیکھا جارہا ہے کہ نظر ثانی کی درخواستوں کی سماعت کے اختیارات کا بہت کچھ بیجا استعمال کیا جاتا ہے۔ ناظم صاحب کروڑگیری کی تحریر سے ظاہر ہے کہ ایک ناظم کروڑگیری نے اولاً ایک ملازم برطرف کردیا اور چند ہی روز کے بعد اپنے ہی حکم کی نظر ثانی وجوہات مندرجہ بالا کے منجملہ کسی وجہ کے موجود نہ ہونے کے باوجود بھی منظور کرلی اور (صہ) روپیہ جرمانہ کرکے ملازم کو بحال کردیا۔ یہ طریقہ کار اچھی نظر سے نہیں دیکھا جاسکتا لہذا آئندہ کے لئے حکم دیا جاتا ہے کہ درخواست ہائے نظر ثانی کو قبول کرنے سے قبل جن شرائط کی موجودگی یا پابندی کے لئے قانون میں واضح طور پر بتلایا گیا ہے ان پر کافی غور کرلیا جائے اور ایسی درخواست کو قبول کرتے میں کافی احتیاط عمل میں لائی جائے تنقیح کنندہ عہدہ داروں کو ہدایت دی جاتی ہے کہ بوقت تنقیح اس قسم کی تمام کارروائیوں کا بغور معائنہ کریں اور عہدہ دار کے کارروائی سے کوتاہی احتیاط نہ کرنے کا شبہ ظاہر ہو تو اُن عہدہ دار کے متعلق تدارک اختیار کریں فقط

مراسلہ محکمہ معتمدی سررشتہ مال صیغہ مالگزاری واقع ۱۵ اسفندار سنہ ۳۷ف

نشان (۹۱) کلیات نشان مسل ۶۷/۹۵ بابتہ سنہ ۱۳۳۶ فصلی

مقدمہ - سزایابی مقدم پٹواریاں از عدالت فوجداری۔

نقل گشتی مجلس عالیہ عدالت سرکار عالی ۱۱ بابتہ ۲ بہمن ۱۳۴۷ف اطلاعاً مرسل ہے فقط
مثنی - خدمت جناب نظامتحابان ہردو اسمات معہ نقل مذکور بغرض و اطلاع مرسل ہے
دستخط مددگار معتمد مال

نقل گشتی مجلس عالیہ عدالت اعمالک محروسہ سرکار عالی نشتر انتظامی صیغہ استدراک

نشان (۱۱) مورخہ ۲۰ بہمن ۱۳۴۷ف
نشان مثل ۱۹۵۲ سنہ ۱۳۴۷ف

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت اعمالک محروسہ سرکار عالی

مقدمہ - اطلاع دہی سزایابی مقدم پٹواریان از عدالت فوجداری به تعلقداران صاحبان متعلقہ

سررشتہ مال نے تحریک کی کہ دیہی عمال کو جب کسی جرم میں عدالت فوجداری سے سزا دیجائے تو اس کی اطلاع تعلقداران اضلاع کو ہونی چاہئے تاکہ انتظام عزل و نصب میں سررشتہ مال کو مدد ملے بنابر آن اجلاس انتظامی عدالت العالیہ سے بحصول منظوری مندرجہ مراسلہ محکمہ سرکار نشان (۵۵) مورخہ ۱ بہمن ۱۳۴۷ف حکم دیا جاتا ہے کہ جب کبھی کسی جرم میں دیہی عمال یعنے پٹیل و پٹواری وغیرہ کو سزا دیجائے تو ایسے فیصلجات کی نقول لازماً اول تعلقداران اضلاع کی خدمت میں ارسال ہوا کریں تاکہ تقرر و تعطل میں ان کو مدد ملے پس حسبہ عمل ہو فقط

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقعہ ۷ اردیبہشت ۱۳۴۷ف

نشان (۱۶) نشان مثل ۹۵/۹۶ بابتہ ۱۳۴۷ف

حسب الحکم سر مہاراجہ بہادر یمین السلطنت صدر اعظم بہادر باب حکومت

مقدمہ تعین پیشکشی درخواست انعام مخبرین تین ماہ از تاریخ شنوائی فیصلہ۔
گشتی ۳۶ بابتہ ۱۳۳۱ ف کے ذریعہ یہ حکم دیا گیا تھا کہ تغلب محصول کروڑگیری کے مخبری انعام کی درخواست قرقی مال سے چھ ماہ کے بعد پیش ہو تو لحاظ نہ کیا جائے گا۔ اس کے بعد بذریعہ گشتی نشان (۳۰) بابتہ ۱۳۳۳ ف انعام مخبرین کے متعلق ترمیم کی گئی کہ تاریخ قرقی مال سے صدور فیصلہ کے چھ ماہ بعد تک انعام کی درخواست ہر وقت پیش ہو سکتی ہے اور ملازمین کروڑگیری کے متعلق جن کی مخبری پر مال قرق ہو رہا ہے تاریخ قرق مال سے چھ مہینہ کی مدت متعلق رکھی گئی تھی مگر اس کی پابندی میں دشواریوں کا اظہار کیا گیا ہے لہذا بہ تنسیخ گشتیات مذکور دفعہ (۳۲) قانون کروڑگیری ضمن (۵) کے حاصلہ اختیارات کے تحت حکم دیا جاتا ہے کہ دفعہ (۴۰) قانون کروڑگیری کی رو سے واجب الایصال انعام کے واسطے متعلقہ دفتر کروڑگیری میں تاریخ شنوائی فیصلہ سے اندرون تین ماہ درخواست انعام پیش کرنا چاہیئے کسی کارروائی میں بہ لحاظ حالات ناظم صاحب کروڑگیری کو اختیار ہوگا کہ اس مدت میں توسیع کریں۔ فقط

۱۳۳۷ ف

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۱۵ امرداد ۱۳۳۷ ف

نشان ۱۷ نشان مثل ۶/۹۵ کلیات بابتہ ۱۳۳۷ ف

حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ بہادر یمین السلطنت صدر اعظم بہادر باب حکومت

مقدمہ۔ عدم اخراج اراضی بغرض مکان و آبادی۔

ذریعہ گشتی محکمہ ہذا نشان (۵) واقع ۲۳ اسفندار ۱۳۳۵ ف حکم جاری کیا گیا تھا کہ اخراج اراضیات نذر اعنی سے نقصان سرکار ہوتا ہے اور اس کا انسداد بہ لحاظ تحفظ حقوق سرکار لازمی ہے لہذا امروے نمبرات کے اخراج کی ضرورت نہیں ہے حسب حال نمبرات قایم۔ ہاں اخراج نمبرات کی وجہ سے

سرکاری زر مالگزاری کا ناحق نقصان ہوتا ہے اس کا انسداد اس طرح کیا جائے کہ جو اراضی زراعتی غیر زراعتی کاموں میں لائی جائے تو خاص دہارہ مقرر ہوکر سرکار میں وصول کیا جائے ۔

اس گشتی کے متعلق صدر نظامت سمت مرہٹواڑی سے تحریک وصول ہوئی کہ اراضیات باغراض ذیل حاصل کیجاتی ہیں ۔

(۱) سرکاری (۲) صفائی (۳) رفاہ عام

الف ۔ سرکاری ضرورتیں یہ ہیں کہ ۔ سڑک لوکلفنڈ یا تعمیرات ۔ ریلوے ذرائع آبپاشی ۔ اکثر سرکاری مختلف صیغہ جات وغیرہ کیا ان تمام سرکاری ضرورتوں سے اراضی کا صیغہ متعلقہ کے تفویض کیا جانا ممنوع ہے غالباً ایسا نہ ہوگا اگر ایسا ہے تو دھارہ کس سے وصول کیا جائیگا ۔ کیا اراضی اوس کے قابض سے حاصل کرکے ہر ناظم صیغہ کے نام پٹہ کا عمل کرکے جمع معینہ وصول کیجایا کرے ۔

ب) صفائی ۔ حدود صفائی میں زمین لیجاتی ہے آبادی کے لئے زمین مطلوب ہوتی ہے کیا لوکلفنڈ کے نام پٹہ کا عمل قایم کرکے رقم لوکلفنڈ سے لیجایا کرے گی ۔

ج) رفاہ عام ۔ قبرستان ۔ مسان وغیرہ بہت ساری ضروریات ہوتی ہیں جن کا تعلق کسی شخص خاص سے نہیں ہوتا ۔ اور نہ کسی سرکاری سررشتہ سے رقم ادا ہوسکتی ہے ۔ ایسی صورتوں میں کیا عمل کیا جائے ۔

دیگر سررشتہ جات کی طرف سے بھی اس قسم کی تحریکات وصول ہوئیں چنانچہ یہ کارروائی عالیجناب مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر کے ملاحظہ میں پیش ہونے پر ارشاد ہوا کہ مشیر صاحب قانونی کی بھی رائے اس مسئلہ میں لیجائے ۔

مشیر صاحب قانونی نے رائے سررشتہ سے اتفاق فرمایا ۔ بملاحظہ آراء مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر سرکار عالی ارشاد فرماتے ہیں کہ جو اراضی اکثر دفاتر سرکار عالی کی تعمیر کے لئے مطلوب ہو وہ حسب سابق زراعت سے خارج ہونی چاہئے ۔ جو اراضی کہ سررشتہ لوکلفنڈ کے تفویض ہو اوس کے متعلق معتد یہ دہارہ کا معاف ہونا

چاہیے کہ آیا اس اراضی سے سررشتہ لوکل فنڈ کوئی نفع یا تمتع حاصل کر رہا ہے یا نہیں
مثلاً اگر سررشتہ لوکل فنڈ یا اپنے اسپتال کے لئے اراضی حاصل کرے جن پر
کہ وہ کوئی فیس مثلاً ... وغیرہ عائد نہیں کر رہا ہے تو ایسی اراضی گو زراعت
سے خارج نہ ہوگی۔ لیکن اس پر کوئی دوبارہ تحت دفعہ (۱۵۰) قانون اراضی
مالگزاری عائد نہ ہوگا۔ لیکن اگر کسی ایسے مقام کے توسیع آبادی کے لئے اراضی
حاصل کی جائے جہاں کہ نزول و گھرپٹی لئے جاتے ہیں تو چونکہ سررشتہ لوکل فنڈ نزول
و گھرپٹی وغیرہ سے مستفید ہوتا ہے دوبارہ کا تعدیہ واجبی ہوگا۔ جو اراضی کہ
سررشتہ صفائی یا لوکل فنڈ کسی غیر نافع غرض کے لئے حاصل کرے تو اس پر دوبارہ کا
تعدیہ درست نہ ہوگا۔ لیکن بعد میں کسی نفع بخش کام کے لئے ایسی اراضی استعمال
کی جائے تو پھر تاریخ استعمال تا فعانہ سے دوبارہ عائد کیا جانا چاہئے۔

رفاہ عام قبرستان۔ مسان وغیرہ یا دیگر ضروریات جن کا تعلق کسی شخص سے
نہ ہو اوس کے لئے بھی اراضی حسب سابق خارج ہوگی۔

انتخاب اراضی برائے تعمیر امکنہ سرکاری میں گشتی محکمہ ہذا نشان (۴) بابتہ
۱۳۳۳ف ہمیشہ پیش نظر رہا کرے۔ پس آیندہ سے حسب تعمیل ہو فقط

گشتی محکمہ معتمدی سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع یکم شہریور ۱۳۳۷ف

نشان (۱۸) کلیات نشان مسل ۱۲/۹۵ کلیات بابتہ ۱۳۳۰ف

حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ صدر اعظم بہادر سرکار عالی

مقدمہ ۔ استفسار نسبت ایصال تکمیل مقدم پٹواریاں۔
ایک ضلع میں ایصال پوتگی تکمیل مقدم پٹواریاں کے متعلق بحث پیدا ہونے
پر ضلع نے تصفیہ کیا کہ کل محاصل موضع سے بعد وضع رقم کاغذ بہا و جملہ پوتگی
بیت سندھیان خواہ زمین ہو یا نقدی بقیہ رقم پر پٹیل پٹواریوں کو تکمیل

دیا جانا چاہئے۔ صوبیداری سے حکم ہوا کہ اخراجات دیہی یعنے بابت سندھیان نیرٹریان کا غذبہا اور رسوم سہ دیہی کے وضعات کے بعد تشخیص اکیل الہدیہ کا عمل درست ہے۔ بالآخر یہ مسئلہ محکمہ ہذا تک پہونچا۔ قبل اس کے کہ کوئی تصفیہ محکمہ ہذا سے کیا جاتا ہے۔ کل اضلاع سے عملدرآمد اور آرائے دریافت کی گئی آرا کے وصول ہونے پر معلوم ہوا کہ اضلاع میں مختلف عمل ہے۔ بعض تعلقدار صاحبان کی رائے ہے کہ بعد وضع رقم کا غذبہا و تنخواہ بیت سندھیان و نیرٹریان اکیل دیا جانا چاہئے بعض تعلقدار صاحبان محصول دار ڈپٹی کو اس میں اضافہ کرتے ہیں اور بعض کا خیال ہے کہ رسومات سہ دیہی دیکھ کر دیا جائے یہ کو اس میں اضافہ کیا جائے۔ چونکہ مختلف العمل درست نہیں ہے۔ لہٰذا بغرض عمل یکسانیت حکم دیا جاتا ہے کہ بعد وضع رقم کا غذبہا و معاش و تنخواہ بیت سندھیان و نیرٹریان بقیہ وصول پر پٹیل و پٹواریان کے اکیل کا حساب کیا جائے پس آئندہ سے جملہ عمل ہو فقط

مندرجہ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۷ مہر ۱۳۳۷ف ع ۳۹ جز اول ص ۳۲۸

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری وقع ۱۰ شہریور ۱۳۳۷ف

نشان (۱۹) نشان مثل ۵۵/۹۵ کلیات بابتہ ۱۳۳۷ف

حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر سرکار عالی

مقدمہ - ہراج ثمرہ شریفہ -

بضمن مرافعہ ایک کارروائی سرکار کے ملاحظہ میں ایسی پیش ہوئی کہ ایک شخص نے ثمرہ شریفہ کا یکسالہ ہراج مبلغ (ماسہ) پر کر کے پنجسالہ منظوری کے لئے ڈویژن میں تحریک کی۔ چونکہ گزشتہ ہراج اس معاملہ کا اور اسی مقام کا مبلغ (للعہ) پر ہوا تھا اس لئے وجہ کمی یہ بتلائی گئی کہ وقت پر بارش نہ ہونے سے ثمرہ کم ہوا۔ ڈویژن نے اس کمی کی منظوری ضلع سے چاہی اس انتظار میں

ایک شخص کی طرف سے ([illegible]) روپیہ اضافہ کی درخواست ضلع میں پیش ہوگئی
منتظم ضلع نے اس شخص کے نام [illegible] ہراج کی منظوری اور عمل کا حکم دیکر بوجہ کمی
[illegible] منظوری طلب [illegible] صدر تعلقات [illegible] فراہمی خواستگاران
[illegible] ہراج کرنے کا حکم دیا گیا [illegible] کوئی خواستگار رجوع نہیں ہوئے
[illegible] کی منظوری [illegible] کی صدر تعلقات نے جواب دیا کہ بمقابلہ گزشتہ
([illegible]) کی کمی ہے تو آپ کو نہیں [illegible] تھا کہ معاملہ کا ہراج تین سال کے لئے
کرتے۔ نقصان مستاجر کا خیال تو آپنے فرمایا۔ مگر نقصان سرکاری کا کوئی لحاظ
نہیں کیا گیا۔ ہراج جو تحصیل سے ہوا ہے اوس کا جلد تصفیہ فرمادیا جائے ورنہ
نقصان کی ذمہ داری ضلع پر عائد ہوگی۔ اوس شخص نے جس کے نام ضلع نے ([illegible])
روپیہ اضافہ [illegible] ہراج کی منظوری دیدی تھی تکملہ [illegible] اثر کیا
غور طلب امر اس کارروائی میں یہ ہے کہ اولاً ضلع نے تحت کی کارروائی کو نظرانداز
کر کے ایک دوسرے شخص کی درخواست پر بغیر ہراج [illegible] کئے ہوئے ([illegible])
روپیہ کی معمولی زیادتی پر تین سال کے لئے ٹھیکہ دیدیا [illegible] یہ کہ تعلقدار ضلع کو
پوری طور سے دیدینے کے مجاز نہ تھے بمقابلہ گزشتہ ([illegible]) فیصدی سے زیادہ
کمی تھی چونکہ یہ طریقہ کارروائی سرکار کے منشا کے خلاف ہے اس لئے حکم دیا
جاتا ہے کہ جہاں ہراج کئے جانے کے متعلق احکام ہیں وہاں بغیر ہراج کرنے کے
دوسری کارروائی نہ ہونی چاہئے۔ اگر کہیں ایسی ناگزیر ضرورت واقع بھی ہو تو
سرکار سے منظوری حاصل کیجائے [illegible] ایسے معمولی اضافوں کی ضرورت ہے
اور نہ پروا بلکہ سرکار عالی کو یہ منظور ہے کہ احکام مجریہ کی کماحقہ عہدہ داران
سختی پابندی کریں۔

پس جملہ عہدہ داران سرکاری کو عام طور پر آگاہ کیا جاتا ہے کہ
آیندہ سے حسبہٗ تعمیل کیجائے فقط [illegible] دستخط

مددگار معتمد مال

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۲۵ شہریور ۱۳۴۲ف

نشان (۲۰۲) کلیات نشان مسل ۵/۹۵ صیغہ کلیات ۱۳۴۲ف

حسب الحکم صدراعظم بہادر سرکار عالی

مقدمہ۔ منظوری رخصت اتفاقی تحصیلداران و مددگاران تعلقداران

رخصت اتفاقی عہدہ داران سرکار عالی کے متعلق گشتی مجریہ محکمہ فینانس (۱۴) بابتہ ۱۳۳۲ف میں حکم دیا گیا تھا کہ رخصت اتفاقی کی منظوری کا افسر بالادست کو اختیار رہے گا۔ اس حکم کے تحت مددگاران کی رخصت اتفاقی تعلقدار صاحبان اضلاع منظور کرنے لگے۔

اس کے بعد جب صدر نظامتوں کا قیام ہوا اور صدر نظار صاحبان کے اختیارات کی اشاعت ذریعہ گشتی ۱۶ واقع ۵ ابان ۱۳۳۲ف کی گئی تو اس دستورالعمل کے فقرہ (۳) میں حکم دیا گیا کہ صدر ناظم صاحبان جملہ عہدہ داران تحت کی رخصت اتفاقی منظور و نامنظور فرمائیں۔ رخصت میں انصرام کار کا انتظام کریں گے۔ اس حکم کے نفاذ سے تعلقداران اضلاع کا اختیار اپنے ماتحت عہدہ داروں کی رخصت اتفاقی کے منظور کرنے کا باقی نہیں رہا۔

اول تعلقدار صاحب ضلع رائچور نے تحریک کی کہ اول تعلقدار صاحبین کو اپنے ماتحتین عہدہ داروں کی رخصت اتفاقی کے منظور کرنے کا اختیار نہیں ہے۔ سابق میں جو اختیارات دیے گئے تھے صدر نظامت کے قیام سے اوٹھالئے گئے۔ لیکن ہمیشہ ضلع استفادہ کی منظوری یا امید منظوری دی جاتی ہے صدر نظامت نے اس کو روا رکھا ہے۔ یہ اس کا ثبوت ہے کہ ضلع کو اختیارات حسب سابق ملنے چاہئے اس کے بغیر کام میں ہرج ہونے کا اندیشہ ہے۔ اصل تحریک پر ہر دو صدر نظما صاحبان اسمائے سے رائے لی گئی۔ صدر ناظم صاحب سمت مرہٹواڑی

متعلق ہیں کہ صلع کو یہ اختیار دیا جانا چاہئے۔ صدر ناظم صاحب تلنگانہ موجودہ احکام میں کسی قسم کی تبدیلی سردست مناسب خیال نہیں فرماتے ہیں۔ اس جملہ کارروائی کو ملاحظہ فرمانے کے بعد حکم دیا جاتا ہے کہ آئندہ سے ماتحت عہدہ داران تحت صلع کی رخصت اتفاقی اول تعلقداران صاحبان اضلاع منظور فرمایا کریں مگر رخصت اتفاقی کی غرض وغایت ضرور پیش نظر رہے کہ۔

(۱) وقت واحد میں جملہ مستحقہ رخصت اتفاقی منظور نہ کیجائے۔

(۲) وجہ رخصت ناگزیر ہو۔ واقع۔

(۳) سرکاری کام پر کوئی ہرج نہ ہوتا ہو۔

رخصت اتفاقی کا اکثر بیجا استعمال کیا جاتا ہے اس کی روک تھام بھی ضروری ہے بہرحال رخصت اتفاقی کے منظور کرنے میں کافی احتیاط عمل میں لائی جانی چاہئے۔ پس آئندہ سے حسبہٖ عمل ہو۔

گشتی معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۳۰ شہریور ۱۳۴۷ف

نشان مجاریہ (۲۱) نشان مثل ۱۲ مال میدک آبپاشی ۱۳۲۹ف

حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر سرکار عالی

مقدمہ۔ منظوری راضی ناجات قول دستبند ذرائع آبپاشی۔

صوبہ دار صاحب میدک نے ذریعہ مراسلہ نشان (۲۳۰۶) مورخہ ۳۰ شہریور ۱۳۲۸ف تحریک کی تھی کہ تعلقدار صاحبان اضلاع کو یہ شکایت رہتی ہے کہ تالابوں کا راضینامہ پیش ہونے پر سررشتہ آبپاشی سے خواہش کیجاتی ہے کہ بعد معائنہ تالاب درستی وعدم درستی کی بابت رپورٹ کی جائے۔ سررشتہ آبپاشی کی رپورٹ وصول ہونے میں ایک عرصہ گذر جاتا ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ قولدار اپنی ذمہ داری سے سبکدوش نہیں کیا جاتا اسکے

نیست ایک عام حکم ہونا چاہئے کہ تین ماہ تک تعلقدار صاحبان سررشتہ آبپاشی کی رپورٹ کا انتظار کریں۔ اندرون تین ماہ رپورٹ سررشتہ آبپاشی سے وصول نہ ہو تو تعلقدار صاحبان مجاز کر دئے جائیں کہ کسی ڈویژن افسر کی تصدیق سے راضینامہ منظور کرلیں۔ حسب تحریک صوبہ دار صاحب میدک حسب الحکم عالیجناب صدر اعظم بہادر ذریعہ مراسلہ نشان (۳۴۵) مورخہ ۵ بہمن ۱۳۳۰ف صوبہ دار صاحب کو لکھا گیا کہ قول دستبند غیر مفید ثابت ہوا اور تجویز کی گئی کہ آئندہ قول نہ دیا جائے اور سرکار یہ چاہتی ہے کہ جہاں تک ممکن ہو قول مسترد کر دئے جائیں۔
افسوس ہے کہ بہت سے قول مستحکم ذرائع کے بلا سوچے سمجھے عہدہ داران مقامی نے اپنی کارگزاری کے اظہار میں دیدئے ہیں۔ قولداروں کو اس وقت تک رقم دستبند ادا نہیں کیجاتی جبتک کہ وہ سرٹیفکٹ پیش نہ کرے۔ پس جن تالابوں کا سالگزشتہ کا دستبند بربنا سرٹیفکٹ ادا ہو چکا ہو ان کے لئے تصور کرلینا چاہئے کہ حالت تالاب یا کنٹہ درست ہے راضی نامہ منظور کرلیا جانا چاہئے اور جن تالاب یا کنٹہ کی رقم دستبند ادا نہیں کی گئی ہو ان کے لئے یہ سمجھنا چاہئے کہ حالت نادرست ہوگی۔ مگر ان کے راضی نامہ جات بھی مشروطی طور پر منظور کرلئے جانے چاہئیں کہ اگر تین ماہ کے اندر سررشتہ آبپاشی سے رپورٹ پیش ہو کہ حالت نادرستگی ظاہر ہو تو درستی کے مصارف قولدار کو ادا کرنے ہوں گے سررشتہ آبپاشی کو چاہئے کہ تین ماہ کے اندر وہ جواب دیں ورنہ یہ سمجھ لیا جائیگا کہ حالت تالاب یا کنٹہ درست ہے۔ لہذا حسبہٖ عمل کیا جائے فقط

گشتی معتمد سرکار عالی صیغہ مالگذاری

نشان (۲۳) واقع ۱۰ ابان ۱۳۳۶ف

نشان مثل ۵/۲۷ بابتہ ۱۳۳۶ف کلیات

حسب الحکم عالیجناب صدر اعظم بہادر

مقدمہ - انتظام قطع و برید درختان آبکاری -

قبل از قیام سررشتہ آبکاری خشک درختان ناقابل تراش کے ہراج کا اقتدار تحصیلداروں کو دیا گیا تھا من بعد ذریعہ قواعد حفاظت درختان آبکاری منسلکہ مراسلہ محکمہ ہذا نشان (۲۶م ۳۹) واقع ۲۱ اردی بہشت ۱۳۲۳ف یہ اختیار مہتممان آبکاری کو دیا گیا لیکن ناظم صاحب آبکاری کی تحریک اور صوبہ دار صاحب ورنگل کی رائے پر غور کرنے کے بعد ذریعہ مراسلہ محکمہ ہذا نشان (۲۲م) واقع ۲۵ دی ۱۳۲۵ف موسومہ صوبہ داری ورنگل جس کا مثنیٰ دیگر صوبہ جات کو دیا گیا ہے۔ یہ حکم دیا گیا تھا کہ تحصیلداراں بھی ناقابل تراش یا خشک درختان آبکاری کے قطع و برید کی اجازت رعایا کو دیسکتے ہیں۔ مگر اولاً بذریعہ ملازمان آبکاری ناکارگی درخت کا پنچنامہ بموجودگی مستاجرین کراکے قطع کی اجازت دینی چاہئے اگر ملازمین آبکاری و متاجر کو اطلاع نہ ہوگی تو بہت سے درخت کار آمد قطع ہوجائینگے اور معاملات پیچیدگی میں پڑجائینگے۔ مگر باوجود اسکے سررشتہ مال سے بلا اطلاع سررشتہ آبکاری و ترتیب پنچنامہ قطع و برید درختان کی اجازت دیجاتی ہے جس سے نقصان سرکار ہورہا ہے۔ اس لئے حکم دیا جاتا ہے کہ آیندہ بلا ترتیب پنچنامہ و بلا اطلاع سررشتہ آبکاری کوئی درخت قطع ہو تو قطع کنندہ بعلت خلاف ورزی چالان عدالت یا بصیغہ انتظامی قابل تدارک ہوگا اور اس کی ذمہ داری عہدہ دار اجازت دہندہ پر رہیگی پس حسبہ عمل ہو فقط

(مندرجہ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ یکم دی ۱۳۳۶ف جزو اول صفحہ ۴۵ تا ۴۶)

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۲۰ ماہ آبان ۱۳۳۷ف

نشان (۲۴) نشان مثل ۱۵/۹۵ بابتہ ۱۳۳۷ف

حسب الحکم جناب صدر المہام بہادر مال و پولیس -

مقدمہ - عطائے اجازت باجہ نوازی بہ ڈویژن افسر صاحبان اضلاع بوقت تقریب باجہ نوازی - بنادیق - تفنگچہ - قرآبین و آتشبازی سر کرنے کی اور کھیل تماشوں کی اجازت دینے کا اختیار تعلقدار صاحبان اضلاع کو بہ حیثیت نظامئے کوتوالی حاصل ہے - چونکہ بوقت تقاریب وغیرہ رعایا کو دور و دراز مقامات سے مستقر ضلع پر حاضر ہوکر اجازت حاصل کرنی پڑتی ہے جو تکلیف کا باعث ہے بربنائے تحریک صدر نظامت مال سمت مرہٹواڑی سررشتہ عدالت کو تحریک کی گئی تھی کہ ایسے اختیارات ڈویژن افسروں کو دیے جائیں تو باعث سہولت رعایا ہے اب سررشتہ عدالت سے بعد شرف منظوری عالیجناب مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر یہ اطلاع وصول ہوی ہے کہ ایسے اختیارات اجازتی ڈویژن افسروں کو بھی عطا کئے جائیں پس براہ کرم آیندہ سے حسبہ عمل فرمایا جائے فقط

مندرجہ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۷ امرداد ۱۳۳۹ف ع ۳ جز اول صـ ۳۲

نشان (۱۱۴) صیغہ مال مورخہ ۲۴ آبان ۱۳۳۷ف

نشان مثل ۶۳/۹۵ بابتہ ۱۳۳۶ف صیغہ کلیات

تحت دفعہ (۱۵۸) قانون مالگزاری اراضی سرکار عالی -

عالیجناب مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر سرکار عالی ارشاد فرماتے ہیں کہ حیدرآباد سیول سرویس کے تمام کامیاب عہدہ دار جو ابھی وقت خدمات مددگاری تعلقداری یعنے ڈویژن افسری مال پر مامور ہیں چھ مہینے یا ایک سال کے تجربہ کے بعد سماعت مرافعہ تحصیلات کا اختیار استعمال کرسکیں گے

مندرجہ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۱ امرداد ۱۳۳۸ف ع ۲ جز اول صـ ۱۰

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۲۲ آذر ۱۳۳۸ف

نشان محاسبہ (۱) نشان مثل ۵۳/۹۵ تعلقات بابتہ ۱۳۳۶ف

حکم سرکار

متعلقہ ... دریافت ...

بذریعہ فرمان مبارک صادر شدہ ہمر جمادی الثانی ۱۳۳۴ھ ذریعہ مہتممی محکمہ نشان (۵) بابتہ ۱۳۳۵ف حکم دیا گیا تھا کہ ... ثابت ہوا ہے کہ جو شکایتی درخواستیں بطور مخبری پیش ہوتی ہیں وہ اکثر بعد دریافت جھوٹی پائی جاتی ہیں اور جن کی دریافت میں عہدہ داروں کا فضول وقت ضائع ہوجاتا ہے۔

لهذا حکم دیا جاتا ہے کہ

اگر آئندہ ایسی مخبری یا متعلق شکایتی درخواست بغرض تحقیقات روانہ کیجائے تو التزاماً مخبر یا درخواست گزار سے آغاز دریافت کے قبل کافی ضمانت لیجائے جس کی تعداد۔

(۱) شکایت کی اہمیت۔

(۲) درخواست گزار کی حیثیت۔

(۳) جس کے متعلق شکایت کی گئی ہے اوس کی شخصیت کے لحاظ سے مقرر ہوگی اور شکایت بے اصل ثابت ہونے پر حسب ضابطہ مخبر کی ضمانت سوخت کردیجائے گی اور جھوٹی شکایت پیش کرنے کی سزا بھی دیجائے گی۔

اس حکم میں کسی قدر ترمیم ہونے کے متعلق پیشگاہ جہاں پناہی میں معروضہ گزرانے پر بذریعہ فرمان واجب الاذعان مترشدہ ۲ ربیع الاول شریف ۱۳۴۷ھ ارشاد خداوندی شرف صدور لایا کہ۔

"میرے حکم سابقہ میں مخبری کی شکایتی درخواستوں کا جو ذکر ہے (جن کی بناء پر گشتی جاری ہوئی ہے۔) اوس سے مراد وہی ہیں جو کرنل ٹرینچ اور مہاراجہ نے بیان کیا ہے۔ یعنی ذاتی عناد

کیوجہ سے جو محض شکایتی عرایض ہوں وہ مجری کے عرائض سمجھے جائینگے اور یہ بات ہمیشہ ضمانت طلب کرنے والے مفتش عہدہ دار یا کمیٹی کی رائے تمیزی پر منحصر رہیگی کہ آیا کوئی شکایتی عرضی مجری سمجھکر ضمانت لیجائیگی اور سرکاری مفاد کی عرضی پر کوئی ضمانت لینے کی ضرورت نہ ہوگی پس موجودہ گشتی کی حسبہ توضیح کردیجائے۔ پس آیندہ سے بمتابعت فرمان خسروی عمل فرمایا جائے فقط۔ مندرجہ جریدۂ اعلامیہ مورخہ ۲۹ اردی ۱۳۳۸ف ع۹

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۱۷ اردی ۱۳۳۸ف

نشان (۳۳) نشان مثل ۱۱/۹۵ صیغہ کلیات بابتہ ۱۳۳۷ف

حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر باب حکومت سرکار عالی

مقدمہ۔ انتظام جائداد کہاتہ دار متوفی۔

سلسلہ گشتی نشان (۷) مورخہ ۲۰ ارہبہمن ۱۳۳۷ف بمقدمہ صدر نگارش ہے کہ مذکورہ گشتی کے فقرہ (۲) میں جہاں سالانہ آمدنی (۱۰۰۰) سے کم کا اندراج ہے وہ مدراس پرلیسڈنسی کا عمل ہے۔ جس کا گذارش میں ذکر کیا گیا تھا۔ گشتی میں اوس کی صراحت نہ ہونے سے یہ غلط فہمی ہورہی ہے کہ (۱۰۰۰) سالانہ سے کم آمدنی کی جائدادوں کے متعلق کورٹ آف وارڈز کی نگرانی میں لینے کی کارروائی کرنے کی ممانعت ہے۔ حالانکہ ایسا نہیں ہے منشا صرف یہ ہے کہ تعلقدار صاحبان معمولی کارروائیاں نہ بھیجیں مگر یہ اون کے اختیار تمیزی پر منحصر ہے کہ اگر وہ کسی کارروائی کو بھیجنا مناسب سمجھتے ہیں تو وہ ایسا کرسکتے ہیں خواہ آمدنی کم ہی کیوں نہ ہو۔ پس آیندہ سے حسبہ عمل ہو فقط

مندرجہ جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۲۳ اسفندار ۱۳۳۷ف ۱۶ اجز اول۔

گشتی محکمہ معتمدی سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۴ فروردی ۱۳۳۸ف

نشان مجاریہ (۴)

نشان مثل ۱/۹۵ کلیات بابتہ ۱۳۳۸ف

حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر

مقدمہ۔ عطائے اختیار نیلام اراضی بہ صوبہ دارصاحبان۔

ضلع ورنگل میں بقایائے مالگزاری کثیر تعداد میں اور تدابیر وصول بقایائے مالگزاری مندرجہ قانون مالگزاری سوائے نیلام اراضی کے کارگر نہ ہونے کی وجہ سے حسب تحریک اول تعلقدار صاحب ضلع ورنگل صدر ناظم صاحب سمت تلنگانہ نے سفارش فرمائی کہ صاحبان اضلاع کو تا بحد رقبہ (۱۰) ایکڑ اور اسمات کو بلا لحاظ رقبہ نیلام اراضی کا اختیار دیا جائے۔

چونکہ بعلت بقایا ہراج کی نسبت اراضی کا اختیار ۱۳۲۴ف کے قبل تعلقداران اضلاع کو حاصل تھا مگر مصلحت انتظامی بہ ترمیم قانون مالگزاری یہ اختیار تعلقداران اضلاع سے لیا جاکر خاص سرکار کے قبضہ میں رکھا گیا مگر چونکہ بقایائے مالگزاری کی تعداد روز بروز بڑھتی جاتی ہے اور بجز اس کے چارہ نہیں کہ یہ سخت کر دیا جائے۔ لہذا بعد ملاحظہ جملہ کارروائی عالیجناب مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر یہ اختیار صوبہ دار صاحبان اسمات کے تفویض فرماتے ہیں تاکہ وصول بقایائے مالگزاری میں ایک گونہ سہولت ہو۔ آیندہ سے حسبہ عمل ہو فقط

مندرجہ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۲ فروردی ۱۳۳۸ف نمبر ۲۱ ص ۱۹۶

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۳۰ خورداد ۱۳۳۸ف

نشان (۸)

م ۲۳ ذیقعدہ ۱۳۴۷ھ

نشان مثل ۱۱/۹۵ صیغہ کلیات بابتہ ۱۳۲۹ف

حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر

مقدمہ - تعین محصول چرائی جانوران -

گشتی نشان (۱۵) بابتہ ۱۳۳۲ف کے ذریعہ حکم دیا گیا کہ بیرون محصورہ اراضی گائران و پرمیوک وگٹ نمبر و قطعات افتادہ میں مویشی چرائے جائیں تو سیس حسب حکم مندرجہ قواعد چرائی وصول ہونا چاہئیے - وغیرہ وغیرہ۔

اس حکم میں کسی قدر ترمیم کی ضرورت ہے - رقبہ گائران جو محفوظ کیا گیا ہے اس سے منشاء سرکار یہی ہے کہ رعایا کے جانور اس رقبہ میں بلا کسی سیس یا فیس کے چرا جائیں حکم مندرجہ گشتی متذکرہ صدر منشاء سرکار کے خلاف ہے لہذا بہ ترمیم گشتی مذکور حکم دیا جاتا ہے کہ اگر صرف رقبہ گائران میں رعایا کے مویشی چریں تو ان سے کوئی سیس یا فیس نہ لیا جائے اس لئے کہ یہ رقبہ جانوروں کی چرائی ہی کے لئے مختص کیا گیا ہے - پس آئندہ سے حسبہٗ عمل ہو - فقط

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۲۰ تیر ۱۳۳۸ف

نشان (۹) م ۱۵ ذیحجہ ۱۳۴۷ھ

نشان مثل (۱/۲۱) صیغہ لاؤنی زہیدک) بابتہ ۱۳۳۰ف

حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر

مقدمہ منظوری قواعد پٹہ اراضی برائے قیام ڈائری فارم (شیر خانہ)

چونکہ ملک سرکار عالی میں ڈائری فارمز کے لئے عطائے اراضی کے متعلق کوئی قواعد نافذ نہیں ہیں اور مختلف شرائط کے ساتھہ اراضی عطا کیجایا کرتی ہے -

لہذا حسب ذیل قواعد نافذ کئے جاتے ہیں ان کا نفاذ ممالک محروسہ سرکار عالی میں تاریخ اشاعت جریدہ اعلامیہ سے ہوگا - سرکار عالی ان قواعد میں حسب ضرورت اضافہ - ترمیم یا تنسیخ کی مجاز ہوگی -

(۱) اغراض ڈیری فارم کا تعلق صرف اراضیات پر ہوگا جو افتادہ سے ہوگا۔ اراضی مسئولہ کی درخواستیں بتوسط تعلقدار صاحبان اضلاع پیش ہونگی۔

(۲) تعلقدار صاحبان اضلاع ایسی درخواستوں کو اپنی رائے کے ساتھ ناظم صاحب زراعت کے پاس روانہ کرینگے اور ناظم صاحب زراعت بتوسط معتمدی صنعت و حرفت ان درخواستوں کو بغرض منظوری سرکار صیغہ مالگزاری میں روانہ کرینگے۔

(۳) قبل اس کے کہ تعلقدار صاحبان اضلاع اپنی سفارشی تحریکات روانہ کریں۔ صاحبان موصوف کو یہ دیکھ لینا ہوگا کہ اراضی مطلوبہ گاؤں کی توسیع آبادی وغیرہ کے اغراض کے لئے مستقبل قریب میں درکار تو نہ ہوگی۔

(۴) ناظم صاحب زراعت ایسی درخواستوں کو ایسے شرائط کے ساتھ مشروط کرینگے جنہیں وہ منظر معاملات مقدمہ مناسب تصور کریں۔ مثلاً یہ کہ گائے اور بیلوں کی تعداد جنہیں مالک فارم کو رکھنا ہوگا یا یہ کہ کون کونسی قسمیں تاعت کی کتنی مدت میں درخواستگزاروں کو تیار کرنی ہوں گی وغیرہ۔

(۵) چونکہ یہ اراضی خاص اغراض کے لئے قواعد معمولی کو نظرانداز کرکے رعایت کے ساتھ عطا کیجائے گی۔ اس لئے اس اراضی کا حق کسی دوسرے کام میں بلا حصول منظوری محکمہ سرکار صیغہ مالگزاری استعمال نہ ہوسکیگا۔ اور جو قدر شرائط منجانب سرکار عاید کیئے جائینگے۔ وہ حکم عطائے اراضی میں نہایت واضح عبارت میں درج کیئے جائینگے۔

(۶) ابتداء سے پانچ سال تک ڈیری فارم کے اغراض کے لئے عطا کی ہوئی اراضی پر کوئی مالگزاری نہیں لیجائے گی لیکن اگر سرکاری آب سے استفادہ کیا جائے تو حق آب حسب قواعد وصول کیا جائیگا۔

(۷) حسابات دیہی میں ایسے اراضی ایک علیحدہ رجسٹر میں بتلائے جائینگے اور معمولی کھاتہ میں ان کا اندراج نہ ہوگا۔

(۸) پانچ سال کی مدت کے انقضا کے بعد اول تعلقدار ضلع کامل مالگزاری کا

اراضی کا تعدید کرینگے اور اگر اراضی ایسی ہو کہ اس پر جمع کا تشخص نہوا ہو تو تعلقدار ضلع حیثیت اراضی کے لحاظ جمع کی تشخیص کریں گے۔

(۵) شرائط بالا کردہ میں سے کسی ایک شرط کی عدم تعمیل ہی حکم عطا کے تنسیخ کے لئے کافی ہوگی اور بصورت عدم تعمیل شرط سرکار عالی ایسے اراضی کو تنسیخ حکم جو ایک ماہ کی نوٹس کی اجرائی و سماعت عذرات کے بعد عمل میں آئیگی۔ واپس لینے کی مجاز ہوگی۔ فقط

دیگر مہتمم مال

مندرجہ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۱۹ اردی بہشت ۱۳۲۵ف صفحہ ۳۴۳ تا ۳۴۴

اعلان منجانب مددگار ناظم جنگلات ڈویژن ہنمکنڈہ

عوام الناس کو اطلاع دیجاتی ہے کہ آذر ۱۳۲۹ف سے حسب گشتی نشان ۱۵ بابتہ ۱۳۲۶ف محکمہ معتمدی مالگزاری سرکار عالی وحسب مراسلہ محکمہ عالیہ نظامت جنگلات سرکار عالی نشان (۱۲۱۹) واقع ۲۶ خورداد ۱۳۳۸ف انتہائی نرخ سے فیس بنچرائی حسب صراحت ذیل ان مویشی پر لی جائے گی جو صحرائے محصورہ یا محفوظہ میں چرائی جائیں۔

ہاتھی فی راس .... چھ روپیہ ۶ سکے
شتر ״ .... تین روپیہ ۳ سکے
گاؤ بیش ״ .... چودہ آنہ ۱۴/
یابو دیگر مویشی ״ .... بارہ آنہ ۱۲/
گاؤ فی راس .... آٹھ آنہ ۸/
بکرا شاخدار چھیلہ ״ .... چار آنہ ۴/
بینڈھا فی راس .... دو آنہ ۲/

مندرجہ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۲۰ مہر ۱۳۳۸ف صفحہ ۱۲۵۴ تا ۱۲۵۴

نظائر متعلقہ قانون مالگزاری اراضی

مولفہ

عالیجناب مولوی حافظ محمد عبدالمجید خانصاحب وکیل ہائیکورٹ

عہدہ داران سرکار دفتر میں حاضر رہکر کام کریں (مراسلہ معتمدی مال نشان (۳۲) ۳۲۲ سنہ ۱۲۹۹ ف

عرضی گذرانوں کو عرضی میں متعدد شکایت پیش نہ کرنا چاہئے معتمدی مال نشان (۱۳) سنہ ۱۲۹۹ ف

منازعت سرحدی مابین دو جاگیرداروں میں سماعت عدالت میں ہوگی۔

صدرالمہام مال نشان (۳۰) سنہ ۱۲۹۹ ف و فیصلہ دفتر مال نشان (۶۹) سنہ ۱۲۹۹ ف

جو علاقہ عارضی طور پر سرکار ضبطی میں ہوں اوس کے متعلق تعہددار جاگیردار کی نزاع کا تصفیہ عدالت سے ہوگا۔ دیکھیے فیصلہ دفتر مال نشان (۸۸) سنہ ۱۲۹۹ ف

تنازع سرحد پائیگاہ یا جاگیر کی سماعت عدالت سے ہوگی جاگیر یا سمستان مال سے دیکھیے مراسلہ معتمدی مال نشان (۱۱۵۹۵) سنہ ۱۳۰۳ف فیصلہ معتمدی مال۔

مقدمات نزاع اوطان کی سماعت مال میں ہوگی۔ دیکھیے گشتی نشان (۲۶) سنہ ۱۳۰۱ف

نزاع فی مابین سرکار و پٹہ دار کی سماعت مال میں ہوگی۔ دیکھیے مراسلہ معتمدی مال نشان (۷) سنہ ۱۳۰۲ف و فیصلہ دفتر مال نشان (۵۵) سنہ ۱۳۰۳ف۔

مقدمات وراثت اور تنبیت بلوتہ داراں کی سماعت تحصیلدار کرینگے دیکھیے مراسلہ معتمدی مال نشان (۲۰۶) مورخہ یکم فروردی سنہ ۱۲۹۰ف

دیگر تعلقوں کے مقدمات نسبت حقوق و تقسیم جرم کی سماعت تحصیلدار و نائب تحصیلدار کرینگے۔ دیکھیے جریدہ مورخہ ۴ مرآبان سنہ ۱۳۰۲ف

مقدمات کے ابتداد وصول زر رعایا کی سماعت دوم و سوم تعلقدار کرینگے دیکھیے روبکار معتمدی مال نشان (۱۹۷) سنہ ۱۳۰۲ف و فیصلہ دفتر مال نشان (۵۹) سنہ ۱۳۰۳ف

مقدمات اخفاء کی اراضی سماعت دوم و سوم تعلقدار کرینگے۔

مقدمات تغلب رقم سرکاری و مقدمات کاغذات سرکاری چاک یا گم کرنے کے اور کاغذات سرکاری میں داخلہ خلاف واقعہ لکھنے کے اور خلاف ورزی شرائط ہراج ہر قسم کی اور مقدمات بیدخلی اراضی اندرون ایک سال کے مقدمات دوم و سوم تعلقدار سماعت کرینگے۔

دیکھئے مراسلہ معتمدی مال نشان (۹۱۷) سنہ ۱۳۰۲ف و فیصلہ دفتر مال نشان (۹۶) سنہ ۱۳۰۲ف

مختار عام عرضی دعوی پر حسب احکام نافذہ دستخط کر سکتا ہے۔

دیکھئے تشریح جلد (۸) صفحہ ۱۹۸ و محبوب النظائر سنہ ۱۳۱۳ف

حصول نقول کا زمانہ میعاد اپیل میں منہا نہیں ہو سکتا۔

دیکھئے تشریح القوانین جلد (۸) صفحہ ۵۴ و محبوب النظائر سنہ ۱۳۱۲ف

عدم حکم شرکت خالصہ کا عذر عرصہ دراز کے بعد درست نہیں ہے میعاد کا شمار تاریخ حکم سے ہوگا۔ دیکھئے تشریح القوانین جلد (۸) صفحہ ۳۵۱

فریق کا حق زر اپیل ہونے کے بعد سررشتہ مال پھر اوس کو دلا نہیں سکتا۔

(محبوب النظائر سنہ ۱۳۰۲ف صفحہ ۸۵ و تشریح القوانین جلد (۹)

موقوفی راستہ آب برگردانیدن آب از کشت برگشت کے دعاوی مال میں ہو سکتے ہیں

دیکھئے (محبوب النظائر سنہ ۱۳۱۳ف حصہ مرافعہ (۱۷۷)

مقدمہ موقوفی راہ آب کا تصفیہ مال سے ہوگا اور جس معاملہ میں مالگزاری اراضی پر اثر پڑتا ہو تو اوس کا چارہ کار مال سے ہوگا۔

دیکھو محبوب النظائر سنہ ۱۳۱۵ف صفحہ ۵

مال سے غیر مستحق کو بیداوار دلائی جائے تو اوس کی واپسی کا حکم بھی مال ہی سے ہونا چاہئے۔ دیکھئے محبوب النظائر سنہ ۱۳۱۶ف حصہ نگرانی صفحہ ۶

بروئے گشتی نشان (۱۲) سنہ ۱۳۰۱ف وہی مقدمات قابل سماعت مال ہیں

جہاں ضرورت وصفی مال ہو۔ دیکھیے گشتی نشان (۲۹) ۱۳۰۵ف (۱)

بیدخلی اوطان زاید از یکسال و تصفیہ حقیت مال سے غیر متعلق ہے۔
دیکھیے گشتی نشان (۱۲) ۱۳۰۲ف ضمن (۱۳)

ایک فریق کا بہ زندگی فریق دیگر خاموش رہکر اوس کی فوت پر اوس کے ورثا کے مقابلہ میں عذرداری کرنا بیسود ہے۔
دیکھیے محبوب النظائر ۱۳۱۵ف حصہ دوم صفحہ ۲۱۹ و تشریح القوانین ۱۳۱۵ف جلد (۹) صفحہ ۱۱

دعاوی تعہد داران شکمی مستاجرین پر قابل سماعت سررشتہ مال قرار دئے گئے ہیں۔ دیکھیے محبوب النظائر ۱۳۱۸ف حصہ دوم صفحہ ۲۲۹

دعاوی پٹہ داروں و شکمیداران کی سماعت بروئے گشتی نشان (۱۲) ۱۳۰۲ف امر مد (۳۲) مال میں ہوسکتی ہے جاگیرداز پٹہ داروں کو بیدخل کریں تو سررشتہ مال سے اوس کی روک ہوسکتی ہے۔ دیکھیے۔ محبوب النظائر ۱۳۱۶ف حصہ دوم صفحہ ۱۵۱

دعاوی رفع مزاحمت اراضی و پیداوار اراضی کی سماعت مال سے ہوتی ہے
دعاوی رفع مزاحمت ثمرہ درختان کا تعلق مال سے ہے۔

مال کی ہدایت پر عدالت میں دعوی کیا جائے اور وہ خارج ہو تو کرر مال میں بہ تبدیل نوعیت دعوی ہوسکتا ہے۔
بروئے گشتی نشان (۱۲) ۱۳۰۳ف مد (۱۲)

بیدخلی کا تعلق مال سے اس حد تک ہے کہ نزاع متعلق اراضی مزروعہ ہو تو فقط دریافت قبضہ اور ثبوت ہو تو بحالی قبضہ تا فیصلہ عدالت کا حکم مال سے دیا جائے دعوی بمقابلہ انعامدار و کاشتکار بابت رقبہ ہو تو سررشتہ مال سماعت کرسکتا ہے۔ دعوی بمقابلہ کاشتکاران اراضی انعام ہو تو مال میں سماعت ہوگی۔
دیکھیے محبوب النظائر ۱۳۱۶ف حصہ دوم صفحہ ۲۸۶ و تشریح جلد (۹) صفحہ ۱۳ ۱۳۱۶ف

دعوی دخلدہالی بربنائے حقیت قابل سماعت مال نہیں ہے دعوی بیدخلی ایک سال سے زاید کا قابل سماعت مال نہیں ہے۔ جو لوگ وطن پر

بلا استمد بارہ سال سے قابض ہیں اون کے نام پٹہ کردیا جائیگا ۔
قبضہ وسنا ویزی کی بنا پر جو دعوی ہو تو اوس کی سماعت مال میں ہوسکتی ہے
دیکھئے گشتی نشان (۱۲) ۱۳۰۲ف مد (۱۲) ضمن (۳۵)
دعوی منافع اراضی کی سماعت اندرون میعاد مقررہ سررشتہ مال میں ہوسکتی ہے زر لگان یوٹ پٹہ دار یا آسامی شکمی کیجانب سے بروقت ادا نہ ہونے کی صورت میں تین سال کے اندر تحقیل میں پٹہ دار درخواست پیش کرسکتا ہے فقرہ (۲ ئے) قانون مالگزاری زر لگان میں منافع اراضی پٹہ بھی داخل ہے۔
دیکھئے محبوب النظائر حصہ نگرانی ص۱۳۰ و تشریح القوانین جلد ۹ ص۱۲ ۱۳۱۸ف
وطن دار کو حصہ داری سے انکار ہو تو دعوی دار کو جبکہ کاغذات سرکاری سے اس کے حصہ کا ثبوت نہ مل سکے۔ ہدایت عدالت دیجائے گی۔
ابتدائی عرضی دعوی میں جو دعوی کیا گیا ہو وہی دعوی۔ دعوی سمجھا جائیگا بعد میں اوس کی نوعیت اوس کی ضمن میں بدلی نہیں جاسکتی ۔
سررشتہ مال میں صرف داخل خارج یا راضینامہ کی حد تک مقدمات کی سماعت ہوتی ہے۔ دیکھئے محبوب النظائر ۱۳۲۰ف حصہ مرافعہ ص۳۶
نالش رفع مزاحمت پیداوار گھانس کی سماعت میں مال میں نہیں ہوسکتی۔ بروئے مد (۱۷) گشتی نشان (۱۲) دعوی قبضہ دہاتی بمعاوضہ قرضہ لایق سماعت مال نہیں ہے۔ البتہ مدعی قابض ہو اور ثابت کردے کہ وہ قابض ہے مال سے اندرون مدت معاہدہ پٹہ دار کی رفع مزاحمت کیجائے گی میعاد شکمی قول کو پٹہ دار توڑدے تو اندرون مدت مال میں سماعت ہوسکے گی زبانی معاہدوں کی پابندی کے لیئے کوئی فریق مال سے مجبور نہیں کیا جاسکتا۔
درخواست اگر کامل القیمت کاغذ پر پیش نہ ہو تو خارج کردیجائے گی تجویز ثانی کی نگرانی بروئے دفعہ (۱۶۶) قانون مال لایق سماعت نہیں ہوسکتی۔

دیکھیے محبوب النظائر سنہ ۱۳۲۲ف حصہ نگرانی صفحہ ۵۷ و دکن لا رپورٹ جلد ۱۲
حصص اوطان دیہی اوں سے متعلق دعویٰ کی سماعت مال سے ہوسکتی ہے ۔
دیکھیے مراسلہ سرکار نصہ فینانس مال نشان (۱۹۶۵) ۲۱ مہر سنہ ۱۳۳۰ف
بروئے گشتی نشان (۵۵) دعاوی متاجرین پر شکمیداران ختم مدت متاجری کے چھ مہینے کے اندر مال میں مسموع ہوسکتے ہیں ۔ اگر شکمیدار منظورہ سرکار ہو ۔
دیکھیے محبوب النظائر سنہ ۱۳۲۲ف حصہ نگرانی صفحہ ۱۳۹ دکن لا رپورٹ صفحہ ۵ سنہ ۱۳۲۲ف
بروئے دفعہ (۳۷) قانون مالگزاری رفع مزاحمت اراضی کا تعلق مال سے جو رکھا گیا ہے وہ اراضی خالصہ سے متعلق ہے نہ کہ اراضی انعام سے حسب ضمن (۱۶-۱۸) مد (۵) گشتی نشان (۱۲) سنہ ۱۳۰۳ف زراعات قبضہ اراضی انعام کا تعلق عدالت سے ہے ۔ دعویٰ رفع مزاحمت کے لئے مدعی کو عدالت میں جانا چاہئے جبکہ شکمیدار اراضی انعام بجائے رفع مزاحمت کے مال میں دعویٰ کرے ۔
دیکھیے محبوب النظائر سنہ ۱۳۲۱ف حصہ مرافعہ صفحہ ۲۰۶ دکن لا رپورٹ سنہ ۱۳۲۱ف صفحہ ۹
مال میں وہی دعویٰ سماعت ہوگا جس کے لئے صحیح حکم ہوا مال میں صرف دعاوی ذیل سماعت ہونگے ۔

الف ۔ متعلق تعین مقدار قسم ۔

ب ۔ تعین تخفیف مالگزاری ۔

ج ۔ سبیل وصول دعاوی مال یا ان قابل سماعت مال ہیں غلط طور پر مال سے قبضہ اوٹھا یا جائے تو اس کی استرداد کی کارروائی میں ہوسکتی ہے ۔
دیکھیے محبوب النظائر سنہ ۱۳۲۱ف حصہ نگرانی صفحہ ۱۲۳
دفعہ (۵) قانون مالگزاری زراعات اراضی انعام سے متعلق نہیں ہے اوس کا بھی بندوبست ہوا ہو ۔ باہم حصہ داران کا تعلق مال سے نہ ہوگا ۔ دعویٰ رفع مزاحمت داخل تعریف مد (۳) ضمن (۱۳) گشتی نشان (۱۲) نہیں ہے اور اوس کا تعلق عدالت سے ہے ۔ دکن لا رپورٹ سنہ ۱۳۲۱ف صفحہ ۵

کوئی فریق اپنی دستاویز سادہ مال میں پیش کرے تو جرمانہ دہ چند کرنا چاہئے اگر وہ اوس دستاویز کو قابل تاوان سمجھتا ہے تو مال میں اوس پر استدلال کی ضرورت نہیں - بجوب انتظار سنہ ۱۳۳۲ف و دکن لا رپورٹ سنہ ۱۳۲۰ف صفحہ ۹

باقیدار اگرچہ وہ مشغول ہو، رقم بقایا یا یہ اقساط ادا کرنے پر آمادہ ہو تو اوسپر لحاظ ہونا چاہئے اراضی پٹہ بحالت بقایا یا بغیر پٹہ دار کے عذرات پر لحاظ کئے ہراج کردی گئی ہو تو ہر وقت ایسا ہراج منسوخ کیا جا سکتا ہے - دکن لا رپورٹ سنہ ۱۳۳۲ف صفحہ ۱۱

قانون تعبیر اطلاق عمر نابالغی اٹھارہ سالہ ہے اس سے نشانزکی مندرجہ عمر نابالغی جو سولہ سال ہے غیر صحیح نہیں ہو سکتی - ایضاً

بقایائے نذر و قبولیت کو کوئی تعلق مال سے نہیں ہے عدالت سے کارروائی ہونی چاہئے - دیکھئے تشریح القوانین جلد (۸) صفحہ ۶۶

سررشتہ مال کو کارروائی وراثت میں سارٹیفکٹ وراثت کی ضرورت اس وقت ہوتی ہے جبکہ وارث حقیقی یا احق کی ضرورت داعی ہو -

جبکہ فیصلہ انعام میں کسی حصہ دار کا نام نہیں ہے اور نہ مقدار حصہ بتلائی گئی ہے - اور صاحب تنقیح کو مرافعہ علیہ کے حصہ کی نسبت عذر ہے - اور پدر مرافعہ نے بھی ایک عرصہ تک شرکت تام کی درخواست اپنی حیات میں نہیں کی ہے تو ایسا دعوی از روئے گشتی معتمدی مال نشان (۱۶) سنہ ۱۳۰۱ف صیغہ مال کے قابل سماعت نہیں ہے - جبکہ یہ امر مسلمہ فریقین ہے کہ تقسیم نہیں ہوئی اور پٹہ بنام مرافعہ علیہ ہو چکا ہے اور کسی کا غذات سرکاری سے مرافع کا قبضہ و شکمداری ثابت نہیں ہے تو مرافعان کا دعوی بر بنائے حقیت ہے لایق سماعت سررشتہ مال نہیں ہے - نرسینگا بنام کیمد ابری - تشریح جلد (۶) صفحہ ۱۳۰۶

آسامی شکمی زمین چرائی مویشی کے لئے یا زراعت کے لئے بہرحال اس کا تصفیہ سررشتہ مال سے ہی متعلق ہے -

دیکھئے تشریح جلد (۷) صفحہ ۱۳۱ دکن لاء رپورٹ جلد (۷) گشتی نشان (۱۲) کی مد (۴) کا منشا یہ ہے کہ مکان و کوٹھہ وغیرہ اندرون اراضی پٹہ کا تصفیہ مال سے ہوگا۔
دیکھیے تشریح القوانین جلد (۷) صفحہ ۳

بربنائے دستاویز رقم حصہ شکمی داری کے دلا پانے کا دعویٰ گشتی (۳۶) ۱۲۹۵ف ونشان (۲۱) ۱۳۰۲ف کی رو سے تاریخ بیدخلی سے تین سال کے بعد قابل سماعت سررشتہ مال نہیں ہے چونکہ نگرانی خواہ کا دعویٰ متعلق ثمرۃ اینہ ہے جس کو مناجر شکمی سے تعلق نہیں ہے تو سررشتہ مال ایسے دعویٰ کی سماعت کا مجاز نہیں ہے۔
دیکھئے محبوب النظائر ۱۳۱۱ف صفحہ ۱۲ از روئے گشتی نشان (۱۲) ۱۳۰۶ف ضمن (۲) دعاوی وطن دار بمقابلہ جاگیردار لایق مال نہیں ہے۔
دیکھیے۔ تشریح القوانین جلد (۹) صفحہ ۱

بیدخلی اوطان زاید از یکسال پر دعویٰ حقیت ہو تو سررشتہ مال سے تعلق نہیں ہے
(محمد حسین بنام آستہ پی۔ تشریح القوانین جلد (۹) صفحہ ۱۰۵
دعاوی شکمیداری لایق سماعت عدالت سے سررشتہ مال کو اون کی سماعت کا اختیار حاصل نہیں ہے۔ تشریح القوانین جلد (۹) صفحہ ۱۳
(اماریڈی بنام گویند۔ آئین دکن و محبوب النظائر ۱۳۱۲ف
دعاوی انکیل و آیا اگر سرکار فریق ہو مال میں سماعت ہوں گے ورنہ عدالت
گرنا بتہ بنام چن لپا۔ تشریح القوانین جلد ۹ صفحہ ۳۶۹
(دفعہ ۱) قانون جدید پر ایسے مقدمہ سے متعلق ہو جاتا جو ہر وقت اوس کے نفاذ کے زیر تجویز ہو یا پورا نفاذ دائرہو۔ دیکھو فیصلہ جات مجلس عالیہ بابتہ ۱۲۹۶ف جلد (۲) صفحہ ۲۰۹ و جلد (۴) ۱۲۹۸ف
احکام مابعد کا اثر احکام ماقبل پر نہیں پڑھ سکتا۔ دیکھو فیصلہ جات مندرجہ تشریح القوانین جلد (۸) صفحہ ۱۵ و ۵۸ جلد (۹) صفحہ ۹۸
حکام ہائیکورٹ سرکار عالی نے بارہا طے فرمایا ہے کہ معاملات قبل از نفاذ

قانون میں قانون سابق کے موافق عمل ہوگا - دیکھو تشریح جلد (۷) صفحہ ۶۳۵

اسی طرح گشتی کا اثر معاملات ماقبل پر نہیں پڑتا - دیکھو تشریح جلد (۱)

قانون مالگزاری تمام علاقوں میں نافذ سمجھا جائیگا - عام اس سے کہ وہ علاقہ پائیگاہ یا جاگیر سے غیر مستثنیٰ - دیکھو قانون نشان (۶) سنہ ۱۲۹۰ف کی دفعہ (۳) ضمن (۲) ضمن (۷) اگرچہ کہ اس کا پٹہ یا عذرات میں بنام پٹہ دار موجود رہے مگر وہ قابض نہیں ہے - بلکہ قبضہ رعایا کا ہے تو جس قدر پٹہ دار کے قبضہ میں رہیں ہو اوسی قدر اوس کے پٹہ میں متصور ہوگی - تشریح جلد (۸) صفحہ ۳۷

جبکہ قدیم سے نمبر کا سالم رقبہ غیر مزروعہ ہے اور اوس میں جانور قابض چرا کرتے ہیں تو قابض پر رسم مشخصہ ادا کرنا لازم ہے تا وقتیکہ راضینامہ نہ ہوئے تشریح جلد (۷) صفحہ ۵ ضمن (۹)

جبکہ حیثیت موضع معافی اگر بار ہے تو جاگیر کی تعریف میں داخل ہے جس کے لئے وجود سند لازمی ہے - دیکھو نظیر مندرجہ تشریح القوانین جلد (۹) صفحہ ۳۰۲ دفعہ (۲) ضمن (۱۱) حیات مورث میں اوس کی قائمقامی کا تصفیہ کرنا درست نہیں نہ پٹہ ہو جانے کے عرصہ کے بعد سررشتہ مال سے دھوکہ کا عذر سماعت نہیں ہوسکتا - تشریح القوانین جلد (۹) صفحہ ۲۲۹

پٹہ دار متفرق درخواست کی بناء پر بیدخل نہیں ہوسکتا - تشریح (۹) صفحہ ۱۹۱ ضمن (۱۲) حق شکمیداری بطور پختہ قایم ہونے کے لئے - پس ۱۲ سالہ قبضہ اور اندراج نام تختہ لازمی ہے - تشریح صفحہ ۱۳۲

جب ایک شکمیدار پٹہ دار متوفی کے ساتھ اسی شکمی ثابت نہیں کرسکا پٹہ دار اوس کے وارث کے ساتھ شکمیدار نہیں بن سکتا - مجوب النظائر سنہ ۱۳۱۵ف جلد مراتب (۶۱)

سرکار عالی کے ملک کا وہ حصہ جہاں تلنگی اور کنڑی زبان بولی جاتی ہے ملک وادہر میں داخل ہے اور جہاں مرہٹی بولی جاتی ہے وہ مہاراشٹ میں داخل ہے - دیکھو آئین جلد (۳) صفحہ ۵۴

مرھٹواڑی میں دھرم شاستر بھی مروج ہے اور تلنگانہ و کرناٹک میں دھرم شاستر مدراس دیکھو۔ تشریح جلد (۴) صفحہ ۴
کرناٹک و تلنگانہ میں سمرتی چندریکا مروج ہے۔ لھذا دھرم شاستر چندریکا پر عمل ہونا چاہئے۔ تشریح جلد (۷) صفحہ ۱۲۱
جس شخص کا باپ سابق سے خدمات مالی پٹیلی بشمول خدمت کوتوالی پٹیلی انجام دیتا ہے تو یہ عذر نہیں کیا جا سکتا ہے ایک خاندان میں دو خدمتیں جمع نہیں ہو سکتیں۔ دیکھو نظیر مندرجہ تشریح جلد (۶) صفحہ ۱۳۶
بغیر جواب لئے خدمت سے موقوفی جائز نہیں۔ تشریح جلد (۷) صفحہ ۲۲۷
مالی و کوتوالی پٹیل بھی ملازم سرکاری ہیں دیکھو تشریح (۸) صفحہ ۱۹۹
اور ملازم کورٹ آف وارڈز بھی ملازم سرکار ہیں
دیکھو انڈین لاء رپورٹ الہ آباد جلد (۲۱) صفحہ ۱۲۵
جو شخص حکمنامہ کی تعمیل پر مامور ہو گو تنخواہ مقرر ہو مگر ملازم سرکاری متصور ہوگا۔ دیکھو بنگال لاء رپورٹ جلد (۷) صفحہ ۲۲۶
فیڈیول کا محافظ بھی ملازم سرکار ہے۔ دیکھو ویکلی رپورٹ جلد (۷) صفحہ ۶۳
گورنمنٹ رجبروی پر تقرر کیا گیا ہو ملازم سرکاری ہے۔
دیکھو انڈین لاء رپورٹ کلکتہ جلد (۳۰) صفحہ ۲۹۷
سرکاری ملازم سرکاری مضامین کو بغیر اجازت سرکار کسی اخبار میں شائع کر سکتا ہے نہ سٹے ہونے کی اجازت دے سکتا ہے۔ دیکھو گشتی (۵۲) سنہ ۱۲۹۲ ہجری۔
ملازم سرکار کو اپنی حدود اراضی کے اندر۔ کاشتکار یا مستاجر یا مقدم پٹواری یا دیکھہ یا زمیندار و ساہوکار سے بیل و گھوڑے وغیرہ کی خرید و فروخت ممنوع ہے۔ دیکھو گشتی فیناس (۱۷) (۴۳) ۱۲۹۹ فصلی
اسی طرح خریدی کی بھی ممانعت ہے۔
دیکھو گشتی فیناس (۱) مطبوعہ تشریح جلد (۲) جز پنجم

حسب دفعہ (۱۸) رشوت ستانی کے لئے نظائر مندرجہ انڈین لا رپورٹ بمبئی جلد (۴) صفحہ ۳۵۵
و (۹) صفحہ ۲۸۵ و (۲۲) صفحہ ۱۰ و الہ آباد جلد (۲) صفحہ ۲۵۳ و جلد (۲۲) صفحہ ۱۳۳ و مدراس جلد (۱۶) صفحہ ۲۶۸ و کلکتہ
جلد (۲۷) صفحہ ۶۷ و آئین جلد (۴) صفحہ ۲۱۱ و تشریح جلد (۳) صفحہ ۱۱۰ آئین جلد (۹) صفحہ ۱۱۰ و صفحہ ۲۹۹

حسب دفعہ (۲۱) سپردگی فوجداری کے لئے جرم کا فرائض منصبی کی انجام دہی صادر ہونا
ہے۔ دیکھیے نظائر ذیل آئین جلد (۴) صفحہ ۲ و جلد (۱۳) صفحہ ۳۱۳ و جلد (۱۰) صفحہ ۲۵۳ اور اجازت افسر
موقوف کنندہ بھی لازمی ہے۔ دیکھو نظائر مندرجہ آئین جلد (۵) صفحہ ۱۳۱ و جلد (۱۳) صفحہ ۱۵۱
سپردگی کیلئے ابتدائی تحقیقات لازمی نہیں ہے انڈین کلکتہ جلد (۱) صفحہ ۳۵ و جلد (۸) صفحہ ۱۴۸
ابتدائی تحقیقات کی غرض صرف یہ ہے کہ اطمینان ہوجائے کہ کسی جرم کا ارتکاب
ہوا ہے۔ کلکتہ جلد (۵) صفحہ ۱۰۵ اجازت اور تحقیقات کے لئے نظائر ذیل انڈین لا رپورٹ بمبئی
جلد (۱۳) صفحہ ۹۰ و جلد (۱۹) صفحہ ۳۶۲ الہ آباد جلد (۷) صفحہ ۸۷ و (۱۸) صفحہ ۲۱۳ و (۲) صفحہ ۶۲ و (۶) صفحہ ۱۰۱
و صفحہ ۱۰۵ و (۸) صفحہ ۲۰۳ کلکتہ جلد (۱) صفحہ ۳۵ و (۳۱) صفحہ ۶۶۲ و (۲) صفحہ ۶۲ و (۶) صفحہ ۱۰۱ و صفحہ ۱۰۵ و (۸) صفحہ ۲۰۳
و کلکتہ جلد (۱) صفحہ ۳۵ و (۳۱) صفحہ ۶۶۲ و (۸) صفحہ ۲۳۵ و (۲۰) صفحہ ۲۲۹ و (۱۱) صفحہ ۱۱۱ و (۱۲) صفحہ ۵۵ و جلد (۲۳) صفحہ ۳۲ مدراس جلد (۱۳) صفحہ ۱۲۲ و (۲۶) صفحہ ۱۱۱ و صفحہ ۵۹۲

حسب دفعہ (۲۷) انجینروں نہیں ہے کہ مورم کھودنے کے لئے رعایا کے کھیتوں میں
دست اندازی کریں سڑک کے ہر دو جانب مناسب مقامات پر سے مورم لیا کریں۔ دیکھو
گشتی معتمدی مال نشان (۳۰) ۹ امرداد ۱۳۱۶ف و تشریح (۷) صفحہ ۲ و جلد (۸) صفحہ ۲۵

حسب دفعہ (۲۸) اول تعلقدار صاحبوں کو اختیار دیا گیا ہے کہ رعایا کے مکانات اگر
اتفاقاً صدمہ آتش سے جلجائیں تو اون کو بقدر ضرورت خشک درختان تاڑ معافی عطا کریں
یہ صرف زراعت پیشہ سے متعلق ہے
دیکھو گشتی معتمدی مال نشان (۱۰) ۱۷ اسفندارمذی ۱۳۱۵ف و تشریح جلد (۸) صفحہ ۳۵ حصہ اول
چوبینہ درجہ سوم بمعافی محصول دو سو روپیہ قیمت تک عطا کرنیکا اقتدار ناظم جنگلات
اور اول تعلقدار صاحبان کو زمانہ دورہ کے لئے دیا گیا ہے۔
دیکھو گشتی معتمدی مال ۲۱ مورخہ ۳۰ اردی بہشت ۱۳۱۷ف تشریح جلد (۸) صفحہ ۳۹

حسب دفعہ (۴۲) جو درختان آبکاری باعتبار احکام گشتی صدر المہام نشان (۸) ۱۲۸۵ف

دستمعدی مال عا ۹۹ ف قبل نفاذ رزولیوشن نمبر (۱۷) ۱۳۳۱ ف قابضان اراضی کیطرف سے نصب ہوئے ہوں ان کے حقوق محفوظ رہیں گے اس خصوص میں دیکھو گشتیات محولہ ۔ تشریح جلد (۸) صفحہ ۳۹ و صفحہ ۵۳ و (۹) صفحہ ۶ و (۷) صفحہ ۱۱ و (۸) صفحہ ۳۵

حسب دفعہ (۳۵) درخت تاڑ و سیندھی بجز دار نے حسب احکام گشتیات ۹۸ و ۹۹ ف نصب کی ہوں وہی متمتع ہوسکتا ہے اس خصوص میں دیکھو تشریح جلد (۸) صفحہ ۲۱۹ و (۸) صفحہ ۵۲

حسب دفعہ (۵۱) بلا عذرات رقم مالگزاری ادا کردیں دبیل قبضہ کی پائی گئی ہے دیکھو نظیر مندرجہ تشریح القوانین جلد ۷ صفحہ ۱۴ جزو سوم

حسب دفعہ (۵۱) مسلمانوں میں حد نابالغی سولھویں سال کے اختتام پر ہے مگر سولھویں سال سے پہلے علامات بلوغ ظاہر ہوجائیں تو (۱۶) سال کی قید باقی نہیں رہی ۔ دیکھو نظیر مندرجہ پنجاب ریکارڈ نمبر (۵۴) ۱۸۷۳ء دھرم شاستر کی روسے عمر بلوغ ۱۶ سال ہے ۔ دیکھو تشریح جلد (۵) صفحہ ۱۱۳ جزو سوم قانون نشان (۶) ۱۳۰۸ ف کی دفعہ (۲) ضمن (۱۲) کی روسے ۱۸ سال کے ختم تک نابالغی متصور ہوتی ہے ۔ یہ ہر قانون کے تابع رہے گی بشرطیکہ خاص قانون کی روسے کوئی اور عمر نوعیت کی قرار دے گی ۔

حسب دفعہ (۵۲) جبکہ تعمیرات زیر بحث پر نالہ کا پانی نہیں پہنچ سکتا تو تری کا دوبارہ نہیں قایم ہوسکتا ۔ نظیر تشریح جلد (۷) صفحہ ۳۵

جبکہ رعایا نے اس صرفہ سے کنٹہ کی مرمت کی ہے ۔ تو خشکی کا دوبارہ وصول کرنا چاہیئے دیکھو تشریح جلد (۶) صفحہ ۔ گشتی نمبر ۱۶ ۱۳۱۳ ف قولی یا کولی سے متعلق ہے نہ کہ ندی کے قولی نالوں سے تشریح جلد (۷) صفحہ ۱۳۹

اگر معافی کے متعلق ناظم جمعبندی سے لی تعلط عمل کیا ہے تو بصیغہ نگرانی ضلع وصوبیداری سے اصلاح ہوسکتی ہے ۔ تشریح جلد (۷) صفحہ ۲۴۳

قولی اراضی بندوبست سے نمبروں میں تقسیم اور اوس پر دھارہ قایم ہونے کے بعد وہ گٹ نمبر میں شامل نہیں ہوسکتی ۔ دیکھو نظیر تشریح جلد (۹) صفحہ ۳۴

زمین گائران تو لائی پر نہیں دیا جاسکتا مگر گٹ نمبر بموجب فقرہ (۲) قواعد بندوبست

جدید لاؤنی پر اوٹھایا جا سکتا ہے۔ تشریح جلد ۸ ص ۲۰۳

اب ہراج حق مقابضت ممنوع ہے۔ دفعہ (۳۵) کے اعتبار سے تشریح ۱۰ ص ۱۲۱ و ۲۴

پٹہ میں درخواست کی ردیت کا زیادہ لحاظ کیا جاتا ہے۔ تشریح ۱۰ ص ۱۵۱

اراضی شکم تالاب قسم دوم قرار پاکر پٹہ بھی ہوجائے تو منسوخ نہیں ہوسکتا تشریح ۱۰ ص ۶

اراضی شکم تالاب پٹہ پر نہیں دی جاسکتی۔ تشریح (۱۰) ص ۳۰

اگر ندی یا نالہ اور تالابوں میں گنڈی پڑھ جانے کی وجہ سے ملحقہ زمینات کے رقبہ میں کمی بیشی عارضی ہو تو یکسالہ کمی یا پوری جمعبندی اضافہ کا عمل رقبہ کے لحاظ سے کیا جاوے دیکھو نظیر مندرجہ تشریح جلد ۶ ص ۵۶

اگر اتفاق سے کنٹہ میں پانی جمع ہوجائے اور اوس سے تابی کاشت کے بعد پانی لیکر کاشت کر لیجاوے تو صرف یک فصلہ کاشت کا دہار و لیا جائیگا۔ تشریح جلد ۹ ص ۲۳۸

اگر کوئی شخص بلا اجازت یا ضابطگی زراعت کرے تو محض تاوان لیا جائیگا۔ پنچگونہ جنگلی اور بعد دو فصل بیدخل کر دیا جائیگا۔ دیکھو نظیر تشریح جلد ۶ ص ۲۱

کاشتکاران بلا اجازت یا ضابطہ گڈی وغیرہ کھود کر سطح زمین کو خراب کریں تو اراضی کے جمع معینہ کا دہچند تاوان لیا جائیگا اور بیدخلی بھی عمل میں آسکے گی۔ دیکھو نظیر تشریح جلد ۶ ص ۶۳

بغیر اجازت اور بغیر پٹہ ہوئے کوئی کاشت کریں تو پنچگونہ محاصل داخل کرتی ہی کاشت کنندہ کے نام پٹہ کردینے کا ناظم جمعبندی کو اختیار ہے۔ دیکھو نظیر تشریح جلد ۶ ص ۱۰۱

حسب دفعہ (۵۸) انتقال حق میں جبکہ وراثت کا جھگڑا ہو تو تصفیہ بموجب شرع شریف و شاستر ہوگا۔ اور بربنائے وراثت عندداری مقدمہ جات پٹہ دار ہونگی ورنہ بحین حیات بوجہ انتقال دیکھو نظیر تشریح جلد ۶ ص ۱۴۱

انتقال اراضی پٹہ کے لئے دیکھو نظائر ذیل تشریح جلد (۹) ص ۳ و جلد ۸ ص ۳۹ و جلد (۷) ص ۲۳۱ و جلد (۶) ص ۲۳۳ و جلد (۸) ص ۲۹ و ص ۲۳۵ و جلد ۹ ص ۳۳۳ و جلد (۷) ص ۴۷

وجلد ۹ صنہ ۶ و ص ۹۳ و ص ۸۴ و جلد ۱۰ ص ۴ و ص ۱۳۹ و جلد ۱۷ ص ۳۸ و ص ۳۳ و ص ۳۰۹

بموجب دفعہ (۵۹) پٹہ دار کے فوت ہونے پر وہ شخص مستحق ہوگا جس کے حق میں وصیت کی گئی ہو ۔ یہ نہ ہو تو قریب ترین وارث مستحق پٹہ ہوگا دیکھو نظائر ذیل ۔

انڈین لا رپورٹ جلد ۱۰ مدراس ص ۲۵۱ و جلد ۱۲ ص ۲۹ بمبئی جلد ۵ ص ۳

رائے مولف ۔ قانون ہذا میں محض لفظ وصیت استعمال کیا گیا ہے جو علی الظاہر ہندو مسلمانوں دونوں سے یکساں متعلق ہوسکتا ہے ۔ مگر عام طور پر لفظ وصیت کے درج ہونے سے یہ شبہ ناشی ہوتا ہے کہ اراضی موروثی وکسو یہ دونوں ایک ہندو بذریعہ بذریعہ محرومی دیگر ورثا کے دیسکتا ہے ۔ اسی طرح مسلمان کیا بخلاف احکام شرع وصیت کی رو سے اپنی اراضی پٹہ کو کسی ایک وارث کے نام منتقل کرسکتا ہے ہمارے خیال میں کسی گورنمنٹ سرکار عالی کا یہ منشا ہے کہ مذہبی احکام میں مداخلت کیجائے اور کسی قانون کی رو سے کبھی مداخلت کی گئی ورانثت کے متعلق مسلمانوں کا تصفیہ حسب احکام شرع اور ہنود کا حسب شاستر گشتی نشان (۱۲) ۱۳۰۲ف کی رو سے وراثت کا تصفیہ حسب احکام قواعد مذہبی کیا جاتا تھا ۔ لیکن قانون ہذا کی رو سے وراثت پٹہ دار متوفی میں اول میں اول حق اوسکا رکھا گیا جس کی حق وصیت کی گئی ہو ۔

وراثت کے باب میں جو فیصلجات و احکام میں درج ذیل کیجاتی ہیں حسب علم جس کو کچھ بھی تعلق دفعہ (۵۹) سے ہے ۔ مراسلہ معتمدی مال ۶۲۱ (۲) اسفندار ۱۳۱۸ف و ص ۵۲۵ ۳ اسرار دی بہشت ۱۳۱۸ف اس میں یہ طے ہوا کہ پٹہ دار کی وراثت میں نزاع ہو تو اول تعلقداری فیصلہ ہوگا ۔ تشریح القوانین جلد ۵ ص ۳۳۵ و جلد ۷ ص ۱۱ و ص ۲۴ و ص ۱۴۲ جلد ۸ ص ۱۸ و ص ۳۵۲ و ص ۱۰۶ و ص ۲۲۶ و ص ۲۷ و ص ۱۳ و ص ۳۰۸ و ص ۳۸ و جلد ۹ ص ۳۳۶ و ص ۲۹ و ص ۸ و ص ۲۹۶ و ص ۳۶۳ و جلد ۱۰ ص ۱۰ ص ۲۶ دستور العمل (۱۳) ص ۱۳۵ و انڈین لا رپورٹ بمبئی جلد ۱۶ ص ۳۴ و جلد ۵ ص ۶۳ و مدراس جلد ۷ ص ۳۵۵ و جلد ۶ ص ۲۵۳ و بمبئی جلد ۱۱ ص ۶۹ و کلکتہ جلد ۳ ص ۲۴۳ بمبئی جلد ۱۴ ص ۱ بروئے نظیر مندرجہ بمبئی جلد ۶ ص ۲۴ یہ طے ہوا ہے کہ ہندو کو یہ اختیار نہیں ہے کہ اپنے حصہ غیر منقسمہ جائداد کو ہبہ یا بالوصیت دے مسئلہ وصیت ہندوت کا

تصفیہ ان نظائر میں بھی ہوا ہے ۔ بمبئی جلد (۱۱) صفحہ ۵۷۳ و جلد (۳) صفحہ ۳ کلکتہ جلد (۱) صفحہ ۱۵۰ و (۶) صفحہ ۱ و (۹) صفحہ ۲۲۶ اور نظیر بمبئی جلد (۱) صفحہ ۲۶۹ میں یہ طے کیا گیا کہ اوصیا ایک شخص ہندو کے محض بحیثیت اوصیا رکے جائداد متوفی بیں کوئی رخصت سے جس کو صحیح طور پر حقیت نہیں نہیں پائی ۔ اگر وصی وارث بھی ہو تو کسی ایک حیثیت سے جائداد پائیگا اس نظیر مندرجہ بمبئی جلد (۴) صفحہ ۲۳۹ میں یہ طے پایا

بانتظار فیصلہ عدالت صیغہ مال میں وراثت کی کارروائی ملتوی نہیں رہ سکتی ۔ تشریح جلد ۵ صفحہ ۳

اگر پٹہ دار فوت ہو اور اس کی دو یا چند وارث ہوں تو ایک پٹہ دار باقی شکمیدار ہونگے تشریح جلد (۹) صفحہ ۵ وراثت کی کارروائی میں حصہ دار کا تصفیہ نہیں ہوسکتا ۔ تشریح صفحہ ۱۵

نکاح ثانی کرنے سے بیوہ سے حق محروم نہ ہوسکے ۔ تشریح جلد ۵ ، خلاف میں تشریح جلد (۸) صفحہ ۱۰

وارث قریب کی عدم موجودگی میں وراثت وارث بعید کے نام منظور ہوگی جسکا شمار چودہ پشت تک ہوتا ہے ۔ تشریح جلد (۹) صفحہ ۲۹

بصورت عدم موجودگی دختر متوفیہ بھانجہ وارث ہوسکتا ہے تشریح جلد (۵) صفحہ ۱۴

بمقابلہ ورثار گماشتہ کے اصلدار کے ورثار کا حق مرجح ہوگا تشریح ۹ صفحہ ۵۴

دفعہ (۲۰) میں فراری کا کوئی حکم نہیں ہے مگر ہمارے رائے میں فراری کی حالت میں بھی اس دفعہ کے تحت میں کارروائی ہوگی ۔ تشریح جلد (۸) صفحہ ۳۹

ہمارے خیال میں اس دفعہ کی رو سے فقرہ (۵) قواعد بندوبست ۱۳۱۵ ف منسوخ ہوا ہے جو متوفی و مفرور پٹہ دار سے متعلق ہے تحت دفعہ (۶۱) نظائر ذیل تائیداً قابل ملاحظہ ہیں ۔ دکن لا رپورٹ جلد (۱۰) صفحہ ۱۳۵ و تشریح جلد (۶) صفحہ ۵۵ جزو ہفتم و جلد (۷) صفحہ ۴۳ جزو ہشتم و جلد (۸) صفحہ ۳ و صفحہ ۳۷ جزو (۶) و جلد (۹) صفحہ ۲ و جلد (۹) صفحہ ۷۹ و صفحہ ۱۱۴ و جزو (۳) جلد (۲) صفحہ ۳۸ جزو ششم ۔ و (۹) صفحہ ۱۳۳ جزو (۳) صفحہ ۳۱۵ و (۸) صفحہ ۱۰ و صفحہ ۲۵ و صفحہ ۳۷۵ و جلد (۹) صفحہ ۵ جزو و (۶) و صفحہ ۵۵

مراسلہ معتمدی مال نشان (۲۴۴) مورخہ ۳۱ تیر ۱۳۱۸ ف و صفحہ ۳۰۷ ۲۵ امرداد ۱۳۱۸ ف ۔

دفعہ (۶۲) کی تائید میں دیکھئے تشریح جلد (۶) صفحہ ۶۳ جزو ہفتم میری رائے میں دفعہ ۵۷ اور دفعہ ہذا میں یہ فرق ہے کہ دفعہ (۵۷) اراضی مقبوضہ سے متعلق ہے اور دفعہ ۶۲

اراضی سے مقبوضہ سے کوئی شخص ایسی اراضی مقبوضہ کو جو زراعتی ہو غیر زراعتی کام میں لائے تو اوس صورت میں بھی حسب دفعہ (۵۷) کے بموجب تاوان لیا جائے گا دفعہ (۶۳) کے مضمون و منشا کی تائید میں دیکھئے احکام نظائر ذیل گشتی (۳۶) ۱۳۰۶ف و (۴۱) ۱۳۱۰ف و (۲۲) ۱۳۱۵ف و (۰۷) ۱۳۴۴ف و (۱۲) ۱۳۰۹ف و مراسلہ معتمد مال (۱۷۷۲۳) مورخہ ۷ تیر ۱۳۱۳ف و ۲۵۱۱ مورخہ ۲۰ شہریور ۱۳۱۳ف و تشریح جلد (۳) ۴۳ و ۹۲ و ۲۱۴ و ۳۱۹) و جلد (۸) صفحہ ۱۳۵ و ۳۵۲ و جلد (۶) صفحہ ۲۹۱ و صفحہ ۳۸۳ و صفحہ ۳۲ و صفحہ ۲۲۳ و صفحہ ۹۱ و جلد (۵) صفحہ ۱۲۳ و صفحہ ۱۱۹ و جلد (۳) صفحہ ۱۷۵ و جلد (۱) صفحہ ۱ و آئین دکن جلد (۵) صفحہ ۸۰۹ و جلد (۷) صفحہ ۱۳۲ و صفحہ ۲۳۰ و جلد (۶) صفحہ ۲۱۲ و صفحہ ۱۶۶ و جلد (۴) صفحہ ۵۳

تحت دفعہ (۶۷) مالگزاری کاشت کرنے والی کی حیثیت مثل شکمیداری کے نہیں ہوتی تشریح جلد (۵) صفحہ ۴۲

انعامی اراضی میں شکمیداری نہیں ہوسکتی تشریح ۸ صفحہ ۳

کاشتکار کا مخالفانہ قبضہ بست سالہ حق آسامی شکمی پیدا کردیتا ہے تشریح و آئین جلد (۶) صفحہ ۲۰۳

تحصیلدار ان مقدمات شکمیداری میں بحد تراضی طرفین و عدم ادائی فیصلہ کے مجاز ہیں اگر عذرداری پیش ہو تو دوم سوم تعلقدار فیصلہ کرینگے۔ دیکھو گشتی معتمدی مال ۲۲ ۱۳۰۶ف

تحت دفعہ (۷۴) رفع مزاحمت کے مقدمات میں تحقیقات سرسری قبضہ قابض بحال رکھکر غیر قابض کی مزاحمت دور کیجائے گی غیر قابض اپنے حقوق کا عدالت دیوانی سے تصفیہ کرائے گا۔ دیکھو نظائر ذیل تشریح جلد (۱۰) صفحہ ۹۹ جلد (۹) صفحہ ۸۶ و صفحہ ۱۳۰ و صفحہ ۱۱ و صفحہ ۱۹۵ و صفحہ ۱۷۳ و صفحہ ۱۸۳ و صفحہ ۲۲۴ و جلد (۸) صفحہ ۱۴۳ و صفحہ ۱۶۹ و صفحہ ۳۰۶ و آئین جلد (۲۳) صفحہ ۹۱ و صفحہ ۲۳ و صفحہ ۲۳۱ و محبوب النظائر ۱۳۲۱ف صفحہ ۳۶

حق ارتہان اور محض قبضہ مرتہن کی بنا پر دعوی رفع مزاحمت نہیں ہوسکتا تشریح جلد (۶) صفحہ ۳۰۶

رائے مولف۔ میرے خیال میں ایسا شخص جو بذریعہ دفعہ (۲) ضمن ۷ قابض اراضی تسلیم نہ کیا

جا سکتا ہو۔ زیر دفعہ (۳۷) قبضہ کے لئے رفع مزاحمت کی نالش نہیں کرسکتا البتہ جو شخص قابض اراضی حسب ضمن مذکور معلوم ہوگا۔ نالش کریگا۔ اس تقریر میں مرتہن نالش رفع مزاحمت کرسکتا ہے۔ نظیر مندرجہ تشریح جلد (۶) صفحہ ۳۰۶ بہت غور طلب ہے جبکہ وہ دفعہ (۲) ضمن (۷) سے ملا کر دیکھے جائے۔ دستخط مولف۔

تحت دفعہ (۷۶) صرف حق پٹہ دار ضبط و ہراج ہوگا نہ اراضی شکمیداری دیکھو نظائر شکمیداری۔ تشریح جلد (۷) ۱۷۳ و ۲۱۹ و ۵ و ۱۷ و ۳۶۵ و ۳۷۷ و ۲۱۱ و ۲۲۶ و ۳۲۹ و ۳۹۳ و ۶۹۳) و جلد (۸) ۳۲ و صفحہ ۲۴۹ و جلد (۹) صفحہ ۵۳ و صفحہ ۱۰ و صفحہ ۲۶۳ و صفحہ ۱۳۷ و جلد (۱۰) صفحہ ۲۵ و صفحہ ۱۶۲ و صفحہ ۳۸ و صفحہ ۲۳ رائے مولف۔

یہ دفعہ (۷۶) جدید اور نہایت انصاف پر مبنی ہے۔ واضعان قانون کے واسٹاں کو نقصان سے بچانے کے لئے یہ دفعہ وضع فرمائے تاکہ پٹہ داران بدنیتی سے واسٹان کو نقصان نہ پہنچا سکیں۔ تحت دفعہ (۸۰) نظائر و احکام ذیل ہیں۔

تشریح (۶) صفحہ ۳۱ جز (۷) فقرہ (۶) و (۷) و (۸) قواعد بندوبست رائے مولف

تحت دفعہ (۱۳) جائداد جو قرقی و نیلام سے محفوظ رہے گی نظائر ذیل ہیں۔ انڈین لا رپورٹ و کلکتہ جلد (۱۱) صفحہ ۱۶۴ و (۱۲) صفحہ ۳۹۵ و (۱۴) صفحہ ۲۲۱ مدراس جلد (۱۳) صفحہ ۵۱۸ الہ آباد (۹) صفحہ ۹۸ بمبئی جلد (۴) صفحہ ۲۵ رزولیوشن ۱۴۸/۲۳ مورخہ ۲۹ مہر ۱۲۹۹ فصلی

تحت دفعہ (۱۳۰) طریقہ کارروائی نیلام میں نظائر ذیل ہیں الہ آباد جلد (۵) ۱۳۲ بمبئی جلد (۱۳) صفحہ ۲۲ کلکتہ ۸ صفحہ ۵۲۶ و ۱۷ صفحہ ۶۹۹ و کلکتہ (۷) صفحہ ۱۴۱ و (۲۰) صفحہ ۲۰۵ مدراس ۱۰ صفحہ ۶۹ و الہ آباد (۵) صفحہ ۱۲۳ و بمبئی ۱۹ صفحہ ۱۲۰ و کلکتہ (۱۲) صفحہ ۵۳ و (۲۰) صفحہ ۲۰۵ بمبئی (۲) صفحہ ۲۲۶ الہ آباد صفحہ ۳۴۸۔

تحت دفعہ (۱۳۱) عذرداری متعلقہ جائداد مقروقہ میں نظائر ذیل مویدہیں تشریح جلد (۹) صفحہ ۸۷ حصہ ۲ جزو اول و صفحہ ۱۶۳ و ویکلی رپورٹ جلد (۱۱) صفحہ ۹ و صفحہ ۲۵۵ و جلد (۱۴) صفحہ ۱۳۳ و جلد (۲۰) صفحہ ۲۶۶ و انڈین لا رپورٹ کلکتہ جلد (۱۵) صفحہ ۵۲۱ و جلد (۱۸) صفحہ ۲۹ و (۱۴) صفحہ ۶۱۷ و بمبئی (۱۱) صفحہ ۱۴۳ الہ آباد جلد (۱) صفحہ ۲۵۵ و ویکلی رپورٹ جلد (۲۴) صفحہ ۴۲۲

وجلد ۱۸) ص۴۰۳ وجلد ۷) ص۹۳۴ رائے مؤلف ۔

جائداد میں منقولہ و غیر منقولہ دونوں شامل ہیں باعتبار دفعہ ۱۳۲ و ۱۳۵ اسکے اور اشتہار جاری ہونے کے بعد حق عذرداری دیا گیا ہے محض فرق ہے اس دفعہ کے منشا کے موافق حق عذرداری حاصل نہیں ہوتا ۔ میری رائے میں جس طرح مدیون عذرداری کرسکتا ہے اوسی طرح باقیدار بھی اس دفعہ کے تحت عذرداری کرسکتا ہے

تحت دفعہ ۱۳۳) نیلام کب موقوف ہوسکیگا ۔ نظائر ذیل سے تائید ہوتی ہے انڈین کلکتہ ۳) ص۵۲۳ و ص۵۳۱ وجلد ۱۰) ص۴۹۶ بمبئی رپورٹ جلد ۴) ص۱۶۴ الہ آباد رپورٹ جلد ۵) ص۷۷ انڈین لا رپورٹ الہ آباد وجلد ۲۰ ص۹۵ الہ آباد ۹) ص۲۰۵ رائے مؤلف ۔ نیلام اجرائی ڈگری میں کسی با تنک بلا تعین تاریخ ہوئے تو دوبارہ اشتہار دیا جاتا ہے نیلام عدالت میں بولی بولنے والا قبل ختم ہونے بولی کے اپنی بولی سے باز آسکتا ہے دیکھو نظیر مندرجہ انڈین لا رپورٹ جلد ۱۴) مدراس ص۲۴۶

تحت دفعہ ۱۳۵) نظائر ذیل مؤید ہیں آگرہ رپورٹ جلد ۳) ص۲۳۴ انڈین لا رپورٹ بمبئی جلد ۲) ص۲۴۵ وجلد ۲۲) ص۴۱۵ وجلد ۵) ص۲۷۵ مدراس ۱۲) ص۲۵۳

تحت دفعہ ۱۳۶) اوقات مقررہ پر زر ثمن داخل نہ ہونے کی صورت میں مکرر نیلام کے متعلق و تحفظ کے متعلق نظائر ذیل تائید کرتی ہیں انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ۱۲ ص۲۵۴ بمبئی جلد ۵) ص۲۷۵ و ویکلی رپورٹ جلد ۱۶) ص۱۲۱ و ۲۴) ص۳ و ۹) ص۵۰ و انڈین لا رپورٹ کلکتہ جلد ۱۶) ص۵۳۵ وجلد ۸) ص۲۹۱ ۔

تحت دفعہ ۱۳۸) قطعیت نیلام و اثرات کے متعلق نظائر ذیل مؤید ہیں ویکلی رپورٹ جلد ۲۱) ص۱۴۹ و ۷) ص۱۱۰ و ۲۵) ص۳۲۶ و ۲۴) ص۴ و ۲۳) ص۶ و ۸) ص۴۱۵ و ۱۱) ص۲۲۶ و ۷) ص۲۷۵ و انڈین لا رپورٹ کلکتہ ۸) ص۲۲۲ و ۷) ص۲۳ و ۲۰) ص۳۲۱ و ۲۱) ص۶۶ و ۱۴) ص۱۸۸ و ۶) ص۱۰۳ و ۸) ص۲۲۴ و الہ آباد جلد ۱) ص۱۲۷ و ۱۲) ص۹۶ وجلد ۷) ص۳۵ و ص۲۱ وجلد ۱۰) ص۶۰ و ص۶۷۶ و ص۲۶۹ و ۱۱) ص۲۴۳ وجلد ۱۴) ص۳۷ وجلد ۲۴) ص۳۳۳ و مدراس جلد ۲۰) ص۱۵۹ و ۲۱) ص۲۱۷ و بمبئی جلد ۸) ص۲۲۳

تحت دفعہ (۱۴۴) نظائر ذیل تائید کرتے ہیں ویکلی رپورٹ بمبئی (۲۲) صفحہ ۲۰۵ انڈین لا رپورٹ مدراس جلد (۸) صفحہ ۲۴۱ و الہ آباد صفحہ ۳۰۳ و (۶) صفحہ ۲۷۴ بمبئی جلد ۵ صفحہ ۸ و کلکتہ لا رپورٹ جلد (۱) صفحہ ۴۹۶ ۔

تحت دفعہ (۱۴۵) احکام مندرجہ ذیل موید ہیں مراسلہ مال نشان (۳۲۷۴۲) مورخہ ۲۷ آبان ۱۳۱۳ف حکم مندرجہ جریدۂ مورخہ ۱۰ صفر ۱۳۰۲ھ و ۵ صفر ۱۳۰۱ھ صفحہ ۲۵ مراسلہ مذکور میں یہ طے کیا گیا ہے کہ عہدہ دار دفتر میں حاضر رہ کر کام کریں اور حاضری و درخواست کا وقت لکھا کریں کتاب میں جو مرتب رہے ۔

تحت دفعہ (۱۴۶) احکام ذیل موید ہیں گشتی نشان (۱۶) ۱۲۸۱ھ (۲۲) صفحہ ۳۰۵ ۲۲ ۱۲۸۱ھ گشتی نشان (۱۲) مندرجہ جریدہ ۷ شعبان ۱۲۸۶ھ میں ہے ایک عرضی میں متعدد مقدمات کا ذکر نہ ہو ۔ (۲۲) ۱۲۸۵ف میں امتناع ہے کہ انگریزی زبان میں عرضی پیش ہو ۔ (۲۲) ۱۲۸۱ھ میں عرضی کی نقل فریق ثانی کے پاس بھیجنا لازمی ہے گشتی (۱۲) ۱۲۹۲ھ خرچہ کے متعلق ہے (۱۹) ۱۲۹۹ف میں حکم ہے کہ عرضی پر بغیر لکھے واپس نہ کرنا چاہئے ۔ (۱۶) ۱۲۸۱ھ حکم ہے کہ عرضی لینے کے وقت مقرر کرنا چاہئے (۲۴) ۱۲۹۶ھ زیادہ ستانے کے متعلق ہے (۳۷) ۱۳۱۳ف دعوی متاجران کا دسے متعلق ہے ۔ (۵۴) ۱۲۹۹ف سماعت دعوی کے متعلق ہے ۔ جو علاقہ عارضی طور پر سرکاری ضبطی میں ہو ۔ اوس کے متعلق تعہد دار و جاگیردار کی نزاع کا تصفیہ عدالت سے ہوگا دیکھئے فیصلہ معتمدی مال نشان (۸۰) ۱۲۹۹ھ

مناقشہ سرحدی و جاگیر کی سماعت عدالت میں ہوگی دیکھو گشتی صدر المہام مال (۶) ۱۳۰۲ھ

تنازعہ سرحدی پائیگاہ یا جاگیر عدالت میں سماعت ہوگی اور جاگیر یا ممتاز ان ہیں ۔ دیکھو مراسلہ مال ۵۶۱ و ۱۱۹۵ ۱۳۰۱ھ دستبند کا فیصلہ انعام سے تعلق رکھتا ہے مال (۴۶) ۱۲۹۹ف

تعہد دار کا دعوی تشکیلداری پر چھ ماہ سے اندر مال ہے گشتی مال (۱۷) ۱۲۸۹ھ نزاع او طان مال میں گشتی مال ۱۳۰۱ھ تحت دفعہ مذکور نظائر ذیل سے موید ہیں تشریح جلد (۷) صفحہ ۱۹۳ و صفحہ ۱۱۰ و صفحہ ۴۲۹ و صفحہ ۸۵۷ جزو اول جلد (۸) صفحہ ۹۳ و صفحہ ۱۳

و ص۳۱۳ و ص۲۷۳ و ص۲۵۲ و ص۲۴ و ص۷۹ و ص۶۵ ر ۶) ص۸۵۷ و (۳) ص۳۶۴ ر (۱۹) ص۱۳

تحت دفعہ (۱۴۸) نظائر ذیل موئد ہیں۔ آئین جلد (۶) ص۱۹ و ص۱ تشریح

جلد (۶) ص۵۳ و جلد (۷) ص۲۳۶ و جلد (۴) ص۹۵۵ و جلد (۵) ص۶۵

تحت دفعہ (۱۵۲) نظائر ذیل سے تائید ہوتی ہے۔ انڈین لا رپورٹ کلکتہ (۲۲) ص۳۶۷

و (۲۱) ص۶۶۳ مدراس جلد (۱۸) ص۲۵۶ الہ آباد جلد (۶) ص۱۰۳ کلکتہ (۲۷) ص۲۰ آئین ۹

ص۱۷ و جلد (۶) ص۱۲۹ و جلد (۴) ص۵۵ و جلد (۹) ص۱۵۲ تشریح (۱۰) ص۶۴

تحت دفعہ (۱۵۵) مرافعہ کے متعلق نظائر ذیل موئد ہیں۔ آئین (۵) ص۹

(۳) ص۲۲۴ و (۷) ص۳۲ و ص۸۶ و ص۲۵۵ و ص۲۱۲ و ص۴۱ و ص۴۵۶ و ص۲۹۳ و ص۲۳۶

تشریح (۱) ص۲۵۳ و جلد (۱) ص۲۲۳ و ص۲۰۳ و (۴) ص۳۵۵ و (۷) ص۱۶۸ آئین (۴) ص۱۰ و (۵) ص۲۵۸ و ص۱۹۰

عرضی اپیل پر مرافع کے دستخط نہ ہو تو نامنظور نہیں ہو سکتی۔ آئین جلد (۶) ص۹

اپیل جو ضابطہ داخل کیا گیا ہو۔ جب فیصلہ نہ ہو سکے تو وہ مانع تجویز ثانی نہیں ہے

آئین (۶) ص۶۰

تحت دفعہ (۱۵۹) نظائر ذیل موئد ہیں۔ تشریح (۷) ص۲۱۳ و ص۳۰۹ و ص۳۲۱ و ص۱۹۱

ص۲۸۶ و جلد (۸) ص۲۱ و ص۱۹۳ و ص۳۲ و ص۹ و جلد (۹) ص۲۶۷ و ص۳۲۴ ص۲۱ و جلد ۵

نقل اپیل کو تحت مرافعہ نہیں تشریح جلد (۸) ص۹۰ و ص۱۹۲

حکم تبادلہ ناقابل مرافعہ ہے تشریح (۹) ص۳۶

مرافعہ ایسے حکم کا جو ربنائے تحریک بحث دیا گیا ہو بعد حکم دہندہ میں ہوگا۔

تشریح جلد (۸) ص۳۵ حکم قطعی کا مرافعہ نہیں تشریح (۷) ص۲۱۳

تحت دفعہ (۱۶۰) میعاد پر مرافعہ کے لئے نظائر ذیل ہیں آئین (۴) ص۵۱۶ و ص۳۳

(۳) ص۳۶۸ تشریح (۱) ص۳۷۹ و (۴) ص۳۵۱ و جلد (۵) ص۲۱۱ و ص۲۹ و (۶) ص۲۶۹

میعاد مرافعہ تاریخ فیصلہ یا شنوائی سے محسوب ہوگی تشریح (۵) ص۲۱۱

تاریخ حکم شرکت خالصہ سے تشریح جلد (۱۰) ص۲۳۹

بعد میعاد اپیل اصل کی درخواست کا اثر آئین (۴) ص۵۱۶

تحت دفعہ (۱۶۳) نگرانی بظاہر وا حکام ذیل ہوئے ہیں مراسلہ معتمد مال ۲۰۹ نشان (۹۷) گشتی نشان (۲۳) ۳۰ اف و (۲۴) ۱۳۰۵ اف (۶۲) ۱۳۰۲ اف گشتی نشان (۸) مورخہ ۲۳ آذر ۱۳۱۴ اف تشریح (۹) صف اور (۶) صل ۳۳ (۳) ط ۱۳۱ و (۹) ص ۱۲ صف ۲۳۸

تحت دفعہ (۱۶۴) تجویز ثانی نظائر ذیل ہوئے ہیں۔ انڈین کلکتہ جلد (۳) ص ۳ و ص ۲ و ص ۶۲ و ص ۱۳۱ و (۱۵) ص ۱۸۴ و ص ۱۹۷ و (۱۴) ص ۹۲۴ و (۸) صف مدراس جلد (۱) ص ۳۹۶ و (۷) ص ۳۰۷ و (۲) ص ۱۱ الہ آباد (۲) ص ۱۹۷ و (۱) ص ۳۶۳ و (۶) ص ۲۹۲ بمبئی جلد (۸) ص ۳۶ فیصلہ جات مجلس عالیہ ۱۳۲۹ ف جلد (۳) ص ۱۱۰ آئین (۵) ص ۲۸۴

تحت دفعہ (۱۶۵) نظائر ذیل بمبئی تشریح (۱) ص ۴۳۱ و (۳) ص ۳۸۲ و ص ۳۰ و جلد (۶) ص ۹۳ و (۷) ص ۳۲۸ و جلد (۸) ص ۳۵۲ و ص ۴۲ و جلد (۹) ص ۱۲ و ص ۳۷۲ و جلد (۵) ص ۱۸ و جلد (۹) ص ۲۵ و ص ۲۱۷ و جلد (۹) ص ۲۶۸ و ص ۳۴۲

حکم میں سہو نہ ہو تو نظر ثانی نہیں ہو سکتی۔ تشریح (۳) ص ۳۰۲

گو فریق ثانی بحث نہ کرے عدالت کو خود قانونی امور پر غور کرنا چاہیے۔ تشریح جلد (۳) ص ۳۰۸۔

تحت دفعہ (۱۶۹) احکام ذیل میں گشتی ۶۷ ۱۳۱۰ ف

تحت دفعہ (۱۷۰) گشتی (۳۸) ۱۳۰۶ ف (۱) ۱۳۰۴ ف (۳۵) ۱۳۰۷ ف و (۳۴) ۱۳۰۵ ف (۱۷) ۱۳۰۳ ف مراسلہ نشان (۲) ۱۳۰۲ ف

محمد عبد المجید خاں وکیل ہائیکورٹ

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقعہ ۸ دی ۱۳۳۹ف م جمادی الثانی ۱۳۴۸ھ

نشان (۱) نشان مثل (۲/۱۴) بابتہ ۱۳۳۹ف (صیغہ تقرر

سنقذہ - دربارہ منظوری اصول نسبت ترقی بر خدمات گزیٹڈ در سررشتہ بذریعہ انتخاب -

سرکار عالی نے بذریعہ رپورٹ کمیٹی قرارداد تنخواہ ملازمین اس امر کی کافی وضاحت فرمادی ہے کہ سینیارٹی ترقی کے لئے بنا دعویٰ نہیں ہوسکتی اور یہ کہ معمولی گریڈ سے اوپر کی تمام جائیدادوں میں ترقی خالصاً بذریعہ انتخاب ہوگی - سرکار عالی کا عین منشا یہی ہے کہ اس اصول سے جو نہایت درجہ پسندیدہ ہے ذرا بھی تجاوز نہ کیا جائے - ترقیاں محض قابلیت و کارگزاری پر منحصر ہونی چاہئے جبکہ اور امور میں عملاً مساوات ہو - اعلیٰ جائیدادوں کا وجود اس لئے ہے کہ ان پر خاص قابلیت و موزونیت کے عہدہ داروں کا تقرر ہو نہ کہ بلحاظ سینیارٹی ترقی پانے کے لئے البتہ بعض صورتوں میں جہاں کہ کسی ایک اعلیٰ جائیداد کے لئے متعدد عہدہ دار مل سکتے ہیں - اور تقریباً تمام ایسے عہدہ دار موزوں اور اس خدمت کے فرائض کو انجام دینے کی قابلیت رکھتے ہوں - لیکن ان کی قابلیت اور تجربہ کا صحت کے ساتھ مقابلہ اور تعین نہ کیا جاسکتا ہو تو ایسی صورتوں میں سینیارٹی ایک اہم چیز ہو جاتی ہے لیکن اسکے ساتھ ہی اس کا بھی اندیشہ ہمیشہ لگا رہیگا کہ کہیں یہ اصول کہ ترقی و تقرر کا انحصار محض انتخاب پر ہونا چاہئے رفتہ رفتہ محض غیر موزوں عہدہ داروں کے خارج کرنے کا طریقہ نہ بن جائے یعنی بلحاظ سینیارٹی اس بات کے دیکھنے کا کہ اگر سینئر ترین عہدہ دار غیر موزوں ہو تو اس کے بعد کے سینئر عہدہ دار کو ترقی دیجائے اور اگر وہ بھی غیر موزوں ہو تو اس کے بعد کے عہدہ دار کو وقس علیٰ ہذا -

سرکار عالی کا منشا یہ ہے کہ تقررات میں خواہ یہ منصرمانہ ہوں یا مستقلانہ قطعی انتخاب کو پیش رکھنا چاہئے - اور امور بالا سے احتیاط کرلی چاہئے تاکہ اصول مصرحہ صدر کے تحت جو عہدہ دار کہ قابل لحاظ ہوں ان میں سے کسی ایک عہدہ دار کو بلحاظ اعلیٰ قابلیت و تجربہ و موزونیت قطعی طور پر منتخب کرلیا جاسکے فقط شرح دستخط

غلام محمود قریشی نائب معتمد مال

مندرجہ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۶ بہمن ۱۳۳۹ف ص ۱۱۰۵ - ۱۱۰۶ جلد (۶۱)

فہرست کتب قانونی گشتیات وغیرہ ممالک محروسہ سرکار عالی

نام کتب	قیمت	نام کتب	قیمت
جدید تحقیقات نمکی خزانہ سرکار عالی سنہ ۱۳۲۱ تا ۱۳۲۲ ف	[illegible]	جدید گشتیات معتمدی مال سرکار عالی سنہ ۱۳۰۵ تا ۱۳۰۴ ف	[illegible]
ایضا ایضا سنہ ۱۳۳۳ ف	[illegible]	ایضا ایضا ایضا سنہ ۱۳۱۱ ف	[illegible]
[illegible]	[illegible]	ایضا ایضا سنہ ۱۳۲۸ ف	[illegible]
ایضا [illegible]	[illegible]	جدید دستور العمل قانون کروڑگیری گشتیات سنہ ۱۳۲۱ تا ۱۳۳۳ ف	[illegible]
ایضا ایضا سنہ ۱۳۳۶ ف	[illegible]	جدید گشتیات محکمہ نظامت کروڑگیری سنہ ۱۳۳۴ تا ۱۳۳۵ ف	[illegible]
ایضا ایضا سنہ ۱۳۳۷ ف	[illegible]	" " معتمدی کوتوال سنہ ۱۳۳۶ ف	[illegible]
ایضا ایضا سنہ ۱۳۳۸ ف	[illegible]	محکمہ نظامت کروڑگیری سنہ ۱۳۳۷ ف	[illegible]
جدید گشتیات [illegible] سرکار عالی سنہ ۱۳۱۱ تا ۱۳۲۵ ف	[illegible]	جدید قواعد [illegible] اسٹامپس معتمدی مال	[illegible]
ایضا ایضا سنہ ۱۳۳۲ ف	[illegible]	گشتیات [illegible] معتمدی مال متعلقہ	[illegible]
ایضا ایضا سنہ ۱۳۳۳ ف	[illegible]	جدید خلاصہ مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی	[illegible]
ایضا ایضا سنہ ۱۳۳۴ ف	[illegible]	" " " دیوانی "	[illegible]
ایضا ایضا سنہ ۱۳۳۵ ف	[illegible]	جدید خلاصہ مجموعہ تعزیرات سرکار عالی	[illegible]
ایضا ایضا سنہ ۱۳۳۶ ف	[illegible]	جدید خلاصہ قانون شہادت سرکار عالی	[illegible]
ایضا ایضا سنہ ۱۳۳۷ ف	[illegible]	جدید قانون آبکاری [illegible] گشتیات	[illegible]
ایضا ایضا سنہ ۱۳۳۸ ف	[illegible]	معتمدی مال متعلقہ	[illegible]
جدید گشتیات معتمدی مال سرکار عالی سنہ ۱۳۲۹ تا ۱۳۳۲ ف	[illegible]	جدید قانون صحرا [illegible] گشتیات	[illegible]
ایضا ایضا سنہ ۱۳۳۳ تا ۱۳۳۴ ف	[illegible]	معتمدی مال متعلقہ	[illegible]

ملنے کا پتہ ۔ محمد برہان الدین تاجر کتب چھتہ بازار گھٹی ہال نائل مارکٹ